

UNIVERSAL
LIBRARY

OU_232117

UNIVERSAL
LIBRARY

الذخيرة الاصطفی

جامع الفاظ مفترده و مکته اصطلاحی و استعمال فارسی و امثال مقولهای عجم مترجم با سنن

متقدمین و متأخرین و معاصرین عجم و برای هر یک لفظ ترجمه با محاوره

زبان اردو مع اسناد کلام زبان دانان هند

جلد چهارم

مؤلفه خان بهادر شمس العلماء مولوی احمد عبدالعزیز ناطلی (نواب نیر جنگ آباد) طیفیه حسن خشت

سرکار آصفیه

جميع حقوق این تالیف وقف عام است یا نص

نسخهای این کتاب که طبع می شود آراء و دفع کرده ایم هر کس

اختیار دارد که بیابندی تواند نموده اعلان که آخر کتاب چاپ شده است ازین منتفع شود

۱۳۳۶ هجری مطابق ۱۳۵۵

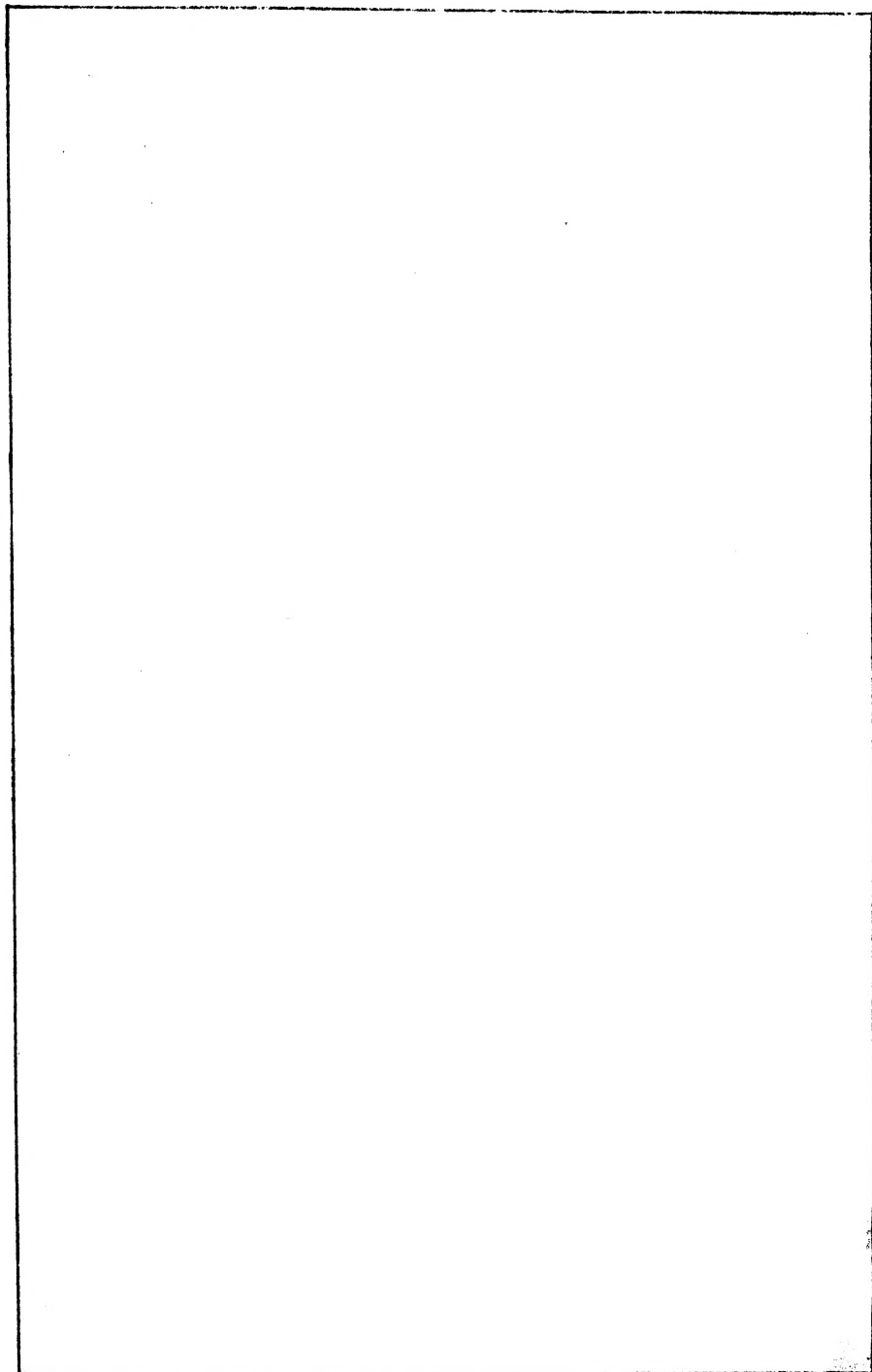
عزیز المطالع حیدر آبادی

کتابخانه
عزیز المطالع

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لقد الحمد کہ نوبت پہ چہار دہمین جلد این کتاب رسید۔ خداوند کریم فرمانرواے سلطنت
 آصفیہ را سلامت دارو کہ بحسن اعانتش کم یابی کا غذا الی الآن مانع طبع این کتاب نشد
 والا ممکن نبود کہ مادر اشاعت این کامیاب شویم حالا ذخیرہ کا غذ ختم شد۔ می بینیم کہ فردا
 شب چہ می زاید۔

غزینک مولف



اعزاز و شکرانہ اعزاز

اعزاز (۱) میں اپنی اس تالیف کی اعلیٰ کامیابی پر خداوند کریم کا شکر گزار ہوں اور یہ بات میرے لئے باعث افتخار ہے کہ اسکا نام نامی میرے افاضے کی نعمت خصوصاً پرنسپل کا تعلق ہے۔ مبارک شخص کو اپنے سر پر لئے ہوئے ہے اور اسکا آغاز آپ ہی کی مبارک جوبلی چل سالہ کی تقریب میں ہوا۔

(۲) میں ہنر کلسنسی لارڈ منٹو بالقاہم گورنر جنرل ہند کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ نے براہ عنایت مجھکو اجازت عطا فرمائی کہ میں اس کتاب کا ڈوٹی کیشن آپ کے نام نامی سے کروں۔

صاحب ریڈنٹ حیدر آباد ذریعہ مراسلہ نشان (۴۲۵۸) مورخہ ۲۴ جون ۱۹۷۱ء مجھکو اطلاع دیتے ہیں کہ ہنر کلسنسی آپ کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ آپ نے اُن کو ایسی عالمانہ تالیف میں اُنکی یاد قائم ہونے کا موقع دیا۔

اعانت (۳) میں ہنر کلسنسی دسیراے موصوف کا دل سے شکر گزار ہوں کہ آپ نے باجلاس کونسل یہ حکم فرمایا کہ مولف کو اس کتاب کی ہر ایک جلد چرچن بطرح وہ شائع ہوتی جائے۔

پان پانسور و پیہ کا آنریریم (صلہ تالیف) عطا کیا جائے۔

(۴) میں اپنے آقائے ولی نعمت علی حضرت والی سلطنت دکن حضور پرنور سرکار نظام دام اللہ اقبالہ کا شکریہ بجاں و دل ادا کرتا ہوں کہ سرکار مدوح نے حکم فرمایا کہ سلطنت آصفیہ کے شاہی خزانہ سے بھی مولف کو اس کتاب کی ہر ایک جلد پر جس حسب طرح وہ شائع ہوتی جائے سات سو اسی روپیہ کی امداد عطا کی جائے۔

(۵) حیدر آباد کے امراء عظام سے جناب نواب فخر الملک بہادر معین الہام صیغۃ تعلیمات و عدالت و کوتوالی و امور عامہ کی علم دوستی کا بھی شکریہ گزار ہوں کہ آپ نے اپنے خاکی خزانہ سے اس تالیف کی ہر ایک جلد پر سو روپیہ کا اعزازی انعام مقرر فرمایا۔

شکریہ عملی | (۶) اگرچہ اس کتاب کی ہر ایک جلد کے پانسو نسخوں کی طبع کا حقیقی صرفہ الایض

سکہ عثمانیہ ہے اور معاونین بالقابہم کی امداد کا مجموعہ بھی اسی کے قریب قریب ہے۔ لیکن محض اس خیال سے کہ پبلک کو نفع پہنچے میں نے جملہ نسخہائے مطبوعہ کو بلا لحاظ اپنے نفع کے مع حق تالیف

کتاب بلا کسی معاوضہ کے پبلک لائبریریز۔ مدارس اور بعض شائقین و معاونین زبان فارسی کے لئے وقف کر دیا ہے۔ معزز ناظرین کتاب پر روشن ہے کہ یہ ۲۸ جلد کی کتاب ہے اور مولف

کی ضعیفی کی وجہ سے کمال اہتمام کے ساتھ سال بھر میں ایک اور کبھی دو جلدیں شائع ہوتی ہیں اور بظاہر مجھ کو صرف خداوند کریم سے توقع ہے کہ میں اس کتاب کی تکمیل اپنی باقی ماندہ عمر میں کر سکوں۔ وہو علی کل شیء قدیر۔

پبلک کاندائی

احمد عبدالعزیز ناکٹی (خان بہادر شمس العلماء نواب عزیز جنگ بہادر)

بجای دیگر رفتن بود بر ارادہ سفر (ولی اللہ اشتیاق بقول آصفیہ نقل مکان - چلنے کا شگون آپنے
 ۷) اگر و خط نیست بر خسار تو ای جان دریاب چکند صراحت کی ہے کہ جب کہین سفر کو جانا منظور
 حسن تو بر عزم سفر پائی تراب پڑ صاحبان انند ہوتا ہے تو اچھا دن اور اچھی گھڑی دیکھ لیتے
 بحر نقل کار بہار مولف عرض کند کہ ماز زبان بین اگر اس روز یا اس گھڑی میں جانا ممکن نہ ہو
 معاصرین عجم (پا تراب) شنیدہ ایم معنی لفظی این تو کچھ اسباب اٹھا کر دوسری جگہ رکھ دیتے ہیں
 پائی زمین و کنایہ از پائی بر زمین نہادن بارادہ سفر تاکہ شگون سفر ہو جائے - بول چال میں تاسے
 معاصرین عجم گویند آئین عجم است کہ چون ارادہ سفر موقوف کے ساتھ آتا ہے (ناسخ ۷) سفر کے
 کنند و وقت معینہ روانگی قافلہ رانا مسعود و انند چلنے کا جب دل نے اضطراب کیا پڑ نکل کے
 بعض مسافرین کہ ساعت نیکو روز ہر کار بطو و دارند آنکھوں سے آنسو نے پا تراب کیا پڑ
 پیش از وقت مقررہ بساعت مسعود از خانہ خود پائی تراب کروں استعمال - صاحب
 برآمدہ بجائی دیگر قیام عارضی کنند و از انجا بوقت اصفیٰ ذکر این کردہ از منی ساکت مولف
 معینہ با قافلہ روانہ می شوند و بین عمل را پا تراب عرض کند کہ معنی بر آمدن از خانہ و نقل مقام کروں
 گویند پس وہی نیست کہ این اصطلاح موافق قیام در ساعت مسعود بارادہ سفر پیش از وقت مقررہ
 را کہ مرکب از دو لغت فارسی و عربی است اختراع سند استعمال این بر پا تراب گذشت (اردو)
 ہند و انیم چنانکہ خیال بہار است - صاحب بحر پا تراب کرنا - دیکھو پا تراب جس پر اسکی مثال ہے -
 بر مخرج و معنی اکتفا کردہ و مثل بہار بر ہندی بودن پائی ترسا اصطلاح - بقول بہار کنایہ از
 این اصرار نہ کردہ (اردو) پا تراب و پائی تراب صراحی (بد رچاچی ۷) بکلاست خم مریم صفت

مهندسش جام رز پز خون دل مریم مگر در پای ترسا بضم تاسی فوقانی و وادجھول منصب علم بر واری
ریخته پ صاحب بجر گوید که صراحی و پیاله شراب را توغ در ترکی علم فوج را گویند - معاصرین عجم صراحت
گویند - صاحب رشیدی در ماخذ این گوید که صراحی مزید کنند که علم بر واد را نام است که پای علم در
کوچک را نام است که بصورت پای راهبان دست اومی باشند و خود او هم پای علم را ماند
سازند و در آن شراب خورند - خان آرزو در سر **مولف** عرض کند که موافق قیاس است
گوید که خطای رشیدی است که این را مخصوص به پای (آردو) علم بر واد - مذکر -

ترسایان کنند چرا که پای ترسا را صورت علمیست **پای تیغ** اصطلاح - قبضه تیغ را گویند
بلکه عام است برای صراحی کوچک که بصورت پای عکس سرتیغ که نوک تیغ را نام است **مولف**
آدمی سازند **مولف** عرض کند که ترکیب لغت خود عرض کند که موافق قیاس است (ظهوری ه)
اشاره تخصیص کند که لفظ ترسا در آن داخل است به پای تیغ تو بر سر غنیمتوان بردن پز شهبید این
هر چه طلق صراحی نازکی را نظر شباهت پادین بهوسم خون من بهائی نیست پز (آردو) قبضه
اسم موسوم کردند و لیکن مقصود واضعین بخصوصیت بقول آنصغیه - مذکر - تلوار کی موثبه - دسته -
پای راهبان است نظر به بزرگی شان و وجهی دیگر شمشیر کا قبضه -

هم برای این تخصیص بنظمی آید که راهبان بوجه **پای جامه** اصطلاح - صاحب انند
ریاضت از عامه مردم نازک ترمی باشند در جسم بحواله فر هنگ فرنگ ذکر این کرده **مولف**
(آردو) نازک پیاله - مذکر - نازک صراحی موث - عرض کند که مزید علیه همان پای جامه که بجایش
پای توغ اصطلاح - بقول اند و غیاث گذشت که شلوار باشد (آردو) و دیگر پای جامه مذکر

پایچال

اصطلاح - بقول برہان بہمان

(۲) پای چراغ - بقول بہار چہ ترہ کو توالی

پاچال باشد بمعنی اولش صاحب ناصری ہم (صائب ۷) گریزی بکت باہومی داشتہ پوپا

ذکر این کردہ مولف عرض کند کہ صراحت ماخذ پیراغی در افراشتہ پو و فرماید کہ گریزا مالہ کہ از

این ہند را بخاند کہ رو این مزید علیہ آنست و بیچ بمعنی سرسنگ و ہوان و باہومی بمعنی چوب دستی

نکشود کہ وجہ تخصیص این با معنی اول جبہ باشد و است مولف عرض کند کہ ازین شعر معنی

چرا معنی دوم آن درین نباشد یکی از معاصرین چہ ترہ کو توالی پیدا نیست بلکہ معنی زیر پیدا

عجم گوید این متعلق است بجاورہ زبان و لازم یعنی زیر چراغی درمی افراشتہ بود - ای جانیگہ

نمی آید کہ مزید علیہ یا مخفف ہر دو یک معنی باشد و را فرراشتہ بود بالامی آن چراغی بود - ہمہ

(اردو) دیکھو پاچال کے پہلے معنے - محققین فارسی زبان و معاصرین عجم از معنی بیان

پای چراغ

اصطلاح - بقول بہار و اتند

کردہ بہار ساکت اندختی آنست کہ بر معنی شعر

(۱) کنایہ از ترہ چراغ (صائب ۷) ہمیشہ داغ غور نکرد و معنی تازہ پیدا کرد کہ ایجا و بندہ را

سیاہست زیر روزن من پوران حریم کہ تاریک نیست ماند اگر چہ گندہ باشد بالجملہ انمعنی را بدون سند

پای چراغ پو مولف عرض کند کہ تعریفی بخوبی دیکہ تسلیم نکنیم (اردو) کو توالی کا چہ ترہ - مذکر -

نکرودہ اند مقصود شاعر و مقصد اصطلاح از ترہ (۳) پای چراغ - بقول بہار و بحر جوالہ فیسخہ

چراغ نیست بلکہ مقامی است کہ در پای چراغ غلصی مرادف و اغکاہ و ہر دو نام جانی کہ

باشد فائق (اردو) وہ مقام جو چراغ کے پہلو انان از انجا منشور پہلوانی بدست آرند

نیچے ہو - مذکر - خان آرزو در چراغ ہدایت بجوالہ اہل زبان

<p>وہیں پای چراغ است کہ در نیجا قائم است (اُرو) نقشبندی فقرا کے چراغ کا لگن جس میں چراغ روشن ہوتا ہے۔ مذکر۔ (الف) پای چراغ تاریک است (ب) پای چراغ تاریک می باشد</p>	<p>ذکر این کردہ مولف عرض کند کہ معنی لفظی این با این تعلق ندارد و بدون سند استعمال تسلیم نہ کنیم کہ معاصرین عجم و دیگر محققین اہل زبان از ساکت اند (اُرو) وہ مقام جہان سے پہلوا پہلوانی کی سند حاصل کریں۔ مذکر۔</p>
<p>مثل۔ (الف) بقول بہار و اندکنایہ از آنکہ ہر کہ قریب و نزدیکست قدر و رتبت او خوب در نی یابند و ہر کہ بعید و دور است منزلت و رتبت او بیشتر بود و در چشم ناتوان بنیان صاحبان خزینہ و امثال فارسی ذکر (ب) کردہ از معنی و محل استعمال ساکت مولف عرض کند کہ فارسیان این مثل بحق عالم بی عمل و واعظی زنند و نیز چون کسی ہمیشہ با احتیاط حکم فرماید و خود مرتکب بی احتیاطی و بوجہ او ہم زنند (اُرو) چراغ کے نیچے اندھیرا۔ صاحب آصفیہ نے اس کے مصدر کا ذکر کیا ہے یعنی (چراغ کے نیچے اندھیرا ہونا) منصف حاکم کے قریب میں</p>	<p>(۴) پای چراغ۔ بقول بہار آنست کہ بعض فقرا چراغی می افروزند و مردم چہری گدازند حاجتی بخواہند چنانچہ در چہری شاہ مدار و سلطان سرور معاینہ میشود (میرزا فی دانش ۵) از خاک فیض بخش چہن حاجتی بخواہر فصل بہار و پای چراغ است پای گل پر مولف عرض کند کہ تعریف خوشی نکردہ فقرای نقشبند چراغی در لگن روشن کردہ بدست دارند و خانہ بخانہ می روند و اشعار خوانند و اہل خانہ مذرا نہ شان کہ آنرا چراغی گویند پیش کنند و بپای چراغ در لگن می ہند و حاجت خود بخواہند تا اگر حاجت بر آید باز تذرا نہ بپای چراغ میگردانند</p>

ظلم ہونا۔ روشن دلون سے بے خبری کا توسیع میں (شومی فقرہ نامہ شت ساسان نخست) گوید
 آنا۔ اورون کو فائدہ پہنچانا اور اپنوں کو محروم کرنا۔ کہ بحیم فارسی مفتوح بمعنی ترجمہ مولف عرض کند
 وکن میں اس کا استعمال عالم بے عمل کی نسبت ہوتا ہے۔ کہ اسم جامد فارسی قدیم است مرکب از پائی
 پائی چراغ و اشتن | مصدر اصطلاحی۔ بقول بمعنی بنیاد و چم بمعنی معنی (ارو) ترجمہ بقول
 بحر توقع نفع و اشتن و فرماید کہ این زبان اہل بازا اصفیہ۔ مذکر۔ ایک زبان سے دوسری زبان
 است (شاعر) من و پروانہ جگر سوز ترا ہمد گیم میں بیان کیا ہوا۔

این قدر بہت کہ او پای چراغی دار و پو خان آرزو | پای چنار | اصطلاح۔ بقول بحر بہمان
 در چراغ ذکر این کردہ و بہار بدیل (پای چراغ) پای چناری کہ گذشت (قدسی) نسیم پای چنار
 بند کہ معنی بالا گوید کہ اہل زبان گویند کہ ہر دو کا نداری قدیمی چمن است پو کہ کہ طبع خزانست و گہر
 وقت روشن کردن چراغ متاع خوب را بر میدارد بہار پو صاحبان بحر و دار سنت ہم ذکر این کردہ
 مولف عرض کند کہ متعلق بمعنی چارم (پای چراغ) مولف عرض کند کہ (پای چناری) کہ گذشت
 است و معنی لفظی این پوی داشتن چنار کہ پای چراغ اصل است و (پای چناری) کہ می آید مر علیہ
 نقشبندان پوی دار و ذکرش ہمد را بجا گذشت آن و این بحدت پای آخرہ مخففش و جا دارد کہ
 پروانہ چون بچراغ سوز و پای چراغ می افتد این را مرید علیہ (پای چنار) بمعنی اولش و انیم کہ
 شاعر بہمن را پوی پای چراغ قرار دادہ (ارو) گذشت (ارو) دیکو پای چنار کے پہلے معنی
 نفع کی توقع رکھنا۔ پای چنار بہت | مثل۔ صاحبان خزانہ

پای چم | اصطلاح۔ صاحب سفرنگ بشرح و امثال فارسی ذکر این کردہ از معنی و محل استعمال

ساکن مولف عرض کند کہ فارسیان چون (۳) کنایہ از بنی تمکین و کم قوت که پای چوبین
 غلامی را حاضر باش بیند گویند که پای چنار بست همچون پای حقیقی کارنی دهد (اُر و و) (۱) و ده
 دارد و مجرور (پای چنار بست) مستعمل نیست و چنار لکڑی جو باز گیر پاؤں پر باند بکرا پنا قد او چنار بتاتے
 بمعنی حلقہ ہم می آید و رسم است که غلامان حاضر بین اور اسی سے چلتے ہیں (۲) و لکڑی کا پاؤں
 را حلقہ طلا یا نقرہ در پای می اندازند کہ امتیاز جو معذورون کے لئے بنا یا جاتا ہے (۳) کم قوت
 خدمت گذاری است (اُر و و) بڑا حاضر باش ہے (الف) پایہ کچھ اصطلاح - بقول برهان بردون
 پای چناری اصطلاح - بہار زوکر این کر وہ پارچہ بلبان و شلووار باشد و آنرا بحرانی و جلعان
 گویند کہ همان پای چناری کہ گذشت و صاحب اند خوانند - صاحب سر در می می فرماید کہ مراد
 نقل نگارش مولف عرض کند کہ مزید علیہ آن پایچہ زیر جامہ و شلووار کہ بحرانی جلعان گویندش (امیر
 باشد - (میر صیدی طهرانی ۳) سروی تو و این (خمر و س) ساخته طائوس لالک نگار پو پایچہ بالا
 بواہوسان پای چناری پوزنہار برایشان منگن زوہ طائوس و اُر و و بہار ہمزبان بران و فرماید
 سایہ یاری پو (اُر و و) ویکہو پای چناری - کہ بالفظ بالا زدن و بالا کردن مستعمل (میر خمر و س)
 پای چوبین اصطلاح - بقول انند (۱) آنکہ ہر گل و لالہ ترمی دو دایک قمری پو پای آلودہ
 باز گیران چوب راست کردہ می بندند تا بلند نمایند چون پایچہ بالا کردہ پو مولف عرض کند کہ بر پا
 مولف عرض کند کہ (۲) معاصرین عجم پای و بہار ہر دو در تعریف این سکندر می خورده اند و
 مصنوعی را ہم گویند کہ فی زمانہ برای معذور با تعریف صحیح بر (پایچہ) کردہ ایم این مزید علیہ نیست
 از پاکہ پایش بریدہ شود از چوب درست کنند و از اسناد بالا

(ب) پانچہ بالا زون	معنی بلند کردن پانچہ	بدنامی است۔ خان آرزو بندکر معنی بیان کردہ
(ج) پانچہ بالا کروں	پیدا است کہ موافق	برہان گوید کہ معلوم نمیشود کہ یا معنی بچہ مناسبت
قیاس است (آرو) (الف) ویکھو پانچہ (ب) و		مستعمل شد۔ مولف عرض کند کہ در پای حوض یعنی در تنہ حوض گل دلای جمع می باشد پس جای
پای حساب	اصطلاح۔ بقول بہارواند معنی مجاہد	رسوائی و بدنامی را پای حوض گفتن کنایہ ایست کہ
(صائب) و زمان خطہ در چشم او پر و نیست پگرون	و اما در اینجا پای می لغزو (آرو) رسوائی اور	عامل شود باریک در پای حساب پمولف عرض کند کہ بدنامی کی جگہ۔
معنی لفظی این بقایای حساب و سلک آخر حساب و مجازاً	پای خاصہ	اصطلاح۔ بقول جہانگیری مراد
معنی حاصل مستعمل شد نتیجہ محاسبہ ہم بہین بقایای حساب	پای خست کہ می آید و چیزی را گویند کہ در زیر پا	مالیدہ و کوفتہ شدہ باشد مولف عرض کند
کہ از عامل لائق وصول تراری باید (آرو) محاسبہ	کہ (پانخواست) بہین معنی گذشت و (پانخواست)	گذر۔ بقول آصفیہ کسی سے حساب لینا۔
پای حوض	اصطلاح۔ بقول برہان کنایہ	ہم۔ اصل این (پانختہ) پانچ معنی خودش وختہ
از رسوائی و بدنامی صاحب رشیدی بندکر معنی	از مصد خست کہ معنی مجروح کردن آرد و ہست	بالا گوید کہ پانچہ ہم بہین معنی می آید و مراد
معنوی۔ پیش ازین گرد پای حوض مگر و کہ کوفتہ پای و این خرید علیہ آن زیادت تختانی	من امروز رندی خوارم کہ صاحبان بہار ہم	بر پا و الف بعد خوا و پای خست کہ می آید
و موبد و جانت گویند کہ کنایہ از جای رسوائی و	(پای خستہ) و (پانخواست) و (پانخواست) کہ گذشت	

<p>آن خشم ناکمی پو رجعت کرد پای خویش خاکی پو دوله زیاده کرد و دوماهی هوز آخره را حذف کردند و این است تصرف محاوره زبان و لب و لجه مقامی است دیگر بگذرم پو صاحب برهان بر (ب) بذکر معنی اول و دوم گوید که (۳) بمعنی طلبکاری نمودن هم - صاحب</p>	<p>آنهم مزید علیہ و مخفف (پانستہ) کہ و او بعد خانی مجبہ زیاده کرد و دوماهی هوز آخره را حذف کردند و این است تصرف محاوره زبان و لب و لجه مقامی است دیگر بگذرم پو صاحب برهان بر (ب) بذکر معنی اول و دوم گوید که (۳) بمعنی طلبکاری نمودن هم - صاحب</p>
<p>رشدی بذکر (ب) بر معنی اول قانع صاحب موید و ذکر ہر سہ معنی کردہ بہار نسبت بمعنی اول گوید کہ تہیہ سفر کردن باشد و نسبت معنی دوم فرماید کہ بہ رجوع آور دن بخیزی - صاحب بحر بر (ب) بذکر ہر سہ معنی بالا گوید کہ (۴) پیادہ آمدن و (۵) تواضع نمودن ہم خان آرزو در سراج بر معنی اول قانع مولف</p>	<p>پای خاطر بسنگ در آمدن مصدر اصطلاحی - بقول بحر دل در جائی میلی بہر سانیان مولف عرض کند کہ پاسبنگ و آمدن بجایش گذشت و اصناف پاسبوی خاطر اینقدر تبدیل وز معنی کرد کہ سکندری خوردن خاطر میل آنست پاسبوی چیزی حیث است کہ سدا استعمال پیش نشد و دیگر محققین فارسی زبان و محاصرین عجم بر زبان ندارند و لیکن موافق قیاس است (آروو) دل کسی کی جانب مائل ہونا -</p>
<p>است کہ بجایش گذشت (آروو) (۱) سفر کرنا - جانا (۲) قدم رنجہ کرنا (۳) طلب کرنا (۴) پیادہ</p>	<p>دالغ) پای خاک کردن مصادر اصطلاحی (ب) پای خاکی کردن صاحب ہانگی</p>
<p>آتا - پیدل آنا (۵) تواضع کرنا - پای خاٹہ اصطلاح - بقول انند بکوالہ فرہنگ</p>	<p>در ملحقات گوید کہ (۱) کنایہ از سفر کردن و (۲) کنایہ از قدم رنجہ کردن (نظامی ۱۷) فرستادہ چو دید</p>

<p>بمعنی بیت الخلا مولف عرض کند کہ معاصرین عجم (حکیم اسدی ۷) افراد ان کس از پیل شد بر زبان نذر اند و دیگر محققین اہل زبان ہم ذکر این پای نخست پڑوسی کس نگون ماندنی پا دوست پڑ نکرده اند و در مرکبات پاهم نیامده فارسی و انان صاحب ناصر می متفق با برہان در الف صاحب ہند (پا خانہ) بخند تختانی زائدہ بر زبان دارند جامع و سراج ذکر ہر دو کردہ اند مولف عرض موافق قیاس است مرکب از پا و خانہ ہر دو جنبی کنند کہ ما بر (پای خاستہ) صراحت کامل کردہ ایم حقیقی و از پا قدم چہ ہا مراد است کہ در ان می سا (الف) مخفف (ب) باشد (اُردو) ویکہو و معنی لفظی این خانہ کہ پای یعنی قد چہ ہا دارد و گنایہ پای خاستہ۔</p>	<p>از بیت الخلا (اُردو) پا خانہ۔ نذر۔ ویکہو ادب خانہ (الف) پای نخست اصطلاح۔ بقول برہان (ب) پای نخست ہر دو با خای نقطہ دار</p>
<p>بر وزن پای بست و پای بستہ۔ ہر چیز را گویند کہ از مرض باشد (غنی کشمیری ۷) رفیق اہل دوزیر پاکوفتہ و مالیدہ شدہ باشد اعلم از زمین غفلت ہر کہ شد از کاری ماند پڑ چو پای خفت و چیزی دیگر۔ صاحب جہانگیری ذکر (الف) کردہ پای دیگر از رفتاری ماند پڑ (اُردو) پاؤن کا و مرادف (پای خاستہ) گفستہ (شمس مغزی اللہ) بے کار ہونا۔</p>	<p>بر اسحق آن شاہ غازی کہ شد پڑ بسای علوش ز حل پای نخست پڑ صاحب سروری ہم (الف) و او معدولہ بر وزن آسمان بمعنی ترجمہ باشد و را مرادف (پای نخست) گوید کہ بجایش می آید ان معنی لغت از زبان زبانی دیگر صاحبان</p>
<p>پای خوان اصطلاح۔ بقول برہان با</p>	<p>پای خوان اصطلاح۔ بقول برہان با</p>

<p>ناصری و بحر ہمزبانہ۔ صاحب سفرنگ بشرح بقول بہار معنی پای از حد بیرون بردن و فرماید این چهل و ہشتی فقرہ زمانہ شت و خشتور سیاہ (ذکر ظاہر ترجمہ ہندی است) امیر خسرو (رہا این ہمین معنی کردہ مولف عرض کند کہ در زمانہ گنی کہ ہند پای بر دلم زلفت و ترا چہ شد کہ چنین حال و سلف مترجمین پیش شاہ یا افسر پامی باشند پای خود را کرومی صاحب انند نقل نگارش و با محاطش ترجمہ کنند پس معنی لفظی این کسی کہ استاد صاحب بکر گوید کہ مراد (پا از حد بیرون بردن) باشند و گفتگو کند۔ اسم فاعل ترکیبی است۔ جادوار است مولف عرض کند کہ معاصرین عجم ہم کہ فارسیان قدیم مجاز آیین را بہنی ترجمہ استعمال این را خلاف زبان خود نمیدانند پس چرا گوئیم کردہ باشند و میتوان کہ این را مختلف (پانخوانی) ترجمہ ہندی است امیر خسرو اکمل از اہل زبان گیریم بحدت تہمتانی (اردو) ترجمہ۔ مذکر و یکہو پای ہم اندانیم صاحب بہار از غور کار نگرفت (اردو) پای خود آمدن بقول ویکہو پا از حد بیرون بردن۔</p>	<p>بہار معنی پای خود آمدن کہ کنایہ است کہان بطور و رغبت آمدن و فرماید کہ حذف باور کلام اصفی گوید کہ معنی فریب خوردن است مولف فصحا شائع (مسن تاثیر) پای خود در طلب کارا اومی آید و ہر کہ چون سکہ زرا از سوز بر خیزد و کردہ ایم خیز نیست کہ این مزید علیہ ہانست مولف عرض کند کہ موافق قیاس است (اردو) زیادت تہمتانی بر پا (اردو) ویکہو پا خوردن۔ اپنے پاؤں سے آپ آنا۔ نہایت رغبت کے ساتھ (الف) پای خواست اصطلاح صاحب پای خود را کردن (ب) پای خواستہ ابرہان ذکر (الف) کردہ</p>
<p>پای خود آمدن بقول ویکہو پا از حد بیرون بردن۔</p>	<p>بہار معنی پای خود آمدن کہ کنایہ است کہان بطور و رغبت آمدن و فرماید کہ حذف باور کلام اصفی گوید کہ معنی فریب خوردن است مولف فصحا شائع (مسن تاثیر) پای خود در طلب کارا اومی آید و ہر کہ چون سکہ زرا از سوز بر خیزد و کردہ ایم خیز نیست کہ این مزید علیہ ہانست مولف عرض کند کہ موافق قیاس است (اردو) زیادت تہمتانی بر پا (اردو) ویکہو پا خوردن۔ اپنے پاؤں سے آپ آنا۔ نہایت رغبت کے ساتھ (الف) پای خواست اصطلاح صاحب پای خود را کردن (ب) پای خواستہ ابرہان ذکر (الف) کردہ</p>

<p>گوید که مراد پای نخست است که گذشت - نه بمعنی خوشه - صاحب بکریم این را آورده - صاحبان سروری و رشیدی و موتید و اندو جامع بهم ذکر این کرده اند و خان آرزو در سراج (ب) مولف عرض کند که خوشیدن بمعنی خشک شدن می آید پس (پای خوش) اسم مفعول ترکیبی است عرض کند که ماصراحت کامل بر پای خاسته کرده (اُرود) و کپو پای خاسته -</p>	<p>را مراد پای نخست و پای خسته گفته مولف عرض کند که ماصراحت کامل بر پای خاسته کرده (اُرود) و کپو پای خاسته -</p>
<p>(الف) پای خوش اصطلاح صاحب و زمین جو آمد و رفت کی کثرت سے خشک اور رشیدی ذکر هر دو کرده گشته است</p>	<p>(الف) پای خوش اصطلاح صاحب و زمین جو آمد و رفت کی کثرت سے خشک اور رشیدی ذکر هر دو کرده گشته است</p>
<p>(ب) پای خوشه رشیدی ذکر هر دو کرده گشته است که بضم خاست بمعنی زمین کلنگ که لکد کوب شده از کثرت مالش خشک شود مرکب از پا و خوش که اسم مفعول است از خوشیدن بمعنی خشک شدن صاحب بر مان بر (ب) ذکر همین معنی کرده - صاحب جهانگیری هم این را آورده (است) فقره (دساتیر آسانی بفرز آباد و عشوران خوشور) فرخی (ه) بهار بر برکتست پای خوشه زمین بهشت خرم گشت خشک شورستان و صاحب ناصر سروری بحواله او ذکر این کرده - صاحب ناصر بکر این می فرماید که خوش درین صفت خشک است</p>	<p>(ب) پای خوشه رشیدی ذکر هر دو کرده گشته است که بضم خاست بمعنی زمین کلنگ که لکد کوب شده از کثرت مالش خشک شود مرکب از پا و خوش که اسم مفعول است از خوشیدن بمعنی خشک شدن صاحب بر مان بر (ب) ذکر همین معنی کرده - صاحب جهانگیری هم این را آورده (است) فقره (دساتیر آسانی بفرز آباد و عشوران خوشور) فرخی (ه) بهار بر برکتست پای خوشه زمین بهشت خرم گشت خشک شورستان و صاحب ناصر سروری بحواله او ذکر این کرده - صاحب ناصر بکر این می فرماید که خوش درین صفت خشک است</p>

<p>(اُرو) دیکھو پائیدن - یہ اسکا مضارع ہے - مخفی مباد کہ این مزید علیہ (پاداون) است کہ بچا</p>	<p>(اُرو) دیکھو پائیدن - یہ اسکا مضارع ہے - مخفی مباد کہ این مزید علیہ (پاداون) است کہ بچا</p>
<p>(الف) پایداو اصطلاح - صاحب مؤید گذشت (اُرو) (ب) (۱) پاؤن عطا کرنا رفتا</p>	<p>(الف) پایداو اصطلاح - صاحب مؤید گذشت (اُرو) (ب) (۱) پاؤن عطا کرنا رفتا</p>
<p>(ب) پایداون نسبت (الف) گوید کہ معنی کی طاقت وینا (۲) قوت وینا (الف) اسی کا</p>	<p>(ب) پایداون نسبت (الف) گوید کہ معنی کی طاقت وینا (۲) قوت وینا (الف) اسی کا</p>
<p>(ج) پامی داوند قوت داوردان کرو - ماضی مطلق اور (ج) اسی کا صیغہ جمع -</p>	<p>(ج) پامی داوند قوت داوردان کرو - ماضی مطلق اور (ج) اسی کا صیغہ جمع -</p>
<p>صاحبان بہار عجم و انند نسبت (ب) گویند کہ پایدار اصطلاح - بقول بہارن بروزن نامدار</p>	<p>صاحبان بہار عجم و انند نسبت (ب) گویند کہ پایدار اصطلاح - بقول بہارن بروزن نامدار</p>
<p>کنایہ از سرداودن کشتی و جزآن (نظامی ۷) (۱) نام خدای تعالی شانہ و (۲) معنی ہمیشہ و برقرار</p>	<p>کنایہ از سرداودن کشتی و جزآن (نظامی ۷) (۱) نام خدای تعالی شانہ و (۲) معنی ہمیشہ و برقرار</p>
<p>و گمراہ بر روی دریا ش بود پو طریق مساحت و جاویدان و (۳) اسب جلد پا و (۴) کعبتین</p>	<p>و گمراہ بر روی دریا ش بود پو طریق مساحت و جاویدان و (۳) اسب جلد پا و (۴) کعبتین</p>
<p>مہتیش بود پو دو کشتی بہم باز پیوستہ بود پو میا قلب - صاحبان جہانگیری و رشیدی گویند کہ مراد</p>	<p>مہتیش بود پو دو کشتی بہم باز پیوستہ بود پو میا قلب - صاحبان جہانگیری و رشیدی گویند کہ مراد</p>
<p>دو کشتی رسن بستہ بود پو یکی را بہ لنگر کہ خویش خوانند (پادار) است کہ گذشت - صاحب جامع بمعنی</p>	<p>دو کشتی رسن بستہ بود پو یکی را بہ لنگر کہ خویش خوانند (پادار) است کہ گذشت - صاحب جامع بمعنی</p>
<p>یکی بقدر رسن پیش راند پو و گمراہ آن بستہ را دوم و سوم قانع - بہار گوید کہ (۵) کنایہ از ثابت</p>	<p>یکی بقدر رسن پیش راند پو و گمراہ آن بستہ را دوم و سوم قانع - بہار گوید کہ (۵) کنایہ از ثابت</p>
<p>پامی داو پو شتا بندہ را در سکون پایداو پو کہ آنرا و محکم و فرماید کہ بمعنی دوم مجاز است (صائب ۷)</p>	<p>پامی داو پو شتا بندہ را در سکون پایداو پو کہ آنرا و محکم و فرماید کہ بمعنی دوم مجاز است (صائب ۷)</p>
<p>کہ این را رسن ساختی پو خطرین کرنیسا رسن ز خون فاختہ دیوار بوستان غلطید پو ز جای خوشن</p>	<p>کہ این را رسن ساختی پو خطرین کرنیسا رسن ز خون فاختہ دیوار بوستان غلطید پو ز جای خوشن</p>
<p>ساختی پو صاحب مؤید بر (ج) گوید کہ یعنی روان آن سر و پایدار ز رفت پو صاحب بحر ذکر معنی او ۲ و ۳</p>	<p>ساختی پو صاحب مؤید بر (ج) گوید کہ یعنی روان آن سر و پایدار ز رفت پو صاحب بحر ذکر معنی او ۲ و ۳</p>
<p>کر دند مولف عرض کند کہ (ب) (۱) بمعنی عطا وہ کردہ معنی چہارم را ترک کردہ خان آرزو در سر آ</p>	<p>کر دند مولف عرض کند کہ (ب) (۱) بمعنی عطا وہ کردہ معنی چہارم را ترک کردہ خان آرزو در سر آ</p>

و معنی پنجم کنایہ ازین - اسم فاعل ترکیبی است و دیگر (اُردو) پائنداری - بقول آصفیہ - فارسی - موقوف -
ہمہ معانی مجاز آن (اُردو) (۱) خدا سے تعالیٰ - مضبوطی -

مذکر - (۲) ہمیشہ - برقرار (۳) نیز گھوڑا - مذکر (۴) پائنداری آمدن | مصدر اصطلاحی - استحکام
دیکھو بکل (۵) پائدار - بقول آصفیہ - محکم (۶) پاؤں و پامردی و استقلال بقوع آمدن - مولف
رکھنے والا - عرض کند کہ موافق قیاس است (ظہوری ۷)

پائدارہ | اصطلاح - بقول برہان و جہانگیری پائنداری بنیاد از ہمہ کس پڑ مرد بالائی دار
و جامع و رشیدی و سرورمی و بحر و سراج مفتوح رای می باید پڑ (اُردو) استقلال اور استحکام ظاہر ہونا
تقریباً بمعنی پای مرواست کہ مددگار و یاری دہندہ پائنداری آوردن | مصدر اصطلاحی -

باشند (رضی الدین نیشاپوری ۷) زہی مودت استقلال لعل آوردن و ظاہر کردن استقلال
تو پائدارہ اقبال پڑ زہی عداوت تو دوست موزہ و مستحکم بودن - مولف عرض کند کہ موافق قیاس
درمان پڑ مولف عرض کند کہ مای ہونہ پائدار است (ظہوری ۷) چو منصور آورم مدد پائنداری
زیادہ کردہ اند و معنی بالا مجاز آن و موافق قیاس بسر و ایم اگر این اہتمام است (اُردو) استقلال
(اُردو) مددگار - مدد دینے والا - معین - اور استحکام ظاہر کرنا اور مستقل ہونا -

پائنداری | اصطلاح - بمعنی استحکام است پای و دشمن | مصدر اصطلاحی بھتول بہار
و بس یا می مصدری بر لفظ پائدار زیادہ کردہ اند و انہد قیام و استقامت گرفتن - صاحب بحر
(کمال اٹھیل ۷) سہل است پائنداری تو در مقام گوید کہ مرادف (پای آوردن) است - بہار
وصل پڑ چون دست برد و بحر بہ بینی بدار پامی پڑ سندی کہ از کمال اٹھیل پیش کردہ مان کہ بر پائدار

گذشت مولف عرض کند کہ موافق قیاس است و پادام خفت پادام - ز کہ بردارش بہار گوید
 (آر و و) پادامی رکھنا - استحکام رکھنا - کہ ہم بچو بی کہ جو لاہنگان در وقت بافتگی پای
 پادام اصطلاح - صاحب برہان بند کرہ و و بران گذارند و بردارند - صاحب بحر ہر بان برہان
 پادام گوید کہ (س) حلقہ ہم کہ از چرم سازند باختصار معنی مولف عرض کند کہ این مرید علیہ
 و ہر دو پای دران کنند و بالائی درخت ہای بلند پادام است زیادت تحتانی بر لفظ پای نہ پادام
 و چون درخت خرمادمانند آن می روند - صاحبان محقق این چنانکہ خان آرزو خیالی کردہ و قلب
 سروری و رشیدی و موید بہر دو معنی پادام قانع اضافت دام پاست عموماً و مراد از ہر دو قسم
 خاقانی (لہ) گفتیم بہار گاہ ملائک توان رسید - دام کہ ذکرش بر معنی اولی پادام گذشت و معنی
 گستاخان اگر نشو و حرص پادام پو صاحب دوم پادام ہم کہ مجاز است و معانی سوم و چہام
 جہانگیری بر معنی اول پادام قانع (حکیم سوزنی ہم برسبیل مجاز - خان آرزو فضولی کرد کہ بر بہان
 (لہ) اجل پادامی نہاد است صعب پو بنا کام حرف نہاد (آر و و) ۱ و ۲ دیکہ پادام (س) و و چہی
 باید ہی در فتاد پو (مختاری لہ) از بخل چون نیاد یا رسی حلقہ جس کے سروں کو دونوں پاؤں میں
 ہی دست موزہ ساخت پو طبع توہر دور اسبنا پادام باند بکر بلند درخت پر چڑھتے ہیں - مذکر (ہم)
 کہ د پو صاحب ناصری گوید کہ نوعی از تہ و دام دیکہ پادام انتشار کے پہلے معنی -
 است کہ مذکور شد - خان آرزو در سراج بند کر پامی و امان اصطلاح - صاحب بحر بند کر
 قول دیگر محققین می فرماید کہ در اصل دای حلقہ این گوید کہ مراعت (پادامان) کہ گذشت مو
 ایست کہ در پانند و تفرقہ صاحب برہان خطا عرض کند کہ ہمان (پادامان) کہ گذشت و این

<p>مزید علیہ آن و (پای دامن) بهم مخمنین که صاحبان بدون اضافت بسوی آن پیدا نشود و (پای دامن) انند و موید هم ذکرش کرده اند (آر و و) و یکپا دامن کشیدن (میش ازین نیست که معنی دامن کشیدن</p>	<p>الف) پایندام شدن</p>
<p>مصادر اصطلاحی - گیریم و از اہم سند استعمال باید و ذوق محاوره اجازت این نمید بد که بدون سند استعمال این مصدر را معنی</p>	<p>ب) پایندام کردن</p>
<p>مقید شدن و دام در پافتا و و مقید شدن سند بیان کرده صاحب انند که ہند ترا و است تسلیم این از خاقانی بر (پایندام) گذشت و ب) معنی کنیم مشتاق سندی باشیم (آر و و) افعال ذمیمہ مقید کردن و پایندام و در پا کردن سند این از خاقانی سے باز آنا -</p>	<p>بر (پایندام) مذکور شد و ہر دو موافق قیاس است</p>
<p>پایندام نہا دن مصدر اصطلاحی - مراد و (آر و و) الف) پایندام ہونا - مقید ہونا - گرفتار ہونا ب) گرفتار کرنا - قید کرنا -</p>	<p>پایندام نہا دن مصدر اصطلاحی - بقول انند بھو الہ</p>
<p>فرہنگ فرہنگ (۱) بمعنی نقش و پا افزا و (۲) عرض کند کہ دیگر محققین اہل زبان و ساکت و معاصرین عجم ہر زبان نہا دن (دامن) اگرچہ موافق قیاس است لیکن طالب سند استعمال</p>	<p>پای دامن خود کشیدن مصدر اصطلاحی - بقول انند بھو الہ فرہنگ کنایہ از باز آمدن</p>
<p>عرض کند کہ دیگر محققین اہل زبان و ساکت و معاصرین عجم ہر زبان نہا دن (دامن) اگرچہ موافق قیاس است لیکن طالب سند استعمال</p>	<p>پای کشیدن مصدر نیست کہ بجایش می آید و از چہ می</p>
<p>پای کشیدن ہم بجایش گذشت و معنی ترک افعال ذمیمہ</p>	<p>بہد - بقول آصفیہ عربی - مذکر - گہوارہ - ہند و</p>

<p>پای دراز کشیدن (مصدر اصطلاحی) صاحب</p> <p>بهار و مانند ذکر این کرده اند مولف عرض کند که بهر دو معنی بهمان (پای دراز کشیدن) است که گذشت و سندی اول از سلمان همدانی بخاند کور (ارو) و یکپای دراز کشیدن -</p>	<p>پای در اصطلاح - بقول بهار چیزی است که تخمه در بران بگردان در هندوستان چول نام دارد (مطهره) در نه تا کی باستی شاه را بر آستانه است از اسناد بودن پای در هم ابراست و صاحب بحر و مانند و ارسته هم ذکر این کرده اند مولف</p>
<p>پای درخشا و شستن (مصدر اصطلاحی) بقول</p> <p>بهار و بحر و مانند کنایه از مجروح گردانیدن (صائب) (مغیلاان پای نازک طیتان را در رخا دارد و چون چه غم دارد رخا آنکس که آتش زیر پا دارد و چون مولف عرض کند که موافق قیاس است که بوجه رخا خون از پای بر آمدن گلگونی رخا را ماند در مصدر داخل کرده این را با سپ خاص کنیم (ارو) زخمی کرنا - مجروح کرنا -</p>	<p>عرض کند که حقیقت معنی بر (پاشنه در) گذشت (ارو) و یکپای پاشنه در -</p> <p>پای در آوردن بر پشت (مصدر اصطلاحی) صاحب</p> <p>اصحاب آصفی این را (پای بر پشت اسپ در آورد) نوشته گوید که معنی سوار شدن بر اسپ است مولف عرض کند که ضرورت ندارد که اسپ را در مصدر داخل کرده این را با سپ خاص کنیم و معنی این مصدر مطلق سوار شدن است و باقی جامی (ه) بر پشت تگاور و آورد پای و بر آورد</p>
<p>پای در خواب رفتن (مصدر اصطلاحی) -</p> <p>بقول بهار و مانند معروف و سندی پیش نشد - مولف عرض کند که معنی خفتن باشد و لیکن مشتاق سند استعمال می باشیم (ارو) سونا -</p> <p>پای در در امان شکستن (مصدر اصطلاحی) -</p>	<p>آواز روئیند نامی و زخمی مباد که در سندان بالا است و پای بر پشت است عیبی ندارد که موقده هم افاده معنی بر کند (ارو) سوار هونا -</p>

بقول صاحب آصفی معنی ترک آمد و شد کردن (مثلاً) بقول بهار مرادف (پای در و امن آوردن) (۵) هر که خار از زور دیده دل بشکند پوی ترود مولف عرض کند که موافق قیاس است پای در و امن منزل بشکند پوی مولف عرض کند (صائب ۵) سبب تحبب خویش ز دیدم کلاهی شد مرا پوی جمع کردم پای در و امن پناه می شدم مرا (۶) که قناعت کردن و باز آمدن از دواوی (اُردو) قناعت کرنا - دواوی سے باز آنا - آمد و رفت ترک کرنا - (اُردو) دیکھو یا می در و امن آوردن -

پیامی در دامن آوردن | مصداق اصطلاحی - پیامی در دامن شکستن | مصداق اصطلاحی -

بقول بهار مراد پای در دامن شکستن (صاحبان)
بقول بهار و بحر هم فکر این کرده با صراحت فرید مانتقی
آنند و بحر هم فکر این کرده با صراحت فرید مانتقی
که ذکرش بهر را بجا گذشت مولف عرض کند که
مواظق قیاس است (سعدی) اگر پای در
دامن آری چو کوه پست از آسمان بگذرد و پای در دامن شکستن -

شکوه پ (ارو) و کیهو پای درد امان شکستن - پایی در دامن کشیدن | مصدر اصطلاحی

پاپی دور و امن سجیدین | مصدر اصطلاحی - بقول بحر و بہار روانند مراون بہمان (پاپی دور

بِقَوْلِ بَهْرَمَادِ (پای در دامن آوردن) **مَوَافِقِ** (دامن آوردن) که گذشت **مَوْلُفِ عَرْضِ** کند
عَرْضِ کند که موافق قیاس است - معاصرین عجم که موافق قیاس است (اُر و و) و یکپو پای
 بر زبان دارند (اُر و و) و یکپو پای در دامن آوردن **مَوَافِقِ** (دامن آوردن) **مَوْلُفِ**

پای در دامن جمع کردن | مصدر اصطلاحی | پای در دامن گره کردن | مصدر اصطلاحی

بقول بحر مراد (پای در دامن آوردن) ^{مقول} ملاقات نیست ازینکه اراده سیر یا سفر دار و یا از
 عزم کند که مشتاق سند استعمال می باشد (اگر دو) خانه بیرون رفته است (اگر دو) ملاقات کا قی
 و یکو پای در دامن آوردن -

پای در راه نهادن | مصدر اصطلاحی - جانے والی ہے -

بقول اندکجواله فرنگ فرنگ یعنی روان شد ^ن (الف) پای در رکاب باشند | مصدر
 کوچ نمودن مولف عرض کند که موافق قیاس
 است (اگر دو) جانا - کوچ کرنا -

پای در رکاب | اصطلاح - بقول صاحب
 آصفی مراد پای برکاب که بجایش گذشت
 مولف عرض کند که صراحت کامل به درانجا
 کرده ایم (اگر دو) و یکو پای برکاب -

پای در رکاب است | مقوله - بقول
 مویدای در سفر است و در سوار بست ^{لغت} ^ن
 عرض کند که فارسیان این مقوله را بضمیه موجه
 عوض کله و ر و بدون تختانی پستی استعمال میکنند (اگر دو) و یکو پای برکاب باشند -

پای در رکاب و شستن | مصدر اصطلاحی
 یعنی چون کسی بملاقات کسی آید ملازم یا صاحب
 مالک مکان گوید که (پای برکابست) یعنی حالاموقع
 صاحب آصفی ذکر این کرده از معنی ساکت مولف

<p>عرض کند که مرا و نه همان (پا برکاب ماندن) است که بجایش گذشت و لیکن از سندنفا فی شیرازی است که بجایش گذشت (اگر دو) و یکپا برکاب ماندن است که (در) غیر و معنی آن ده کردن هم ازین پای در رکاب پادشاه</p>	<p>مصدر اصطلاحی - مصدر پدید است و هیچ تعلق با سندنفا ندارد (سه)</p>
<p>صاحبان بهار خیمه و اندک گر این کرده از معنی ساکت مولف عرض کند که نمایار از سوار شدن است پای طرب در رکاب کرد و (اگر دو) و یکپا در (میر معزی سه) خدمت کند عنان و رکاب ترا قدر رکاب کردن (۲) آما ده کرنا -</p>	<p>ساقی بیا که روزه بر معنی شتاب کرد و پی می ده که عید</p>
<p>چون دست در عنان زنی و پای در رکاب پادشاه</p>	<p>پای در رکاب گردیدن مصدر اصطلاحی - صاحب آصفی ذکر این کرده مولف عرض کند</p>
<p>پای در رکاب شدن مصدر اصطلاحی که فرید علییه و مرا و نه همان (پا در رکاب گردیدن) است که گذشت (اگر دو) و یکپا در رکاب گردیدن -</p>	<p>صاحب آصفی ذکر این کرده از معنی ساکت مولف</p>
<p>عرض کند که مرا و نه (پای در رکاب زدن) است که گذشت مخفی مباد که این فرید علییه (پا در رکاب) شدن است که بجایش گذشت (اگر دو) و یکپا در رکاب شدن -</p>	<p>پای در رکاب نهادن مصدر اصطلاحی - صاحب آصفی ذکر این کرده از معنی ساکت مولف</p>
<p>پای در رکاب کردن مصدر اصطلاحی - پای در رکاب همیشه در بوستان مثل صاحبان</p>	<p>که بایر یکا زگان در بوستان خزینه الاشا</p>
<p>عرض کند که (فرید علییه همان) پا در رکاب کردن</p>	<p>و امثال فارسی ذکر این کرده از معنی ساکت مولف</p>

<p>عرض کنند کہ فارسیان بتعریف صحبت دوستان و مقام آن با صحبت دشمنان این مثل رازند مقصود آنست کہ بادشمنان آزادی و سیر باغ نائق نیست صحبت دوستان اگر چه بادوستان پامی و زنجیر و قید باشد (اُرو) وکن کہتہ بین "دوستون مین فقیری بہتر دشمنون مین امیری سے"</p>	<p>ہر دو محققین ہندوستان و سکندر می خوردہ اند کہ تو در آخرش نقل کرد و یکی سین مہملہ معین شین مجملہ نقل کرد و در سند ملاطفر اہم نقطہ و روا کرہ شین مجملہ افزو و واللہ اعلم بحقیقہ الحال معاصرین مجملہ با خیال با اتفاق دارند و دیگر محققین زبان دان واہل زبان ازین لغت ساکت مخفی مباد کہ این را اصطلاح بہار بکہ الف با و ریچہ ہیچ تعلق نیست بلکہ از و ر بادشاہان و</p>
<p>(الف) پامی ورسن اصطلاح بہار بکہ الف با و ریچہ ہیچ تعلق نیست بلکہ از و ر بادشاہان و</p>	<p>(ب) پامی ورسن گوید کہ زمینی کہ در زیر غرفہ آستان شان مراد است (اُرو) بادشاہون</p>
<p>واقع شود و این اصطلاح با ہماہان و ملی است ر ملاطفر در مرتفعات گوید) ستامی شبنم و جاروش پامی ورسن نسیم سحر نیز آمادہ خدمت شدہ باپ پاشی و رفت و گنا یہ از عاجز و ناتوان شدن - صاحبان بحر و رو ب پامی ورسن اشتعال نمودند "صاحب اند (جہانگیری در ملحقات) و گراہن کرد و اند مولف بہ تعریف (ب) نقل عبارت بہار کند مولف عرض کنند کہ ورسن بہ سین مہملہ و ورسن بہ مجملہ چیز شیش و کلمہ و زائد است و ورسن (بہ معنی نیست بخیاں ما (پامی ورسن) باشد بہ شین مجملہ اگر کہ معنی زمین زیر غرفہ استعمال کردہ و شین مجملہ در آخر این برای ضمیر غائب است و اشارہ بہ باد عاجز ہونا - ناتوان ہونا -</p>	<p>کے ورچے کی زمین - آستان کی زمین - مونث - مصدر اصطلاحی - بقول برہا مصدر اصطلاحی - بقول برہا مصدر اصطلاحی - بقول برہا</p>

پای درگل

اصطلاح - بہار گوید کہ کنایہ از راستہ قرار یافتن کسی درکاری (ظہوری الف) مقید و گرفتار (شفیع اثره) از سرشک خود بغیرت نہ زان دست است آشوب غم او کہ آمد ورمیان پای درگل ماندہ ام پڑھچنان کہ آب گیر و سبز و گیانہ پای قیامت پڑ (مسلمان بے) کی رکابہ نظرگران پای مولف عرض کند کہ مزید علیہ (پادریگل) بمعنی گرد و پوگر نہ پای تو در میان باشد پڑ مولف اول دوست کہ گذشت (آردو) و یکپو پادریگل عرض کند کہ موافق قیاس است و مراد (پادریگل) نہادون کہ گذشت (آردو) قدم در میان ہونا۔ کے پہلے معنی۔

پای درگل ماندن

مصدر اصطلاحی - ضنا و یکپو پادریگل نہادون۔

پای دکان

اصطلاح - بقول وائرتہ (الف) پای دکان است (ب) پای دکانی کسی کہ پایش درگل ولای فرو و دلاقت رفتار و (پادکانی) کہ گذشت بہار ہم ذکر این کردہ مولف نذار و کنایہ از مقید و گرفتار بودن سدا این بر عرض کند کہ ماصرحت کافی ہمدراجا کردہ ایم داین (پای درگل) گذشت (آردو) گرفتار ہونا مقید مزید علیہ آنست بزیاوت تختانی برآ (یکیشم ثلثا) ہونا۔ صاحب آصفیہ نے (کچھ زمین ہنسنا) پر فرمایا شغالی (الف) بچار شوی تندی چو مشتری گیران پڑ ہے کہ کسی وقت یا مصیبت میں گرفتار ہونا۔ نہادہ است شبہ روز پای دکافش پڑ سند (ب) و یکپو بگل رفتن پا) بر (پادکانی) نہ کور شد (آردو) و یکپو پادکان

پای در میان آمدن

مصادر و پادکانی۔

پای در میان باشیدن

اصطلاحی پای و خوشن

مصدر اصطلاحی - بقول بحر

مراد پامی آوروں - صاحبان آصفی و بہار عجم
بنکر این گویند کہ (پانی و وضو بر چیز می آید و مستحق است)
مؤلف عرض کند کہ صراحت ماخذ ہندو انا کردہ
ہندوینہم (اُرو) ویکھو پارخ -

گرفتند است مولف عرض کند که موافق تیاس پامی سرخ داوون
است (حافظ شیراز) که بارغم بر زمین و دخت پامی سرخ کشیدان

بضرب اصولم بر آوز جای پر (اگر دو) و یکوپای آوردن پارسج کشیدن است که بجایش گذشت و سدا این
 پیایر اصطلاح بقول اند بروزن و از نام تیر ماه همدرا بخاند کور (اگر دو) و یکوپای پارسج و اوان کشیدن

مولف عرض کند که صاحب جامع این را یکسر پامی رنجن اصطلاح - بقول رشیدی همان پانجن
تختانی وزای بهوز یعنی فصل خریف آورده باعتبار شاه و پانجن رنجن مولف عرض کند که این مزید علییه پانجن
گوئیم که اسم جامع فارسی قدیم است و از لغات لفظی که گذشت و صراحت ما خذبر (ابرینجن) کرده ایم
پامی نباشد و آنچه صاحب انند این را به رای مهمله (اُر دو) و یکسو پامی ابرینجن -

آخر قلم کرد غلطی کتابت می نماید بامی حال بدون **پامی روب** اصطلاح - بقول رشیدی همان
 سند استعمال این را تسلیم نمیکنیم (اُر دو) (ماه تیر) **پاروب مولف** عرض کند که این مزید علیه آن
 مذکر - ماه بامی شمسی کاچو تها مهینه (خرافه) بقول آصفیه
 عربی - اسم موث - ساونی - و فصل حس میں جوا (اُر دو) دیکھو پاروب -

کئی دغیرہ پیدا ہوتی ہے ۔

پای رنج اصطلاح - بقول برهان و بحر و بها مخفف پائیز که فصل خزان و برگ ریزان باشد و ناصری و موتید و سراج مزید علیهمان پائیز که گذر نماید که بازاری فارسی هم آمده - صاحب جامع

این را فصل خریف گوید و صاحب جهانگیری مخفف کینم را (دو) و یکم و پا افزار -

پایز قانع - صاحبان سروری و رشیدی با جانشین **پای زون** | مصدر اصطلاحی - صاحب آصفی

مولف عرض کند که صراحت ماخذ بر پایز کینم که ذکر این کرده از معنی ساکت **مولف** عرض کند

اصل این است و در اینجا همین قدر کافی است که که مزید علیه همان پا زون است که بجای خود گذشت

این مخفف آنست بخذف یک تحتانی (اگر دو) خزان - و صراحت معنی و ماخذ به در اینجا کرده ایم (ظهوری

و یکم و باریز - خریف و یکم و پا پر - (ه) الحق که کارهای بد از بخت دیده ام و بخت

پایزار | اصطلاح - بقول برهان بروزن پا ندارد خویش پای زون التزام ماست (اگر دو)

کفش و پا افزار باشد - صاحبان بهارجم و بحر و یکم و پا زون -

سروری هم ذکر این کرده اند - خان آرزو و در **پای زون در رکاب** | مصدر اصطلاحی -

می فرماید که این مخفف پا اوزار است و پیزار اماله صاحب آصفی گوید که معنی سوار شدن است -

این چر که پی اماله پاست که یک پای آن حذف **مولف** عرض کند که موافق قیاس است

شد اندر صورت بکسر اول باشد و میتوان گفت (معزنی نیشاپوری ه) خدمت کند عنان و

که پی مخفف پای بود برین تقدیر بفتح اول خواهد بود رکاب ترا قدر که چون دست در عنان زنی و

و همین شهرت دارد و **مولف** عرض کند که بخیال پای در رکاب (مخفی مباد که اصل این (پا در

ما اصل این (پای ازار) است و کنایه از کفش (رکاب زون) است و این مزید علیه آن زیادت

و پا افزار که کفش هم سائر پنج پاست الف چهارم تحتانی بر پا (اگر دو) سوار هونا - پا و ن رکاب بکینا

حذف شده پایزار باقی ماند و صراحت پیزار بجایش **پای زون** | اصطلاح - بقول اندر بحواله

نفرہنگ فرنگ بمعنی رہزن و حرا مزاد مولف	پیدایش قدم و کنایہ از وثیقہ کہ برای حاکم نومید
عرض کند کہ (پازن) بدو معنی گذشت و این نیز یک	کہ در مقام مقررہ پیدا می شود و نسبت معنی
آفتست بزیادت تختانی بر لفظ پادوکر این معنی	دوم عرض می شود کہ بدون سند استعمال تسلیم
و رانجامست پس بدون سند استعمال این معنی را	نه کنیم و صراحت کامل این بمعنی اول بر (پاژہ
تسلیم نہ کنیم کہ دیگر ہمہ محققین و معاصرین علم ازین سا	بہ زای فارسی) می آید - صاحبان کنز و لغات ترکی
اند (آردو) چور - حرا مزادہ - مذکر -	ازین لغت ساکت پس نبیشتو کہ این را لغت
پاژہ اصطلاح - بقول برہان بروزن جائزہ	ترکی دانیم مخفی نہ باد کہ تکمیل تعریف این بر پاژہ
(۱) حکمی باشد کہ ملوک کسی دہند تا مردم اطاعت	می آید (آردو) (۱) پروانہ تقریر و ماموری جو
آنگس کنند - صاحب سروری این را آورده فرماید	بادشاہون سے کسی حاکم کو عطا ہو - مذکر - ویکہو
کہ در نفرہنگ (۲) بمعنی علم آورده اما در هیچ نسخہ	پاژہ (۲) علم - مذکر (۳) ویکہو پاژہ -
بمعنی علم نیامده (نزاری ہستانی ۵) ایچی آمدہ و	پای زہر اصطلاح - بقول سروری (۱)
خلعت خان آورده و ایرغ و پاژہ از حکم نگران آورده	چیز نیست معروف کہ در شیروان بزرگو ہی یابند
صاحب ناصری بذکر معنی اول گوید کہ ہانا این لغت	و این را حجر القیس گویند (۲) کافی نیز کہ از معن
ترکی است - صاحب موتید این را (۳) مراد	حاصل شود و فرماید کہ (۳) در نفرہنگ بمعنی تریاق
پاژہ گوید کہ بہ زای فارسی می آید - صاحب جامع	آورده (شاعر ۷) بسان و خقیقت گردنہ و ہر
ہمزبان برہان مولف عرض کند کہ پائی معنی	گہی زیر مارش گہی پای زہر بڑ صاحب محیط بر
اوست وزہ بالفتح بمعنی میلا دہ پس معنی لفظی این	حجر القیس گوید کہ باوزہر حیوانی است - صاحب

اندمی فرماید که همان پازهر که گذشت مولف
 بصورت شیر و برای وسط صورت دیگر برای فرو
 عرض کند که معنی اول و دوم و سوم یکی است و تحقیق
 ما جزین نیست که این مزید علییه (پازهر) است که
 بجایش گذشت (اگر دو) و یکپا پازهر -
پای زیب | اصطلاح - بقول اندکجواله فر
 فرنگ نوعی از زیور است که زنان در پاکشند
 مولف عرض کند که مزید علییه همان پای زیب است
 بدون تحتانی سوم بجایش گذشت (اگر دو) و یکپا پازهر -
پای پزیره | اصطلاح - بقول برهان و ناصری باز
 فارسی مفتوح (۱) رسیانی که بردامن خیمه و سرپایه
 نصب نمایند و آنرا پنج بسته بر زمین استوار کنند
 و (۲) چیزی که عنان را بدان بندند - صاحب
 سرودی می فرماید که رسیان و امن خیمه و چیزی که
 عنان بدان استوار کنند - صاحب رشیدی بگوید
 هر دو معنی بالا گوید که (۳) بزبان مغول سکه که
 بحکام می دادند و آن سکه بود که برای امرای
 بصورت شیر و برای وسط صورت دیگر برای فرو
 عرض کند که معنی اول و دوم و سوم یکی است و تحقیق
 ما جزین نیست که این مزید علییه (پازهر) است که
 بجایش گذشت (اگر دو) و یکپا پازهر -
پای زیب | اصطلاح - بقول اندکجواله فر
 فرنگ نوعی از زیور است که زنان در پاکشند
 مولف عرض کند که مزید علییه همان پای زیب است
 بدون تحتانی سوم بجایش گذشت (اگر دو) و یکپا پازهر -
پای پزیره | اصطلاح - بقول برهان و ناصری باز
 فارسی مفتوح (۱) رسیانی که بردامن خیمه و سرپایه
 نصب نمایند و آنرا پنج بسته بر زمین استوار کنند
 و (۲) چیزی که عنان را بدان بندند - صاحب
 سرودی می فرماید که رسیان و امن خیمه و چیزی که
 عنان بدان استوار کنند - صاحب رشیدی بگوید
 هر دو معنی بالا گوید که (۳) بزبان مغول سکه که
 بحکام می دادند و آن سکه بود که برای امرای

<p>بدین نام موسوم گردند و مجازاً بمعنی دوام مستعمل شد و پائسته کرده از صراحت کامل ساکت صاحب معاصرین عجم گویند که حقیقت معنی سوم بین قد است سروری و معنی (الف) بابرمان تحقق (مسعود سعد که در اصفهان حاکم نو مقرر شده را وثیقه می دادند) چون عزیمت و ذل تو پناهیست پڑ هم ذل از پروانه و در بعضی جا با بوسیله تمثیل که برای هر یک عهده بصورتی خاص معین است و ازینکه این پروانه که معنی پائیده و پائیدن و ثبات و بقا صاحب پائیده یا تمثیل حکومت مفوضه می باشد آن را هم بسبیل بر (الف) میفرماید که معنی بقا و ثبات کرده و پائیده مجاز بدین اسم می خوانند و استعمال این لغت بمعنی خان آرزو و در سراج می فرماید که (الف) مشتق از سوم باز اسی فارسی و عربی هر دو میشود این است پائستن معنی پائیدن یعنی بقا و ثبات و برین قیاس حقیقت این لغت که طرز بیان محققین با نام و نشان پائسته مولف عرض کند که غیر از برمان محققین آنرا پریشان کرده (اُرو) (اُرو) خیمه کی ده رسی جو در (الف) سکندری خورده اند یا از اجال کار گرفته میخون پر باندی جانی ہے جس سے خیمہ کھڑا رہتا ہے پائی بحقیقت نبوده و محققین الزبان از تو اعد خود موث (۲) و ده رسی جو گهوڑے کی لگام پر باند ہے بی خبر حق آنست که (الف) بمعنی اول اسم مصدر بین (۳) و ده پروانه یا تمثیل جو اصفهان میں حاکم نو است یعنی (ب) از بهین اسم مصدر و علامت مقررہ کو دیا جاتا ہے۔ مذکر۔ مصدر تن وضع شد بخذف یک تائی فوقانی و (۲) (الف) پائست (الف) بقول برمان (۱) باطنی مطلق (ب) و (ب) مصدریست بقول صاحب (ب) پائستن بمعنی بقا و (۲) ثبات کرده بحر بروزن دانستن کامل التصریف بمعنی بقا و پائیده ماند صاحب رشیدی ذکر هر دو بالغت ثبات کردن و پائیده و دوایم بودن و فرماید که پائید</p>	<p>پائسته کرده از صراحت کامل ساکت صاحب معاصرین عجم گویند که حقیقت معنی سوم بین قد است سروری و معنی (الف) بابرمان تحقق (مسعود سعد که در اصفهان حاکم نو مقرر شده را وثیقه می دادند) چون عزیمت و ذل تو پناهیست پڑ هم ذل از پروانه و در بعضی جا با بوسیله تمثیل که برای هر یک عهده بصورتی خاص معین است و ازینکه این پروانه که معنی پائیده و پائیدن و ثبات و بقا صاحب پائیده یا تمثیل حکومت مفوضه می باشد آن را هم بسبیل بر (الف) میفرماید که معنی بقا و ثبات کرده و پائیده مجاز بدین اسم می خوانند و استعمال این لغت بمعنی خان آرزو و در سراج می فرماید که (الف) مشتق از سوم باز اسی فارسی و عربی هر دو میشود این است پائستن معنی پائیدن یعنی بقا و ثبات و برین قیاس حقیقت این لغت که طرز بیان محققین با نام و نشان پائسته مولف عرض کند که غیر از برمان محققین آنرا پریشان کرده (اُرو) (اُرو) خیمه کی ده رسی جو در (الف) سکندری خورده اند یا از اجال کار گرفته میخون پر باندی جانی ہے جس سے خیمہ کھڑا رہتا ہے پائی بحقیقت نبوده و محققین الزبان از تو اعد خود موث (۲) و ده رسی جو گهوڑے کی لگام پر باند ہے بی خبر حق آنست که (الف) بمعنی اول اسم مصدر بین (۳) و ده پروانه یا تمثیل جو اصفهان میں حاکم نو است یعنی (ب) از بهین اسم مصدر و علامت مقررہ کو دیا جاتا ہے۔ مذکر۔ مصدر تن وضع شد بخذف یک تائی فوقانی و (۲) (الف) پائست (الف) بقول برمان (۱) باطنی مطلق (ب) و (ب) مصدریست بقول صاحب (ب) پائستن بمعنی بقا و (۲) ثبات کرده بحر بروزن دانستن کامل التصریف بمعنی بقا و پائیده ماند صاحب رشیدی ذکر هر دو بالغت ثبات کردن و پائیده و دوایم بودن و فرماید که پائید</p>
--	---

مضارع اوست مایکونیم که (ب) سالم التصریف
است نه کامل التصریف و در سالم التصریف غیر از
ماضی و مستقبل و اسم مفعول نیاید و پایده مضارع مصدر همیشه رهنه والا -
پاییدن است که می آید (اُر دو) (الف) (۱)

بقا - موش (۲) باقی رہا - همیشه رہا (ب) همیشه
رہنا - باقی رہنا -
(۳) ای بیستون ز سنگ چه پاستخت کرده پو بخیز

پای سطور | اصطلاح - بقول برهان و جهانگیری
از میان مکر کوکن گنجیت پو مولف عرض کند
و جامع و بحر و سراج باتامی قرشت مفهوم بود که موافق قیاس است (ظہوری ۳) ہر جانہاں
ورای بی نقطہ زود نام ساز نیست و آن کمیہ ترین آرزویم پای سخت کرد پو دست زمانہ زحم بدوش
ساز ہاست مولف عرض کند کہ ساخت این تیرہا و پو (اُر دو) قدم جانا - قدم گاژنا - ویکہ بازتا

شبیه به پای سطور است مرکب اضافی است پای سخن | اصطلاح - بقول برهان و رشیدی
کوکنایہ (اُر دو) ایک ساز کا نام فارسی میں پایہ سراج و بحر و جهانگیری و لطحات کوکنایہ از قوت و استوار
ستور ہے جو ادنی قسم کا ساز ہے - مذکر -
سخن (نظامی ۳) پای سخن را کہ دراز است و ست

پایستہ | اصطلاح - بقول برهان و جهانگیری و سنگ سرا پرودہ او بر شکست پو مولف عرض کند
رشیدی و سروری و روزن دانستہ بقا کردہ و پایندہ کہ موافق قیاس است (اُر دو) گفتگو کی قوت - موش
و دایمی (ناصر خسرو ۳) چیتا چہ در خور و پایستہ پایستہ کرون | مصدر اصطلاحی - بقول

و گر چند با کس نیایستہ پو مولف عرض کند از بہار روانند کوکنایہ از اینجا کرون پای (صائب ۳)

تنبه نه کار من به نگاه نخست کرد و پسر کس که دید
جلوه او پای سست کرد و مولف عرض کند که
معنی لفظی این آهسته رفتار کردن و کنایه باشد که تسیع (لیک و رمیزان حلیمت کم بود از پای سنگ
از کم طاقت شدن در رفتار (اُر دو) رفتار
مین کم طاقت هونا - چل نه سکنا -
کر دو ایم و این مزید علییه پای سنگ است که گذشت

[illegible]

در اینجا بعضی طاقت و یاد است که بر معنی و موش گذشت پس معنی لفظی این طاقت سفر و یا رای سفر است و بهین معنی است و دیگر مرکبات هم که بالا مذکور شد (اَر دو) سفر کی طاقت - سفر کی قدرت - موت - نشان بر سر و ریشیم و خان آرزو در سراج مذکور

<p>(الف) پامی شمال درگل اصطلاح -</p>	<p>ارشیدی گوید کہ وجہ تسمیہ دیگر می باشد مولف</p>
<p>(ب) پامی شمال درگل آمدن (الف) بقول</p>	<p>عرض کند کہ سہیل بقول منتخب سہ معنی دار و (۱) نام</p>
<p>(ج) پامی شمال درگل بودن اند و موید</p>	<p>ستارہ و (۲) نام قلعه و (۳) نام شخصی مشہور نجیب</p>
<p>امی با و شمال نمی وزو - صاحب بحر ذکر (ب) و (ج) -</p>	<p>مارشیدی درست گوید و معاصرین عجم ہم تائیدش</p>
<p>کند کہ این قسم پیالہ بطرز خاص ایجاد سہیل است -</p>	<p>اگر وہ گوید کہ معنی نہ فریدن با و شمال است -</p>
<p>مولف عرض کند کہ (پا در گل) بجایش گذشت</p>	<p>کہ بسیار و نشاندہ بود و فارسیان بہ پامی سہلیش موسوم کردند</p>
<p>(آرو) ایک خاص قسم کے پیالہ شراب کو فارسیوں</p>	<p>و از همان است این مصداق در اصطلاحی کہ برای</p>
<p>با و شمال مستعمل شد - موافق قیاس است و خصوصیت</p>	<p>نے پامی سہیل کہا ہے - دیگر</p>
<p>پامی شکم اصطلاح - بقول اندجیوالہ فرہنگ</p>	<p>فرہنگ معنی تہنگہ است - صاحب غیاث تہنگہ</p>
<p>بند ہے (ب و ج) شمالی ہوا بند ہونا -</p>	<p>گوید کہ معنی کمر است و صاحب برہان گوید کہ تہنگہ</p>
<p>پامی شیب اصطلاح - بقول برہان و شیدی</p>	<p>با بین شکم و پہلو را گویند و صاحب ناصری ہمراش</p>
<p>و موید باشند قرشت بہ تہمتانی رسیدہ و بایا ابجد</p>	<p>مولف عرض کند کہ کمر پامی شکم گفتن من وجہ</p>
<p>ز وہ نام عقوبہ ایست بچہ تہ رمی جہرات کہ یکی از</p>	<p>درست باشد کہ کمر زیر شکم است و دیگر بہ محققین ازین</p>
<p>اعمال حج است (خاقانی ۵) دست بالا بہت</p>	<p>اصطلاح ساکت و این از قبیل (انگشت شکم) باشد مروان کہ</p>
<p>کہ وہ زیر پامی و پامی شیبی کان عقوبت</p>	<p>و معنی کمر موافق قیاس - مشتاق سند استعمال می باشیم</p>
<p>جای شیطان ویدہ اندک صاحبان بحر و غیاث</p>	<p>معاصرین عجم بر زبان ندارند (آرو) کمر - موتث -</p>
<p>صراحت مزید کنند کہ مکانی را نام است کہ در گذر</p>	<p></p>

واقع است و رانجاست عقیده که چون شیطان
در انجاسد و ربندی افتد مولف عرض کند که پادشاه
بمعنی اوست و شیب مفتوح نشیب وزیرین سخت را
بهم نام است و معنی لفظی این چیز سختی دارند و
و کنایه از همان مقام که بالاندا کورمند (اُر و و)
اول گویند که (۲) بمعنی شفاعت است مولف
عرض کند که معنی اولی سوا حق قیاس است و بر
معنی دوم طالب سزا است حال می باشیم معاصرین
عجم بر زبان ندارند (اُر و و) (۱) عدل کی قوت
مونث (۲) شفاعت مونث -

وہ مقام جہاں حجاج رمی جہا رکرتے ہیں یعنی **پای عقل** اصطلاح - بقول بکر (۱) بمعنی قوت عقل و (۲) حروف لام - صاحبان انندو پتھر پتھر کے ہیں - مذکر -

پای طرب برآوردن

انند و مویذ ذکر امر حاضر این (پای طریب یک برار) سندا استعمال می باشیم که معاصرین عجم نیز بان ندانند
 کرده گویند یعنی چرخ زن و قوس کن مولف عرض (ار و و) ۱ عقل کی قوت موت ۲ حرف لام یک

کند که لفظ سبک را درین مصدر اصطلاحی داخل کرد
درست نباشد و این مصدری است موافق قیاس
بپای علم اصطلاح بقول بهار و انشد بفتح عین
همه و لام مراد همان (با علم) که گذشت مولف

ولیکن معاصرین عجم بزبان ندارند (آر ۹۰) عرض کند که صراحت کامل بعد از اینجا کرده ایم همین
 ناچنا - رقص کرنا - نیست که این مزید علیہ آنست زیادت سبحانی

پای عدل اصطلاح - بقول بکرا، توفیق بر لفظ پا (خواجہ شیراز) بهرشی جامه بخونیا بهرشی
وقدرت عدل - صاحبان انند و مویذ بکر معنی که فلک غرهنمونیم پامی علمی داد و کرد و داد (اردو)

<p>کنایہ از زمانہ و توقف کردن مولف عرض کند</p>	<p>و یکہو با علم -</p>
<p>پای علم نگین کردن مصدر اصطلاحی بیان آنکہ موافق تیار است (اُردو) توقف کرنا</p> <p>بمحرّم و وارستہ ذکر این کردہ مولف عرض کند اصفیہ نے (پاؤں کہنچنا) پر فرمایا ہے ترکہ کوچہ کہ مرید علیہ بہان (پا علم نگین کردن) کہہ بجائیش گذشتہ اگر وی کرنا - چلنے پھرنے سے ہاتھ اٹھانا -</p>	<p>پای علم نگین کردن مصدر اصطلاحی بیان آنکہ موافق تیار است (اُردو) توقف کرنا</p> <p>بمحرّم و وارستہ ذکر این کردہ مولف عرض کند اصفیہ نے (پاؤں کہنچنا) پر فرمایا ہے ترکہ کوچہ کہ مرید علیہ بہان (پا علم نگین کردن) کہہ بجائیش گذشتہ اگر وی کرنا - چلنے پھرنے سے ہاتھ اٹھانا -</p>
<p>دندان ہم ہمدار انجانہ کور (اُردو) و یکہو با علم پای فرار اصطلاح - بقول جہانگیری و شیکا</p> <p>مراد پای انوار کہ گذشتہ مولف عرض</p>	<p>دندان ہم ہمدار انجانہ کور (اُردو) و یکہو با علم پای فرار اصطلاح - بقول جہانگیری و شیکا</p> <p>مراد پای انوار کہ گذشتہ مولف عرض</p>
<p>پای فرو رفتن گنج مصدر اصطلاحی - حاء - کند کہ مراحت کافی ہمدار انجانہ کردہ ایم (اُردو)</p> <p>اصفی ذکر این کردہ مولف عرض کند کہ مرید علیہ بہان</p>	<p>پای فرو رفتن گنج مصدر اصطلاحی - حاء - کند کہ مراحت کافی ہمدار انجانہ کردہ ایم (اُردو)</p> <p>اصفی ذکر این کردہ مولف عرض کند کہ مرید علیہ بہان</p>
<p>(پا گنج فرو رفتن) است کہ بجائیش گذشتہ (اُردو) (الف) پای فشارون مصدر اصطلاحی -</p> <p>(ب) پای فشرون (الف) بقول انند</p>	<p>(پا گنج فرو رفتن) است کہ بجائیش گذشتہ (اُردو) (الف) پای فشارون مصدر اصطلاحی -</p> <p>(ب) پای فشرون (الف) بقول انند</p>
<p>پای فرو کردن و چہری مصدر اصطلاحی - و موید یعنی استوار کردن و (ب) بقول برہان</p> <p>بقول بہار و بحر وانند بمعنی پای انداختن دران و بحر و جہانگیری در ملحقات) کنایہ از استواری</p>	<p>پای فرو کردن و چہری مصدر اصطلاحی - و موید یعنی استوار کردن و (ب) بقول برہان</p> <p>بقول بہار و بحر وانند بمعنی پای انداختن دران و بحر و جہانگیری در ملحقات) کنایہ از استواری</p>
<p>خواجہ جمال الدین سلمان (ع) زمانہ و دخت و شبات قدم و رزیدن و کنایہ از ایستادگی کردن</p> <p>زکیمت آسمان کفشی پُر فرو کرد جلالت دران در سودا ہم مولف عرض کند کہ (ب) مرید علیہ</p>	<p>خواجہ جمال الدین سلمان (ع) زمانہ و دخت و شبات قدم و رزیدن و کنایہ از ایستادگی کردن</p> <p>زکیمت آسمان کفشی پُر فرو کرد جلالت دران در سودا ہم مولف عرض کند کہ (ب) مرید علیہ</p>
<p>مقتربای (اُردو) کسی چیز میں پاؤں ڈالنا - بہان (پا فشرون) و (پا فشرون) کہ بجائیش</p> <p>پای فرو کشیدن مصدر اصطلاحی بقول گذشتہ مخفی سبا کہ فشارون و فشرون با ہم</p>	<p>مقتربای (اُردو) کسی چیز میں پاؤں ڈالنا - بہان (پا فشرون) و (پا فشرون) کہ بجائیش</p> <p>پای فرو کشیدن مصدر اصطلاحی بقول گذشتہ مخفی سبا کہ فشارون و فشرون با ہم</p>
<p>برہان و بحر و بہار وانند و رشیدی و جہانگیری و</p>	<p>برہان و بحر و بہار وانند و رشیدی و جہانگیری و</p>

نسبت (الف) ناقص باشد (الف و دب) پایکار آب و ستان و طشت پ (فردوسی طه)
 هر دو مرادف یکدیگر است (ظهوری ه) پائے بدو گفت بهرام رو پایکار پ (بیاور که سرگین کند
 بخفافشده شوقت پ (صبر همه بیوفا بر آمد پ (بر کنار پ (مخفی میا که معنی ختم کار هم آمده و این
 (اُر دو) و یکپوا فشردن پا - معنی و رای هر پنج معانی (پاکار) است (ظهوری

پایک | بقول انند و غنیاث بفتح تحتانی معنی (مگر در وی بیای کار آمد پ (برای ناله دل را
 پیاده مولف عرض کند که معاصرین عجم کت اتی نیست پ (اُر دو) و یکپو پاکار ختم کار -
 و محققین اهل زبان ترک کرده اند مشتاق سند استغما آخر کار -

می باشیم - ظاهر اکان نسبت یافته میشود یعنی منشو **پای کاشت** | اصطلاح - بقول انند بحواله
 به پاک و کنایه از پیاده (اُر دو) پیاده - بقول آصفیه فر هنگ فرنگ زمین که برای کاشت و زراعت
 فارسی - اسم مذکر - پیدل - سوار کافقیص بنظر پنج بر عایای غیر ساکنان آنجا بدهند مولف عرض
 یا مهره و یکپو (پیاده) کند که موافق قیاس است و این قسم کاشتکاران

پای کار | اصطلاح - بقول برهان و بحر و بها را پاکار هم گفته که بر معنی پنجم پاکار گذشت - ماخذ
 و سروری و جهانگیری و رشیدی و سراج و مویده این جزین نباشد که این زمینی است که مزراعتین
 مرادف پاکار که گذشت مولف عرض کند که این از مقامات خود آمده کاشت می کنند گویا
 این مزید علییه آنست و شامل باشد بر همه معانیش بوسیله پای یعنی سفر این کاشت واقع شد - اسم
 صراحت ماخذ سدر آنجا کرده ایم (حکیم اسدی) مفعول ترکیبی است از زمین که کاشت آن
 (گرفته خورشها همه کوه و دشت پ (کشان بوسیله پای شد (اُر دو) و زمین جس کی کاشت

ساکنان مواضع غیر کرین۔ موتث۔

پای کال سکھ

اصطلاح۔ بقول صاحب روزنامہ (ظہوری) سر راہوای پایہ منصور و سر راست

بحوالہ سفرنامہ ناصر الدین شاہ قاجار بازوی ہل

راگویند مولف عرض کند کہ موافق قیاس است

(آردو) پیا۔ بقول آصفیہ ہندی۔ اسم مذکر۔

باشند (آردو) دیکھو (پازمین زسیدن)

گٹھی کا چکر۔ چاک۔

پای کسی بر زمین آوردن

اصطلاحی بقول بہار و بحر و اندکنایہ از بازداشتن کسی را

بقول بہار و بحر و اندکنایہ (۱) کنایہ از زبون ساختن

و (۲) بر زمین زدن چنانچہ پہلوانان قوی حریف

ضعیف را زبون سازند و بر زمین زنند (انوری)

معدود را شکوہ مختلص بہ سلطانی) ویرشد ویر

س) کہ روزگارش آراپے بر زمین آرد و شفیع ہم بتوخواہم

شدن کہ دستش گیرد مولف عرض کند کہ چون

کسی را بر زمین زنند پایش مثل کسی کہ بر زمین دراز

کشد بر زمین می آید از ہمین عادت این اصطلاح (آردو) چلنے سے روکنا۔ صاحب آصفیہ نے

قرار یافت مہنی اولی مجاز آن (آردو) کسی (پاؤن میں ہندی لگنا) پر فرمایا ہے عذر سبھا

کو مخلوب کرنا (۲) زمین پر دے مارنا۔

نفرید علیہ ہمان (پازمین زسیدن) است کہ گذشت

اینک ز شادیم بزمین پانمیرسد پو مخفی مباد کہ وزین

سند استعمال پاست عیسی نزارو کہ اصل پای

باشند (آردو) دیکھو (پازمین زسیدن)

پای کسی در حنا بستن

اصطلاحی مصدر

بقول بہار و بحر و اندکنایہ از بازداشتن کسی را

بقول بہار و بحر و اندکنایہ (۱) کنایہ از زبون ساختن

و (۲) بر زمین زدن چنانچہ پہلوانان قوی حریف

ضعیف را زبون سازند و بر زمین زنند (انوری)

معدود را شکوہ مختلص بہ سلطانی) ویرشد ویر

س) کہ روزگارش آراپے بر زمین آرد و شفیع ہم بتوخواہم

شدن کہ دستش گیرد مولف عرض کند کہ چون

کسی را بر زمین زنند پایش مثل کسی کہ بر زمین دراز

کشد بر زمین می آید از ہمین عادت این اصطلاح (آردو) چلنے سے روکنا۔ صاحب آصفیہ نے

قرار یافت مہنی اولی مجاز آن (آردو) کسی (پاؤن میں ہندی لگنا) پر فرمایا ہے عذر سبھا

کو مخلوب کرنا (۲) زمین پر دے مارنا۔

پای کسی بر زمین زسیدن

اصطلاحی لگنی ہے) پر فرمایا ہے (بطور طنز) کیا ہندی کے

<p>باعث آنے جانے سے مجبور ہو۔ مولف عرض کرتا ہے کہ فارسی مصدری کا متعدی ہے۔</p>	<p>صاحب (چپا نگیری در لطقات) بر معنی اول و دوش</p>
<p>(الف) پامی کسی در میان باشین</p>	<p>فایح۔ مولف عرض کند این فرید علیہ آمنت و حسرت</p>
<p>(ب) پامی کسی در میان بودن</p>	<p>ماخذ ہمدرا بخا گذشت (اُردو) دیکھو پاکشاون۔</p>
<p>مصادر اصطلاحی۔ ب بقول بہار و بحر و اند</p>	<p>بحوالہ فرہنگ فرنگ کنایہ از باز آمدن صاحب</p>
<p>و اسطر بودن آنکس در میان چیزی (صائب)</p>	<p>اصفی گوید کہ معنی آہستہ رفتن مولف عرض کند</p>
<p>(س) از غیرت رکابت از دیدہ خون روانست</p>	<p>کہ این فرید علیہ (پاکشین) است بہر دو ہنیش کہ</p>
<p>آتا چہ میتوان کرد پای تو در میانست</p>	<p>پاکشین (طالب الہی) ہمدرا بخا گذشت</p>
<p>(س) جگر خورون بود گر پای زشکی در میان باشد</p>	<p>معنی بیان کردہ اند متعلق بہ معنی دوم آمنت</p>
<p>ملقات قوی سرمایہ بی دستگایان را پڑ مولف</p>	<p>(اُردو) دیکھو پاکشین۔</p>
<p>عرض کند کہ صائب متعلق بہ (ب) نباشد و سہ</p>	<p>(الف) پامی کلاغ اصطلاح۔ بقول</p>
<p>آملی متعلق است بہ (الف) و این مرادون (پامی</p>	<p>بہار و بحر و وارستہ و اند (۱) نوعی از خط ارباب</p>
<p>در میان باشین) است کہ گذشت آنکہ است</p>	<p>دیوان کہ پر زشت و ناخوان باشد چنان می نما</p>
<p>را از لطقات بودن گیرند بکندی خورد (اُردو)</p>	<p>کہ گویا کلاغ پنجہ زوہ و (۲) مراد از قلم چرا کہ مثلاً</p>
<p>الف و ب دیکھو (پامی در میان باشین)</p>	<p>زاغ سیاہ و خشک می باشد (سلیم) دارد از</p>
<p>پامی کشاون</p>	<p>مصدر اصطلاحی۔ بقول</p>
<p>بہار و بحر و اند مرادون (پاکشاون) کہ گذشت</p>	<p>چون شود پای کلاغ پڑ مولف عرض کند کہ فای</p>

<p>خط شکسته را که قسمی از خطوط است (پای کلاغ) مولف عرض کند که موافق قیاس است</p> <p>گویند و از سند سلیم</p>	<p>گویند و از سند سلیم</p>
<p>(ب) پای کلاغ شدن بعضی نوشته شدن پای کم داشتن مصدر اصطلاحی بخان آرزو</p>	<p>(ب) پای کلاغ شدن بعضی نوشته شدن پای کم داشتن مصدر اصطلاحی بخان آرزو</p>
<p>خط شکسته نگار است فتاوی و معنی دوم (الف) در سراج این را مرادف (پای کم آوردن) گفته</p>	<p>خط شکسته نگار است فتاوی و معنی دوم (الف) در سراج این را مرادف (پای کم آوردن) گفته</p>
<p>اگر چه موافق قیاس است ولیکن بدون سند و صاحب بحر گوید که معنی حریت نشدن و برابری استعمال تسلیم نکنیم که محققین اهل بیان و محاصرین نکردن و بر نیایدن مولف را با خان آرزو</p> <p>عجم ازین ساکت (آر دو) (الف) شکسته است و موافق قیاس (آر دو) و یکپای کم آوردن</p>	<p>اگر چه موافق قیاس است ولیکن بدون سند و صاحب بحر گوید که معنی حریت نشدن و برابری استعمال تسلیم نکنیم که محققین اهل بیان و محاصرین نکردن و بر نیایدن مولف را با خان آرزو</p> <p>عجم ازین ساکت (آر دو) (الف) شکسته است و موافق قیاس (آر دو) و یکپای کم آوردن</p>
<p>خط - مذکر (۲) قلم - مذکر (ب) شکسته خط کبابا پای کم نبودن از کسی مصدر اصطلاحی</p>	<p>خط - مذکر (۲) قلم - مذکر (ب) شکسته خط کبابا پای کم نبودن از کسی مصدر اصطلاحی</p>
<p>پای کم آوردن بقول بهار مرادف (پای کم نیاوردن و پای کم</p>	<p>پای کم آوردن بقول بهار مرادف (پای کم نیاوردن و پای کم</p>
<p>بحر کوتاهی کردن در کار می بمقابله کسی مرادف نداشتن از کسی) کنایه از مساوی و برابر بودن</p>	<p>بحر کوتاهی کردن در کار می بمقابله کسی مرادف نداشتن از کسی) کنایه از مساوی و برابر بودن</p>
<p>(پای کم بودن) که می آید - خان آرزو در سراج در رتبه (محمد سعید اشرف ع) مارست و نیست</p>	<p>(پای کم بودن) که می آید - خان آرزو در سراج در رتبه (محمد سعید اشرف ع) مارست و نیست</p>
<p>گوید که مرادف (پای کم داشتن) که می آید معنی پای کش از هزار پای پز مولف عرض کند که</p>	<p>گوید که مرادف (پای کم داشتن) که می آید معنی پای کش از هزار پای پز مولف عرض کند که</p>
<p>مساوی و برابر نبودن مولف عرض کند که این مرادف همان هر سه مصداق گذشته در لغت است</p>	<p>مساوی و برابر نبودن مولف عرض کند که این مرادف همان هر سه مصداق گذشته در لغت است</p>
<p>معنی بیان کرده خان آرزو بهتر از بحر است تسامح بهار است که نیست را در ملحقات ننمود</p>	<p>معنی بیان کرده خان آرزو بهتر از بحر است تسامح بهار است که نیست را در ملحقات ننمود</p>
<p>و موافق قیاس (آر دو) مساوی و برابر نه هونا خیال کرد (آر دو) مرتبه بین مساوی و برابر هونا</p>	<p>و موافق قیاس (آر دو) مساوی و برابر نه هونا خیال کرد (آر دو) مرتبه بین مساوی و برابر هونا</p>
<p>پای کم بودن مصدر اصطلاحی - بقول (الف) پای کم نداشتن از کسی مصدر</p>	<p>پای کم بودن مصدر اصطلاحی - بقول (الف) پای کم نداشتن از کسی مصدر</p>
<p>بحر مرادف (پای کم آوردن) که گذشت - (ب) پای کم نیاوردن از کسی مصدر</p>	<p>بحر مرادف (پای کم آوردن) که گذشت - (ب) پای کم نیاوردن از کسی مصدر</p>

<p>بقول بہار مراد مصدر گذشتہ مولف عرض کند نبات کا نام ہے جو چڑیا کے پنجے سے مشابہ ہوتی ہے جوڑش کہ موافق قیاس است (محسن تاثیرہ) تیا یا درخی پای کندہ کردن مصدر اصطلاحی بقول گشتہ چراغ دل تاثیر پڑ پای کمی از صبح ندارد دوم بحر مراد (پای آوردن) گذشت مولف شناس پڑ (آردو) الف وب دیکھو (پای کوں بود) عرض کند کہ مشتاق سند استعمال می باشیم معاصرین (از کسی) بحم بر زبان ندارند و دیگر تحقیقین ازین ساکت۔</p>	<p>پای کنجشک اصطلاح صاحب محیط بذیل (آردو) دیکھو پای آوردن۔</p>
<p>(پتا کال) گوید کہ این را در ہندی (چیکا چرن) پای کوب اصطلاح بقول بہار و موید نامند و عبرتی (رجل العصفیر) و بعضی مروجہ از (تا جوڑی) نامند و آن نباتی است بسیار مراد پا کوب کہ گذشت مولف عرض کند کہ خرو و نازک مثل پنچ کنجشک کہ بروقت گرفتن چیزی مزید علیہ آنست (حکیم اسدی) ترا شناسد ای جمع می گردانند گرم و خشک در دوم است جهت گلرخ سیم قن پڑ کہ ہم پای کو بست و ہم جنگ زن پڑ بیماری ہای طفلان و صبیان و دفع سرعت انزال (حافظ شیرازہ) شاہد و ساقی بدست افشان موثر است و فرماید کہ از بعضی زمان تجربہ کار مسوئ مطرب پای کوب پڑ غمزہ ساقی ز چشم می پرستان شدہ کہ میسانیدن او بزنان حاملہ در حین عسولان بردہ خواب پڑ (آردو) دیکھو (پا کوب)</p>	<p>و شدت و روزہ موجب سہولت تولد است پای کوبان اصطلاح صاحب بہار بحم بذیل مولف عرض کند کہ موافق قیاس است و پای کوب این را یعنی (۱) رقص کنان و (۲) جمع استعارہ (آردو) پتا کال چیکا چرن ایک دو پای کوب گفتہ (میر خسرو) پس انگہ جبت و متور</p>

زخوبان پڑ روان شد سومی شیرین پای کو بان پڑ مراد (پاکوفتن بہہ معانیش) صاحب (جہاگیری)
مولف عرض کند کہ معنی اول اسم حال مصدر و طحقات (ذکر این کرده (مولوی منوی ۷)
 (پای کو بیدن) است و معنی دوم بالف و نون چون پیش ازین ولادت بودیم پای کو با پ و طحلت
 جمع (اُر دو) (۱) اسوقت ناچنے والا - رقصان (۲) رحم ہا از بہر شکر جان پڑ **مولف** عرض کند کہ مرید علیہ
 ناچنے والے - همان (پاکوفتن) کہ گذشت (اُر دو) دیکھو (پاکوفتن)

پای کو بی اصطلاح - مرید علیہ ہاں پای کو بی است **پایگاہ** اصطلاح - بقول برہان و بحر و ناصری
 کہ معنی رقص گذشت (ظہوری ۷) کجاشع کو بدور و موید و جامع بروزن جایگاہ (اکفش کن وصف نما
 پای کو بی پڑ کہ پروانہ و ستک ز نمان بر پڑ پڑ **پاکوفتن** صاحب ناصری گوید کہ معنی ترکیبی این جای پای
 عرض کند کہ موافق قیاس (اُر دو) دیکھو پای کو بی - خان آرزو و سرمراج گوید کہ در حقیقت این لفظ
پای کوتاہ کردن مصدر اصطلاحی - ترک جای پاست و بد معنی مجاز است **مولف**

آورد و شد کردن است **مولف** عرض کند کہ عرض کند کہ جای را کہ در اینجا صفت فعال است
 موافق قیاس است (ظہوری ۷) کرد کوتاہ **پایگاہ** و جای پاکفتن موافق قیاس است کہ پای
 اگر از کوی تو پای پڑ و شش از دست جغای تو در اینجا کفش را دور کند و بازمی پوشد و الحق
 همان بر سر سبت پڑ (اُر دو) پاؤں سمیٹا - بقول کہ ان معنی مجاز است (اُر دو) وہ مقام جہاں
 اصفیہ ترک کوچہ گردی کرنا - پاؤں کینچنا ہی نہیں جوتیان پاؤں سے جدا کرتے ہیں - مذکر -

معنوں میں ہے دیکھو پای فرو کشیدن - (۲) پایگاہ - بقول برہان و بحر و سروری و جہاگیر
پای کو فتن مصدر اصطلاحی - بقول برہان و رشیدی و جامع معنی جای ستودن (کمال اسماعیل

(۴) بدتر جائی بمذہب او پڑ وزیر سپہ سالار است (۴) پایگاہ - بقول برہان و بحر و ناصری و ناصر صاحب ناصری معنی اہطل گفتمہ صراحت فرید کند و جہانگیری و رشیدی و مویہ و جامع بمعنی قدر و مرتبہ کہ مرکب از پای و گاہ است و پانشار چہار پایا (سعدی) بقتلش بنیاد نخست از مویہ و بقیہ (انوری) مسجد جامع ہر شہر ستور افشان را ہنر پایا گاہش فرو و پڑ صاحب ناصری صراحت پایگاہی است کہ نہ سقفش پیدا و نہ در پڑ صاحب مویہ فرید کند کہ مخفف پایہ گاہ است (انوری) می فرماید کہ جای بستن اسپان باشند - خان آرزو ہم دست تو دستگاہ روزی پڑ ہم صدر تو پایگاہ و در سراج گوید کہ مجاز است چہر کہ پای ستوران والا پڑ (حکیم زجاجی) بہر یک از ان ہتران و در بنجا بستہ میشود مولف عرض کند کہ با خان آرزو گفت شاہ پڑ کہ آرزو کن جملہ را پایگاہ پڑ اتفاق داریم و فرید علیہ پایگاہ است کہ بہ ہمین خان آرزو در سراج گوید کہ مجاز است مخفف معنی گذشت (آردو) دیکہو پایگاہ کے تیسرے معنی پایہ گاہ و این خالی از تکلفی نیست چہ پایہ بمعنی قدر (۳) پایگاہ - بقول برہان و بحر معنی اہل نسب و مرتبہ نیز مجاز است مولف عرض کند کہ اتفاقاً صاحبان جہانگیری و جامع گویند کہ نسبت و اہل و اہل با صاحب ناصری و جامع کہ محققین اہل و بنای ہر چیز (سعدی) از ان پیش حق پایگاہ نہ بانند و اشکال خان آرزو نسبت محاورہ قوی است پڑ کہ دست ضعیفان بجایش قوی زبان شان ہیچ (آردو) قدر - مونث - مرتبہ - بزرگ است پڑ مولف عرض کند کہ آپ بمعنی بنیاد و پایہ بمعنی لفظی این مقام بنیاد و کنایہ باشند از اہل و نسب و بنای ہر چیز (آردو) بنیاد - مونث - پای بہ آن رسد و از انجا گذر توان کرد و ذوق

<p>مراد پانہادون (صائب ۵) دران محفل کہ بنو وروی گرمی پای نگذارم بخسپندم از حریر شعله پاندازمی خواهم بمولف عرض کند کہ موافق قیاس و قریب بمعنی حقیقی است (اردو) و بہار و اند بضم کاف فارسی کنایہ از مدوکار حکیم و یکہو پانہادون در چنری -</p>	<p>۵) بدریاسی کرد پای آشاہ بپیدایانی کہ بد پانگاہ بمولف عرض کند کہ مجاز معنی حقیقی است (اردو) دیکہو پانہادون کے پہلے معنی - پای گذار (اصطلاح) بقول برہان و رشید و بہار و اند بضم کاف فارسی کنایہ از مدوکار حکیم و یکہو پانہادون در چنری -</p>
<p>سنائی ۵) بود تو شرع بر تو اند داشت پوزانکہ پای گرفتن مصدر اصطلاحی - بقول آصفی مراد پانہادون کہ بجایش گذشت شامل ہر معانیش و نیز بمعنی تحقیقش یعنی قدم بوسی کردن (اشرفی سمرقندی ۵) مردی ہر لحظہ دست او بوسہ در عنان پوز سوری ہر لحظہ پای او دیگر</p>	<p>اور روشن است و بود تو تار پوز دین نیاید بیت تا بود است پوز مراد است مرد و پای گذار پوز خان و سراج گوید کہ پای بمعنی قوت است و گذار بمعنی کنندہ چنانکہ کار گذار مولف عرض کند کہ دست گوید و موافق قیاس (اردو) مدوکار بقول آصفی اسم مذکر - معاون - حمایتی - پستی بان - مدوکار نے والا</p>
<p>پای کشاوند مصدر اصطلاحی - بقول برہان پاکاف فارسی (ا) کنایہ از باز آمدن بمعنی اینکه قبل ازین نمی آید و حالامی آید و (۲) طلاق و ادون و (۳) بمعنی گرختن مولف عرض کند کہ (پای کشاوند) بکان عربی بمعنی گذشت</p>	<p>پای گذاری (اصطلاح) بقول سوید کنایہ از مدوکاری مولف عرض کند کہ موافق قیاس است کہ یای مصدری در آخر (پای گذار) مرکب شدہ (اردو) مدوکاری - اعانت - موث - پای گذشتن مصدر اصطلاحی بقول آصفی و بہان اصل است و این مزید علیہ آن دوکان</p>

فارسی عوض کاف عربی است مخفی مباد کہ کشادن
پای لغز | اصطلاح - بقول برہان و بحر مراد
 مبتدل کشادن است کہ بجایش می آید (اُردو) معنی اول پای لغز (خواجہ نظامی ۛ) مباد کہ شہ را
 و یکہو پای کشادن - رسد پای لغز پڑ کہ گرد و سر ملک شورید مغز پڑ

پای گل | اصطلاح - بقول بہار و اندجای
 زیر گلبن کہ مستان و تماشا نمایان موسم و رانجا و کشند
 و از شراب و ماغ تر سازند (شوکت ۛ) زاہد مزید علیہ آنست (اُردو) و یکہو پای لغز -

بسر تہوای مل نیست پڑ مغز تو ہوای پای گل
پای لغز انیدن | مصدر اصطلاحی متعدی
 نیست پڑ مولف عرض کند کہ موافق قیاس است پای لغزیدن است کہ می آید و (پای بقا لغز انیدن)
 (اُردو) درخت گل کے نیچے کی زمین جو سرد و کناہ از گرختن (کمال اصفہانی ۛ) سخاوت است
 رہتی ہے - موٹھ - کہ دست بسیار تنگ کند پڑ شجاعت است کہ

پانگہ | اصطلاح - بقول برہان و اند و موٹھ
 پای بقا بلغزاند پڑ (اُردو) باعث لغزش ہونا
 پایگاہ کہ گذشت (اُردو) و یکہو پایگاہ - لغزش کرانا -

پای گیر | اصطلاح - بقول بہار بحر و اند معنی پابند
 و مقید (اسیر لاہجی ۛ) بقید زلف تا جانم اسیر آصفی ذکر این کردہ از معنی ساکت مولف
 است پڑ و لم و ر و ام فتنہ پای گیر است پڑ مولف عرض کند کہ واقع شدن لغزش سدا این بر (پای)
 عرض کند کہ اسم مفعول ترکیبی موافق قیاس (اُردو) لغز از کلام خواجہ نظامی گذشت و این مزید علیہ
 مقید - پابند - (پا لغز رسیدن) است کہ بجایش گذشت (اُردو)

لغزش واقع ہونا۔

در صفت بالابر نری جوید پڑ کر فتم دست و انگن دم

(الف) پامی لغزیدن

مصادر اصطلاحی۔ بصفت پامی ماچانش (مولوی معنوی ۵) آدم

(ب) پامی لغزی شدن

صاحب آصفی ذکر از فردوس و از بالامی ہفت پڑ پامی ماچان

(الف) کرده از معنی ساکت مولف عرض کند کہ از برای عذر رفت پڑ خان آرزو در سراج پر

لغزش پا واقع شدن است (۱) بمعنی حقیقی و پامی ماچان گوید کہ ماچ بمعنی بوسہ است بمعنی

مجازاً (۲) گناہ و جرم واقع شدن و پالغز کہ گذشت ترکیبی آن با پوش و الف و لون افادہ معنی

حاصل بالمصدر این و پالغزی بزیادت تحتانی نسبت کند و بجاز آن مکان را گویند کہ برای

در آخر ہم حاصل بالمصدرش و (ب) کہ مرکب با پوش آید آنجا ایستادہ شوند چنانکہ بہ ہم قلمند

است از پالغزی مراد (الف) (ظہوری ۵) و صوفیان است و فرماید کہ از شعر مولوی چنان

پامی لغزی شد ظہوری ہو شد ار پڑ طرہ از چاہ معلوم میشود کہ بمعنی عذر خواہی گناہان است

ذوق دل پر گشت پڑ (آر و) الف و ب (۱) پس بامی ظرفیہ و رنج محذوف است چنانکہ در

پاؤن پہسلنا۔ بقول آصفیہ پاؤن رہٹنا۔ ویکھو استعمال شائع یعنی بیامی پاچان کہ صفت فعال

از جازفتن پا (۲) لغزش واقع ہونا۔

پامی ماچان اصطلاح۔ بقول برہان و پاچان است کہ گذشت چنانکہ سپاروک و تلمک

بحر و سروری و ناصری و رشیدی و موئید (۱) و صراحت ماخذش در انجا کردہ ایم در شعر خاقانی

صفت فعال و (۲) مراد (پامی پاچان) کہ (صفت پامی ماچان) نوشتہ مقصودش از صفت

گذشت (حکیم خاقانی ۵) ہو امی خواست تا کسانیکہ بہ سزای پامی ماچان گرفتار باشند و انکہ

<p>مولف عرض کند که هر دو مزید علیہ پامرو پامرو است که بجایش گذشت (حکیم خاقانی الفی) ای زهر تو و سنگیر تریاق پودی و در تو پامرو و در بان پودی (انوری الفی) گفتیم که پامرو و سیلت که باشند پودی گفتا که بهتر از گرم او کسی دیگر پودی (سعدی بیه) که با عقوبت و وزخ برابر است پودی رفتن به پامرو همسایه و بر پشت پودی (اردو) و یکپو پامرو و پامرو پامی مرکب اندر آمد - بقول بهار</p>	<p>این سزا برای تذلیل بر صفت نعال می دهند مجازاً مجرود (پامی ماچان) را برای صفت نعال هم استعمال کرده باشند و در کلام مولوی معنوی هم (پامی ماچان) بهین معنی مستعمل شد یعنی آدم برای عذرخواهی بحالت (پامی ماچان) پیش خداوند تعالی رفت خان آرزو در تعریف ماخذ این سکندری خورده و کار از غور و معنی لفظی نگرفته (اردو) (۱) بهیون کا مقام - مذکر (۲) و یکپو پامی ماچان -</p>
<p>وانند - ای لغزید و بیفتاد مولف عرض کند که معاصرین عجم بر زبان ندارند و دیگر محققین ازین ساکت و موافق قیاس بهم نیست و سندا استعمال هم پیش نه شد بدون سندا استعمال این را تسلیم نه کنیم (اردو) لغزش واقع ہوئی - گر پڑا -</p>	<p>پامیال اصطلاح - بقول بحر و انس معنی پام و خراب مولف عرض کند که مزید علیہ پامال است که بجایش گذشت (ظہوری) بیفایده پامال گشتیم پودی دستی گرفت دست مارا پودی (اردو) و یکپو پامال -</p>
<p>پامی مزو اصطلاح - صاحبان بر بان و رشیدی و بحر و بهار و موسوی و سروری ذکر این کرده اند - مولف عرض کند که مزید علیہ پامرو است که کرده اند و صاحبان بحر و موسوی و رشیدی (ب) را آورد گذشت و صراحت معنی بر پارچ گذشت (استاد)</p>	<p>(الف) پامرو اصطلاح - صاحبان بر بان و رشیدی (ب) پامرو بحر و بهار و سروری و ناصری و جهانگیری و رشیدی و موسوی و سراج ذکر (الف) کرده اند و صاحبان بحر و موسوی و رشیدی (ب) را آورد گذشت و صراحت معنی بر پارچ گذشت (استاد)</p>

<p>حلاجی سے) ہمہ پای مزدغلامان تست پڑ بمن بر از امروز فرمان تست پڑ (اردو) دیکھو پامزد اور پانچ پامی موزہ اصطلاح - بقول انندبجوالہ فرہنگ فرنگ نوعی از کبوتر باشد مولف عرض کند کہ کم قیمت -</p>	<p>بر دو معنی را تسلیم نہ کنیم ازینکہ معاصرین عجم زبان اند از امروز فرمان تست پڑ (اردو) دیکھو پامزد اور پانچ پامی موزہ اصطلاح - بقول انندبجوالہ فرہنگ فرنگ نوعی از کبوتر باشد مولف عرض کند کہ کم قیمت -</p>
<p>معاصرین عجم بدون تھمتانی سوم (پاموز) بر زبان دارند و این قسم کبوتر پرہامی دراز بر پاوار کو موزہ را ماند و نتیجہ پائیش از کثرت پرہا بنظر نیاید ہائی حذف شدہ پاموز باقی ماند (اردو) پاموز بقول آصفیہ اردو ایک قسم کبوتر کی جن کے پنجے موزوں کی طرح پروں سے ڈھکے ہوتے ہیں مولف</p>	<p>معاصرین عجم بدون تھمتانی سوم (پاموز) بر زبان دارند و این قسم کبوتر پرہامی دراز بر پاوار کو موزہ را ماند و نتیجہ پائیش از کثرت پرہا بنظر نیاید ہائی حذف شدہ پاموز باقی ماند (اردو) پاموز بقول آصفیہ اردو ایک قسم کبوتر کی جن کے پنجے موزوں کی طرح پروں سے ڈھکے ہوتے ہیں مولف</p>
<p>پائین اصطلاح - بقول انندبجوالہ فرہنگ فرنگ بکسر یای تھمتانی و سکون نون (۱) بمعنی زیر و تحت و (۲) کم قیمت و محقر مولف عرض کند کہ مخفف پائین است کہ می آید بخذف یک یا ومعنی دوم مجاز آن ولیکن بدون سند استعمال</p>	<p>پائین اصطلاح - بقول انندبجوالہ فرہنگ فرنگ بکسر یای تھمتانی و سکون نون (۱) بمعنی زیر و تحت و (۲) کم قیمت و محقر مولف عرض کند کہ مخفف پائین است کہ می آید بخذف یک یا ومعنی دوم مجاز آن ولیکن بدون سند استعمال</p>

نقلش برداشته گوید که صفت فعال را پابندان بموحد^۱ (رزق را درست تو پابندان شد و علم را ملک
سوم از ان گویند که مردم درگاه کندن کفش و پوشیدن^۲ تو پابندان باد و صاحب رشیدی بحواله سامانی
کفش انجام مقام کنند و پامی بند شوند مولف^۳ صراحت فرید کند که ضامن را از ان (پابندان)
عرض کند که یکی از محاصرین عجمی فرماید و قولش بر موحد^۴ سوم گویند که کفالت پابند ضامن و مضبوط
قرین قیاس است که اصل این پامی بندان بود هر دو باشند - صاحب موید بند کر معنی بالا گوید که میان
بمعنی بند کننده پامی که مردمان در صفت نعال^۵ از است که بتازیش ضامن خوانند مولف^۶ عرض
رفتار باز مانند و ایستاد و یا نشسته تکفش را از پاک کند که در اینجا هم اصل این پامی بند است و موحد^۷
دور کنند یا ویر پاک کنند موحد^۸ حذف شده پابندان باقی ماند حذف شد و الف دون زائد تان در آخرش آوردند ضامن
(آر دو) و مقام جهان جو تیان چهو رتے ہیں و کفیل یا بند ضمانت و کفالت است از اینجا است
اور پنتے ہیں - مذکر - که اورا بدین اسم موسوم کردند (آر دو) ضامن
(۳) پابندان - بقول برهان و جهانگیری و سرور^۹ کفیل - ضمانت دار -
و ناصری و رشیدی و جامع و سراج معنی ضامن (۴) پابندان - بقول برهان و ناصری معنی میانجی
و کفیل (مولوی معنوی^{۱۰}) دی ہی گفتی که پابند^{۱۱} کننده - خان آرزو در سراج این معنی و معنی ضمان
شدم و که بود و مانع و نصرت و مبدوم و هر کیا پابند^{۱۲} را و اعداد و اند مولف^{۱۳} عرض کند که در میان میانجی
و شد و صل یا ر و او چه ترسند از شکست کارزار و ضمانت^{۱۴} فرق است - میانجی قاصد را گویند و میانجی
(ابن بالو^{۱۵}) مشتری صد سال دیگر در بقا و ضامن و کفیل را پس این را مبدل یا بندان
گفته پابندان محمد الدین علیست^{۱۶} و (موید الدین^{۱۷}) و انیم که بموحد^{۱۸} اول گذشت چنانکه تب و تب

و صراحت ماخذش ہمد را نجا کرده ایم (آر و و) ویکو ہنگ (۶) پایند ان - بقول برہان بمعنی در قید و بند
 (۴) پایند ان - بقول برہان و جہانگیر کی و ناصری کسی بود - خان آرزو و در سراج بند کر این گوید کہ
 و جامع بمعنی رہن و گرد (حکیم نزاری تہستانی) ای اینہمہ راجع بمعنی میاچی گری است مولف
 پسرو ام خواہ روز پسین پو جان ستاند برہن و پایند انک عرض کند کہ اصل این ہم پای بند ان است
 صاحب رشیدی بجا کہ سامانی گوید کہ بمعنی رہن نیز مزید علیہ پای بند و پای بند مزید علیہ پای بند پس
 آورده اند و حق آنست کہ در جمیع ابیات معنی کفیل معنی بیان کردہ برہان شکل مصدر و درست نیست
 و ضامن و درست می آید و حاجت بمعانی دیگر نیست و معنی این پای بند است و پس (آر و و) ویکو پای بند
 فرماید کہ در نسخ معتبرہ مثنوی مولوی پایند ان بیاوید (الف) پایندانی اصطلاح - الف بقول
 نہ بہ پای موعده و از مردم معتبرہ نیز چنین شنیدہ شد (ب) پایندانی کردن انند بجاوالہ فرہنگ
 کہ جہانگیری گفتہ و تخطیہ سامانی محض بقیاس است بمعنی ضمانت و کفالت و (ب) بمعنی ضمانت
 خان آرزو و در سراج بند کر این گوید کہ بعضی بمعنی رہن و کفالت کردن و کفیل شدن صاحب مؤید نسبت
 نوشتہ اند و اینہمہ راجع بمعنی میاچی گری است مولف (الف) متفق با انند مولف عرض کند کہ بزیادت
 عرض کند الحق و در شعر بالا پایند ان بمعنی کفالت یا مصدر نسبت بر لفظ پایند ان کہ بمعنی ضامن
 بہتر از رہن است و لیکن باعتبار ناصری و جامع گذشت مشتاق سند استعمال می باشیم کہ معاصرین
 کہ اہل زبانند استعمال این بمعنی رہن و گرد و ہم درست بحکم بر زبان نہ دارند (آر و و) (الف) ضمانت -
 و انیم کہ مجاز معنی دوم است (آر و و) رہن - ویکو کفالت - موث (ب) ضامن ہونا - کفیل ہونا -
 بند کے سولہویں معنی - کفالت - موث - ضامن (الف) پایندگان اصطلاح - الف بقول

(ب) پایندگی	سروری و مویید و اندر خیز پاینگد کسی را نیز گویند که خیزی را در نظر داشته باشند و
(ج) پاییدن	باقی باشند و فانی نشود چون پیشتر از آن بردارد صاحبان سروری و ناسر
(د) پاییدن	بهشت و دوزخ و عرش و کرسی و مویید و سراج بر معنی اول قانع (سجده ۱۵)
و امثال آنها (شیخ نظامی) پیش وجود همه آید گاه بسی بر سر خلق پاینده و از پو بتوفیق طاعت	
پیش بقای همه پایندگان پو مولف عرض کند و لش زنده دار پو (ناصری) خوشی های دنیا	
که جمع (و) است بقاعده فارسی و (ب) محال باشد چو پاینده نیست پو برودل نهادون چو شاینده	
از پاییدن (مهوری) خضر و قحط عمر از عشق تو نیست پو جان آرزو در سراج نسبت معنی دوم	
ور پایندگی است پو منت بر لحظه مردن در غمت گوید که غالب که این تصحیف پاینده بیای موحده	
برزندگی است پو (ج) بقول اندر بخواه فرنگ است مولف عرض کند که معنی اول اسم فاعل	
فرنگ معنی توقف نمودن مولف عرض کند که این مصدر پاییدن است که می آید و معنی دوم مجاز	
مکتب از پائین است بگفت یکدختی و موافق آن و هیچ تعلقی با پاینده ندارد چنانکه خان آرزو	
قیاس ولیکن محققین معذور این را ترک کرده اند نیای کرده (ا) همیشه رهنه و اسل	
اگر سند استعمال بدست آید مستعمل و نیم والا (ب) همچنین پایندگی - موثرت (ج) توقف کرنا	
مصدر لیست متروک صاحب بران نسبت (و) (ا) همیشه رهنه والا (ب) ده شخص جو کسی	
گوید که بر وزن سازنده (ا) معنی همیشه و جاوید چنین بگوید لگایا هوا و اوراس پرست آنگاه نه پستان	
و داکم و باقی و دمام و هر چیز که فانی نشود مثل بهشت پایمی نسب اصطلاح - بقول بحر (ا) بمعنی تو	
و دوزخ و امثال آن و (الف) جمع این و (ب) آبا و اجداد و آن عبارت از درستی نسب باشند و	

(۲) بمعنی شرمندہ و (۳) بی رونق۔ صاحبان توبہ همان (پانہادون بچیری) است کہ بجاییش گذشت
وانند بر سنی آمل تاغ مولف عرض کند کہ بنی (ارو) دیگر کو پانہادون بچیری۔

اول موافق قیاس است کہ پای بمعنی پایہ و بنیای پاسبانی اصطلاح۔ بقول انند بھوالہ فرہنگ
آمدہ نسبت بمعنی دوم و سوم کہ باقیاس فعلی کم دار فرنگ بکسر تحتانی و نون بمعنی سفاست و فرد یا گی۔
مشاقق سخن استعمال می باشیم کہ محققین اہل زبان مولف عرض کند کہ دیگر بہ محققین ازین ساکت
و معاصرین عجم انہی سکوت و رزیدہ اند (ارو) معاصرین عجم بر زبان ندارند بدون سند استعمال
(۱) آباد و آبادی قوت یعنی نسب کی خوبی (۲) این را تسلیم نہ کنیم (ارو) سبکہ عقلی کیسگی برکت
شرمندہ (۳) بے رونق۔ (الف) پای و پر اصطلاح۔ بقول برہان و

پای نظر و رگل فرو رفتن مصدر اصطلاحی بحر و جہانگیری و سروری و مویہ و رشیدی و سراج
بقول بحر (۱) خریفۃ شدن و شیفۃ و عاشق کسی بر وزن بام و در بمعنی تاب و طاقت و قدرت و
گشتن مولف عرض کند کہ (۲) معنی این نحو نظر توانائی (فردوسی ۵) ستودان ہی سازدیش
شدن است و این کنایہ باشد معنی اول مجاز مجاز زالی زر پوزندار و ہی جنگ را پای و پر و پر
(ارو) (۱) خریفۃ اور عاشق ہونا (۲) محفوظہ ہونا عرض کند کہ ازہین سند مصدر
پای تہادون بچیری مصدر اصطلاحی۔ (ب) پای و پر و شستن بمعنی طاقت و توانائی

بہار ذکر این کردہ بر معروف قانع۔ صاحبان اندو اشتن پیدا است و موافق قیاس۔ صاحبان
و غیاث (پای تہادون بچیری) را کنایہ از ترک بہار عجم و رشیدی و (جہانگیری و رملقات) ذکر این
کردن آن چیز گفتہ اند مولف عرض کند کہ مزید علیہ کردہ اند (ارو) (الف) طاقت۔ قدرت۔ توانائی

مونث - (ب) طاقت توانائی رکھنا - طاقتور ہونا بمعنی مرد - مولف عرض کند کہ کنایہ پای وجود در گل ابل رفتن | مصدر باشد و موافق قیاس (آردو) مرزا - اصطلاحی - بقول انند بھوالہ فرہنگ بزرگ فوت ہونا -

پایون | بقول برہان و سروری و جامع بروزن فارون بمعنی پیرایہ و آرایش و زیور - صاحبان جہانگیری و رشیدی بر پیرایہ قانع - خان آرزو در سراج تذکر معنی بالاکوید کہ لیکن صحیح بدیون است بمعنی نوعی از حیر کہ می آید مولف عرض کند کہ هیچ تعلق با بدیون ندارد این بنفسہ اسم فاعل فارسی قدیم است (آردو) پیرایہ - بقول آصفیہ - فارسی - مذکر - زیور - آرایش - نیست -

پای وند | اصطلاح - بقول برہان و رشیدی و سروری و ناصری و رشیدی و موید و جامع و بہار و سروری و موید بمعنی پای بند است مولف عرض کند کہ مبتدل آن چنانکہ آب و آو (آردو) بر پایہ تو پای تو ہم سپردہ پڑ بردامن تو دست معانی و کھوپای بند -

پایولین | اصطلاح - بقول صاحب رہنما بحوالہ سفرنامہ ناصر الدین شاہ قاجار بمعنی مکان مولف عرض کند کہ حقیقت این بر (پادلون) بیان کردہ ایم جزین نیست کہ این مفہوم است از لغت انگلیسی زبان (آردو) ویکھوپا و لون پایہ | اصطلاح - بقول برہان و جہانگیری و چنانکہ بلند پایہ (آردو) پایہ - بقول آصفیہ - فارسی

مذکر۔ رتبہ۔ درجہ۔

و موبد و جامع بمعنی زینہ و نردبان (ابن سینا)

(۳) پایہ۔ بقول برہان و جہانگیری و ناصری و شمس چون ہند بر پایہ منبر نہ بہر و عطا پایہ پڑا کہ چون

و موبد و جامع بمعنی بنای عمارت (سعدی) گرد بیان دار و بصمت اشتہا پڑ صاحب ناصری

اول اندیش انگہی گفتار پڑ پایہ پیش آمدست و گوید کہ ہر جہت تہر تہب بنا کنند۔ صاحب رشیدی

پس دیوار پڑ صاحب سروری بہ سند ہمین شعر گوید کہ ہر مرتبہ از زینہ و منبر و تکیہ و درجہ نردبان

سعدی بمعنی ستون گفتہ۔ صاحب رشیدی صاحب خان آرزو در سراج گوید کہ ہمین اصل است

مزید کند کہ بر ستون نیز اطلاق کنند بر سبیل مجاز۔ خان یعنی درجہ نردبان و امثال آن مولف عرض

آرزو در سراج بمعنی اصل گفتہ مولف عرض کند کہ ان معنی ہم مجاز است کہ معنی تحقیقی این منسوب

کہ معنی لفظی این منسوب بہ پاؤں کنایہ باشد از بنای بہ پاست و از نیکہ زینہ بہ پای نسبت دارو۔

عمارت و ستون را پایہ گفتن ہم من و جہ و درست فارسیان آن را پایہ موسوم کردند و خصوصیت

است کہ آنہم زیر سقف مکان پایہ را ماند (آردو) بایک پایہ زینہ و منبر ندارد بلکہ مجموعہ زینہ را ہم پایہ

پایہ کہہ سکتے ہیں۔ اسم مذکر۔ بنای عمارت۔ نیو۔ پایہ گویند چنانکہ پایہ بام بر زبان معاصرین عجم است

صاحب آصفیہ نے پایہ پران معنون کو ترک فرمایا و تعریف صاحب ناصری بہتر از دیگر بہرہ متحقق

ہے در حالے کہ اردو میں متصل ہے جیسے اس باشد (آردو) پایہ۔ بقول آصفیہ۔ فارسی۔

کام کا پایہ پڑ گیا۔ آپ ہی نے پایہ کے ذیل میں پا کہا۔ زینہ۔ سیڑھی۔ قدمچہ۔ تہم۔ کہم۔ مذکر۔

کہم۔ تہم کا ذکر فرمایا ہے۔ (۴) پایہ۔ بقول برہان و ناصری و رشیدی و

(۵) پایہ۔ بقول برہان و جہانگیری و سروری جامع بمعنی پایاب (حکیم فرالادی) جو دہی

چنان رفیع ارکان پڑ عثمان چنان شگرت مایہ پڑ مونث - اور زور جس سے سڑکون پر یا یاب
از گریہ و آہ استشنم پڑ گا ہی سر و است و گاہ پایہ پڑ ندیان بہین -

خان آرزو در سراج گوید کہ بدیعنی مرکب است (۶) پایہ - بقول برہان و جہانگیری و سروری
از پامی معروف وہامی نسبت یعنی جائیکہ پای و جامع بمعنی ضائع و زبون (مولوی معنوی ۷)
بدان رسد و مقابل آن سرہ است بمعنی غرقاب جو ہر است انسان و چرخ اور اعرض پڑ جملہ
مولف عرض کند کہ موافق قیاس است (اردو) فرع و پایہ اندو و اعرض پڑ خان آرزو در سراج
و یکہو پایاب - بذکر ایچی گوید کہ در کلام مولوی معنوی کہ بالاند کور

(۵) پایہ - بقول برہان بمعنی باریدن باران - شد معنی زینہ بی تکلف درست می شود و غایتش
صاحبان جہانگیری و سروری و جامع و سراج در لفظ عرض اندک تکلیف باید نمود مولف عرض
گویند کہ فروختن باران در یکجا (حکیم آذری ۷) کند کہ قول سروری و جامع کہ از اہل زبانند برای
سنگ بسیار ریخت بر باران پڑ سچو ژالہ ز پایہ انیمعنی اعتبار را شاید شک نیست کہ سند بالا
باران پڑ مولف عرض کند کہ مقصود تحقیق و معنی شامل (اردو) ضائع - بقول آصفیہ -
فروختگی باران است در یکجا یعنی کثرت و زور ارکات - نکمٹا - رایگان - بے سود - بر تھا -

چنانکہ بر راہ باجوی پایاب روان شود و باعتبار (۷) پایہ - بقول برہان بلغت اہل گیلان بمعنی
سروری و جامع کہ محققین اہل زبانند این را تسلیم چوب تا دیب استاد و معلم و آقامی تحصیل دار - صاحب
کنیم و من وجہ از سند آذری ہم ہمین معنی پیدا است جہانگیری و سروری و رشیدی بر مجر و چوب قانع
مجاز معنی چہارم و انیم (اردو) بارش کی کثرت (میر تقی میری و سچو کی از بزرگان ۷) شنیدن

از تو خوشست این عتاب بامرہ را پڑ کہ بار پایہ
 موشگافی چو شانہ پیمین اینقدر پایہ بر خود چو منبر
 وزن پیلہ خل بلائہ را پڑ خان آرزو در سراج
 صاحبان بحر و در سنہ ذکر (ب) کردہ اند مولف
 باربران متفق مولف عرض کند کہ چوب باریک
 عرض کند کہ موافق قیاس است بلحاظ معنی اول
 تا دیب بر پامی می زنند از نیجاست کہ این را بپایہ (اُرو) اپنی عزت اور اپنا مرتبہ قرار دینا۔
 مرسوم کردند کہ معنی تحقیقی منسوب بپاست تعیم
 پایہ پایہ (اصطلاح) بقول اند بخوالہ فرہنگ
 محققین تخصیص برہان و خان آرزو فائق (اُرو) فرنگ معنی درجہ بدرجہ مولف عرض کند کہ
 وہ بالکل باریک لکڑی یا بید جس سے استاد
 قیاس میخو اہد کہ (پایہ پایہ) را بند معنی گیم چنانکہ
 شاگردوں کو سزا دیتے ہیں۔ مونث۔
 فارسیان معاصر گویند: او پایہ پایہ بدین مرتبہ
 رسیدہ است یعنی بتدریج و لیکن استعمال
 (۸) پایہ بقول رشیدی معنی فرع ہر چیز مولف
 عرض کند کہ بدون سند استعمال نہیں را بحر و
 قول رشیدی تسلیم نہ کنیم کہ دیگر بہ تحقیق ازین
 تسلیم کنند (اُرو) درجہ بدرجہ بتدریج کہہ سکتین
 ساکت اند جزین نیست کہ رشیدی از رینہ زود بان
 پایہ حوض (اصطلاح) بقول برہان و رشیدی
 انہیں را پیدا کردہ است (اُرو) فرع بقول
 بفتح حای بی نقطہ و سکون واو و ضا و نقطہ وار
 آصفیہ۔ مونث۔ شاخ۔ ٹہنی۔
 کتایہ از جای رسوائی و بدنامی (نظامی ۷)
 (الف) پایہ بخود چیدن مصادرا اصطلاحی
 بشب زان حوض پایہ ہیچ گذشت پڑ ہمیشہ
 (ب) پایہ بر خود چیدن بقول اند منزلت
 کہ وہ پای حوض می گشت پڑ (خاقانی ۷) پڑ یک
 واقعی بخود قرار داد (قدسی ۷) مکن اینقدر بوسہ کرو پایہ حوض پڑ بسی گشتم تو دل دریا نگردی

<p>صاحب بھرگوید کہ مرادف (پای حوض) است گذشت مولف عرض کند کہ صراحت ماخذ (پای حوض) ہمدانجا کردہ ایم وہان ماخذ این است پای ہر پردہ استعمال بقول صاحبان ہنر کہ معنی لفظی پایہ حوض ہم معنی نہ حوض باشد (اُردو) و روزنامہ بحوالہ سفرنامہ ناصرالدین شاہ قاجار یعنی زیر ہر پردہ مولف عرض کند کہ موافق قیاس ویکہو پای حوض۔</p>	<p>صاحب بھرگوید کہ مرادف (پای حوض) است گذشت مولف عرض کند کہ صراحت ماخذ (پای حوض) ہمدانجا کردہ ایم وہان ماخذ این است پای ہر پردہ استعمال بقول صاحبان ہنر کہ معنی لفظی پایہ حوض ہم معنی نہ حوض باشد (اُردو) و روزنامہ بحوالہ سفرنامہ ناصرالدین شاہ قاجار یعنی زیر ہر پردہ مولف عرض کند کہ موافق قیاس ویکہو پای حوض۔</p>
<p>پایہ وادون مصداق اصطلاحی یعنی مرتبہ وادون ورتبہ عطا کردن مولف عرض کند کہ پایہ شمار اصطلاح یعنی مرتبہ وادون مرادف متعلق بمعنی اول پایہ و موافق قیاس (ظہوری) پایہ شناس (عرفی) اگر بقصر جلالش روند پایہ شمار کو کہ نیم پایہ بودزان شمار سبع شداد کو عرش را و صائیکہ کتابی دیوار ہا کو (ولہ) مولف عرض کند کہ موافق قیاس است برساند رتبہ افتادگی ہم پوہمت بلند پایہ معارف متعلق بمعنی اول پایہ اسم فاعل ترکیبی است می دہند (اُردو) رتبہ عطا کرنا۔</p>	<p>پایہ وادون مصداق اصطلاحی یعنی مرتبہ وادون ورتبہ عطا کردن مولف عرض کند کہ پایہ شمار اصطلاح یعنی مرتبہ وادون مرادف متعلق بمعنی اول پایہ و موافق قیاس (ظہوری) پایہ شناس (عرفی) اگر بقصر جلالش روند پایہ شمار کو کہ نیم پایہ بودزان شمار سبع شداد کو عرش را و صائیکہ کتابی دیوار ہا کو (ولہ) مولف عرض کند کہ موافق قیاس است برساند رتبہ افتادگی ہم پوہمت بلند پایہ معارف متعلق بمعنی اول پایہ اسم فاعل ترکیبی است می دہند (اُردو) رتبہ عطا کرنا۔</p>
<p>(الف) پایہ ودار اصطلاح الف بقول (ب) پایہ و آشتن برہان و بھر وہار و موید بروزن مایہ دار صاحب قدر و منزلت مولف عرض کند کہ اسم فاعل ترکیبی و (ب) مصداق (ظہوری ب) نداشت وایہ منصور پایہ چندان شخص کو کہہ سکتے ہیں جو صاحب بصیرت ہو</p>	<p>(الف) پایہ ودار اصطلاح الف بقول (ب) پایہ و آشتن برہان و بھر وہار و موید بروزن مایہ دار صاحب قدر و منزلت مولف عرض کند کہ اسم فاعل ترکیبی و (ب) مصداق (ظہوری ب) نداشت وایہ منصور پایہ چندان شخص کو کہہ سکتے ہیں جو صاحب بصیرت ہو</p>

اور ہر شخص کا رتبہ اور درجہ جانتا ہو۔

و بعد شکن پڑ چہ دوستی است کہ باد وستان نمی پائی

پایہ گاہ

اصطلاح۔ بقول مؤید مراد و فرمان پائیگا (مومن استر آبادی ۱۷۷) دل من گم نشد جائیکہ کہ گذشت و پایگاہ کہ می آید مولف عرض کند کہ ہمین نتواند شدن پیدا پڑ ولی جائیکہ گم شد کشتن و اصل است و رسم الخط متقاضی آنست کہ این را بجند پاییدنی وار و پڑ (آر و و) (۱) نظرمین رکبنار (۲) ہامی ہوز چہارم پایہ گاہ نویسیم و (پایگاہ) مخفف پایگاہ آنکہ نہ اٹھانا۔ محو ہونا (۳) ہمیشہ رہنا (۴) جستجو بخند الف (آر و و) و یکہو پایگاہ اور پایگاہ۔ کرنا (۵) کھڑا رہنا۔

پاییدن بقول برہان و نامری بروزن سنائی

معنی (۱) در نظر داشتن و (۲) چشم برداشتن و (۳) اندجوا کہ فریبنگ فرنگ کسر کاف تازی نام ہمیشہ و پیوستہ و جاوید و عدم بودن۔ وارستہ فرماید جائی است مولف عرض کند کہ ازین اجمال کہ (۴) جستجو کردن۔ صاحب بحر بند کہ ہر چہ از منی بالا بیان بہتر بود و ترکش کند و دیگر بہرہ متعین لغات فرس گوید کہ معنی (۵) ایستادن ہم فرماید کہ کامل التقریف ازین ساکت۔ معاصرین عجم ازین بی خبر (آر و و) است و مضارع این پاید۔ صاحب موارد معنی پاییدن کیش ایک مقام کا نام جس کا احوال سوم را ترک کرد کہ اصل است و ترکیب این مصدر مزید معلوم نہ ہو سکا۔ مذکر

از بہان پای متعلق است کہ معنی ہمیشگی گذشت فارسیا

پایامی معروف و علامت مصدر آن بران زیادہ بروزن فالیز (۱) فصل خزان و ایام برگ ریزان کردہ مصدری ساختہ اند و دیگر ہمہ معانی مجاز و (۲) کنایہ از ایام پیری ہم و بازاری فارسی ہم معنی سوم است (سعدی ۱۷۷) از ہی زمانہ تا پائید آمدہ (شاعر ۱۷۷) گل رفت دلاباد و پائیز کو

خشک شو این زمان گیا نیز پڑ صاحبان سروری و بی ہو و بلحاظ ماخذ اصل یعنی این موسم خزانست و رشیدی بر معنی اول قانع - خان آرزو و سرسراج چنانکہ محققین اول الذکر نوشته اند معنی دوم بخاران گوید کہ پانزگہ (بیک تھمائی بجایش گذشت) محقق و بمعنی سوم مبدل پائین کہ می آید و سندا اول تبدیل این و نسبت معنی اول فرماید کہ غلط است بلکہ نون به زامی ہو ز همین یک مثال است و تعمیم معنی خریف را گویند و آن مدت ماندن آفتاب بود و سوم بیان کرده رہنما درست است (اردو) میزان و عقرب و قوس چنانکہ روز مرہ گواہ است (۱) و یکہو باریز کے پہلے معنی (۲) بڑا پاپا - ایام پیری و قوسی نیز تصریح کرده چنانکہ پائیز در صفا مان گذر اندک (۳) نیچے -

یعنی موسم خریف در انجا بسر بروم و تحقیق آنست **پائیزہ** | اصطلاح - بقول انند بھوالہ فرہنگ کہ چنانکہ اول ربیع را بہار گویند اول خریف را اوصاف حکمی باشد کہ ملوک شخصی و ہند و اوہر جا کہ پانز گویند و بجائز سہ ماہ مذکور را ہم صاحب روزنامہ بھوالہ سفرنامہ ناصر الدین شاہ قاجار بذکر معنی مزید علیہ بہان (پانزہ) کہ بمعنی اولش گذشت موسم خزان گوید کہ (۴) بمعنی حصہ پائین خانہ - مثلاً یک تھمائی درین زائد است چنانکہ نسبت و نسبت رہنما بر معنی سوم قانع بدین صراحت کہ مطلقاً بمعنی (اردو) و یکہو پانزہ کے پہلے معنی -

ویراست مولف عرض کند کہ بمعنی اول مبدل **پائی کار** | اصطلاح - بقول انند بھان پاکار (باریز) است کہ بجایش گذشت مودہ بدل شد کہ گذشت مولف عرض کند کہ پاکار بزیادت بہ بای فارسی چنانکہ تب و تپ و یک رمی ہلہ تھمائی بر (پاکار) بجایش گذشت و انچہ ورنجا حذف و رمی دوم بدل شد بہ تھمائی چنانکہ بہرہ بزیادت و تھمائی نقل کردہ است تسامح صاحب

انندی نماید دیگر هیچ معاصرین عجم و ہندو متقین ازین کنی پائین پرستی چند را یا و مولف عرض کند
 ساکت (آر دو) ویکو پا کار اور پا کار - کہ درین اصطلاح از پائین قدم مراد است
 پائین اصطلاح - بقول سروری بمعنی زیر و پرستش قدم کنایہ باشد از قدم بوسی و مراد
 باشد صند بالا (شیخ نظامی سے) سہیل سینہ گفتا از خدمت کاری و اطاعت و بندگی (آر دو)
 تدروی و بازی بود و در پائین سروری و صاحب اطاعت و بندگی خدمت کاری - موث -
 مویہ گوید کہ ہمان پایان کہ گذشت صاحب بول پائین گاہ اصطلاح - بقول بہار و انند
 بحوالہ معاصرین عجم با سروری متفق مولف عرض پائین کہ طرف پایان کہ مقابل با پائین باشند
 کند کہ شک نیست کہ این مرکب از پای و (پاؤن) مولف عرض کند کہ مقام طرف پای و
 است کہ افادہ معنی نسبت کند بمعنی مشوب بہ پائیناس است (میر خسرو سے) کم سد سال
 ولیکن معنی این مخصوص است برای زیر (آر دو) اگر خدمت و گروید و شوم صد پایہ از پائین
 نیچے - پائین ہی کہہ سکتے ہیں - صاحب آصفیہ نے گہت زیر و محفی مبا و کہ گاہ و مخفش کہ ہر وہ
 (پائین باغ) کا ذکر کیا ہے مینی قلہ کے نیچے کا باغ - یکی است (آر دو) پائنتی - بقول آصفیہ
 پائین پرستی اصطلاح - بقول ربان و (جہان) پلنگ کا وہ حصہ جس طرف پاؤن پہیلا تہ ہیں
 در لحقات) و بہار و بحر و انند و مویہ کنایہ از اطاعت سر پانے کے خلاف مولف عرض کرتا ہے
 و ہندگی و خدمتگاری (حکیم فردوسی سے) بدر گاہ کہ پلنگ کی تخصیص نہیں - پاؤن کی جانب کو
 خسرو خرامش کہنیم و پائین پرستش را مش کہنیم و پائنتی کہتے ہیں - موث -
 (میر خسرو سے) نداری شرم ازین خوشید نشانی

بای فارسی بابای فارسی

(الف) مبتک	(الف) بقول برهان و ناصر و مختل که پیره را برهان پیره خوانده باشد چه پیره
(ب) پیتیک	کلمه اول بر وزن نخستک (۱) جوان معروف و پیره به تختانی دوم معنی مرشد نیز
خوشه کوچک از خرمالو را انگور باشند و (۲) پاره شو	مولف عرض کند که از اینکه دیگری از محققین با هم صاحب سروری بر معنی دوم قانع و فرماید که صاحب برهان نیست و معاصرین عجم هم بر زبان نداشتند در شرفنامه بهر دو بای تازی آمده صاحب مؤید و سند استعمال هم پیش نشد با صاحب ناصری بر معنی دوم قناعت کرده و بکاف عربی و فارسی هر دو اتفاق داریم که تصحیف کتابت از برهان راه یافته باشد آورد و صاحب جامع هم از معنی اول ساکت و آنچه به تختانی دوم می آید اصل باشد (اُردو) بکاف عربی آورده مولف عرض کند که این دو یک پیره - بڈھا - نگارند.
مبتدل مبتک است که بهر دو موخده و کاف تصغیر (الف) پیریشید	(الف) بقول صاحب برهان
گذشت و ما بعد را بنجا اشاره این کرده ایم و اگر	(ب) پیریشید و ناصری و انند بر وزن اندیشد
با کاف فارسی سند استعمال بدست آید توایم هر دو	پیشانی و پراگنده ساز و چه پیریشید معنی پیشانی
(ب) مبتدل (الف) باشد چنانکه کند و کند معنی	و پراگنده کردن آمده مولف عرض کند که درین
دوم اصل است و معنی اول مجازش (اُردو)	لغت قناعت برهان و نستیم که موخده اول را بای
(۱) و یکم مبتک (۲) خوشه انگور یا خرمالو کا حقه بکند	فارسی نوشت و لیکن صاحب ناصری که محقق اهل زبان
پیره بقول برهان بفتح اول و ثانی و رای بی نقطه	است با اوست - موخده به بای فارسی بدل میشود
بلغت ز ند و پازند پیر را گویند در مقابل جوان	چنانکه تب و تب و جادار و که (الف) را مبتدل پیر
صاحب ناصری گوید که پیره به تختانی دوم هم گفته اند	و اینیم که به موخده اول گذشت - صاحب بحر ب را

<p>قائم کرده بعد طبع خط برود کشیده است و صاحب مراد رفته همین تلبیه است و در اول اوست و موارد (ب) را بمعنی پریشان و پراکنده کردن نوشته اولی چه سو و که هست او چو پلین از دل دور و باشاره برهان (الف) را مضارع آن گفته و صاحب سروری صراحت مزید کند که بضم اول نوادر این را ترک کرده بخمال ما پریشیدن کمی آید و تحفه السعادت طعامی باشد بغایت سهل اما اصل است و بهر پریشیدن مزید علیه آن زیادت و تعدد معنی اول اصح است چه هم او گوید (هـ) در اولش (دب) مبدل آن به تبدیل موحده با یا و اگر پر و ان پلین از آرمینان باشد و بیس نان فارسی - اگر صاحب ناصری که محقق اهلبزبانست خشکی نهان یا صاحب ناصری می فرماید که اشکنه با برهان بهر زبان نمی بود ما این را تصحیف می دانستیم نان خوشی است که از روغن و پیاز و آب و نان و حالا چاره جزین نیست که این را صحیح و مستعمل خشک سازند - خان آرزو در سراج گوید که به بای و انیم (اُرو) و دیگر پریشیدن - تازی هم آمده و اغلب که بای تازی تصحیف است</p>	<p>پلپس بقول برهان و جهانگیری درشیدی مولف عرض کند که تحقیق ماکه بر (پلس) با برهان بفتح اول و سکون ثانی و لام مضوم بسین بی نقطه بای تازی گذشت آن اصل است و این زده ترتیبی که از نان خشک و روغن و دوشاب مبدلش که هر موحده بدل شده به بای فارسی سازند و بعضی گویند اشکنه (بسمحاق اطعمیه) چنانکه است و استپ (اُرو) دیگر پلس -</p>
<p>پلپیا بقول برهان و ناصری و مویده و انند با بای فارسی بر وزن مه سیما بلغت زند و پازند جامه و تبارا گویند مولف عرض کند که اسم جامه فارسی قدیم است (اُرو) جامه - مذکر - تبا - مونث -</p>	<p>پلپیا بقول برهان و ناصری و مویده و انند با بای فارسی بر وزن مه سیما بلغت زند و پازند جامه و تبارا گویند مولف عرض کند که اسم جامه فارسی قدیم است (اُرو) جامه - مذکر - تبا - مونث -</p>

بابی فارسی با فوقانی

پیت بقول برہان بفتح اولیٰ وسکون ثانی (۱) آہاری باشد کہ بر کاغذ و جامہ و ہند و (۲) ہشتم نری
را نیز کہ میند کہ از بن سوی بُر بردید و آنرا بشانہ بر آورد و از ان شال بپافند و کلاہ نند و کینک و امثالہ
آن بہا لند و (۳) ہر چیز کہ آن نر می داشتہ باشد صاحبان جہانگیری و رشیدی و سروری و ناصری
و جامع ہر می اول و دوم تانہ - خان آرزو و در سراج بذر کہ معنی اول و دوم می فرماید کہ (۴) تحقیق
آہست کہ معنی شور با ست و لہند اور ہندی معنی شور بائی آمدہ کہ بیمار اور ہند بلکہ طعام بیمار را پست
خوانند و انچہ بہای موحّدہ گذشت مخصوص برنج است بخلاف این مولف عرفی کند کہ ما این
بمعنی مبدل بت و انیم کہ موحّدہ اول گذشت چنانکہ اسب و اسب و معنی دوم اسم جاد فارسی زبان
معنی سوم مجاز آن و معنی چہارم قائم کردہ خان آرزو بی بنیاد است تسلیش نہ کنیم کہ حاضرین عجم ہم از ان
انکار کنند و متفقین اہل زبان ہم از ان ساکت (آر و او) و کہو بت کے پہلے معنی (۲) نرم ہشتم موتث
(۳) ہر نرم چیز موتث (۴) شور با - مذکر -

پتاره | بقول برهان و سروری و ناصری و رشیدی و جامع بروزن شتراره و غواشته را گویند و آن دست افزاریست جو لا بهنگان را مانند جاروپ که با آن آب بر جانه که می بافند پاشند صاحب جهانگیری می فرماید که این را غروا سن و غروا شنه نیز خوانند - خان آرزو در سراج گوید که بعضی مدجده گفته اند و همین اصح است مولف عرض کند که ما با خان آرزو اتفاق داریم و صراحت ما خدیو را کرده ایم و این مبدل آنست چنانکه استب و استپ (آر و و) و یکپ و تباره -

پست بقول برہان و موسیٰ و جامع کبیر اولیٰ بروزن صفت بمعنی توبہ و استغفار۔ صاحب

ناصری گوید که لغت زند و پازند است (زرتشت بهرام) پست باید که باشد برزبانسته، پزشت
 روشن کند روح و روانت پز و فر باید که این را پست نیز گفته اند. خان آذر می فرماید که ظاهر این
 مختص پست معلوم. صاحب سفرنگ بشرح می فقره پند نامه سکندر ذکر این کرده مؤلف عرض
 کند که اسم جامد فارسی قدیم است (آر و) توبه بقول آصفیه. اسم مونث. استغفار. ندامت
 افعال. افسوس. پچتا و ا.

پتخ | بقول برهان و جهانگیری و ناصری و رشیدی و جامع و سراج لفتح اول و سکون ثانی و
 خای نقطه وار (۱) مبهوت و متحیر و حیران و (۲) ابله را گویند مؤلف عرض کند که اسم جامد
 فارسی قدیم است و بس (آر و) (۱) مبهوت. بقول آصفیه. عربی. حیران. به چکا. متحیر
 بگا بگا (۲) و کیهوا بله.

پتر | بقول برهان و جهانگیری و ناصری و مؤید و جامع بر وزن شر تنکه طلا و فقره و مس و برنج
 و امثال آن که دران اسما و طلسمات و تعویذ نقش کنند (حکیم خاقانی) هر حامل که دران
 تعبیه تعویذ را است پز باز رش و یک و زاهن پتر آمیخته اند پز (وله) چشم بدگر پتر آهین و
 تعویذ نگشت پز بند تعویذ برید و پتر باز و هید پز صاحب رشیدی گوید که این بندیست لیکن
 و شرع خاقانی تبر است و صاحب فرہنگ آذر اتر خوانده خان آذر و در سراج گوید که میتوان که
 توافق لسانین باشد مؤلف عرض کند که اسم جامد فارسی قدیم است و اتفاق ناصری و
 جامع که از اهل لسانند صحت این لغت را کانی است (آر و) چاندی یا سونے یا نیل یا نیل
 کاوه پتر حبس پر اسما یا نقشه یا تعویذی اعدا و کنده کرتے ہیں. مذکر.

<p>پشت بقول برہان و موسیٰ و انند یعنی اول ہی کوفت چون پیک آہنگران پڑ بہار گوید کہ وثنائی و سکون فادوقائی یعنی نیت باشد مولف عرض کند کہ بقول خان آرزو کہ ذیل نیت گفتہ ہانا این اصل است و نیت مخفّش و ہمین است اسم جابد فارسی (آر و و) ویکہ و نیت -</p>	<p>بقول برہان و موسیٰ و انند یعنی اول ہی کوفت چون پیک آہنگران پڑ بہار گوید کہ وثنائی و سکون فادوقائی یعنی نیت باشد مولف عرض کند کہ بقول خان آرزو کہ ذیل نیت گفتہ ہانا این اصل است و نیت مخفّش و ہمین است اسم جابد فارسی (آر و و) ویکہ و نیت -</p>
<p>پتقور بقول برہان و موسیٰ و انند پتقور و پتقور صاحب ناصری گوید کہ پدقور و بدقور ہم بہمین معنی (حکیم ازرقی ۵) بندقور و یکہ و بشکم -</p>	<p>بقول برہان و موسیٰ و انند پتقور و پتقور صاحب ناصری گوید کہ پدقور و بدقور ہم بہمین معنی (حکیم ازرقی ۵) بندقور و یکہ و بشکم -</p>
<p>پتکن بقول موسیٰ و انند کسرباکان فارسی مفتوح پتکن اداوت گوید کہ باکان فارسی است و بحوالہ اداوت گوید کہ باکان فارسی است و نخستہ بیرون رفت پڑ مولف عرض کند کہ صراحت ماخذ بر پتقور کردہ ایم و صراحت معانی بر پتقور و این مبدل آنست (آر و و) ویکہ و پتقور و پتقور -</p>	<p>بقول موسیٰ و انند کسرباکان فارسی مفتوح پتکن اداوت گوید کہ باکان فارسی است و بحوالہ اداوت گوید کہ باکان فارسی است و نخستہ بیرون رفت پڑ مولف عرض کند کہ صراحت ماخذ بر پتقور کردہ ایم و صراحت معانی بر پتقور و این مبدل آنست (آر و و) ویکہ و پتقور و پتقور -</p>
<p>پیک بقول برہان و موسیٰ و انند پیک و ناصری و موسیٰ و انند ویکہ و پتقور یعنی اول و سکون ثانی و کاف خایسک و یکش آہنگری و زرگری و امثال آن کہ عبری مطراق خوانند (فردوسی ۵) بگردن برآورد و زرگران پڑ بروزن کنگیر پرویزن و ماشور را گویند -</p>	<p>بقول برہان و موسیٰ و انند پیک و ناصری و موسیٰ و انند ویکہ و پتقور یعنی اول و سکون ثانی و کاف خایسک و یکش آہنگری و زرگری و امثال آن کہ عبری مطراق خوانند (فردوسی ۵) بگردن برآورد و زرگران پڑ بروزن کنگیر پرویزن و ماشور را گویند -</p>

<p>رشدی می فرماید که (تنگبیر) را چنین خوانده باشند.</p> <p>که یعنی باریک نیز است و الله اعلم صاحب سروری</p> <p>صراحت کاف فارسی کرده - خان آرزو در سراج ذکر</p> <p>این نقل قول رشدی فرموده مولف عرض کند که (آردو) و یکپور ویزن -</p>	<p>این مرکب است از پت بمعنی اولش و گیرمنی خودش اسم</p> <p>فعل ترکیبی است بمعنی امار گیرنده یا شور با گیرنده یا</p> <p>هر چیز نرم گیرنده که انهمه بوسیله پر ویزن حاصل میشوند</p>
<p>پیش بقول انندجواله فر هنگ فرنگ لغت اول دشانی و سکون لام بوریا را گویند (و پیش بند) بوریا</p> <p>که می آید مولف عرض کند که معاصرین عجم گویند که اسم جامد زنده و پازند است (آردو) و یکپور</p> <p>بوریا - مذکر -</p>	<p>پیش بقول انندجواله فر هنگ فرنگ با تقسیم پیش در که بدان در را بندند مولف</p> <p>عرض کند که دیگر همه محققین ازین ساکت معاصرین عجم گویند که اسم جامد زنده و پازند</p> <p>است و همان که بر سبک گذشته و (الف) مخفف (ب) می نماید (آردو) و یکپور سبک -</p>
<p>پیش بند اصطلاح - بقول انندبذیل تیل کوال مرکب کرده اند با بند - اسم فاعل ترکیبی</p> <p>فر هنگ بوریا بان را گویند مولف و موافق قیاس است (آردو) بوریا بان</p> <p>عرض کند که پیش بمعنی بوریا گذشته و این را یعنی بوریا بنه والا -</p>	<p>پیش بند اصطلاح - بقول انندبذیل تیل کوال مرکب کرده اند با بند - اسم فاعل ترکیبی</p> <p>فر هنگ بوریا بان را گویند مولف و موافق قیاس است (آردو) بوریا بان</p> <p>عرض کند که پیش بمعنی بوریا گذشته و این را یعنی بوریا بنه والا -</p>
<p>پیش بقول بهار و انند به تحریک نام شهری از هند که تماش خوب دران بافند و در اصل بتای</p> <p>هندیست که تلفظ آن بر غیر هندی و شور است مولف عرض کند که فارسیان تایی هندی را بتای</p> <p>تازی بدل کرده مفرس کرده اند (بازگاشی) نگه را پامی لغز و در تماشای سر پایش پوتاشی</p> <p>همچنین هرگز نباید از پیش بیرون پو مخفی مباد که من بیتا، هندی در هندی مطلق آبادی را گویند</p>	<p>پیش بقول بهار و انند به تحریک نام شهری از هند که تماش خوب دران بافند و در اصل بتای</p> <p>هندیست که تلفظ آن بر غیر هندی و شور است مولف عرض کند که فارسیان تایی هندی را بتای</p> <p>تازی بدل کرده مفرس کرده اند (بازگاشی) نگه را پامی لغز و در تماشای سر پایش پوتاشی</p> <p>همچنین هرگز نباید از پیش بیرون پو مخفی مباد که من بیتا، هندی در هندی مطلق آبادی را گویند</p>

و در ہند نام اسمای شہر با ترکیب است چنانکہ (پاک پٹن) و (چینا پٹن) شہری را محجرو نام
 پٹن نیست الا اینکه در مضافات و کن نام موضعی است کہ مستقر قطعہ اوست (اردو) پٹن۔
 ہند کے ایک شہر کا نام ہے۔ غالباً پاک پٹن یا چینا پٹن ہو گا۔ جہاں تماش کا کام ہوتا ہے۔ مذکر۔
 (الف) پٹنگ صاحبان برہان و ناصری و انند و جامع نسبت رب) گویند کہ بکسر اول بروز
 رب) پٹنگ و رنگ و ریچہ و منفدی را گویند کہ در خانہ پاجیختہ روشنائی گزارد۔ صاحب
 مویہ این را بہ کاف عربی قائم کردہ گوید کہ اصح بہ کاف فارسی است مولف عرض کنند کہ معاصر
 سوقیان عجم گویند کہ اصل این تنگ بود بہ کاف فارسی کہ و ریچہ تنگی را می گفتند کہ در حصہ بالائی
 دیوار برای روشنی و ہوا قائم می کردند و بنیاد و موحدہ بتنگ ہم می گفتند و پس از ان بہ تبدیل
 موحدہ بابائی فارسی بحرین است و اسب پٹنگ می گویند و بکاف عربی اصلاً نیامدہ۔ مامی گویم کہ
 اگر سند استعمال بکاف عربی بدست آید تو انیم گفت کہ (الف) مبدل (ب) باشد چنانکہ کند و کند (اردو)
 روشن دان۔ مذکر۔ ویکو با جنگ۔

پٹنہ بقول انند و ناصری بفتح بامی پارسی و سکون تائی منقوطہ و فتح نون و سکون یا نام شہریت
 بہند و ولایت بہار برکنار و رومی عظیم و اطرافش کشادہ سی ہزار باب خانہ عالی و وطبقہ وسطیہ
 مرغوب در ان ساختہ شدہ و چون عظیم الشان پسر بہادر شاہ بن عالمگیر آن شہر را آباد نمودہ نیم
 موسوم و مشہور است مردمش ہندوی و عیسوی و حاکمش انگلیس است مولف عرض کنند کہ
 متصل کلکتہ واقع است و عظیم آباد پٹنہ بتائی ہندی نام دارد (اردو) عظیم آباد پٹنہ۔ مذکر۔

پٹنی بقول برہان و جہانگیری و ناصری و جت بفتح اول و ثانی بروزن کفنی طبقی باشد از چوب کہ

بدان غلبه بیفشانند (اشیرالدین اومانی) بر سر از گوید که مخفف پاتنی است مولف عرض	بس که زرتازہ کشد ز گس تر و پتی بر و سرش چون کند که مایه را بجا صراحت کرده ایم که این اصل است
دوسر منبر انست پ صاحب رشیدی گوید که ہما	و آن مزید علیہ این برباوت الف (آردو)
پاتنی کہ بجایش گذشت - خان آرزو در سراج و یکہ پاتنی -	

پتو | بقول برہان بفتح اول و ضم ثانی (۱) نوعی از پشمینہ بافتہ باشد و بفتح اول و ثانی (۲) موضعی را گویند از کوہ وغیر آن کہ پیوستہ آفتاب در آن بتابد و مقابل آنرا منبر خوانند و (۳) مخفف پرتو ہم (فرا لادی) بن بر یکی زندہ از پتو پ شنب و روز بودی بموی و بر و پ صاحبان جہانگیری و رشیدی بر معنی اول قانع - صاحب ناصری بد کہ ہر سہ معنی گوید کہ بہای تازی نیز درست است و صاحب جامع بر معنی اول و دوم قانع - خان آرزو بد کہ معنی اول گوید کہ پست بمعنی پشم و بن مواست و پشمینہ کہ از و بافتہ پتو نام دارد - مولف عرض کند کہ معنی اول مرکب است از پست و واو نسبت چنانکہ ہند و ہند و بمعنی سوم مخفف پرتو بخند و او بمعنی دوم مخفف پرتو است کہ جانی کہ آفتاب مدام تابد آنرا پرتو گفتند مخفی میاد کہ بتو بہ موحہ بمعنی دوم گذشت و آن را مبدل این دانیم همچون استپ و استب (آردو) (۱) ایک پشمینہ کا نام فارسی بن پتو ہے - مذکر (۲) وہ مقام جہان رات نہو ہمیشہ آفتاب دکھائی دے - مذکر (۳) دیکھو پرتو -

پتوار بقول برہان و سروری و جہانگیری و	دیک چوب دیگر بالای آن و چوب بر عرض بن
ناصری و جامع و رشیدی پر و از و چوب بلندی	تا کہوتران و دیگر جانوران پرندہ از شکاری و
کہ ہر دورا باندک فاصلہ از ہم دور بر زمین فرو برد غیر شکاری بران نشینند و آنرا بحر بی مقلعہ خوانند	

<p>(میرغوری سے) ورینغ وورو کہ بختم نشند دلیل و کنون پو تنفس شکستہ درو جم نشسته برپتواز پو شش فخری سے) ملاذ سیف و قلم خسرو ستار و چشم پو کہ ہست خلق جهان را جناب او پتواز پو صاحب رشیدی گوید کہ بموحہ ہم گذشت وبدال مہملہ عوض نقل کردہ اند (اُردو) دیکھو پتواز۔</p>	<p>نوفانی ہم ہی آید۔ خان آرزو در سراج پدواز را مبدل این کفہ مولف عرض کند کہ ما برپتواز کہ بموحہ گذشت صراحت کردہ ایم کہ این مبدل آنست جیف است از محققین کہ شش فخری را کہ بالاند کور شد در انجا ہم رشیدی گوید کہ بموحہ ہم گذشت وبدال مہملہ عوض نقل کردہ اند (اُردو) دیکھو پتواز۔</p>
---	---

پتوہ | بقول برہان و (جہانگیری در ملحقات) و نامصری و انند بفتح اول و لام و ثانی بواو رسیدہ
 یافتہ ایشیمی منقش کار ہندوستان را گویند۔ خان آرزو در سراج می فرماید کہ این در ہندی
 بہ تہای ہندی است و چون جامہ مذکور مخصوص ہند است لفظ ہم شاہد ہندی باشد می تواند
 کہ مشترک بود و ہر دو زبان **مولف** عرض کند کہ ما این اسم را در ہند نشنیدیم اگر بقول خان
 آرزو در ہند ہمین اسم تہای ہندی باشد فارسیان آنرا مفرس کردہ اند بہ تبدیل تہای ہندی
 بہ عربی۔ شک نیست این مفرس است (اُردو) بٹولا۔ بقول خان آرزو ہندی۔ ایک ایشیمی
 کپڑے کا نام ہے جس پر نقش و نگار ہوتا ہے۔ مذکر۔

پتوہ | بقول انند و غیاث بالفتح نام نوعی از کشتی کہ از چوب سازند و فرماید کہ این لفظ ہندی
 است کہ کشتی خورد مثل دو نگلی باشد **مولف** عرض کند کہ در ہندی این لفظ یافتہ نمیشود اگر
 سند استعمال این در فارسی زبان بدست آید تو انیم گفت کہ اسم جامد فارسی زبان باشد صحیح
 بحکم ازین سادگی و دیگر محققین ہم مجرّد قول غیاث و انند اعتبار را کافی نیست (اُردو) ایک مختصر
 کشتی۔ صاحب آصفیہ نے ڈو نگلی پر فرمایا ہے۔ اسم مؤنث۔ وہ چھوٹی سی کشتی جو آمد و رفت کی ضرورت

اور اولے اولے سواج کے واسطے بڑی کشتی کے ہمراہ یا جہاز کے ساتھ وقت بے وقت اترنے کے لئے بندھی رہتی ہے۔

پتہ بقول جہانگیری درملقات با اول و ثانی مفتوح نوعی از خنجر باشد و فرماید کہ این لغت بہت مولف عرض کند کہ ما این را در لغات ہندی نیافتیم۔ بدون سند استعمال این را مفسر ندانیم (اردو) خنجر۔ مذکر۔ دیکھو آئینہ دست۔

پتیارہ بقول برہان و جہانگیری و ناصر می و بقول توسی بلا و استادان بھانی کہ صاحب جہانگیری	پتیارہ بقول برہان و جہانگیری و ناصر می و بقول توسی بلا و استادان بھانی کہ صاحب جہانگیری
رشدی و جامع بایامی حطی بروزن ہوارہ (۱) نوشتہ بجز استعمال کردہ اند و معنی حقیقی آن را	رشدی و جامع بایامی حطی بروزن ہوارہ (۱) نوشتہ بجز استعمال کردہ اند و معنی حقیقی آن را
معنی آفت و بلا و حادثہ زمانہ (انوری ۵) لطفش در ابیات استادان گفتن اشعار را از پایہ فصاحت	معنی آفت و بلا و حادثہ زمانہ (انوری ۵) لطفش در ابیات استادان گفتن اشعار را از پایہ فصاحت
آمد ہتیا روزمانہ ہباست پو چو قہرشن آمد اقبال انگندن است مولف عرض کند کہ ہمیں	آمد ہتیا روزمانہ ہباست پو چو قہرشن آمد اقبال انگندن است مولف عرض کند کہ ہمیں
آسمان ہدراست پو (ابو الفرج رونی ۵) لغت بہ موعودہ ہم گذشت کہ بر بعض معانی این	آسمان ہدراست پو (ابو الفرج رونی ۵) لغت بہ موعودہ ہم گذشت کہ بر بعض معانی این
بزور عدلش میز انہامی ظلم سبک پو بعون رش شامل است و بعض معانی این بر (پتیارہ) ہم	بزور عدلش میز انہامی ظلم سبک پو بعون رش شامل است و بعض معانی این بر (پتیارہ) ہم
پتیارہ می دہر سلیم پو صاحب ناصر صراحت مرقوم کہ بموعودہ گذشت و لیکن ماخذ بیان کردہ	پتیارہ می دہر سلیم پو صاحب ناصر صراحت مرقوم کہ بموعودہ گذشت و لیکن ماخذ بیان کردہ
مزید کند کہ این در اصل (بدیاریہ) بوہینی فیق ناصر می کہ محقق اہل زبان است درست معلوم	مزید کند کہ این در اصل (بدیاریہ) بوہینی فیق ناصر می کہ محقق اہل زبان است درست معلوم
بدوزشت و مکروہ و در نیصورت ہمہ معانی متاسب می شود و اندر نیصورت این را مبدلش و انیم	بدوزشت و مکروہ و در نیصورت ہمہ معانی متاسب می شود و اندر نیصورت این را مبدلش و انیم
خواہد افتاد۔ خان آرزو در سراج گوید کہ بعضی کہ موعودہ بدل شد بہ بای فارسی چنانکہ اسب	خواہد افتاد۔ خان آرزو در سراج گوید کہ بعضی کہ موعودہ بدل شد بہ بای فارسی چنانکہ اسب
بتقدیم تخمائی بر فوفانی آوردہ اند و تحقیق بای واسپ و وال مہلہ بدل شد بہ فوفانی چنانکہ	بتقدیم تخمائی بر فوفانی آوردہ اند و تحقیق بای واسپ و وال مہلہ بدل شد بہ فوفانی چنانکہ
فارسی است چنانکہ در کتب معتبرہ این فن است زروشت و زرتشت و بخیاں ماہم چنانکہ خیال	فارسی است چنانکہ در کتب معتبرہ این فن است زروشت و زرتشت و بخیاں ماہم چنانکہ خیال

<p>صاحب ناصری است معنی دوم بر سبیل کنایه یعنی این لغت است و دیگر اکثر معانی مجاز آن (اُرو) جامع معنی خجالت و شرمندگی (سید ذوالفقار علی شروانی) ای خواجہ کہ سہرت ساعی اعظم تو پو آفت - بلا - موت -</p>	<p>(۴) پتیارہ - بقول برہان و جہانگیری و رشیدی و جامع معنی خجالت و شرمندگی (سید ذوالفقار علی شروانی) ای خواجہ کہ سہرت ساعی اعظم تو پو پتیارہ ہنرک باد بران و ہد پو صاحب رشیدی نسبت سند گوید کہ در بیت سید بیچارہ است کہ آنرا پتیارہ خواندہ اند و خان آرزو در سراج مخالف رشیدی است مولف عرض کند کہ از سند بالا (پتیارہ ہروی) جان من جان بنانند چہ ہامون و چہ کوہ ہمہ پتیارہ عفریت عمل در دنیا پو مولف عرض کند کہ مجاز معنی اول است (اُرو) مکروہ طبع مہیب - (اُرو) خجالت - شرمندگی - موت -</p>
<p>(۳) پتیارہ - بقول برہان و جہانگیری و جامع معنی کنون (سید ذوالفقار علی شروانی) اندر ضمیر و سختی - صاحب جہانگیری نفاذ حکم را با این نوشته اوعیان پتیارہ از سہر نقد پو و اندر کمان اودھان پر تہ نور یقین پو مولف عرض کند کہ ما این را بد معنی اسم جاد فارسی زبان دانیم کہ بیچ تعلق با معنی اول ندارد (اُرو) کنون بقول آصفیہ پوشیدہ کیا ہوا - محقق -</p>	<p>(۵) پتیارہ - بقول برہان و جامع معنی شدت کنون (سید ذوالفقار علی شروانی) اندر ضمیر و سختی - صاحب جہانگیری نفاذ حکم را با این نوشته اوعیان پتیارہ از سہر نقد پو و اندر کمان اودھان پر تہ نور یقین پو مولف عرض کند کہ ما این را بد معنی اسم جاد فارسی زبان دانیم کہ بیچ تعلق با معنی اول ندارد (اُرو) کنون بقول آصفیہ قرار می دہد مولف عرض کند کہ نفاذ حکم را از</p>

۱- منشی این هیچ تعلق نیست محققین بالا غور بر معنی شعر
 هیچ (اُر دو) مکررید - فریب - مذکر - و غما - مونث -
 مکرر و اند - مجاز معنی اولی است (اُر دو) شدت
 (۶) پتیاره - بقول برهان و جهانگیری و نامری
 در شیدی و جامع بمعنی آشوب و شور و غوغا (فردوسی)
 سختی - بهشت -
 (۶) پتیاره - بقول برهان و جهانگیری و رشیدی
 و جامع بمعنی مکرر و فریب و غما (فردوسی)
 پتیاره - پتیاره کرد و پتیاره عرض کند که
 نیاید ز ما باقتضا چاره پنه سودی کند هیچ پتیاره
 بدین معنی اسم جامد و انیم و هیچ تعلق با معنی اول ندارد
 مولف عرض کند که مجاز معنی اول است دیگر (اُر دو) شور و غوغا - مذکر -

پتیار | بقول اند بخواله فرزندک با لکسر (۱) بمعنی دشمن و شمشیر (۳) دیو و اهرمن
 و (۴) مصیبت و سختی مولف عرض کند که هر محققین ازین سادگت و معاصرین عجم بر زبان ندارند
 اعتبار را نشانید قیاس ما این است که صاحب اتند و فرزندک فرزند جهان (بنات) را دیده باشد
 که وصل رای جمله با مای بتوز در کتابت باشد چنانکه با مخصوصیت در اینجا نقل کرده ایم و صاحب اتند
 آن هر و حوت را نون خیال کرده باشد دیگر هیچ (اُر دو) (۱) دشمن - مذکر (۲) مصیبت اور و اونی
 شکل - مونث (۱۲) دیو - مذکر (۴) مصیبت اور سختی - مونث -

پتیار | بقول اند بخواله فرزندک فرزندک با لکسر (۱) بمعنی دشمن و شمشیر (۳) دیو و اهرمن
 و (۴) مصیبت و سختی مولف عرض کند که معاصرین عجم بر زبان ندارند و دیگر محققین ذکر این نکرده اند بدون سند استماع
 این را اسم جامد فارسی زبان تسلیم نه کنیم (اُر دو) و یکپو بالا پوش -

پتیار | بقول برهان و جهانگیری و رشیدی و جامع بر وزن کتیر - هر چیز که مکرر و طبیعت باشد (زبان)

۷) بین می روم زمین پتیره سرائی پُر نماذ جهان نام مانذ بجائی پُر صاحب ناصری گوید که همان پتیره که گذشت و الفی ازان حذف شد. خان آرزو در سراج این اماله پتیه که پتیره گوید یعنی پتیره دو یا که یکی ازان حذف شد مولف عرض کند که موافق قیاس است (آردو) و یکو پتیره که دوسری منتهی بقول انند بجواله فرننگ بفتح اول و کسره ثانی فتیله پیراغ باشد مولف عرض کند که فتیله اصل است و فتیل مخفف آن و این مبدلش که فابدل شد به بای فارسی همچون فیل و سیل و سفید و سپید (آردو) و یکو و تیله.

پتیل سوز اصطلاح - بقول انند بجواله فرننگ موم بتی لگا کر جلائی بین -
شمعدان را گویند مولف عرض کند که اسم فاعل پتیل بقول انند بجواله فرننگ بوزن و معنی ترکیبی است و موافق قیاس (آردو) شمعدان - فتیله مولف عرض کند که مبدل فتیله باشد چنانکه سفید و سیل بقول آصفیه - اسم مذکر - بتی دان - ده چیز جس بین موافق قیاس (آردو) فتیله - مذکر - و یکو و تیله -

بای فارسی باجیم عربی

بیج بقول برهان بفتح اول و سکون ثانی بمعنی کوه باشد بعربی جبل خوانند. صاحبان جهانگیری و سروری و ناصری و رشیدی گویند که این را پتر هم خوانند. صاحب جامع صراحت فرید کند که پتر هم به همین می آید مولف عرض کند که پتر که می آید اسم جامد فارسی زبان است و این مبدل آن چنانکه کزک و کجک (آردو) پهاژ - مذکر -

پچار بقول برهان و انند و مویده و جامع بوزن هزار بمعنی حج که کوه باشد مولف عرض کند که فرید علییه همان حج که گذشت و پتر که برای فارسی می آید بمعنی زمین پست و بلند و گل کهنه است

و بجای از کوہ را ہم گویند و هیچ که گذشت مبدل پڑ و این یعنی تشخیصی کوہ است و معنی لغظی این زمین نسبت بلند و گل کہنہ آرنده و کنایہ از کوہ - اسم فاعل ترکیبی است (اُردو) دیکھو تیج -

پجواوہ بقول انس بجوالہ فرہنگ فرنگ بالفتح و فتح و او یعنی تنور خشت پزان مولف عرض کند اصل این پڑاوہ بزراعی فارسی است کہ می آید و آن اسم جامد فارسی زبان و صراحت ماخذ ہمد را نجا کنیم و پڑاوہ برای عربی مبدل آن و این مبدلش چنانکہ سوز و سوج (اُردو) شولا - و کن بین اس بڑے پوٹے کو کہتے ہیں جس کے ذریعہ سے کچی اینٹوں کو جلائیں - صاحب آصفیہ نے پڑاوہ پر فرمایا ہے - فارسی - اسم مذکر - وہ جگہ جہاں اینٹیں پکتی ہیں - پجواوہ -

پجکش بقول سرور می بفتح باجیم تازی و در فرہنگ (۱) بمعنی نرم بینی و (۲) سستی و رنج و در نسخہ دیگر بیای تازی و سین ہلکہ ہم آمدہ مولف عرض کند کہ جس بہ موحہ و سین ہلکہ گذشت و صراحت ماخذ ہمد را نجا مذکور و این مبدل آست چنانکہ تب و تب و کستی و کشتی و انچہ صاحب جہانگیری این را بمعنی مشقت آوردہ و اخل معنی دوم باشد (اُردو) دیکھو کجس -

پجول بقول برہان و نامری و انس جیم اول مولف عرض کند کہ بجول بہ موحہ بجائیں گذشت و بجل ہم بروزن نزول بمعنی بجول است کہ آنتوان مثالک باشد و صراحت ماخذ بجول کردہ ایم (اُردو) دیکھو بجول کے پہلے معنی

پجیو بقول برہان بفتح اول و کسر ثانی و سکون ثانی و واو اشتغال با مرسیت کہ غرض ازان اعتقاد ہم رسانیدن مردم باشد کہ کسی و آنرا سالیوسی و ریخو اند - صاحب نامری صراحت نوشی کند کہ غرض ازان معتقد ساختن خلق بدان شخص است مولف عرض کند کہ اسم جامد فارسی قدیم است (اُردو) ریخو - بقول آصفیہ - عربی - مؤنث - نقاق - دورنگی - کپٹ -

همان

بای فارسی باجم فاری

پچاق | بقول بهار و وارسته و انند به تشدید جم فاری - در نصاب ترکی - کار و (فوتی یزدی) شب فراق خروس سحر نفس نکشید ؛ خوش آن زمان که سرش لایتم از پچاق ؛ مولف
عرض کند صاحب لغات ترکی هم این را بای موحده و بکسر اول بدون تشدید آورده فارسیا
استعمال این کرده اند بر سبیل تفریس به تبدیل موحده به بای فارسی چنانکه اسب و اسب (ارو)
چهری - مونت -

پچان | بقول انند بحواله فرهنگ فرنگ بالفتح بمعنی پچان مولف عرض کند که مخفف پچان
است که می آید ولیکن استعمال این نه شنیدیم معاصرین عجم هم بر زبان ندارند مشتاق سند
استعمال می باشیم (ارو) و یکپو پچان -

<p>پچ بقول برهان وجهانگیری و موسید و بحر بضم هر و بای فارسی و سکون هر و جمعی (۱) حرف زون آهسته را گویند و (۲) که شبانان بزرادان پیش خود خوانند و نوازش کنند شمس مخمری بزم شراب ؛ به پچ پچ چه آهسته در رخت خواب ؛ (۳) در رشته انصاف مجال الحق والدین ؛ صاحب جامع گوید که بای ابجد هم آمده مولف هرگز سخن نگویند به پچ پچ ؛ از مد لغتش گرگ نشان همچو شبانان ؛ خوانند بزبان کله را جمله کرده ایم بر (پچ پچ) حیف است از متعین که به پچ پچ ؛ صاحب رشیدی گوید که برای فاکا سند طاهر را در اینجا هم نقل کرده اند و آنچه برای</p>	<p>هم می آید - صاحب ناصری گوید که این را از پچ هم گویند - بهار و وارسته و سراج بر معنی اول تافن (طاهر نصیر آبادی و قسیمی) بفریاد و افغان بضم هر و بای فارسی و سکون هر و جمعی (۱) حرف زون آهسته را گویند و (۲) که شبانان بزرادان پیش خود خوانند و نوازش کنند شمس مخمری بزم شراب ؛ به پچ پچ چه آهسته در رخت خواب ؛ (۳) در رشته انصاف مجال الحق والدین ؛ صاحب جامع گوید که بای ابجد هم آمده مولف هرگز سخن نگویند به پچ پچ ؛ از مد لغتش گرگ نشان همچو شبانان ؛ خوانند بزبان کله را جمله کرده ایم بر (پچ پچ) حیف است از متعین که به پچ پچ ؛ صاحب رشیدی گوید که برای فاکا سند طاهر را در اینجا هم نقل کرده اند و آنچه برای</p>
---	--

<p>اول این مخفف و مزید طبع پاک است بخند پچک بقول برهان و بحر و انند بضم اول و ثانی و بسکون ثانی و فتح جیم فارسی سخن که در السه و افواه افتد و همه کس بطریق سرگوشی و خفیه بهم گویند صاحب که در موهده و به جیم عربی و فارسی گذشت و جزین نیست جامع بذیل لغت گذشته این را امر افش گفته مولف که این مبدل پز شک است که می آید و زای هوز عرض کند که بای نسبت در آخرش زیاده شده است بدل میشود و به جیم عربی و فارسی چنانکه سوز و سوزج و فرق و زنی این ظاهر است که این بحر و حرف زون و سند اول بتدلیش به جیم فارسی آید این است باشد آهسته نیست بلکه سرگوشی نسبت سخن است که در افوا (اگر دو) (اگر یک) پاک کس و دوسری معنی (۲) افتد (اگر دو) اس خبر کی سرگوشی بسکی افواه بود و (۳) و یک و یک شک -</p>	<p>و یک و یک شک پچک بقول برهان و فارسی بضم اول و ثانی و بسکون ثانی و فتح جیم فارسی سخن که در السه و افواه افتد و همه کس بطریق سرگوشی و خفیه بهم گویند صاحب که در موهده و به جیم عربی و فارسی گذشت و جزین نیست جامع بذیل لغت گذشته این را امر افش گفته مولف که این مبدل پز شک است که می آید و زای هوز عرض کند که بای نسبت در آخرش زیاده شده است بدل میشود و به جیم عربی و فارسی چنانکه سوز و سوزج و فرق و زنی این ظاهر است که این بحر و حرف زون و سند اول بتدلیش به جیم فارسی آید این است باشد آهسته نیست بلکه سرگوشی نسبت سخن است که در افوا (اگر دو) (اگر یک) پاک کس و دوسری معنی (۲) افتد (اگر دو) اس خبر کی سرگوشی بسکی افواه بود و (۳) و یک و یک شک -</p>
<p>پچک بقول برهان و فارسی بضم اول و ثانی و بسکون ثانی و فتح جیم فارسی سخن که در السه و افواه افتد و همه کس بطریق سرگوشی و خفیه بهم گویند صاحب که در موهده و به جیم عربی و فارسی گذشت و جزین نیست جامع بذیل لغت گذشته این را امر افش گفته مولف که این مبدل پز شک است که می آید و زای هوز عرض کند که بای نسبت در آخرش زیاده شده است بدل میشود و به جیم عربی و فارسی چنانکه سوز و سوزج و فرق و زنی این ظاهر است که این بحر و حرف زون و سند اول بتدلیش به جیم فارسی آید این است باشد آهسته نیست بلکه سرگوشی نسبت سخن است که در افوا (اگر دو) (اگر یک) پاک کس و دوسری معنی (۲) افتد (اگر دو) اس خبر کی سرگوشی بسکی افواه بود و (۳) و یک و یک شک -</p>	<p>پچک بقول برهان و فارسی بضم اول و ثانی و بسکون ثانی و فتح جیم فارسی سخن که در السه و افواه افتد و همه کس بطریق سرگوشی و خفیه بهم گویند صاحب که در موهده و به جیم عربی و فارسی گذشت و جزین نیست جامع بذیل لغت گذشته این را امر افش گفته مولف که این مبدل پز شک است که می آید و زای هوز عرض کند که بای نسبت در آخرش زیاده شده است بدل میشود و به جیم عربی و فارسی چنانکه سوز و سوزج و فرق و زنی این ظاهر است که این بحر و حرف زون و سند اول بتدلیش به جیم فارسی آید این است باشد آهسته نیست بلکه سرگوشی نسبت سخن است که در افوا (اگر دو) (اگر یک) پاک کس و دوسری معنی (۲) افتد (اگر دو) اس خبر کی سرگوشی بسکی افواه بود و (۳) و یک و یک شک -</p>

۳۰ آفاق گشت چون حکیم پُر (فردوسی ۵۲) کرد و ذو کاف را به او بدل کرد چنانکه بویک و

ہزاران بدو اندرون پنج و خم ہر یک کلمہ درش سوا پو پو دیگر بیچ (اُردو) ویکھو پاک۔

باغ ارم پرمولف عرض کند که ماحقیقت **بیچوکا** بقول برهان و نامری و جامع و اتند

این را بر (بجای م و حکیم) خلاصه کرده ایم که در موصوفه در شیدی با و او بر وزن افلاک (ا) ترجمانرا گویند

به جیم عربی و فارسی گذشت و این شامل است و آن شخصی باشد که لغت زبانی را بر زبان دیگر بیاورد

برہمہ معانی (۱۹۹) ویکہو جیکم ویکم۔
 کنند و بقول بعضی گوید کہ (۲) بمعنی ترجمہ است

پہلے بقول برہان و ناصر می و انسد بفتح اول نہ ترجمان۔ صاحب جہانگیری بر معنی اول قانع متنا

و ثانی بروزن کچل شخصی را گویند که پیوسته لباس سروری بزد کر معنی دوم گفتا کرده - خان آرزو دود

خود را ضائع کند و چهر کن و ملوث گرداند مولف سراج بذکر قول محققین گوید که می تواند که این لفظ

عرض کند که بهین اصل است و اسم جادو فارسی مانود از چوکو مخفف آن قوچ باشد معنی آهسته آهسته

زبان و آنچه به موحده اول گذشت بمبدل این بهدیگر و کلیه اک برای نسبت باشد پس معنی تر

و اشاره این در اینجا کرده ایم (الرود) و یکم چهل - این چنین بود که حرفی باشد که مثل سخن گفتن به یکدیگر

بموجب این سفرنامه ناصرالدین شاه بود و آن ترجمه است و برین تقدیر بضم اول خواهد بود

ما چار بهان سیرین جشتک جانوران که پهن کرده نه فتح چنانکه عامه ارباب فریبک بالفتنه اندوخت

مسند کند و کف عرض کند که همین سنی برپا
عرض کند که ماضی است این برپا چو ال کرده ایم که بموجب

تدست نصرت معاصرین جم است که در تحت اول دست (الدو) و یلهو پچال۔

عربیہ زبان خود کرویہ اندلہ الف را ر پا حذف پہنچوں بقول استاد موسیٰ ہضم اول و دوا پہنچوں

<p>و (ناصری بذیل بچواک) بفتح اول و ضم ثانی و سکون بجول است که بموحده و جیم عربی گذشت چنانکه است و استپ و چوچه و چوچه حقیقت ماخذ بر کج گذشت (اُردو) و یکهو بکج - مولف عرض کند که مبدل بچوه که بموحده و جیم فارسی بچوه بقول برهان و جهانگیری ورشیدی و جات گذشت چنانکه چوچه و چوچه - (اُردو) و یکهو بچوه -</p>	<p>بمعنی شائنگ مولف عرض کند که طاهر مبدل بجول است که بموحده و جیم عربی گذشت چنانکه است و استپ و چوچه و چوچه حقیقت ماخذ بر کج گذشت (اُردو) و یکهو بکج - مولف عرض کند که مبدل بچوه که بموحده و جیم فارسی بچوه بقول برهان و جهانگیری ورشیدی و جات گذشت چنانکه چوچه و چوچه - (اُردو) و یکهو بچوه -</p>
---	--

پچم بقول انند بجواله فر هنگ فرنگ بفتح اول و ثانی عشق پیچ را گویند مولف عرض کند که
حقیقت این را برابر رخ بیان کرده ایم و اگر سند استعمال این بنمینی پیش شود توانیم عرض کرد که مخفف
(عشق پیچ) باشد معاصرین عجم بر زبان ندارند و همه محققین فارسی زبان ازین ساکت (اُردو)
و یکهو ار رخ -

<p>ازین ساکت بدون سند استعمال نسلیم کنیم معاصرین عجم مخفف پیچیدن مولف عرض کند که دیگر محققین مصفا هم بر زبان ندارند (اُردو) و یکهو پیچیدن -</p>	<p>پیچیدن بقول انند بجواله فر هنگ فرنگ مخفف پیچیدن مولف عرض کند که دیگر محققین مصفا هم بر زبان ندارند (اُردو) و یکهو پیچیدن -</p>
---	--

بای فارسی باخامی معجمه

پنخ بقول برهان و ناصری و سراج و جات بفتح اول و سکون ثانی (۱) بمعنی خوش و به باشد
و فرماید که تکرار آن بمعنی به به و خوش خوش که آنرا بعرابی پنخ پنخ خوانند و طوبی لک و مرتباً بک -
هم گویند و (۲) بمعنی پهلو هم آمده همچنانکه گویند چهار پنخ است یعنی چهار پهلو و کبیر اول (۳) کلمه
ایست که سگ و گربه را بدان برانند و در کنند و بنمینی بفتح اول هم درست است چه بانخ
قافیه کرده اند - صاحب جهانگیری بر معنی اول و سوم قانع (حکیم سوزنی ۳۵) کسی که گردن

شیران شرزہ بز شکند؛ بگرہ توبہ بی حرمستی نگوید پنج؛ صاحب سروری بکرستی اول و سوم (در جانی)
 و بجای دیگر گوید کہ بکسر با (۳) آبی بود غلیظ کہ بر مژہ خشک گردد (استاد عمارہ ست) ہموارہ پرا^{ست} پنج
 آن چشم فرآگن پزگوئی کہ دو بوم آنجا دو خانہ گرفتست؛ و فرماید کہ بنیمنی بیجاں ہم می آید^{لغت}
 عرض کند کہ معنی اول و سوم اسم صوت است و معنی دوم و چہارم اسم جامد فارسی زبان مخفی^{ست}
 کہ انجمن پنج گذشت از ہمان این را مفرس کردہ اند معنی اول (اگر دو) (ا) خوش - اچھا
 مذکر (۲) پہلو - مذکر (۳) دعوت - بقول آصفیہ کتے کے ہنگانے کی آواز - وکن مین بلی کے
 ہنگانے کی آواز چہت ہے (۴) وہ غلیظ پانی جو آنکھوں کے آشوب کے زمانے میں آنکھ میں جم
 جاتا ہے جس سے آنکھیں مل جاتی ہیں - مذکر - وکن مین چھٹا کہتے ہیں - مذکر -

<p>پنج پنج (اصطلاح - بقول جہانگیری (ذیل پنج) افتد (شاعر) شد از اشعار من بجنندہ مگر؛ و رشیدی بمعنی خوش خوش فرماید کہ (پہ) نیز گویند شعر من حکم پنججو دارو؛ (نیازی بخاری) - مولف عرض کند کہ (پنج پنج) بہ موحہ بجایش ورمیان فرس میدانی چہ باشد پنججو؛ و در گذشت و این مبدل و مفرس آنست و صراحت بخلو چہ گویند از صغیر واکیر؛ خان آرزو در سراج ماخذش ہمد را بجا کردہ ایم (اگر دو) دیکھو پنج - گوید کہ ہمان پنجو چہ مولف عرض کند کہ حقیقتہ پنججو بقول برہان و جہانگیری و سروری و نا^{ست} ماخذ این بر بخلیمہ بیان کردہ ایم کہ موحہ گذشت و رشیدی و جامع بکسر اول و بای فارسی و ضم خا و ویرنجا ہمین قدر کافی است کہ این آواز صوتی^{ست} و او معروف آنست کہ شخصی انگشتان خود را کہ چون کسی ناخواستہ و بی خودی بجنندہ وراید و وزیر بغل و دیگری بنوعی حرکت دہد کہ تشخص بجنندہ از وہاں اومی بر آید فارسیان بمجاز فعلی را ہم</p>	<p>پنج پنج (اصطلاح - بقول جہانگیری (ذیل پنج) افتد (شاعر) شد از اشعار من بجنندہ مگر؛ و رشیدی بمعنی خوش خوش فرماید کہ (پہ) نیز گویند شعر من حکم پنججو دارو؛ (نیازی بخاری) - مولف عرض کند کہ (پنج پنج) بہ موحہ بجایش ورمیان فرس میدانی چہ باشد پنججو؛ و در گذشت و این مبدل و مفرس آنست و صراحت بخلو چہ گویند از صغیر واکیر؛ خان آرزو در سراج ماخذش ہمد را بجا کردہ ایم (اگر دو) دیکھو پنج - گوید کہ ہمان پنجو چہ مولف عرض کند کہ حقیقتہ پنججو بقول برہان و جہانگیری و سروری و نا^{ست} ماخذ این بر بخلیمہ بیان کردہ ایم کہ موحہ گذشت و رشیدی و جامع بکسر اول و بای فارسی و ضم خا و ویرنجا ہمین قدر کافی است کہ این آواز صوتی^{ست} و او معروف آنست کہ شخصی انگشتان خود را کہ چون کسی ناخواستہ و بی خودی بجنندہ وراید و وزیر بغل و دیگری بنوعی حرکت دہد کہ تشخص بجنندہ از وہاں اومی بر آید فارسیان بمجاز فعلی را ہم</p>
---	---

بدین اسم موسوم کردند کہ بالاند کورشد (آر دو) ویکہو پچخت۔

پچخت بقول برہان وناصری و موید بضم اول و سکون ثانی و نون قافی (ا) ماضی پچخت است مولف عرض کند کہ موافق قیاس است (آر دو) پکا - پکایا - ہساکیا پچخت کا ماضی مطلق۔

(۲) پچخت - بقول برہان وناصری لکدر اگویند مطلقا خواہ اسب بر کسی زند خواہ آدم و حیوانات دیگر۔ صاحب بحر ہم بذیل مصدر پچخت ذکر نہیں کی کردہ مولف عرض کند کہ بدنیعی اسم جاد فارسی زبان است (آر دو) لات - توتٹ - ویکہو پاسار کے پہلے معنی۔

(۳) پچخت - بقول برہان وناصری بفتح اول بمعنی بہن و پخت۔ مثل آنکہ چیزی در پای آدمی یا حیوان دیگر یا در زیر چیزی بہن شدہ باشد گویند پچخت شدہ و بہن گردیدہ مولف عرض کند کہ بدنیعی اسم مصدر پچخت است و ہم ماضی مطلقش (آر دو) کشاودہ - پھیلا ہوا۔

(۴) پچخت - بقول موید بضم بمعنی مصدر آید چنانچہ کوئی پچخت شروع شد مولف عرض کند کہ اسم مصدر پچخت است بمعنی اولش کہ می آید (آر دو) پچخت و پز بقول آصفیہ پچنگی - مولف عرض کرتا ہے کہ اس سے پکوان مراد ہے اور پکوان وکن کی زبان ہے۔ مذکر۔

پچختکاب (الف) بقول رشیدی (ب) است و اصل این (پختہ آوک) بود کہ کا	
پچختکاو (ب) مراد (ب) بمعنی آو کی کہ نسبت دران داخل بود و قلب نمودہ پختکاو	
و رآب بچوشانند بدن مرعیض بدان شویند۔ ساخته اند و فرماید کہ رشیدی کہ معنی ترکیبی این	
خان آرزو در سراج می فرماید کہ (الف) مبدل آپ پختہ گفتہ غافل است از تحقیق مولف	

عرض کند که ماحقیقت این را بر (نخت گاو) عرض کرده ایم (اُر دو) و یکموا سپهر آب -	پنجختن بقول بحر بالقسم (۱) پنجه شدن ضد خام بودن و (۲) پنجه ساختن و (۳) همپا کردن و بالفتح (۴) پهن ریختن و فرماید که کامل التصریف است و مضارع این پزد - صاحب موارد بدگرخی
پنجنگان حقیقت اصطلاح - بقول بحرو موید و اتند بسنی و انایان اسرار و اصالان حق -	مولف عرض کند که مرکب اضافی است و اول و دوم گوید که (۵) بمعنی کردن هم چنانکه متناجین موافق قیاس کسانیکه از حقیقت آگاه اند و پنجه کار
حقیقت ایشان را فارسیان بدین اسم موسوم کرده اند (اُر دو) و اتقان حقیقت - و اصالان حق	که پنجن لازم و متحدی هر دو ست و پزیدن بمعنی متحدی و هم او در چهار عجم هم ذکر این کرده - خان آند
پنجنگی بمعنی پنجه کاری باشد چنانکه ظهوری گوید	در چراغ هدایت می فرماید که پنجن معروف و متحدی
(۵) صبری جوشند و اسباب سفری بند و پنجنگی	و لازم هر دو آمده اول مشهور است (و جدید ۵)
کرد و دواع آرزو خام مرا (۵) کو عقل خام از قف و تدبیر بر مجوش و صد پنجنگی فدای تمنای	آنکه گفتی از چه یارب طبع خام مانه نخت و بسکه نوهر است گیتی کس درین سودا نه نخت و مولف عرض
مولف عرض کند که این و اصل خام ماست	کند که اسم مصدر این همان نخت است که گذشت حاصل بالمصدر پنجن است که می آید و معنی حقیقی و تکریب علامت مصدر تن و حذف یک فوقانی از دو
این پنجه شدن غذا و بجزار مقابل خامی است و تجربه کاری (اُر دو) پنجنگی - بقول آصفیه -	فوقانی جمع شده مصدری وضع شده معانی بالا و سالم التصریف است که غیر ماضی و مستقبل و اسم مفعول نیاید - صاحب بهر سکندری خورد که پزد و را
مونت - تجربه کاری -	

مضارع این دانسته این را کامل التصریف	بیای لیاقت (اُردو) پکانے کے لائق۔
گفت۔ و نیز مضارع نزدیک است کہ می آید	پنجختہ بقول جهانگیری ورشیدی و سراج باؤل
و معنی پنجم بیان کرده موارد معنی کردن من و جود	غل مفتوح (۱) چنبه باشد (مولوی معنوی ۷) بدان
معنی سوم بیان کرده بحر است و پنخت و پنچگی هر دو یک نیست	بدور که دل نهی همه عمر پزهری بر شیم پنختہ
حاصل بالمصدر این (اُردو) (۱) پکانا (۲) پکانا	نہی و دوست و قبا پز بہار گوید (۲) مقابل خام
(۳) ہتیا کرنا (۴) پہیلانا (۵) کرنا۔	و نیز (۳) کنایہ از سخت و قوی و لہذا اطلاق آن
(الف) پنچتن ہوسوا	بالمصدر معنی نیز آمدہ و فرماید کہ بالفظ شدن و
(ب) پنچتن ہوس	بتلاوی سودا شدن و (ب) کردن مستعمل (ملاطفرات ۷) و دو صد خام اگر ترش
ہوس کردن متعلق بمعنی سوم و پنچ پنچتن (نہوری	جا کند پز بیک صد مہ پنختہ اش و اکند پز مولف
الف) سووای قومی پز نہوری پز از خامی خویش	عوض کند کہ (۴) بمعنی حقیقی است یعنی برہمی مطلق
شرمسار است پز (ولہ بہ) یکی نہ پنخت ز چندین	پنچتن ہای ہمزیا دہ کردہ اند کہ افادہ معنی مغولی کند
ہوس کہ می پنچتم پز درین کا تش این شعلہ ہای خام	چنانکہ دیگر پنختہ بمعنی اول اسم جاہ فارسی زبان
کشید پز مولف عوض کند کہ موافق قیاس است	است و معنی سوم مجاز معنی چارم کہ از پنچتن سختی
(اُردو) (الف) سوو امین بتلا ہونا (ب) ہوس ہم ہم رسد (اُردو) (۱) رومی۔ موت (۲) پنختہ	
پکانا۔ بقول آصفیہ بیفائدہ خواہش کرنا خیالی پلاؤ پکانا بقول آصفیہ تجربہ کار۔ جہان دیدہ۔ خام کا مقابل	
پنچتنی بقول انند بھوالہ فرہنگ فرنگ لائق	(۳) پنختہ۔ بقولہ مضبوط۔ مستحکم مستعمل (۴) پکا ہوا۔
پنچتن مولف عوض کند کہ موافق قیاس است	پنختہ پیروان خمیر اشل۔ صاحبان خزئیہ لاشا

و امثال فارسی که در این کتاب آمده است و باقی ادویه را نیز گفته در کیسه کنند و در ویگ اندازند

مولف عرض کند که فارسیان این را بچون کسی و بگویند تا که نسبت به هر دو بشود و بعد از این صاف

زنند که بخت مغرب باشد گویند "آغا این را چه میدانی کرده بنوشته (خواجه شیدائی کی) منم که طبع درایت

۱۰ بخند پیروز انجیر است و این میوه را که استمنه من قبول کند به قیام من و بهر کسی که بخندد خوشگواران

داکر و و) پکا۔ بقول آصفیہ۔ ہوشیار، متعجب، بہ کار۔

پنجتمه تدبیرها بقول بحر (۱) معقولات و (۲) اسم فاعل ترکیبی است یعنی مرکبی که جویش بخت و وارو

مصحفی کہ پیرمحل باشد صاحب مویہ بمعنی اولیٰ قاضی (اردو) بکتہ ہوش ایک شراب کا نام ہے جس میں

مولف عرصہ کمزوری میاں است و چندی چند و این تریب لرے، سچی جانی ہے۔ تیراب

ووم اسم فاعل بریبی (اروفی) (المعولات) فی ایله اسم - موبت -
وقت ارضه ع م اسم مضاف ع لاء مکرت

علم و فلسفه - علم منطق - محاسبه سائر کائنات فی (۲) (ب) استخراجی ختم

وہ شخص جو تخریب کار ہو (اسم فاعل تخریب)

مردم آرام طلب و دہم اگر انجان - صاحبان سروی

اصطلاح - بقول برہان چنگیزی و (جہانگیری و برہمققات) و مؤید و سراج

ورشیدی و سمروری و ناصری و موئیدی و بحر و سراج
بندر (الف) بر مبنی اول و دوم قانع - چهار بند کراغ

بعضہ اول و جیمہ روزن کہنے پوش شترابی را گویند بر معنی سوم گفتا کردہ گوید کہ آنکہ فی رنج و محنت

که آنرا با دوائی چند جوشانید و باشند و آن چنان

که شیرۀ انگور نفیس را با گوشت بره فرید درو یک کنند معنی اول آورده شد معنی سوم قرار می دهد و صاحب

بر بیان مذکور (ب) هر دو معنی اول و دوم را نوشته صاحب تر - تجربه کار -	بر بیان مذکور (ب) هر دو معنی اول و دوم را نوشته صاحب تر - تجربه کار -
بدریل آن ذکر (الف) هم کند مولف عرض کند که پنخته شدن استعمال - صاحب آصفی ذکر	بدریل آن ذکر (الف) هم کند مولف عرض کند که پنخته شدن استعمال - صاحب آصفی ذکر
کسی که غذا ای پنخته یابد و رحمت بخشن غذا ندارد این کرده از معنی ساکت مولف عرض کند که	کسی که غذا ای پنخته یابد و رحمت بخشن غذا ندارد این کرده از معنی ساکت مولف عرض کند که
آرام طلب و گراختن است و گداودا و هم مجازاً (۱) مصدر مجبول بخشن و (۲) تجربه کار شدن -	آرام طلب و گراختن است و گداودا و هم مجازاً (۱) مصدر مجبول بخشن و (۲) تجربه کار شدن -
داخل همین معنی میا و ذکر (الف) مزید علییه (ب) باشد (صائب ۵) صافی نه شود و صوفی تا و نکشد چای	داخل همین معنی میا و ذکر (الف) مزید علییه (ب) باشد (صائب ۵) صافی نه شود و صوفی تا و نکشد چای
بر یادوت الف (سعدی ۵) اگر دوست بهمت بداری بسیار سفر باید تا پنخته شود و خامی پ (اُر دو)	بر یادوت الف (سعدی ۵) اگر دوست بهمت بداری بسیار سفر باید تا پنخته شود و خامی پ (اُر دو)
نکار پ گدا همیشه خوانند و پنخته خوار پ (خواجگ) (۱) پنخته هونا - پکنا (۲) پنخته کار هونا تجربه کار هونا	نکار پ گدا همیشه خوانند و پنخته خوار پ (خواجگ) (۱) پنخته هونا - پکنا (۲) پنخته کار هونا تجربه کار هونا
کرمانی (۵) زان پنخته پیر نوجوان طبع پ دره قد پنخته کاو اصطلاح - بقول برهان و بحر و	کرمانی (۵) زان پنخته پیر نوجوان طبع پ دره قد پنخته کاو اصطلاح - بقول برهان و بحر و
به پنخته خواران پ (اُر دو) (الف و ب) (۱) فقیه ناصری و جهانگیری بهنم اول و کاف بالک کشید	به پنخته خواران پ (اُر دو) (الف و ب) (۱) فقیه ناصری و جهانگیری بهنم اول و کاف بالک کشید
(۲) داماد (مذکر) (۳) آرام طلب (۴) سخت جان و بوا و زده داروی چند که باب جوشانند و بدن	(۲) داماد (مذکر) (۳) آرام طلب (۴) سخت جان و بوا و زده داروی چند که باب جوشانند و بدن
بقول آصفیه سیمیا زندگی بسر کرنے والا - بیمار بدان شویند و بعربی نطول خوانند مولف	بقول آصفیه سیمیا زندگی بسر کرنے والا - بیمار بدان شویند و بعربی نطول خوانند مولف
پنخته راسی اصطلاح - بقول بهار و اند عرض کند که حقیقت این بر بخت گاو عرض کرده	پنخته راسی اصطلاح - بقول بهار و اند عرض کند که حقیقت این بر بخت گاو عرض کرده
کتابیه از عاقل و زیرک (شیخ شیراز ۵) شنید این که در موحده گذشت (اُر دو) و کیو اسپرم -	کتابیه از عاقل و زیرک (شیخ شیراز ۵) شنید این که در موحده گذشت (اُر دو) و کیو اسپرم -
سخن مرد کار آزمای پز که ن سال پرورد که پنخته را پنخته کردن استعمال - صاحب آصفی ذکر	سخن مرد کار آزمای پز که ن سال پرورد که پنخته را پنخته کردن استعمال - صاحب آصفی ذکر
مولف عرض کند که اسم فاعل ترکیبی است این کرده از معنی ساکت مولف عرض کند	مولف عرض کند که اسم فاعل ترکیبی است این کرده از معنی ساکت مولف عرض کند
و موافق تیا س (اُر دو) پنخته را س که سکتین بمن خلم کردن است (واله هروی ۵) پنخته کن پنخته	و موافق تیا س (اُر دو) پنخته را س که سکتین بمن خلم کردن است (واله هروی ۵) پنخته کن پنخته
صائب الراه - عاقل - زیرک - ده شخص جسکی را رسم خامی را پ پای بغزای ناتمامی را پ (اُر دو)	صائب الراه - عاقل - زیرک - ده شخص جسکی را رسم خامی را پ پای بغزای ناتمامی را پ (اُر دو)

پنجه کرنا - بقول آصفیه - بات پکی کرنا - جمانا بهیکه عرض کند که اسم مصدر است و اسم جامد فارسی	پنجه کرنا - بقول آصفیه - بات پکی کرنا - جمانا بهیکه
بهاک کرنا - معین کرنا -	بهاک کرنا - معین کرنا -
پنجه مخزن استعمال - بقول بهار مراد پنجه را	پنجه مخزن استعمال - بقول بهار مراد پنجه را
که گذشت مولف عرض کند که موافق قیاس	که گذشت مولف عرض کند که موافق قیاس
است و اسم فاعل ترکیبی (اُر و و) چوکس بقول	است و اسم فاعل ترکیبی (اُر و و) چوکس بقول
آصفیه - خبر دار - سرنا - چوکنا (پنجه مخزن) که سکتین	آصفیه - خبر دار - سرنا - چوکنا (پنجه مخزن) که سکتین
(الف) پنجه	(الف) پنجه
(ب) پنجه و و	(ب) پنجه و و
(ج) پنجه و و و	(ج) پنجه و و و
(د) پنجه و و و	(د) پنجه و و و
(ه) پنجه و و و	(ه) پنجه و و و
(و) پنجه و و و	(و) پنجه و و و
(ز) پنجه و و و	(ز) پنجه و و و
از آتش و رخی ز انگشت پُر (کمال اسمعیل ه)	از آتش و رخی ز انگشت پُر (کمال اسمعیل ه)
ز زیر گرز تو دانی که چون جهد دشمن پُر چه زرد	ز زیر گرز تو دانی که چون جهد دشمن پُر چه زرد
و بن پنجه گشته چون دینار پُر صاحب جامع گوید	و بن پنجه گشته چون دینار پُر صاحب جامع گوید
که پنجه و و و پنجه و و و پنجه و و و پنجه و و و	که پنجه و و و پنجه و و و پنجه و و و پنجه و و و

<p>کرده اند (اُر دو) الف - وسیع - کشاوه (ج دو) - (۱) گهسنا (۲) کونا جانا - گهرا جانا (۳) پهن بهونا - پهلینا (ب و ص) ماضی مطلق (د و ز) اسم مفعول - (گکنا) کا حاصل بالمصدر - پنجس بقول برهان و سروری و ناصری و شیدایی (۴) پنجس - بقول برهان و جهانگیری و سروری و جامع و سراج بفتح اول و سکون ثانی و سین فی نقطه و جامع و سراج پشمرده شدن چیزی را نیز گویند (۱) بمعنی گذارش و کاهش بدن و تافتن دل از غم مولف عرض کند که مجاز معنی اول است و غصه بخیزی - صاحب ناصری می فرماید که پنجسینه هم بهین معنی آمده مولف عرض کند که در موشده تعریف این گذشت و اسم مصدر پنجسیدن که می آید و اسم جامد فارسی زبان و جا دارد که این را مبذل پنجس و انیم که به موشده مراد اکثر سخانی این گذشت چنانکه تب و تب و صراحت ماخذش هم بدر ایجا کرده است از بی آبی - فارسیان بجا از مرزعی را هم (اُر دو) بدن کی کاهش - موش - دبلاپن اورول بدین اسم موسوم کردند که بی آب حاصل شود کپیچ و تاب غم او غصه کی وجبه - ندرگر - (۲) پنجس - بقول برهان و سروری و ناصری و شیدایی حاصل بهو - موش - و جامع گذاختن موم و پیوه و روغن از حرارت آتش (۵) پنجس - بقول برهان و سراج هر پنیر ناقص یا آفتاب مولف عرض کند که مجاز معنی اول است مولف عرض کند که مجاز معنی اول باشد</p>	<p>کرده اند (اُر دو) الف - وسیع - کشاوه (ج دو) - (۱) گهسنا (۲) کونا جانا - گهرا جانا (۳) پهن بهونا - پهلینا (ب و ص) ماضی مطلق (د و ز) اسم مفعول - (گکنا) کا حاصل بالمصدر - پنجس بقول برهان و سروری و ناصری و شیدایی (۴) پنجس - بقول برهان و جهانگیری و سروری و جامع و سراج بفتح اول و سکون ثانی و سین فی نقطه و جامع و سراج پشمرده شدن چیزی را نیز گویند (۱) بمعنی گذارش و کاهش بدن و تافتن دل از غم مولف عرض کند که مجاز معنی اول است و غصه بخیزی - صاحب ناصری می فرماید که پنجسینه هم بهین معنی آمده مولف عرض کند که در موشده تعریف این گذشت و اسم مصدر پنجسیدن که می آید و اسم جامد فارسی زبان و جا دارد که این را مبذل پنجس و انیم که به موشده مراد اکثر سخانی این گذشت چنانکه تب و تب و صراحت ماخذش هم بدر ایجا کرده است از بی آبی - فارسیان بجا از مرزعی را هم (اُر دو) بدن کی کاهش - موش - دبلاپن اورول بدین اسم موسوم کردند که بی آب حاصل شود کپیچ و تاب غم او غصه کی وجبه - ندرگر - (۲) پنجس - بقول برهان و سروری و ناصری و شیدایی حاصل بهو - موش - و جامع گذاختن موم و پیوه و روغن از حرارت آتش (۵) پنجس - بقول برهان و سراج هر پنیر ناقص یا آفتاب مولف عرض کند که مجاز معنی اول است مولف عرض کند که مجاز معنی اول باشد</p>
---	---

(اُرو) ہر ناقص چیز۔ موٹ۔

ہم مقام بخش گذشت (اُرو) دیکھو بخش کے

(۶) بخش۔ بقول برہان و جامع و سراج پستی ساقوین معنی۔

کہ از حرارت آتش چین چین شدہ باشد مولف **بخشان** بقول برہان و انند بر وزن مستان
عرض کند کہ مجاز معنی اول است (اُرو) بمعنی پیر مرد شدہ و گداختہ گردیدہ و فراہم آمدہ
وہ چمڑا جو آگ کی حرارت سے سکڑ گیا ہو اور از غم و درد و معنی عشوہ کنان و خرامان مولف
جس میں شکن پڑ گئے ہوں۔ نڈکر۔
عرض کند کہ اسم حال است از مصدر بخشیدن

(۷) بخش۔ بقول برہان و جامع بمعنی عشوہ کہ می آید شامل برہمہ معانیش و مبدل بخشان
و خرام۔ خان آرزو در سراج بذکر انیمتی گوید کہ کہ بوجہ گذشت چنانکہ تب و تب (اُرو)

تحقیق و ربای تازی گذشت مولف عرض دیکھو بخشان۔ یہ اسم حال ہے مصدر بخشیدن کا
کند کہ صراحت ماخذ این بخش گذشت (اُرو) اس کے تمام معنوں پر شامل۔

دیکھو بخش کے دوسرے معنی۔
بخشانیدن بقول بحر بالفتح متعدی بخشیدن

(۸) بخش۔ بقول جہانگیری با اول کسور یعنی کہ می آید و کامل التصریف است و مضارع این
مولف عرض کند کہ صراحت ماخذ این بخش بخشانند مولف عرض کند کہ شامل باشد

و موجدہ گذشت (اُرو) دیکھو بخش کے برہمہ معانی لازم بخشیدن بحیث تعدی۔
چھٹے معنی۔
(اُرو) دیکھو بخشیدن یہ اس کا متعدی ہے

(۹) بخش۔ بقول جہانگیری با اول کسور پستی اور اس کے تمام معنوں پر شامل۔

مولف عرض کند کہ صراحت ماخذ بر معنی **بخشیدن** بقول بحر بالفتح (ا) گداختن

(۲) کاستن (۳) تافتن دل از غم و غصه (۴) غیثات و اند این را اسم جامد دانسته اند و غور
 گداختن موم و پیه و روغن از حرارت آفتاب و آتش بر حقیقت نکرده (ارو) پزمرده - اور نیز مصدر
 و (۵) پزمرده شدن و (۶) عشووه کردن و خراپیدن که تمام معنی مغولی پرشانی است -
 و فرماید که کامل التصریف است و مضارع این پنجمین بقول برهان بر وزن نقشینه معنی اول
 پنجم - صاحب موار و این را با (پنچسانیدن) مخلوط چنان باشد که پزمرده و پزاهم آمد است - صاحب ناول
 کرده و بد که معانی هم کار از احتیاط نگرفته صاحب بذیل پنچ و ذکر این کرده مولف عرض کند که مرکب است
 اند نقل نگار اوست مولف عرض کند که از پنچ و نیزه قبیل روزینه گنجینه (ارو) و پنچسان که پز
 مصدر نیست مرکب از اسم مصدر پنچس کیمانی پنخش بقول برهان و جهانگیری و سروری
 متعدده بجایش گذاشت و حقیقت ماخذش بعد از آن بفتح اول و سکون ثانی و شین نقطه و بحرین نیست
 مذکور و این شامل باشد بر همه معانی مصدریش و پنچ و پن است و فرماید که معنی سست هم گفته اند
 (ارو) (۱) گلنا (۲) گلنا (۳) پنچ کهانا که نقیض سخت شد و پزمرده بی آب را نیز گویند
 پگلنا (۵) پزمرده هونا - کلانا (۶) عشووه و ناز کرنا - مولف عرض کند که مبدل پنخ است که می
 پنجمین بقول انبجوا له الغیث بالفتح یعنی عربی بدل شد به شین معجمه چنانکه کاج و کاش و فو
 پزمرده و ترنجیده مولف عرض کند که های پنچ (۷) بسوی تلایه برانگیخت رخس پزمر ز سواری
 بر ماضی مطلق پنچیدن زیاده کرده اند که افاده معنی همیکر و پنچش پز صاحب ناصری می فرماید که پنچیدن
 مغولی کند و این شامل باشد بر همه معانی مغولی که می آید مصدر این است مامی گویم که مقصودش
 مصدر پنچیدن معنی بالا یکی از آنست - صاحبان غیر ازین نباشد که این اسم مصدر آنست و پنچ

<p>که سبب دل نخیش است بهر مه نایش که گذشت چنانکه داشتند - صاحب موارد (ج) را بمعنی (۳) خرا یا گستی و گشتی و آنچه بمعنی سست نوشته تسامح کرده براه رفتن و براه بودن آورده - می گوئیم که برائی می که در اصل این بمعنی سستی است (اُر دو) و دیگر نخیش - سوم مشتاق سندی باشیم که خلاف قیاس است</p> <p>الف) پنچشنا بقول برهان بفتح اول و سکون و هیچ نسبت مجاز با (ب) ندارد اگر میداشت ما ثانی و ثالث بالفت کشیده بمعنی مضائقه و دریغ آنرا اسم مصدر قرار می دادیم و بقاعده فارسی البته و مضائقه نمودن و دریغ داشتن - صاحبان ناصریه این را استدی پنچشدن می توانیم قیاس کرد (اُر دو)</p> <p>و مؤید بر معنی اول قانع مولف عرض کند که --- (الف) (۱) گذار - مذکر - بقول آصفیه پگلا هوا -</p>	<p>که سبب دل نخیش است بهر مه نایش که گذشت چنانکه داشتند - صاحب موارد (ج) را بمعنی (۳) خرا یا گستی و گشتی و آنچه بمعنی سست نوشته تسامح کرده براه رفتن و براه بودن آورده - می گوئیم که برائی می که در اصل این بمعنی سستی است (اُر دو) و دیگر نخیش - سوم مشتاق سندی باشیم که خلاف قیاس است</p> <p>الف) پنچشنا بقول برهان بفتح اول و سکون و هیچ نسبت مجاز با (ب) ندارد اگر میداشت ما ثانی و ثالث بالفت کشیده بمعنی مضائقه و دریغ آنرا اسم مصدر قرار می دادیم و بقاعده فارسی البته و مضائقه نمودن و دریغ داشتن - صاحبان ناصریه این را استدی پنچشدن می توانیم قیاس کرد (اُر دو)</p> <p>و مؤید بر معنی اول قانع مولف عرض کند که --- (الف) (۱) گذار - مذکر - بقول آصفیه پگلا هوا -</p>
<p>ب) پنچشان بقول انند بخواله فرنگ فرنگ گهلا هوا (۲) مضائقه - مذکر (ب) پنچشانیدن کا بر وزن ریشان بمعنی نمکین و رنجیده و --- اسم حال - تمام معنوی پر شامل (ج) (۱) گلنا -</p> <p>ج) پنچشانیدن بقولش بفتح بمعنی گذار - پگلا - پگلا - پگلا (۲) دریغ کرنا (۳) خرا مان آمده پس (الف) جزین نباشد که اسم مصدرین خرا مان چلنا - بقول آصفیه مشک مشک کر چلنا -</p>	<p>ب) پنچشان بقول انند بخواله فرنگ فرنگ گهلا هوا (۲) مضائقه - مذکر (ب) پنچشانیدن کا بر وزن ریشان بمعنی نمکین و رنجیده و --- اسم حال - تمام معنوی پر شامل (ج) (۱) گلنا -</p> <p>ج) پنچشانیدن بقولش بفتح بمعنی گذار - پگلا - پگلا - پگلا (۲) دریغ کرنا (۳) خرا مان آمده پس (الف) جزین نباشد که اسم مصدرین خرا مان چلنا - بقول آصفیه مشک مشک کر چلنا -</p>
<p>است (۱) بمعنی گذار مزید علیه پنچش زیادت الف ناز و انداز سے قدم رکبنا -</p> <p>در آخرش و (۲) بمعنی مضائقه که بالاند کو مولف پنچش کردن مصدر اصطلاحی - بقول بحر گوید باعتبار ناصری که محقق ابراز بانست بد معنی اهم بمعنی غم کردن و فرماید که این را بهندی (و بانا) جابد و انیم - تسامح برهان است که بمعنی مصدری گویند مولف عرض کند که موافق قیاس است هم نوشت و (ب) اسم حال بهین مصدر و (ج) مشتاق سندا استعمال می باشیم که دیگر بهر محققین فارسی</p> <p>معنی (۱) گذار و (۲) مضائقه نمودن و دریغ زبان ازین ساکت اند (اُر دو) و بانا - بقول آصفیه</p>	<p>است (۱) بمعنی گذار مزید علیه پنچش زیادت الف ناز و انداز سے قدم رکبنا -</p> <p>در آخرش و (۲) بمعنی مضائقه که بالاند کو مولف پنچش کردن مصدر اصطلاحی - بقول بحر گوید باعتبار ناصری که محقق ابراز بانست بد معنی اهم بمعنی غم کردن و فرماید که این را بهندی (و بانا) جابد و انیم - تسامح برهان است که بمعنی مصدری گویند مولف عرض کند که موافق قیاس است هم نوشت و (ب) اسم حال بهین مصدر و (ج) مشتاق سندا استعمال می باشیم که دیگر بهر محققین فارسی</p> <p>معنی (۱) گذار و (۲) مضائقه نمودن و دریغ زبان ازین ساکت اند (اُر دو) و بانا - بقول آصفیه</p>

کسی چیز کو ماتهون کے روز سے نیچے پٹمانا۔ و بانا۔ اسم جابد و انسته اند (ب) مرکب است از بهان	
(الف) پخشود (الف) بقول برهان و سروری پخش که اسم مصدرش گذشت و اوزا کند در میان	
(ب) پخشودن ورشیدی و موید بروزن مقصود اسم مصدر و علامت مصدر و آن و جادار و که این	
(ج) پخشوده (۱) کوفته شد و (۲) پین گردید را مبتدل پخشیدن گوئیم که می آید - تختانی بدل شد	
(عبدالرراق ۱۷) چو خارشپتی گشتم تیر بارانش پڑید و او چنانکه انگیل و انگول (اگر و) (الف)	
که موی بر تن صبرم ز زخم او پخشود پڑ صاحب بحر (۱) کوٹا گیا (۲) پھیل گیا (ب) (۱) کوٹنا (۲)	
نسبت (ب) گوید که (۱) یعنی کوفته شدن و (۲) پھیلنا (ج) (۱) کوٹا ہوا (۲) پھیل ہوا۔	
پین گردیدن و (۳) بی آب و تیر مردہ شدن است (الف) پخشید (الف) بقول برهان ورشیدی	
سالم التصریف - کہ بدون ماضی و مستقبل و اسم مفعول (ب) پخشیدن مراد پخشود و (ب) مرادون	
نیاید و (ج) بقول برهان و سروری یعنی (۱) (ج) پخشیده پخشودن و (ج) مرادون پخشوده	
کوفته شده و (۲) پین گردیده (شمس فخری ۱۷) صاحب سروری ہم ذکر (ب) و (ج) کرده و بنا	
بروز رزم چو بر باد پای گشته سوار پڑ پای اسپ بحر این را سالم التصریف و مرادون پخشودن	
سر بد سگال پخشوده پڑ مولف عرض کند بهر و معنیش گفته یعنی (۱) کوفته شدن و (۲) پین	
(ب) اصل است و (الف) ماضی مطلق آن و گردیدن - صاحب مواد و بذکر هر دو معنی بالا	
(ج) بزیادت های هوز بر ماضی مطلق اناده معنی فرماید که (۳) پین کردن هم و (۴) دین و داشتن	
مفعولی کند محققین بانام و نشان (ب) را ترک و مضائقه کردن و (۵) خرامان برادر رفتن و	
کرده (الف) و (ج) را که مشتق (ب) باشد (۶) گداختن و (۷) گدانییدن از غم و غصه و	

<p>فرماید که کامل التصریف است و مضارع این پنخند مولف عرض کند که الف ماضی مطلق (ب) یعنی پنخیدن و (ج) بزیادت های هوز در آخر ماضی مطلق افاده معنی مفعولی کند و (ب) گذشت اگر سند استعمال این پیش شود تو انیم مصدر نیست که مرکب شد از اسم مصدر پنخش که قیاس کرد که این مبتدل مخففش باشد که موحده بجایش گذشت و پنخش شامل است بر همه معانی بدل شده به بای فارسی چنانکه تب و تب و بای پنخش که به بین جمله گذشت پس ما (ب) را بر همه آخره حذف شده پخل باقی ماند و پنخه هم به بین معانی مصدری پنخش صحیح و انیم و پنشدون را مبتدل این می انگاریم چنانکه ذکرش بعد را بنجا کرده ایم و شک نیست که این کامل التصریف است نه سالم التصریف (اُردو) (الف) پنخشیدن کا ماضی اور (ج) اسم مفعول کے معنون بین اور (ب) (ا) کو ما جانا (۲) پہلنا (۳) پہلانا (۴) درین کرنا (۵) خرا مان خرا مان چلنا (۶) گلنا - گلانا - پگلنا - پگلانا (۷) گبلنا - (غم و غصه سے)</p> <p>پخل بقول اندر بجواله فرہنگ فرنگ پنخنو کہ گذشت مولف عرض کند کہ این مبتد</p>	<p>مراد و پنخه بفتح لام کہ خبر فہ و بقلمتہ احمدیہ تر را گویند مولف عرض کند کہ با حقیقت این را بر پنخه بیان کرده ایم کہ بہ موحده و بای ہوز در آخرش گذشت اگر سند استعمال این پیش شود تو انیم قیاس کرد کہ این مبتدل مخففش باشد کہ موحده بدل شد بہ بای فارسی چنانکہ تب و تب و بای آخرہ حذف شدہ پخل باقی ماند و پنخہ ہم بہ بین منہی گفتہ اند اندر نی صورت این را مخفف پنخہ ہم توان گفت (اُردو) دیکھو پنخہ۔ پنخلوچہ بقول برہان و سروری و جہانگیری بروز پسکوچہ بکسر با و ضم لام و جیم فارسی معنی پنخنو باشد کہ گذشت - خان آرزو در سراج گوید کہ انچہ صاحب فرہنگ با تخصیص زیر بغل کردہ اند خطاست نیز عام است برای آدمی و حیوانات دیگر و این لفظ پارسی است نہ ہروی و آن را غلغغ و غلمنج و غلمنج و غلنج و غلجہ نیز گویند و بہین است پنخنو کہ گذشت مولف عرض کند کہ این مبتد</p>
--	---

بغلوجہ است کہ صراحتش بر بخلچہ کردہ ایم چنانکہ	در باب نا آید و فرماید کہ در فرہنگ و نسخہ سروری از
تپ و تپ و چرخ و چرخ (اُر دو) ویکہو بخلچہ۔	روی تصحیف بنا خواندہ اند چنانکہ ورتا بیا میو ل
پہنچانکہ بقول انند بجا الہ فرہنگ فرہنگ مراد	عرض کند کہ درینجا ہمین قدر کافی است کہ مبتد
ہمان بخل کہ گذشت مولف عرض کند کہ صراحت	فہم است چنانکہ فام و پام و معنی چادری کہ نثار
ماخذ ہمد را بجا کردہ ایم (اُر دو) ویکہو بخل۔	چنیناں بر سر دو چوب بندند تا بدان از ہوا نثار
پہنچلیچہ بقول برہان و بجا نگیری و سروری	بر بانیید و چادر شبی ہم کہ در زیر درخت میو
و سراج و رشیدی بروزن زنگینچہ معنی بخلوجہ کہ	بندند و درخت را بتکانند تا میوہ در آن ج
گذشت مولف عرض کند کہ مبتدل ہمان بخلوجہ	شود مولف عرض کند کہ ہمین لغت اہل
کہ صراحت ماخذ بر بخلچہ کردہ ایم چنانکہ تپ و تپ	است و باقی تبدیل و صراحت کامل ماخذ
وانگور و انگیر (اُر دو) ویکہو بخلچہ۔	این بر معنی دوم بفہم گذشت (اُر دو) ویکہو
پہنچم بقول رشیدی بروزن و معنی فہم است کہ	بفہم کے دوسرے معنی۔

بای فارسی با دال مہملہ

پد بقول برہان بکسر اول و سکون ثانی (۱) مخفف پدر باشد و (۲) بفتح اول درختی را گویند کہ ہرگز بار نہ بد و (۳) بفہم اول چوب بوسیدہ کہ آتش گیرہ کنند۔ صاحب ناصری بذکر ہر سہ معنی نسبت معنی سوم گوید کہ ہمین را پد پود ہم گویند مولف عرض کند کہ معنی اول موافق قیاس چنانکہ (با آمار) و (با ما) ہمد رین کتاب گذشت و معنی دوم ہم مخفف بدہ کہ در موحّدہ بر معنی دوش گذشت بخد فہامی ہوز آخرہ و معنی سوم مبتدل بد بمعنی چارش

کہ مراحت ماخذ ہدر انجا کردہ ایم چنانکہ تب و تب (اُردو) (۱) ویکھو پدر (۲) ویکھو بدہ کے دوہم
معنی (۳) ویکھو بد کے چوتھے معنی۔

پد آسیا اصطلاح - بقول انند بھوالہ فرہنگ بد معنی استعمال کردہ اند مولف عرض کند کہ
فرنگ پرہ باد آسیا را گویند مولف عرض کند کہ پد بہین معنی بر معنی سومش گذشت و پود و مر فوش
ان معنی درین مرکب خلاف قیاس است و بدون کہ می آید فارسیان در محاورہ ہر دور اجمع کردہ
سند استعمال این را تسلیم نہ کنیم کہ معاصرین عجم و گیک استعمال می کنند دیگر بیچ (اُردو) ویکھو پد
بہرہ محققین ازین ساکت مخفی میاؤ کہ پرہ بقول کے تیسرے معنی۔

غیاث یک سنگ آسیا را گویند (اُردو) ہوائی کلی پدر اصطلاح - بقول انند و غیاث بکسر اول
کا ایک پاٹ - مذکر۔

پد پود اصطلاح - بقول برہان لغت اول و است ترجمہ اب باشد - صاحب مؤید ہم ذکر
بای فارسی بروزن پر دو و معنی خفت باشد کہ این کردہ مولف عرض کند کہ حیف است
آتش گیرہ است و بحر بی حراۃ گویند - صاحب کہ دیگر بہرہ محققین زبان دان و اہل زبان ازین
نامری بر پد گوید کہ پد پود بہان است کہ لغت ساکت و محققین لغات ترکی بذکر این حشر
بر (پد) گذشت - صاحب رشیدی بذکر این کنند کہ لغت فارسی است (ظہوری ۷)
گوید کہ بدہ بالضم رگوی سوختہ و چوب بوسیدہ بشو و عشق تو لازم کہ بر خلف پسران پانصیحت
کہ بزیر سنگ چمن ہند و چمنخاں رازند تا آتش شکرین نیز از پدر تلخ است (۴) (ولہ ۷)
ورگیر و در عراق پد و پود با ہم ترکیب کردہ طالع من پدر چو دید مرا پاز برای چہ عشق

نام نکودہ (اُردو) پیر۔ بقول آصفیہ فارسی اسم مذکر۔ باپ۔ والدہ۔ پتا۔ بابل۔

(الف) پدر ارام | بقول یرمان بارای تفرشت شاه قاچار الف را بمحض خوش گفته مولف
 بروزن اسلام بمعنی (۱) آراسته و نیکو و خوش و عرض کند که ماصراحت ماخذ این بر معنی اول
 خورم و (۲) جای خواب و آرام و (۳) بمعنی همیشه بدرام کرده ایم که بموخته گذشت و این مبتد
 و وائم و پاینده صاحب جهانگیری و کرمنی اول و آفتست چنانکه تب و تب و همان لغت بمعنی
 سوم کرده (انوری ۱۷) ای ز طبع تو طبعها خرم و آراسته و همیشه و مدا هم گذشت و معنی دوم
 وی ز عیش تو عیش ما پدر ارام و (مختاری ۷) این بر سبیل مجاز و از (ب) معلوم می شود که
 دیگان تصدیه بگوید بخوانش بر سر خوان و چو روز فارسیان بترکیب خود -----

عید بنزدیک آوری بسلام پادشاهان نگوئی و زنی
عید صد بنابر بیاب پادشاه روزگار و دار و دولت
پدرام پادشاه ناصر می بر معنی اول فایده - صاحب
موتید بر ذکر معنی اول و دوم اکتفا کرده فرمایند که
بابای تازی هم گذشت - صاحب رشیدی بزرگ
معنی اول گوید که -----
(ج) پدر آمدن مصدر می هم وضع کرده اند
بمعنی خرم و آراسته کردن و پدر آمدن ماضی مطلق
اوست و حاصل بالمصدرش هم و (پدر اید)
مضارعش - قسماح صاحب رشیدی که بر ماضی
ذکر معنی مضارع کرده با تئ حال برای (ب) و
(ج) شتاق سند استعمال می باشیم که محققان

(ب) پدرا مد اسمعنی خرم و آراستہ کند خان اہل زبان از ان ساکت اند (اردو) الف
بذکر معنی اولی الف نسبت (ب) گوید کہ مشتق (۱) دیکھو بدرا م کے دوسرے معنی (۲) آرام
خواہد بود۔ صاحب رہنما بحوالہ سفر نامہ ناصر الدین گجگہ۔ مونث (۳) دیکھو بدرا م کے چہٹے معنی

(ب) خوش کیا۔ آراستہ کیا۔ آراستگی (رج) خوش و ناصری و سراج و جامع بسکون خامی نقطہ دار کرنا۔ آراستہ کرنا۔

پدر اندر | اصطلاح - بقول انندجوالہ (۵) شنیدم چو داستان ز مادر بزراد پڑ برآمد ہمہ فرہنگ فرہنگ بفتح اول و سکون نون بمعنی شوکار ایران بباد پڑ کہ چون اوجدا شد ز ماد برفالی مادر مقابل مادر اندر خان آرزو در سراج گوید جہان سرسبز گشت پر قیل و قال پڑ ز زادن چو مادر کہ (پدر سی) کہ شوہر مادر باشد و تحقیق آنست پر و خستہ بود پڑ و افش از ان دیو پدر خستہ بود پڑ کہ لفظ اندر بمعنی غیر حقیقی مستعمل شود کہ آرا سی مولف عرض کند کہ بہین لغت در موحہ بہرہ گویند چنانکہ مادر اندر بمعنی زن پدر و پسند نسبت عربی گذشت و صراحت ماخذش بہم را بجا کریم ہمہ پس از شوہر دیگر و نسبت بزین از زن دیگر و این مبدل آنست چنانکہ تب و تب حیف است و برین قیاس دختر اندر مولف عرض کند کہ محققین بانام و نشان بہین سند فردوسی را در آن محققین از پدری کہ مادر او را اعتقد کرد بعد وفات ہم نقل کردہ اند (اُردو) غمگین - اند و ہنناک شوہری پس فرزند شوہر اولش را شوہر ثانی و یکہو بدرختہ -

پدر اندر است و بس و این محقق و قلب اندر **پدر زن** | اصطلاح - بقول انندجوالہ (پدر) است یعنی کسی کہ در حکم پدر باشند و پدر فرہنگ فرہنگ بمعنی خسر - صاحب بول چال حقیقی نیست (اُردو) علاقہ باب - مذکر - ہم فکر این کردہ مولف عرض کند کہ نکات جیسی علاقہ مان -

پدر خستہ | اصطلاح - بقول برہان و جہانگیری یا ستر بیوی کا باپ (خاوند کے لئے) خسر یا

خاوند کا باپ (بیوی کے لئے) مذکر۔

بن رسید ز بہنام چشم چشمہ مهر پد بقدر جزو نخست

پدرزہ اصطلاح۔

بقول برہان روزن

از دو جزو لفظ صریح چہنن نمود کہ جزو دوم ہی

تبرزہ (۱) طعانی باشد کہ آنرا در رومال بندند آرنڈ پورین و وہفتہ بفرمان شاہ و امر وزیر

و از جانی بجائی برند و آنرا کہ گویند و (۲) مہمنی

مولف عرض کند کہ این ترجمہ (ابوالفتح)

حصہ دہرہ و (۳) بقول بعض ہر چیز کہ در رومال

است و عموماً اینقسم ترجمہ کنیت غیر مطبوع

ولنگی بستہ شدہ باشد چہ آن رومال بستہ را مجموع

باشد۔ آنگہ انوری آور دہ ما این را برای

پدرزہ خوانند۔ صاحبان جہانگیری و ناصری و جات

دیگران سندن انیم محاصرین عجم یا ما اتفاق

بر معنی دوم و سوم فافع۔ صاحب سروری گوید کہ

دارند و اگر باستناد انوری کسی اینقسم ترجمہ کند

ہمان (پیرزہ) کہ گذشت خان آرزو در سراج گوید

غلط نباشد (اے دو) ابوالفتح۔ کنیت ہے۔

کہ ہمان کہ بہامی تازی گذشت و جوالہ قوسی و کرنی

پدرکش یا **دشپاہی** را **انشاید** مش

سوم ہم کردہ **مولف** عرض کند کہ این مبدل

وگر شاید بحر شش مہ نپاید این

انست چنانکہ تب و تب و صراحت ماخذ ہمد را نکا کردہ

مشکی است کہ ذکرش صاحبان خزینۃ الامثال

(اے دو) دیکھو پدرزہ۔ بہامی موحده۔

و امثال فارسی کردہ اند و از معنی محل است

پدفتح اصطلاح۔ بقول بہار و اند معنی

ساکت **مولف** عرض کند کہ فارسیان بحق

ابوالفتح۔ فرماید کہ این از تصرفات فارسیان

پادشاہ ظالم می زنند مقصود آنست کہ اگر

است (انوری ۵) ز دست آن پدفتح کرنی

ظالمی پدر خود را کشتہ بر تخت شاہی او نشیند

تحریف پور دین کنیت او شد ز ابتدا و میر پد

شش ماہ گذرد کہ کشتہ شود (اے دو) دکنین

<p>اندر همان (پدر اندر) که گذشت مولف عرض کند که مخفف آن است بجذ الف (آردو) اما لاک پر قابض ہو گا وہ اپنے بیٹے کے ہاتھ مارا تھا دیکھو پدر اندر۔</p>	<p>کچھ تہمین "باپ کا قاتل بیٹے کا مقتول" یعنی جو شخص ہوس دنیا میں باپ کو قتل کر کے اسکے اہلاک پر قابض ہو گا وہ اپنے بیٹے کے ہاتھ مارا تھا دیکھو پدر اندر۔</p>
<p>پدر مرده اصطلاح - بقول بحر و اندر و یونید پدر رود بقول برہان و جہانگیری و ناصری یتیم را گویند مولف عرض کند کہ اسم فاعل ترکیبی است یعنی شخصی کہ پدرش مرده باشد (آردو) یتیم - دیکھو بے پدر۔ پدر مرده اصطلاح - بقول خان آرزو و سیراج حافظ (۷) ماہ کنانی من مسند مصر آن تو شد بوقت مراد پدر زہ کہ گذشت و فرماید کہ ہمان کہ بہ بامی تازی بجایش مذکور شد مولف دوم قانع - خان آرزو و سیراج حوالہ (بدرود) عرض کند کہ در باب موحدہ این لغت را بنیام بامی موحدہ اول) و ہد مولف عرض کند و ہمہ متحققین فارسی زبان ازین لغت ساکت قیاس ما این است کہ در کتابت رای ہملہ در اینجا ہم نقل کردہ اند - صراحت ماخذ این ہما زیادہ شد و این ہمان پدرمہ است کہ می آید گذشت و این مبدل باشد چنانکہ تب و تپ معاصرین عجم ہم ہمین خیال کنند (آردو) (آردو) دیکھو بدرود۔</p>	<p>پدر مرده اصطلاح - بقول بحر و اندر و یونید پدر رود بقول برہان و جہانگیری و ناصری یتیم را گویند مولف عرض کند کہ اسم فاعل ترکیبی است یعنی شخصی کہ پدرش مرده باشد (آردو) یتیم - دیکھو بے پدر۔ پدر مرده اصطلاح - بقول خان آرزو و سیراج حافظ (۷) ماہ کنانی من مسند مصر آن تو شد بوقت مراد پدر زہ کہ گذشت و فرماید کہ ہمان کہ بہ بامی تازی بجایش مذکور شد مولف دوم قانع - خان آرزو و سیراج حوالہ (بدرود) عرض کند کہ در باب موحدہ این لغت را بنیام بامی موحدہ اول) و ہد مولف عرض کند و ہمہ متحققین فارسی زبان ازین لغت ساکت قیاس ما این است کہ در کتابت رای ہملہ در اینجا ہم نقل کردہ اند - صراحت ماخذ این ہما زیادہ شد و این ہمان پدرمہ است کہ می آید گذشت و این مبدل باشد چنانکہ تب و تپ معاصرین عجم ہم ہمین خیال کنند (آردو) (آردو) دیکھو بدرود۔</p>
<p>پدر و درون استعمال - صاحب آصفی پدر و درون استعمال - صاحب آصفی</p>	<p>پدر و درون استعمال - صاحب آصفی پدر و درون استعمال - صاحب آصفی</p>

<p>فرهنگ فرنگ گوید که ترک و داس کردن است (پدر اندر) که گذشت (استاد لیبی ۵) از پدر مولف عرض کند که موافق قیاس است (والد چون از پدر و دشمنی بیند بی) مادر از کینه برو بر وی ۵) چنان که بستم بگسته ریزد و اندک بکشد مانند مادر شود و صاحب سروری فرماید که کند پدر و سرورهای سراسر از آن گریبان را و در جمیع نسخ بوزن غصه فرآمده اما دشمن فخری (آردو) ترک کرنا - رخصت کرنا - بوزن بد اثر آورده بای اول تازی ۵)</p>	<p>پد فوز اصطلاح - بقول اندوناصری مراد گریان بدست بی تو پیوسته تخت ملک پادشاه پتقیز مولف عرض کند که مبدلش چنانکه در قشتم یتیم طفلی در دست بندد بی (ناصر خسرو ۵) وزر و دشت و حقیقت این بها بخاند کور (آردو) زین بندد بسی را در خورد و جز در نیست بی و یکو و پتقوز - زیر از بیوفانی شکرش بی حجر نیست بی صاحب</p>
<p>پد مه بقول برهان و جهانگیری و سروری و ناصری گوید و مولف را با او اتفاق که این رشیدی و جامع بر وزن صدمه یعنی حصه و زلمه محقق بهمان (پدر اندر) است که بجایش گذد و بهره باشد و هر چیز را نیز گویند که در لنگی و دمالی بحذف رای همله و الع و تصرف و حرکات بسته باشند مولف عرض کند ما باعتبار سوری حروف داخل محاوره باشد و بس (آردو) و جامع که محققین اهل زبانند این را اسم جامد فاری و یکو پدر اندر - زبان دانیم (آردو) و یکو بد زه -</p>	<p>پد وازر اصطلاح - بقول برهان بر وزن پد وازر (۱) مراد معنی اول بد وازر و (۲) بقول مولف و سروری و ناصری و رشیدی و موی یعنی بهمان اگر دگر و کلاه و دمان انسان و حیوانات و غیر باشد</p>

از جانب بیرون و (۳) منقار مرغان - صاحب نیا فہیم (اُرو) دیکھو بدرزہ -

جہانگیری بر معنی اول قانع (شمس فخری ۷) ملاذ پدہ بقول برہان و جہانگیری و سروری و رشیدی

سیف و قلم خسرو ستارہ چشم پدہ کہ بہست خلق جہاں و سراج و جامع بفتح اول و ثانی (۱) نام و مختصیت

راجناب او پدہ و از پدہ صاحبان ناصری و رشیدی کہ ہرگز بار و میوہ نہ بد و بحر بی عزت خوانند و (۲)

می فرمایند کہ ہمان پتہ از کہ بہ بای ناصری و فوتانی بضم اول چوب بوسیدہ باشند کہ آنرا آتشگیر و سنا

گذشت مولف عرض کند کہ این مبدل آنست و بحر بی حراتہ گویند و فرماید کہ بانی معنی بفتح اول ہم آمد

بمعنی اولش و معنی دوم و سوم را ما در مویہ نیا فہیم (شاعر ۷) این پنج و رختیت کہ می نار و بار کو بید

و این معنی فوز است - عجب است از محققین کہ پدہ و سر و سفید ارچنار پدہ (حکیم نزاری قہستانی ۷)

ہمین یک سند شمس فخری را بر بد و از ہم نقل کرده اند سہم تو او گنجد بہ بیکان بید برگ پدہ بر پیکر معاند

(اُرو) (۱) دیکھو بد و از کہ پہلے معنی (۲) و تو لرزہ چون پدہ پدہ (شمس فخری ۷) خسرو عظم

جمال دین و دنیا آنکہ بہست پدہ آتش تیغ و راجا (۳) دیکھو پتہ -

پدہ و زہ اصطلاح - بقول مویہ بختین مراد و تن اعدا پدہ پدہ صاحب ناصری بر معنی اول قانع

پدہ و پدہ زہ مولف عرض کند کہ حقیقت این مولف عرض کند کہ ما بر (بدہ) کہ بوسندہ گذشت

بر بد زہ در موحہ بیان کردہ ایم اگر سند استما حقیقت ماخذ عرض کردہ ایم - حیث از محققین کہ

این بدست آید تو انیم عرض کردہ کہ مبدل بدرزہ ہمین دو شعر شاعر و نزاری را در انجا ہم نقل کردہ

باشند چنانکہ کلا رو کلا و مخفی مباد کہ این لغت (اُرو) (۱) دیکھو بدہ کے تیسرے معنی (۲) دیکھو

را در بعضی نسخہ قلمی مویہ غیر از نسخہ مطبوعہ نوکشتہ بد کے چوتھے معنی -

پدید صاحب اند بخواه فرہنگ فرنگ گوید کہ بالفتح و کسر دال ابجد و فتح جیم عربی بمعنی فلوس ماہی و سیم ماہی باشد و بموجبہ اول ہم آمدہ **مولف** عرض کند کہ محققین فارسی زبان در موحده این را ترک کردہ اند و درینجا ہم غیر از انند و گیری از محققین اہل زبان ذکر این نکرد اگر سند استعمال پیش شود تو انیم گفت کہ اسم جامد فارسی قدیم است معاصرین عجم ہم بر زبان نذرند (اردو) فلس بقول آصفیہ - مذکر - مچہلی کا کہپرا - مچہلی کے اوپر کا چہلکا -

پدید بقول بہار بالفتح ظاہر و آشکار و فرماید کہ بعضی از اہل تحقیق گفتہ اند کہ بہ بای تازی است و گوید کہ عجب از صاحبان فرہنگ کہ این لغت را قلم انداز کردہ اند بہر تقدیر بالفتح آمدن و آوردن و کردن مستعمل **مولف** عرض کند کہ اصل این بید با موحده است بمعنی در مشاہدہ و کنایہ از ظاہر و آشکار اوج حق آنست کہ این محقق (بید آرد) است کہ اسم مفعول ترکیبی است یعنی بمشاہدہ آمدہ شدہ و کنایہ از ظاہر و مجازاً مجرب و بید ہم بدین معنی مستعمل شد کہ در موحده گذشت و این مبدل آن چنانکہ تب و تب و سند استعمال و ملحقات می آید (اردو) دیکھو بید -

<p>پدید آمدن استعمال - صاحب آصفی پدید آوردن استعمال - صاحب</p> <p>ذکر این کردہ از معنی ساکت مولف عرض آصفی ذکر این کردہ از معنی ساکت مولف</p> <p>کند کہ بمعنی ظاہر شدن است (حافظہ) عرض کند کہ متعدی مصدر گذشتہ بمعنی ظاہر کردن</p> <p>پدید آمد رسوم بیوفائی پنداند از کس نشان (ابوشکورہ) همان میوہ تلخ آرد پدید پند از و چرب و تر</p> <p>آشنائی پند (اردو) ظاہر ہونا - آشکارا ہونا - می نخواہد برید پند (اردو) ظاہر کرنا -</p>	
--	--

<p>پدید آورده اصطلاح - بقول سفرنگ تقدیر می توان گفت که مرکب است از پدید بشرح نسبت و سومی فقره (نامه شت ساسان) بمعنی ظاهر و آرا که بمعنی آورنده است چه مایات نخست (معنی ۱) مصنوع و مخلوق مولف اشیا را و وجودی باشد یکی در زمین و عقل و دوم عرض کند که (۲) بمعنی حقیقی - اسم مفعول مصدر در خارج پس مایهتی از مایات چون در خارج (پدید آوردن) و بمعنی اول مجاز معنی دوم (آوردن) ظهوری کند گویند خود را بر عرصه ظهوری آورد (۱) مصنوع - بنایا هوا - مخلوق - پدید آید هوا - نوشتن را ظاهر می سازد پس حاصل معنی پدید (۲) ظاهر کیا هوا - نیز همان ظاهر شونده بود و خود آدمی گوید که می توان</p>	<p>پدیدار بقول برهان بر وزن خرید اینج مرکب باشد از بدید و آ که کلمه نسبت است اول بمعنی (۱) ظهور باشد که از ظاهر شدن و چنانچه در خریدار و پرستار و اگر گوئیم که مزید علیهم نمایان گردیدن است و (۲) بمعنی موجود چنانکه پدید است بر قیاس زنگ و زنگار و کرد و کردار گویند پدید آمد یعنی موجود شد - صاحب سر و گوشت و گفتار و جمیست مولف عرض کند که گوید که (۳) بمعنی باقی و (۴) مقاومت کننده بیچاره بهار و استادش خیر المذتین هر دو ورین لغت بسیار و (۵) بمعنی تند و تیز و جلد و (۶) روز بستم از راه جگر کاوی کرده اند و اصل همین قدر کافی است که ملکی - صاحب نامری نسبت معنی اول گوید که این اسم مفعولی ترکیبی و مرکب از موحده که افاده معنی در پارسی بدید آرا است که ظاهر شدن و بدید آرا کند و بمعنی مشاهده و آرا امر حاضر از آوردن معنی لفظی این آمدن است - بهار گوید که جناب خیر المذتین مشاهده آورده شده و کنایه از ظاهر و بدید که گذشت حقیقتش می فرمایند که مشهور بیامی فارسی است و بدین موحده اول بدل بیامی فارسی چنانکه اسب و اسب</p>
--	---

و معنی دوم و سوم مجاز آن و نسبت معنی چهارم پنجم یکجفتہ پدیدار بود و نرگس دشتی پڑوان نرگس و ششم نظر باعتبار سرور و محقق اہل زبان است چشم تو ہمہ سالہ پدیدار پڑ (اُردو) ظاہر رہنا۔ اسم جادو انیم (اُردو) (۱) ظہور (۲) موجود (۳) **پدیدار شدن** استعمال۔ صاحب آصفی

باقی (۴) برابری کرنے و اظا (۵) تند۔ تیز۔ جلد۔ از معنی ساکت مولف عرض کند کہ بمعنی (۶) ماہ ہائے ملکی یعنی شمسی سے میسورین و کاناہ۔ نگ ظاہر شدن است (محمود شوشتری ۷) **پدیدار آمدن** استعمال۔ صاحب آصفی از معنی ہستاشد آن وحدت از ان کثرت پدیدار پڑ یکی مولف گوید کہ بمعنی ظاہر شدن (نظامی ۷) را چون شمردی گشت بسیار پڑ (اُردو) قیاس عقل مازینجاست پرکار پڑ کہ صانع را دلیل ظاہر ہونا۔

آمد پدیدار پڑ (اُردو) و یکپو پدید آمدن۔ صاحب

پدیدار آوردن استعمال۔ صاحب آصفی از آصفی از معنی ساکت مولف گوید کہ بمعنی

معنی ساکت مولف عرض کند کہ مراد پدید آوردن ظاہر کردن است (فردوسی ۷) چوبزرق جم کہ گذشت (کمال اصفہانی ۷) عکسی از رنگ اڑہ بر کار کرد پڑ یک جم و دیکر پدیدار کرد پڑ خوشش بر رخ خورشید افتاد پڑ اثرش در دل کان (اُردو) ظاہر کرنا۔

معنی پدیدار آورد پڑ (اُردو) و یکپو پدید آوردن استعمال۔ صاحب آصفی

پدیدار بودن استعمال۔ صاحب آصفی از معنی ساکت مولف عرض کند

از معنی ساکت مولف عرض کند کہ بمعنی کہ بمعنی ظاہر و آشکار شدن است (حافظ ظاہر و آشکارا بودن (رودکی ہمعندی ۷) ۷) فردا کہ پیشگاہ حقیقت شود پدید پڑ شرمند

<p>رهروی که نظر بر مجاز کرد و (اَرُو) ظاهر برزنا پدید گشتن استعمال - صاحب آصفی بزرگ</p>	<p>پدید کردن استعمال - صاحب آصفی بزرگ این از معنی ساکت مولف عرض کند که از معنی ساکت مولف گوید که متعدی مصدر گشت مراد و پدید شدن است (خسرو)</p>
<p>بمعنی ظاهر کردن (فقیر) در تو پدید آمد است رفت زمین را چو حجاب از میان بگشت هر که ترا پدید کرد و تا بخود آشتانده پی نبری خدای پدید از نه آب آسمان ب (اَرُو) ظاهر برزنا را ب (اَرُو) ظاهر کرنا -</p>	<p>و یکهو پدید شدند -</p>

پدیدار بقول برهان و ناصری و اتندو (جهانگیری در ملحقات) با سین بی نقطه بر وزن پدیدار بر سر کاری رفتن باشد که پیش ازین شروع در آن کرده باشند **مولف** عرض کند که معنی حقیقی این آما دگی بر کاری که آغازش شده و ما این را اسم جاد فارسی زبان دانیم (اَرُو) کسی ایسے کام پر آما دگی جس کا آغاز ہو چکا ہو - مونت -

بای فارسی با ذال مجمله

<p>پذیر بقول مؤید و اتندو بحواله فرنگ فرنگ خرم و آراسته و فرماید که در صفات عارض و عیش مستعمل (میر مخبری) فرخنده با و بزم تو بالقیف و اشتهای پذیرام با و عیش تو باللیل و النهار ب (بدر چاچی) تا بزین زرخور شیرین باشد صعوته جرمه پذیرام ز رانده و ده عمان ب (فخر الدین)</p>	<p>بکسر اول و فتح ذال مجمله همان پذیر که گذشت مولف عرض کند که مبدل پذیر است همچون آرد و آذر که بعضی عجمیان عرب این قسم تصرف در لغات کرده اند (اَرُو) و یکهو پذیر -</p>
<p>پذیرام بقول بهار و مسوری با کسر معنی اگر گانی (اگر چه راه نپذیرام باشد بپذیرام)</p>	

خوش و فرجام باشد بخدا صاحب سروری فرماید که
 و فتح میم یعنی خوش و خورم و آراسته شود و سندش
 و نسخ دیگر بهای تازی هم مولف عرض کند
 از گرگانی همان که بر پدر ارام گذشت مولف
 که با حقیقت ماخذ این را بر پدر ارام عرض کرده ایم
 عرض کند که ببدل همان (پدر ارام) که بدال جمله بجایش
 که بدال جمله گذشت و در اینجا همین قدر کافی است
 گذشت و با حقیقت این را بهر را بنجایان کرده ایم
 که این مبتدل آنست چنانکه آرد و آرد (اُردو)
 و در اینجا همین قدر کافی است که این مبتدل
 آنست چنانکه آرد و آرد (اُردو) خوش هوا
 و یکپو پدر ارام اور پدر ارام -
 پذیر امد بقول سروری بکسر و سکون ذال معجم آراسته هوا - خوشی - آراستگی - مونث -

پذیرفت | اصطلاح - بقول برهان و ناصری بکسر اول و سکون ثانی در ای بی فقط و ضمیم
 بفا و فوقانی زده ماضی پذیرفتن یعنی قبول کرد و معترف شد مولف عرض کند که اصل این
 پذیرفت است بمعنی قبولیت و این اسم جامد فارسی زبان و اسم مصدر (پذیرفتن) تحتانی
 حذف شده پذیرفت باقی ماند و همین است بمعنی تحقیق و آنچه ماضی مطلق است مشتق مصدر
 باشد و ضرورت بیان مشتقات نباشد حیف است از محققین که معنی حقیقی را گذاشتند و ذکر
 مشتق کردند (اُردو) قبولیت - مونث -

پذیرفتار | اصطلاح - صاحب سروری
 فارسی حذف شد و حقیقت (پذیرفت گار) همانجا
 گوید که مراد پذیرفتار است با کسر معنی
 عرض کنیم (اُردو) و یکپو پذیرفتار -
 قبول کننده مولف عرض کند که این محقق
 پذیرفتار استعمال - بقول برهان باکاف
 (پذیرفت گار) است که بجایش می آید کاف
 بالف کشیده و ای قرینیت زده بمعنی قبول کردن

و اعتراف نمودن - صاحب سروری فرماید که بجایش مذکور نشود (اَرُو) قبولیت - موث -
 که بمعنی قبول کننده (شیخ نظامی) چو روشن **پذیرفتن** | استعمال - بقول برهان و جهانگیری
 گشت بر شا پور کارش پو بصد سو گند شد بمعنی قبول کردن و اعتراف نمودن و بقول بحر
 پذیرفتگارش پو صاحب موید همزمان سروری محقق پذیرفتن که می آید و فرماید که سالم التصریف
مولف عرض کند که محقق پذیرفتگارش **است مولف** عرض کند که پذیرفتن که می آید
 و در آخر این از قبیل گناه کار و امثال آن که اصل است و این محقق آن بحدف تخفانی و نیز بجا
 افاده بمعنی فاعلی کند - صاحب برهان و معنی قدر کافی است و صراحت ماخذ هم در اینجا می آید
 این از نزاکت کار نگرفت (اَرُو) قبول بعضی معاصرین عجم پذیرفتند را مضارع گویند و
 و بر زبان دارند و خیال ما هم همین است اندین **کرنے والا** -
پذیرفتگاری | استعمال - بقول بهار لکسر صورت باید که این را کامل التصریف و انیم
 بمعنی قبول کردن **مولف** عرض کند بمعنی (اَرُو) قبول کرنا - و یکپو پذیرفتن -
 حاصل بالمصدر است و یای مصدری بر پذیرفتگاری **پذیرفته** | بقول - برهان بر وزن دل برده
 زیاده کرده اند و گیرینج (اَرُو) قبولیت موث بمعنی اقرار و اعتراف کرده و قبول نموده **لف**
پذیرفتگی | استعمال - بقول رشیدی بمعنی عرض کند که بر ماضی مطلق مصدر پذیرفتن های پو
 قبول حاصل بالمصدر است **مولف** عرض زیاده کرده که افاده معنی مفعولی کند و معنی این
 کند که سنی این قبولیت است و حاصل بالمصدر قبول کرده شده (اَرُو) قبول کیا هوا - اعتراف
 پذیرفتن باشد که می آید و این محقق پذیرفتگی است **کیا هوا** -

<p>پذیر بقول انند بخواله فرنگ بالفتح و بتحقیق ما (۳) اسم مصدرش که مصدری بود و</p>	<p>و ضم ذال مجهله بر وادفعنا یعنی پودنه را گویند</p>
<p>مولف عرض کند که صاحب محیط ذکر مستقل</p>	<p>حالا متروک التصریف و پذیرانیدن که می آید</p>
<p>این نکر و حقیقت معنی بر بود آن گذشته و دیگر</p>	<p>متحدی بهمان پذیریدن و پذیر معنی اولش امر حاضر</p>
<p>محققین فارسی زبان این را ترک کرده اند اگر</p>	<p>بهمان پذیریدن و مضارع آن پذیر و پس معنی</p>
<p>استعمال این بدست آید تو انیم عرض کرد که اسم</p>	<p>سوم این قبول است و پس (ارو) (۱)</p>
<p>جاء فارسی زبان است مجز و قول انند و فرنگ</p>	<p>قبول کرے والا (۲) قبول کرد (۳) قبول کند</p>
<p>فرنگ کافی نیست ازینکه معاصرین عجم هم ازین بخیرند</p>	<p>پذیر بقول برهان بر وزن لفظ (۱) یعنی</p>
<p>(ارو) و دیگر بود آن -</p>	<p>روان شونده و پیش رونده مولف عرض</p>
<p>پذیر بقول برهان و سروری بر وزن وزیر</p>	<p>کند که مجاز معنی دوم است که می آید و حقیقت</p>
<p>(۱) قبول کننده را گویند و (۲) امر باین معنی هم</p>	<p>لفظی بهمانجا بیان کنیم که بهمان معنی اصل است</p>
<p>قبول کن (سعدی ۷) خداوند بخشنده و بزرگوار</p>	<p>(ارو) چلنے والا - پیشرو -</p>
<p>کریم خطا بخش و پوزش پذیر (عطاری ۷)</p>	<p>قبول کن (سعدی ۷) خداوند بخشنده و بزرگوار</p>
<p>یا حسان خود پوزش من پذیر (که جز تو ندارم)</p>	<p>و فرمان بردار و قبول کننده چه پذیرائی معنی</p>
<p>کسی دستگیر (مولف عرض کند که معنی اول)</p>	<p>فرمان برداری باشد - صاحب رشیدی گویند</p>
<p>بدون ترکیب حاصل نمیشود پس این را معنی</p>	<p>معنی پذیرنده - بهار میفرماید که معنی قبول کننده</p>
<p>اول گفتن خطاست و معنی دوم امر حاضر پذیرد (نظامی ۷) سته نامور تمام او</p>	<p>صاحب سروری بر پذیرای که فرید علی پهن است</p>

فیلقوس پذیرای فرمان اور دم و روس پذیرا بر صورت است مولف عرض کند کہ
 مولف عرض کند کہ محققین بالا این را اسم مجاز معنی دوم است (اُردو) ہیولا۔ بقول
 جامد دانستہ اند و غور بر حقیقت قواعد زبان نکو آصفیہ۔ ہر چیز کا مادہ۔ حکما کے نزدیک وہ جو
 الف زیادہ شد بر امر حاضر (پذیریدن) کہ ذکرش جو صورت جسمی کا محل ہو وہ مادہ عالم جو صورت
 بر (پذیر) گذشت و این الف زائدہ افادہ معنی (شکال کی قابلیت رکھتا ہے۔ سندر
 فاعلی کند چنانکہ وانا و مینا و گویا و شنو و امثال (۵) پذیرا۔ بقول برہان بمعنی پیشوا مولف
 آن و معنی لفظی این قبول کنندہ و کنایہ از فرمان عرض کند کہ مجاز معنی اول گیریم (اُردو) پیشوا
 و سخن شنو (اُردو) قبول کرنے والا سخن شنو و یکہو برابر کے دوسرے معنی جس پر پیشوا کا
 فرمان بردار۔ بیان ہے۔

لف

(۳) پذیرا۔ بقول برہان تفسیر مقبول کہ قبول (۶) پذیرا۔ بقول برہان بمعنی استقبال مولف
 کردہ باشد بہار گوید کہ بمعنی قبول کردہ شدہ عرض کند کہ مجاز معنی پنجم باشد و مجاز معنی
 ہم۔ مولف عرض کند کہ حاصل بہان معنی دوم کہ پیشوا را بمعنی پیشوائی استعمال کردند
 فاعلی است کہ بحالت ترکیب ظاہر شود چنانکہ (اُردو) دیکھو استقبال۔

(۳۷۸)

پذیرای دل کہ حاصل این مقبول دل است پذیرا آمدن استعمال۔ بمعنی مقبول شد
 صاحب سروری ذکر بہین معنی بر (پذیرای) (ظہوری ۵) چنان نگرفتہ رنگ تیرگی آئینہ
 کردہ کہ مزید علیہ این است (اُردو) مقبول۔ صبح پو کہ از خورشید صیقلگیر پذیرای جلا آید پو
 (۴) پذیرا۔ بقول برہان بمعنی ہیولی کہ در (دولہ ۵) تا ظہوری خجل از چارہ گر بہا نشود

در و من گاه پذیرای فسون می آید مؤلف دیگر هیچ (اُر دو) مقبول بات معقول بات پیش	
عرض کند که موافق قیاس است عینی نیست که در پذیرا شدن استعمال - بقول بحر (۱)	
سند پذیرای مستعمل که مزید علییه همان پذیراست پیش رفتن و استقبال کردن و (۲) مقبول	
شدن - صاحب آصفی ذکر این کرده از معنی (اُر دو) مقبول هونا -	
پذیرا افتادن استعمال - صاحب آصفی ساکت مؤلف عرض کند که موافق قیاس	
ذکر این کرده از معنی ساکت مؤلف عرض است و بنیال ما شامل باشد بر همه معانی	
کنند که از معاصرین عجم تصدیق این می شود که پذیرا که گذشت مخفی مباد که پذیرای بنیاد است	
مرادف مصدر گذشته است (اُر دو) و یکپو یا مزید علییه همین پذیراست (نظامی ۵) گزینی	
بیباکی و دین پروری که پذیرا شدندش پیغمبر	پذیرا آمدن -
پذیرا بودن استعمال - صاحب آصفی (جمهوری ۵) تیرش بقصد صید پذیرای زره	
شد است که نازم ز زخم با که برایم زره شد است	
(اُر دو) (۱) استقبال کرنا (۲) مقبول هونا -	
پذیرا اصطلاح - بقول انند و موید	
یکی پذیرا که کل معنی جس پر به شامل است -	
پذیرا سخن اصطلاح - بقول موید معنی	
معنی فرمان برداران مؤلف عرض کند که	
معاصرین عجم و دیگر محققین ازین ساکت اگر سند	
قلب اضافت سخن پذیراست معنی سخن مقبول	
استعمال پیش شود تو انیم قیاس کرد که منفعت	

<p>(فرمان پذیران) باشد اگر پذیرا را که بمعنی (۱) قبول و فرمان برداری و پذیرش فرمان بردار و محکوم بر معنی ووش گذشت جمع صاحب رشیدی این را مراد و پذیرفتگی و پذیرایی کردیم بقاعده فارسی (پذیرایان) باشند و داند بمعنی قبول و فرماید که حاصل بالمصدر است جا دارد که این را محقق آن هم قیاس کنیم و این صاحب روزنامه بحواله سفرنامه ناصرالدین شاه بهتر از آن است ولیکن بنظر سکوت محققین و ملاقات (۲) ملاقات است و صاحب بول عجم مجرود قول اند و موید را که برهینند از او ندیده چال بحواله معاصرین عجم می فرماید که (۳) بمعنی این کافی ندانیم (اگر دو) فرمان بردار لوگ - استقبال و پیشوائی است مولف عرض کند پذیرانیدن بقول بحر کسبیرین بمعنی قبول که این حاصل بالمصدر پذیرانیدن است گنایان و معترف گردانیدن و فرماید که کامل چنانکه پذیرای و پذیرش حاصل بالمصدر پذیریدن التصریف است و مضارع این پذیراند و پذیرفتگی و مخففت پذیرفتگی) هر دو حاصل بالمصدر صاحبان اند و موید هم ذکر این کرده اند مو (پذیرفتن و پذیرفتن) و معنی اول این قبولیت و عرض کند که متعدی مصدر (پذیریدن) است و معنی دوم و سوم مجاز آن (اگر دو) (۱) قبولیت که حالا متروک است و مضارعش پذیرد و امر موث (۲) ملاقات - موث (۳) پیشوائی - پیشوای</p> <p>ماضیش پذیر یا دگار دوست و اسم مصدرش پذیرایی شدن مصدر اصطلاحی - صاحب رهنما بحواله سفرنامه ناصرالدین شاه همان (پذیر) که بمعنی سومش گذشت (اگر دو) قبول کرانا - اعتراض کرانا - معترف کرنا قبول کرانا چار ذکر ماضی مطلق این کرده گوید که بمعنی خاطر پذیرایی استعمال - بقول اند بحواله فریبگ فریبگ و تواضع شد پس معنی این مصدر خاطر و تواضع</p>	<p>معنی (۱) قبول و فرمان برداری و پذیرش (۲) ملاقات است و صاحب بول عجم مجرود قول اند و موید را که برهینند از او ندیده چال بحواله معاصرین عجم می فرماید که (۳) بمعنی این کافی ندانیم (اگر دو) فرمان بردار لوگ - استقبال و پیشوائی است مولف عرض کند پذیرانیدن بقول بحر کسبیرین بمعنی قبول که این حاصل بالمصدر پذیرانیدن است گنایان و معترف گردانیدن و فرماید که کامل چنانکه پذیرای و پذیرش حاصل بالمصدر پذیریدن التصریف است و مضارع این پذیراند و پذیرفتگی و مخففت پذیرفتگی) هر دو حاصل بالمصدر صاحبان اند و موید هم ذکر این کرده اند مو (پذیرفتن و پذیرفتن) و معنی اول این قبولیت و عرض کند که متعدی مصدر (پذیریدن) است و معنی دوم و سوم مجاز آن (اگر دو) (۱) قبولیت که حالا متروک است و مضارعش پذیرد و امر موث (۲) ملاقات - موث (۳) پیشوائی - پیشوای</p> <p>ماضیش پذیر یا دگار دوست و اسم مصدرش پذیرایی شدن مصدر اصطلاحی - صاحب رهنما بحواله سفرنامه ناصرالدین شاه همان (پذیر) که بمعنی سومش گذشت (اگر دو) قبول کرانا - اعتراض کرانا - معترف کرنا قبول کرانا چار ذکر ماضی مطلق این کرده گوید که بمعنی خاطر پذیرایی استعمال - بقول اند بحواله فریبگ فریبگ و تواضع شد پس معنی این مصدر خاطر و تواضع</p>
---	--

کسی شدن است مولف عرض کند که این مرکب	این است مولف عرض کند که موافق قیاس
است از همان پذیرائی که بجایش گذشت بر سبیل	و مصدر این می آید و این اسم مصدر آن هم که
مجاز موافق قیاس (اَر دو) خاطر تواضع هونا -	صراحت کامل بر مصدر کنیم (اَر دو) دیکو پذیرفت
پذیریش	بقول برهان یعنی اول و کسر رابع
استعمال - بقول سروری مراد	پذیرفتار
و سکون شین فقط و امینی قبول و فرمان برداری	پذیرفتار که گذشت مولف عرض کند که این
باشد - صاحب انند ذکر این بحواله فرہنگ فرنگ	اصل است و آن مخفف این صراحت ماخذ
کرده گوید که مثل پذیران - صاحب سروری گوید که	سدر انجا کرده ایم (اَر دو) دیکو پذیرفتار -
بمعنی قبول باشد (نظامی ۵) خردمند و از	پذیرفتگار
استعمال - بقول برهان باکان	استعمال - بقول برهان باکان
پذیریش تنافض پو بنوعی در بدر یا تنافض پو	بالف کشیده و براسی قرشت بمعنی (۱) فرمانبردار
مولف عرض کند که این حاصل بالمصدر	و قبول کننده و مقرو و معترف و (۲) سردار و
همان مصدر (پذیریدن) است که اشاره آن	ریش سفید قوم را نیز گویند - صاحب سروری
بر پذیرانیدن گذشت بمعنی قبولیت صاحب انند	بر معنی اول قانع (سراج الدین راجی ۷)
و رطل افتاد (اَر دو) قبولیت - موث -	پذیرفتگار سخن های نفخ پو بود آنکه اورا از شہوت
پذیرفت	استعمال - بقول برهان و سرور
ماضی پذیرفتن است یعنی قبول کرد (استاد قیسی	پذیرفتگار که گذشت مخفف این و هر دو بکاف
۵) پذیرفت از و شهریار آنچه گفت پو گل ریش	فارسی است و معنی دوم مجاز معنی اول که سردار
از تازگی بر شگفت پو و فرماید که پذیرفت مخفف	قوم هم ناز بردار قوم است - حقیقت ماخذ پند

مذکور (اردو) قبول کرنے والا فرمانبردار
(۲) سردار قوم - مذکر -
و محقق این (پذیرفتن) فکر معنی اول و دوم کرد

پذیرفتگاری استعمال - بقول انند (مولوی معنوی ۱۵) این دل چون سنگ را تا پنجه

بحواله فرہنگ فرنگی معنی فرمان برداری و
اقرار و اعتراف مولف عرض کند بزیادت (۳) معنی گرفتن بهم (سعدی ۵) تا خرقه می پذیرد

بای مصدری در آخر پذیرفتگاری موافق قیاس
است (اردو) فرمان برداری - موثقت - اعتراف
پذیرفتگی استعمال - بقول رشیدی معنی کردن و (۵) یافتن (نظامی ۱۵) همان سخن گنجی

قبول مولف عرض کند که اصل همان پذیرفتگی که پذیرفته بود و فاکن بخیزی که خود گفته بود (صائب
که مذکور شد و صراحت معنی و ماخذ بدر آنجا گذشت ۱۵) آشفتنکی ز عقد پذیرد و ماغ ما بود فانوس

(اردو) دیکھو پذیرفتگی -
گرد باد شود بر چراغ ما بود (حافظ ۱۵) نام حافظ

(الف) پذیرفتن استعمال (الف) بقول رقم نیک پذیرفت ولی بود پیش رندان رقم سود و

(ب) پذیرفته برهان و جهانگیری مصدر زبان این همه نیست بود مولف عرض کند که

(۱) معنی فرمان برداری کردن و (۲) قبول معنی دوم اصل است و دیگر همه معانی بر سبیل

نمودن و (ب) معنی قبول نموده - صاحب بحر مجاز و (ب) ماضی مطلق (الف) است که بای

گوید که بکسر اول و بای معروف و ضم رای توشتا هنوز در آخرش آمده افاده معنی مفعولی کند و معنا

کامل التصریف و فرماید که بفتح اول نیز آمده و این (پذیرفتد) که بر زبان نیست و عوض این

مضارع پذیریدن مستعمل است یعنی پذیرد۔ اسم مصدر این همان پذیرفت کہ بجایش گذشت کہ مرکب شد با علامت مصدر (تن) و یک فوقانی حذف شد (اگر دو) (الف) (۱) فرمانبرداری کہندہ و فرماید کہ اینکہ توسی یعنی استقبال نوشتہ کرنا (۲) قبول کرنا (۳) لینا (۴) اقرار اور وعدہ کرنا (۵) پانا (ب) الف کا مفعول۔	و فرمانی و (۳) فرمان برداری و (۴) ر بگذر صاحبان ناصری و جہانگیری بر معنی دوم قافہ خان آرزو و در سراج گوید کہ (۵) بمعنی استقبال کنندہ و فرماید کہ اینکہ توسی یعنی استقبال نوشتہ و نیز کہ معنی سوم گوید کہ بمعنی قبول کرنا قول کسی ہم خطا است چہ پذیرفتن و اصل بمعنی
پذیرندہ استعمال۔ بقول انشد بحوالہ فرہنگ فرنگ بمعنی قبول کنندہ مولف عرض کند کہ اسم فاعل همان پذیریدن است کہ ذکرش بر پذیرفتن و پذیرانیدن گذشت و این را بیچ با پذیرفتن نیست و وجود این ہم تصدیق وجود مصدر پذیریدن می کند کہ تروک است (اگر دو) قبول کرنے والا۔ اسم فاعل مصدر پذیریدن شامل ہے اس کے تمام معنوں پر جن کی صراحت پذیرفتن پر ہوئی۔	قبول کردن چیزی است مطلق خواہ قول خواہ فعل چنانکہ نقش پذیرد و از زمین مانع است (پذیرا) بمعنی سیوی و فرماید کہ انچه بر بان بالفتح نوشتہ ہم خطا است (حکیم سنائی ۷) منزل عفو او بدست گناہ پو لشکر لطف او پذیرد رادہ (استاد عنصری ۷) سوال رقتی پیش عطا پذیرد اکنون پو ہمہ عطای تو آند پذیرد پیش سوال پو صاحب سروری بند کہ معنی دوم معنی سوم را ہم آرد۔ صاحب جامع پذیرا و پذیرہ ہر دو مراد یک دیگر داند مولف عرض کند کہ ما اتفاق داریم با صاحب جامع و این را امثال
پذیرہ استعمال۔ بقول بر بان بروزن کبرہ بمعنی (۱) پیشوا و (۲) استقبال کسی یا چیزی	

<p>(پذیرا) می دانیم کہ بالغ آخر گذشت الف بدل شدہ بای ہوز چنانکہ یاسا و یاسہ معنی سو حقیقی است و دیگر معانی مجاز آن و این شامل باشد</p>	<p>برہمہ معانی پذیرا و معنی چہارم را کہ بر پذیرا مذکور نہ شد طالب سند استعمال می باشیم (آر دو) ویکو پذیرا - (۴) رگنذر - ویکو پریدہ -</p>
--	--

بای فارسی بارای مہملہ

پہر بقول برہان و جہانگیری و سمروری و ناصری و جامع بفتح اول و سکون ثانی (۱) معروف است
کہ بال و پو باشد و عربان ریش خوانند - صاحب رشیدی صراحت فرید کند کہ انچہ از بال مرغان
کہ جناح گویند بر وید بہار گوید کہ ترجمہ ریش است اعم از نیکہ از جناح باشد یا از جای دیگر و
فرماید کہ بتجفیف و تشدید ہر دو آمدہ (خواجہ جمال الدین سلمان ۷) جبریل را تجلی شمع جلال
او پو پر مہملہ و اسوختہ بی پرو بال یافت و خان آرزو در سر لاج گوید کہ انچہ رشیدی گفتہ کہ از
بال مرغان روید کہ جناح گویند - غلط و عام است از نیکہ از جناح روید یا از جای دیگر مثل گردن
و سیمینہ - صاحب محیط بر ریش گوید کہ بفارسی پرو بہندی پیکہ نامند و آن عبارت از پر طیور
است و بقول شریف چون پر طائر سوختہ خاک تر آن بر جراح است باشد تجفیف و الصاق آنہا نا
و چون انبویہ پر طیور جد اگر دہ بسوزانند و شستہ خشک نمایند و در مینی و مند و رجبس رعان
کہ بیج چیز بنجد نہ شود و مجرب است (الخ) مولف عرض کند کہ اسم جامع فارسی زبان است
(آر دو) پر - ویکو بال کے دوسرے معنی -

(۲) پر - بقول برہان و جہانگیری و رشیدی و ناصری و جامع بفتح از سر کتب تا سر انگشتان
صاحب جہانگیری صراحت فرید کند کہ این را بال ہم گویند (ناصر خسرو ۷) بر فلک بی پا و پر

دانی که نتوانی شدن پو پس چرا بر ناوری از دین و دانش پا و پر پو (فردوسی ع) نه مروی نه دانش
نه پامی و نه پر پو خان آرزو بند کر معنی بالا گوید که تحقیق آنست که پامی و پر معنی زور و قوت و مجسمه
تاب و طاقت است بجز از نه به حقیقت مولف عرض کند ما اتفاق داریم با خان آرزو که اتفاقاً
پر برای انسان بجز از است (آرزو) کا ند به سے انگلیون تک - سالم ماته - مذکر -

(۳۳) پر - بقول برهان و جهانگیری و رشیدی و ناصری و جامع بالفتح و شعی و پر نور (مولوی
معنوی ع) چشم را صد پر ز نور عکس رخسار شما پو ایکه هر دو چشم را یک پر سباده ابی شمار پو خان
آرزو و در سراج گوید که مختلف پر تو خواهد بود و مولف عرض کند که با خان آرزو اتفاق داریم -
(آرزو) پر تو - بقول آصفیه - اسم مذکر - فارسی - فروغ - روشنی - شعاع -

(۳۴) پر - بقول برهان و سروری و رشیدی و ناصری و بهار و جامع و سراج بالفتح و امن و کناره
هر چیز همچون پر کلاه یعنی و امن کلاه و کناره کلاه و پر بیابان و پر مینی هم بنظر آمده که معنی و امن
بیابان و کناره مینی باشد - صاحب جهانگیری صراحت فرمید کند که با معنی پر هم آمده (حکیم
النوری ع) هر چه پودی کشاد بند قبا پو او فردمی کشید پر کلاه پو خان آرزو و در سراج گوید که آنچه نمینی
به موعده گذشت اغلب که آن نصیحت باشد مولف عرض کند که منقذ پر می نماید و دیگر هیچ -
(آرزو) هر چیز کا کناره - و امن - مذکر -

(۵) پر - بقول برهان و جهانگیری و رشیدی و ناصری بالفتح ترک کلاه - بهار گوید که پر کلاه اکثر
در کلام متأخرین معنی همان پر است که در پروانه بکار آید و ترک کلاه همان طرف کلاه - خان
آرزو و در سراج گوید که ترک کلاه هم همان طرف کلاه است مولف عرض کند که ما این را متعلق

وانیم بمعنی چہارم و ضرورت نہ داشت کہ معنی جدید دانند کہ اشارہ (پرکلاہ) ہم ہمدراہ گانہ شدت
(اُردو) ویکہو پرکے چوتھے معنی۔

(۶) پر۔ بقول بہان و جہانگیری و سروری و ناصر و جامع بالفتح برگ و زخت (سیف اسفرنگی
۵) امان خو بذریکاہ بادچوان میند پزنگندہ عفو تو و درخمن عقاب آتش پڑ صاحب رشیدی گوید کہ برگ کاہ
و جز آن۔ بہار گوید کہ اغلب کہ انمعنی مجاز باشد۔ خان آرزو و در سراج گوید کہ بمعنی برگ کاہ و برگ و زخت ہم مجاز
باشد مولف عرض کند مجاز معنی اول (اُردو) پتی۔ موٹ۔ پتہ۔ نڈر۔ جیسے کہ انش کی پتی یا و زخت کا پتہ۔

(۷) پر۔ بقول بہان و جہانگیری و سروری و رشیدی و جامع و سراج بالفتح پرہ آسیا و چرخ و دولا
و امثال آن مولف عرض کند ما بد معنی اسم جامد فارسی زبان و انیم و مجاز معنی چہارم
و درینجا ہمین قدر کافی است کہ این مخفف پڑہ است (اُردو) پڑہ۔ بقول آصفیہ۔ نڈر۔
چکی کا پاٹ۔

(۸) پر۔ بقول رشیدی بالفتح بمعنی بسیار (شاعر) کار نیکو کردن از پر کردن است پڑ بہار
گوید کہ مقابل خالی است و نسبت آن اکثر نظرون بود چنانکہ گویند شعیثہ از شراب پڑ است
و خانہ از موم و صحر از سبزه و مجاز بمعنی بسیار (حکیم شفا) ۵) گر نام فاعل توند انیم باک
نیست پڑ مالم سیم فاعلہ در جہان پڑ است پڑ و خان آرزو و در چراغ ہمزبان بہار و میتوان کہ
بہار نقل نگار دوست و ہم او و در سراج بر معنی بسیار خانہ مولف عرض کند کہ بمعنی ملو اسم جامد
فارسی زبان است و معنی بسیار مجاز آن (اُردو) پڑا ہوا۔ بہت۔

(۹) پر۔ بقول رہنما بحوالہ سفر نامہ ناصر الدین شاہ قاجار بمعنی گردش مولف عرض کند کہ

اسم جامد فارسی جدید دانیم عجب آنست که معاصرین عجم ازین ساکت اند نمیدانیم که صاحب اینها چگونه این معنی نوشت و صاحب روزنامه که ما خداوهم بهمان سفرنامه ناصرالدین شاه تاجار است ازین معنی ساکت (آر دو) گردش - موتث -

پیر آبله | اصطلاح - بهار ذکر این کرده گوید که پارسال کے پہلے کا سال - مذکر -
لفظ پرورش آن معنی بسیار است چون دل پیر آبله | اصطلاح - بقول اندکواله فرنگ
و پای پیر آبله و کف پیر آبله (صائب ه) دریای فرنگ بالفتح و کسر ای جمله یعنی پره آسیا مولف
وجود از تو شندی مخزن گوهر رزق تو اگر از عرض کند که اگر سند استعمال این پیش شد و دانیم
کف پیر آبله بودی مولف عرض کند که اسم عرض کرد که محقق پره آسیا باشد بخت های پیر
فاعل ترکیبی است یعنی بسیار آبله دارنده (آر دو) مرکب اضافی (آر دو) چلی کا پاٹ - مذکر -
آبلون سے بہر یعنی وہ مقام جہاں آبلے بکثرت ہوں دیکھو پیر کے ساتوین معنی -

پیر آر | بقول سروری سال پیش از پار (حکم) (الف) پیر آمد قفیر | اصطلاح - بقول برهان
فرخی ه) بدین شادی در ستم شاد امر و ز پیر آر و سروری و بحر و مویذ بضم اول و فتح قاف یعنی
اندیشه بودم پار و پیر آر مولف عرض کند پیمانہ پر شد و کنایہ ازینکہ زندگانی باختر رسید
که عجب است ازین کہ دیگر همه محققین فارسی زبان صاحب رشیدی

ازین لغت ساکت اند چاره نیست جزین کہ (ب) پیر آمدن قفیر | را یعنی پر شدن پیمانہ
باعتبار صاحب سروری کہ محقق اہل زبانست عمر نوشته (فردوسی ع) کہ برآل ساسان پیر آمد
این را اسم جامد فارسی زبان دانیم (آر دو) قفیر و دغان آرزو در سراج گوید کہ از شعر فردوسی

معلوم میشود که معنی تمام شدن چیز است یعنی چلنے والا -

تمام شدن سلسله آن و فرماید که تفرقه درین دو **پیرا** کلمه امیست در فارسی زبان برای قابل معنی باریک است **مولف** عرض کند که تفسیر گذشته و اما که این پرسی است چنانکه پراسال بر قاف و نوازای هوز لغت عرب است به معنی سال ماقبل ماقبل را گویند و پرسی سال هم پیمان پس (ب) مصدر لیست اصطلاحی - استعاره و لیکن استعمال این بدون ترکیب نمی آید و باشد از باخر رسیدن عمر در ای محنت حقیقی که پیر و زو پرسی شب هم از همین است (اُر دو) لبر نیشدن پیاله است و (الف) ماضی مطلق آن گذشته کا ماقبل - مذکر -

خالی آرزو در غلط افتاد که فرق نازک پیدا کرده **پیرا** اصطلاح - بقول اندک بحواله فرنگ ننگ معاصرین عجم تصدیق معنی بیان کرده رشیدی میکنند بضم هم و بای فارسی از عالم لبالب است (اُر دو) (الف) عمر آخر هوئی (ب) عمر آخر هونا - **پیرا** اصطلاح - بقول سرور می و ناصری و لیکن طالب سند استعمال می باشیم که دیگر همه معنی (۱) پرنده و تیز پرو (۲) تیز رو باشد (بهائیت) لکه گهی با جی اگر چه اگر شدی پو گهی با پروا پروا (اُر دو) بهر اهو - لبالب - لبر نری -

شدی پو **مولف** عرض کند که اسم غالب ترکیبی **پیرا** و **پیرا** اصطلاح - بقول برهان و است بمعنی برارنده پرو و پروار - معنی اول حقیقی جهانگیری و جامع بفتح اول و ذال نقطه دار بر و است و معنی دوم مبارزان (اُر دو) (۱) پرنده برادران پرنده امیست شکاری از جنس سیاه تیز پرو - تیزی سے اڑنے والا (۲) تیز رو - جلد چشم مانند چرخ و بحری لیکن بغایت پاکیزه منظر

و نیک اعضا و آنچه از آن سرخ رنگ باشد بهتر است و چون یکی از آن از شکار عاجز شود و اعانت آن
 و آنچه در کوه تو لک کند یعنی پر بریزد و بکاری نیاید در شکار برادر آن ننماید - بفارسی چرخ و تبر کی
 و آنچه در خانه تو لک کند بسیار خوب می شود و بحر می آید و تلک و نامند گشت آن شنید احراره جهت
 ترجیح خوانند - صاحب رشیدی تذکره معنی بالا گوید و غنغف دل طبعی و غنغفان عارضی از ضعف
 که صحیح (دوبرادران) است که در و ال می آید - قلب یا بسبب دیگر نافع - مولف عرض کند
 خان آرزو در سراج نقل قول محققین بالا کرده - که (دوبرادران) بجایش می آید و این محقق
 صاحب محیط بر ترجمه گوید که بفتح اول یا یکسر قشند و مبدل آنست که لفظ دو حذف کردند و موحده را
 میم نام پرند معروف شکاری و از خفاوت جوارح به بای فارسی و دال را به ذال مجمله بدل کردند
 از شما رند و با انسان کم الفت گیر و گویند چنانکه استب و استپ و آو و آوژ (آرو و)
 نوعی از عقاب - اهل عجم آنرا دوبرادران گویند - ایک شکاری پرند جسکو چرخ گفته بین - مذکر -

(۱) پراریر اصطلاح - بقول انبجواله فرهنگ فرنگ بافتح و کسر را و زای هوز
 (۲) پراریر بمعنی پرسیال و پرار سال و هم او بر پرسیال گوید که دو سال گذشته را
 گویند مولف عرض کند که (۲) مبدل پریر و است که روز ماقبل روز گذشته را نام است
 و (۱) مبدل (۲) چنانکه بزغ و برغ - مخفی مباد که اصل (۲) پرار و است و ریز در اینجا مبدل
 روز که او بدل شد به یا چنانکه انگور و انگیر تشامح صاحب انند است و معنی که روز را سا
 کرد (آرو و) پرسون -

پرارین | بقول بهان کسر اول و رای قرشت بروزن ریاحین بلخت زند و پازند سنی

خوب و نیکو و فرماید که بفتح اول هم درست است **مولف** عرض کند که حالا بر زبان فارسیا
متروک - اسم جامد فارسی قدیم است - از صورت لغت واضح میشود که این مرکب است از
پَرَ + رَوین که کلمه نسبت است و لکین متحقق نشد که پَرَ + رَ چه چیز است (اَر + و) خوب - اچبا -
پَرَ + اَره بقول انندجواله فرہنگ فرہنگ بالقلم و سکون مابعد یعنی پَرَ + اَره و منتشر فرماید که بزرگ
فارسی ہم آمده **مولف** عرض کند که می تواند که اصل این پَرَ + اَره باشد و من لفظی ملوا از حرص و کتا
از پَرَ + اَره که پریشانی و انتشار لازمہ کثرت حرص است و اللہ اعلم - مشتاق سند استعمال باشیم
(اَر + و) پَرَ + اَره - منتشر -

پَرَ + اَره اصطلاح - بقول برہان و ناصری و رشیدی و جامع بفتح اول و ثانی بالغ کشیدہ
و بزرای نقطہ و اَر + و وال بی نقطہ مفتوح پَرَ + اَره از خمیر کہ بچتہ یک تہ نان گرد و گلولہ کردہ باشد
و فرماید کہ کسر اول ہم آمده - صاحب جہانگیری صراحت نمیکند کہ اَر + و وال نیز گویند و بھندی بیرہ
نامند - صاحب سروری گوید کہ فر + و قی معرب این است **مولف** عرض کند کہ زوالہ کہ
بہمین معنی می آید اسم جامد فارسی زبان است و این مرکب باشد از پَرَ + ہندی و ز + و فارسی
کہ مفعول زون است فارسیان (پَرَ + ز + و) بمعنی (گلولہ درست کردہ) را بحد ف تخطائی و
تبدیل ہای ہوز بالغ (پَرَ + ز + و) کردہ و پَرَ + ہم مبدل پَرَ + ہندی است کہ برای ہندی
باشد (اَر + و) پَرَ + ہندی - بقول آصفیہ - اسم مذکر - گندہ ہوتے آٹے کی گولی -

پَرَ + اسال اصطلاح - بقول انندجوالہ کند کہ این اصل است و مبدل این پَرَ + سال
فرہنگ فرہنگ بمعنی پَرَ + سال **مولف** عرض کہ می آید - الف در ان بدل شد بہ یا چنانکہ حسنا

وحسب و از همین قبیل است پریر و زو پری شبهم
 که روز و شب پیوسته را گویند و پر سال و پری سال هم سال
 پیوسته را نام است مخفی سبا که پار و فارسی را با
 برای ما قبل مستقل چنانکه سال گذشته را پار سال
 گویند و پرا برای ما قبل (آردو) پار سال
 که ما قبل کا سال - مذکر -
 پر اسالیمه اصطلاح - بقول اند
 بحواله فر هنگ فرنگ مرادف پر سال مولف
 عرض کند که بدون سند استعمال این را تسلیم
 نه کنیم که معنی ترکیبی این اجازت ترادف
 پر سال نمی دهد اگر سند استعمال پیوست آید
 تو انیم مزید علیه آن گوئیم (آردو) و یکم پر سال -

پر استن | بقول اند بحواله فر هنگ فرنگ بالفتح معنی صامت و پالوده کردن مولف
 عرض کند که محققین مصاور ازین ساکت و معاصرین عجم هم بر زبان ندارند اگر سند استعمال
 این پیش نشود تو انیم قیاس کرد که محقق پر استن باشد بر سیل مجاز پالودن هم نوعی از پیرنگی
 است که کثافت از دور می شود و ماخذ پر استن هم در اینجا مذکور شود (آردو) چناننا -
 صاف و پاک کرنا -

پر اش | بقول برهان دجانی گری و ناصری بفتح اول بر وزن نواش معنی پاشیدن و پریشانی
 کردن (حکیم سنائی) سبیل پر تاب را کرد و سمنبر پر اش و چشم خرد باز کن قدرت خالق نگردد
 صاحب سروری گوید که پریش و پر اش هر دو معنی افشاندن و چیزی را از یکدیگر جدا کردن و مراد
 پریشان است مولف عرض کند که هیچ یکی ازینا پی به حقیقت نبرد - پر اش اسم جامع فارسی
 زبان است معنی پریشان و پریش اما له آن و پریشان مزید علیه آن نریاوت الف و نون
 زائدتان و این اسم مصدر پریشیدن است که می آید و حقیقت این بر پر اش هم مذکور که چنانچه

گذشت و جاوید که این را مبتدئش گیریم چنانکه تب و تب (آر و و) پریشان - و یکپوا فزول -

(الف) پر اشید | بقول برهان الف ماضی بذکر معنی اول لازم و متعدی هر دو گفته - صاحب

(ب) پر اشیدن | ب و ب معنی (ا) بد حال موار و بذکر معنی اول و دوم و سوم (ب) گوید که

(ج) پر اشیده | و پریشان شدن و بی خود (م) پریشان کردن مولف عرض کند که اسم

گشتن و (م) پاشانیدن و (م) فرو نشانیدن و مصدر (ب) همان پراش که بجایش گذشت

ج معنی بر باد داده و پریشان شده و بی خود گردیده فارسیان زیادت تحتانی معروف و علامت مصدر

صاحب سروری هم الف را معنی پریشان و (ن) مصدری وضع کرده اند و معنی اول و چهارم

پراگنده کرده و شده آورده (مسعود سعدی) حقیقی است و معنی دوم مجاز آن و معنی سوم

در پراگند بخت نیک چو ابرو پوزر پر اشید بخم مجاز مجاز است که فرو نشانیدن خاک را حاصل

چو خور پوزر هم او ذکر ب هم کرده گوید که معنی اول پاشیدن آب است و الف ماضی مطلق (ب)

لازم و متعدی هر دو و بذکر ج گوید که مراد و (ج) اسم مفعولش حتی آنست که پراشیدن و اما له آن

پیشیده (شاکر بخاری) مجلس پر اشیده هم پریشیدن لازم است و پریشانیدن متعدی آن

میوه خراشیده همه پوزر با پاشیده همه نقل کران و استعمال فارسیان برخلاف این تصرف محاوره

کرده یله پوزر صاحب بحر نسبت (ب) هم زبان باشند و (آر و و) الف (ب) کا ماضی اورب

برهان و فرماید که کامل التصریف است و (ا) بد حال اور پریشان هونا - بنجو هونا (ب) چکر کنا

مضارع این پراشند - خان آرزو و سراج (م) پراشیدن کنان (ج) ب کا اسم مفعول -

پراشیدن | استعمال بقول اند بخواله فرنگ فرنگ معنی (ا) بال زدن مولف

عرض کنند کہ افشارون بمعنی (۲) ریختن پر است و معنی لفظی این ریختن پر باشد وبال زون بمعنی پریدن و سپردن آمدن پرند و نیز بال افشانیدن پرند بسبب و مذبح گذشت پس معنی (۳) بال افشانیدن پرند مذبح باشد برای معنی دوم و سوم طالب سند استعمال می باشیم کہ از سمع ما نگذشت و دیگر محققین و معاصرین عجم از ان ساکت (اردو) (۱) و یکہو بال زون کے پہلے معنی (۲) پر جھڑنا (۳) و یکہو بال زون کے دوسرے معنی - پھر پڑانا -

پرفشانی اصطلاح - بقول بحر و غیاث و سمرغ در کوہ قاف پ صاحب بحر مذکور معنی افشانیدن (۱) ترک علائق کردن **مولف** عرض بالاکوید کہ مراد پرائنداختن و (۳) نشاناکردن کنند کہ (۲) معنی حقیقی این گریز پرند و معنی اول مجاز آن برسیل کنایہ باشد (اردو) (۱) ترک علائق و معنی اول و سوم مجازان - برای معنی سوم مشتق کہہ سکتے ہیں - مذکر - یعنی دنیا داری کو ترک کر دینا حاصل بالمصدر (۲) گریز - بقول آصفیہ - فارسی - اسم مؤنث - پرندون کا پرانے پر وں کو جھاڑ کر نئے نکالنا - پرانے پر گرانا -

پرافکندن اصطلاح - بقول بہار (۱) اصطلاح - بقول برہان و سروری و رشیدی و ناصر میفتح اول و ضم کات و سکون کنایہ از عاجز و درماندہ شدن و (۲) پر ریختن و تو لک نمودن جانوران پرند (خواجہ نظامی و او و لہور ہا) (۱) آن روی کوہ و آن طرف و آن جانب (۲) ز خاریدن کوس خار اشکاف پرافکندن کوہ را گویند و (۲) بعضی طرفی از کوہ را گفتہ اند

<p>و متفرق گردیده و پاشیده اسم مفعول این صاحب سرور می بهم ذکر این کرده (سعدی ل) خداوند نعمت بحق مشغول پُر پُر آگنده روزی پُر آگنده و و صراحت ماخذ این مصدر بر پُر آگندیدن کنیم که اصل این است (اگر دو) الف (۱) پریشان</p>	<p>پُر آگندگی آوردن استعمال - صاحب آصفی ذکر این کرده از منی ساکت مولف عرض کند که بمنی پریشان کردن است (نظامی ه) و دو یک شود بشکند که را پُر پُر آگندگی آوردانده را پُر (اگر دو) پُر آگنده کرنا - پریشان کرنا -</p>
<p>صاحب کرنا (۲) متفرق کرنا (۳) چهر کرنا (ب) (۱) پُر آگنده بقول آصفی - پریشان - منتشر تر تر - مولف عرض کرتا ہے که پُر آگندن کامفعول ہے یعنی اول پُر آگندگی در سپاه افتاد و پُر پُر و بیش و آرزوم شاه (۲) متفرق (۳) چهر کا هوا - افتاد و (اگر دو) پریشانی لاحق ہونا -</p>	<p>پُر آگندگی افتادن استعمال - صاحب آصفی ذکر این کرده از منی ساکت مولف عرض کند که واقع شدن پریشانی است (نظامی ه) پُر آگندگی در سپاه افتاد و پُر پُر و بیش و آرزوم شاه (۲) متفرق (۳) چهر کا هوا - افتاد و (اگر دو) پریشانی لاحق ہونا -</p>
<p>پُر آگندہ حال اصطلاح - بہار ذکر کرنا (الف) پُر آگندن (الف) بقول بحر حقیقت کرده این را مراد پریشان گوید (سلمان ه) چون (ب) پُر آگندہ (ب) پُر آگندیدن کہ می آید زلف شایدان تو هر کس کہ سر بتافت پُر خود را سیه یعنی (۱) پریشان کردن و (۲) متفرق ساختن کلیم و پُر آگندہ حال یافت پُر (اسیر ه) گردل و (۳) بر پاشیدن و فرماید کہ سالم التصرفین است غبار گشته امید خیال هست پُر باران شکار صاحب موارد و در ہر سہ معنی ہنر بان بحر مولف عرض کند کہ مضارع این پُر آگند و بحقیق مال کہ کنایہ باشد از کسی کہ کیفیت او پُر آگندہ باشد التصرفین است و (ب) بقول بہر بان معنی پُر آگندہ و (ب) پُر آگندہ درینجا صفت کیفیت اسم ناعل ترکیبی است</p>	<p>(الف) پُر آگندن (الف) بقول بحر حقیقت کرده این را مراد پریشان گوید (سلمان ه) چون (ب) پُر آگندہ (ب) پُر آگندیدن کہ می آید زلف شایدان تو هر کس کہ سر بتافت پُر خود را سیه یعنی (۱) پریشان کردن و (۲) متفرق ساختن کلیم و پُر آگندہ حال یافت پُر (اسیر ه) گردل و (۳) بر پاشیدن و فرماید کہ سالم التصرفین است غبار گشته امید خیال هست پُر باران شکار صاحب موارد و در ہر سہ معنی ہنر بان بحر مولف عرض کند کہ مضارع این پُر آگند و بحقیق مال کہ کنایہ باشد از کسی کہ کیفیت او پُر آگندہ باشد التصرفین است و (ب) بقول بہر بان معنی پُر آگندہ و (ب) پُر آگندہ درینجا صفت کیفیت اسم ناعل ترکیبی است</p>

از قبیل پراگنده دل که می آید (آردو) پراگنده عرض کند که معنی پریشان شدن است (اسدی طوی حال - پریشان حال اس شخص کو کہہ سکتے ہیں جو سچن گو گذشت از میان دوتن پ پراگنده شد پریشان ہو - بر سر انجن پ (آردو) پریشان ہونا -

پراگنده دل | اصطلاح - بیمار ذکر این پراگنده کردن | استعمال - صاحب آصفی کرده گوید کہ مراد پراگنده حال مولف عرض ذکر این کرده از معنی ساکت مولف عرض کند کہ اسم فاعل ترکیبی است مراد از کسی کہ دل کہ اسم فاعل ترکیبی و متعدی مصدر گذشتہ یعنی او پریشان باشد مراد پراگنده حال - سندان بر پراگنده از کلام سعدی شیرازی گذشت (آردو) زندہ کن پ جهان گیر و دشمن پراگندہ کن پ (آردو) پراگندہ دل اس شخص کو کہہ سکتے ہیں جو پریشان حال پریشان کرنا -

ہو اور جس کا دل پریشان ہو - **پراگندہ گردیدن** | استعمال - صاحب آصفی

مراد پراگندہ حال و پراگندہ دل مولف بقول بہا | اصطلاح - بقول بہا | استعمال - صاحب آصفی مراد پراگندہ حال و پراگندہ دل مولف کند کہ مراد پراگندہ شدن (نظامی س) عرض کند کہ موافق قیاس و اسم فاعل ترکیبی - سندان باید بروز خم راندن چوبیخ پ کز آہن نگردد پراگندہ این از سعدی بر پراگندہ دل گذشت (آردو) دیکھو پراگندہ شدن -

پراگندہ گفتن | استعمال - صاحب آصفی

پراگندہ شدن | استعمال - صاحب ذکر این کرده از معنی ساکت مولف عرض کند آصفی ذکر این کرده از معنی ساکت مولف کہ معنی پریشانی و رفتن و پریشان گونی کردن و

<p>پریشان گفتن (سعدی ه) اگر ابلهی مشک را گنده گفت ؛ تو مجموع باش او پرانگند گفت ؛ صاحب ناصری بر پرانگند گوگوید که آنکه سخن نامنظم و بی ترتیب دوله ه) پرانگند گوئی حدیث شنید ؛ جز احسن گفتن طریقی ندید ؛ (اردو) پریشان گوئی کرنا - بیان پریشان کرنا -</p>	<p>این را ترک کرده اند و دیگر محققین فارسی زبان هم ازین ساکت مولف عرض کند که اسم این مصدر پرانگند که مخفف پرانگند است فارسیان زیادت یای معروف و علامت مصدر (دون) این را مرکب کردند و مضارع این پرانگند باشند نه پرانگند و پرانگند مضارع پرانگند باشند نه مضارع این و اصل</p>
<p>پرانگندیدن بقول بحر معنی (۱) پریشان کردن و (۲) متفرق ساختن و (۳) برپاشیدن و فرماید که کامل التصریف است و مضارع این پرانگند و صراحت مزید کند که صیغه اسم فاعل و امر و نهی که پرانگن است بر زبان است (آه دو) (۱) نیامده - صاحبان موارد و نوادر که محققین مصداق پریشان کرنا (۳) متفرق کرنا (۳) چهار کرنا -</p>	<p>بالمصدر این پرانگندیدگی و مصدر پرانگندن که گذشت مخفف این و امر حاضر این پرانگند مستعمل نیست بلکه استعمال امر حاضر پرانگندن پرانگند و صراحت مزید کند که صیغه اسم فاعل و امر و نهی که پرانگن است بر زبان است (آه دو) (۱) نیامده - صاحبان موارد و نوادر که محققین مصداق پریشان کرنا (۳) متفرق کرنا (۳) چهار کرنا -</p>
<p>پراگنی بقول انسب کواله فرنسنگ فرننگ بافتح و کسر کان عجمی یعنی خود و مغفر مولف عرض کند که اگر سند استعمال بدست آید توانیم عرض کرد که اسم چامد فارسی زبان است - معاصرین عجم بر زبان ندارند و دیگر محققین ساکت (اردو) خود - ندگر - دیگر بیضه فولاد -</p>	<p>اگر سند استعمال بدست آید توانیم عرض کرد که اسم چامد فارسی زبان است - معاصرین عجم بر زبان ندارند و دیگر محققین ساکت (اردو) خود - ندگر - دیگر بیضه فولاد -</p>
<p>پراک بقول برهان و جهانگیری رشیدی بفتح اول و لام و سکون کان (۱) فولاد و هر دو را را گویند عموماً و (۲) تیغ و شمشیر را خصوصاً (حکیم اسدی ه)</p>	<p>از ان آهن لعل گون تیغ چار کوه هم از روهنی و پراک هزار کوه صاحب سروری بر معنی اول قاف و فرماید که به همین معنی فلاک می آید -</p>

<p>صاحب ناصری بر معنی دوم قناعت کرده - خان آرد در سراج گوید که پلاک و پلارک هم چنین معنی است و میفرماید که تحقیق آنست که لام و را درین کلمات پیران بهم مبتدل گشته اند و یک لغت است و مسموم قلب کنان مولف عرض کند اسم حال پریدن است دوم یا بر عکس مولف عرض کند که این تحقیق از مشتقاتش آنانکه ذکر این کرده اند اسم جاد نباشد و تحقیق آنست که این مبتدل همان پلارک دانسته اند - تسامح شان است (اگر دو) زمانه که به وقت گذشت چنانکه تب و تب ماسراحت ماخذ حال بین اژسے والا -</p>	<p>پیرانشکی اصطلاح - صاحب روزنامه بحواله سفرنامه ناصرالدین شاد قاجار گوید که نام چهار است مولف عرض کند که مواصرین عجم نظریه زو و سیبیش بدین اسم موصوم کرده باشند مرکب از پیران و جزو دوم این مرکب متحقق نشد که چه چیز است و الله اعلم محض قیاس ماست (اگر دو) یک جهاز کا نام فارسی حال بین پیرانشکی است - مذکر -</p>
<p>پیر انداخ بقول برهان و سدید بسکون آنکه که خامی فقط باشد پر وزن چپ انداز - یتاج کامل این بر ابر انداخ گذشت و از ماخذ این هم همدرا و سختیان را گویند - صاحب جهانگیری گوید که بجذف بحثی (اگر دو) و یکپو ابر انداخ -</p>	<p>پیر انداخت بقول ناصری بمعنی چرم و تپاج مولف عرض کند که ابر انداخ و اللفه مقفوه گذشت و اشاره این هم همدرا بخا موجود (اگر دو) و یکپو ابر انداخ -</p>
<p>پیر انداختن بقول برهان و جامع از عاجز شدن و فردماندن و زبون گردیدن و در</p>	<p>از عاجز شدن و فردماندن و زبون گردیدن و در</p>

پر بخنق و تولک کردن جانوران پرند و (۳) پر مهره
 کرون یعنی پر خورون و برگردانیدن از معده و اورا کنیم و این مجاز منی سوم باشد که پرند بعد از آنکه
 بترکی او غشی گویند و آن دلیل بهضم شدن طعمه و پراند از دمج و میشو و اهل ولایت روزانه قه
 پاک گردیدن معده است و (۴) یعنی مجر گشتن کنند و بعد از آن خیلی خوشحال می شوند (اردو)
 و (۵) فشا ط کردن هم - صاحب بحر ذکر معنی اول و (۱) عاجز هونا (۲) پر چهار ثنا (۳) قی کرنا (۴)
 دوم و چهارم و پنجم کرده - صاحب جهانگیری و لفظاً تنها هونا (۵) خوشی کرنا -
 بر معنی اول قانع و صاحب رشیدی هم برانش (لفظاً)
 (۶) و او درین دور پراند اخفتست و در پیر سرخ از تعریف بجا کردن چنانکه مثل مشهور است که
 وطن ساختست و خان آرد و در سراج بند کر معنی پیران نمی پرند و مریدان می پرانند یعنی در
 اول و دوم نسبت معنی سوم گوید که پر خورده بر آرد و حق پیری گویند که قوت طیران دارد و پرواز میکنند
 مرغ شکاری از معده و نقل معنی چهارم و پنجم هم صائب (۷) بیکد و جلوه زمین گیر گشت کاغذ باد و
 کرده بهار این را مرادف پرانگدن گوید (خاقانی) هیچ جان رسد هر که می پرانندش و مولف
 (۸) از شکوه بهای دولت تو و کرگس آسمان عرض کند که پرانیدن که می آید بقول بحر کنایه
 پراند از و مولف عرض کند که معنی دوم از تعریف بجا کردن و مبالغه در مدح کسی که در
 حقیقی است و معنی اول مجاز آن و معنی سوم را ولات ندون است و این مختف آن است که
 هم مجاز و اینیم که اهل ولایت دهند برای قی تحمائی حذف شد و معنی حقیقی (۲) متعدی پیران
 کردن پر در خلق می اندازند و معنی چهارم و پنجم است (اردو) (۱) بجا تعریف کرنا - کسی که

تعریف مین مبالغه کرنا - لاف مارنا (۲) اُڑانا - کند که صراحت ماخذ بر پریدن می آید و ریخا بهین کند
 پیرانه | بقول برهان دانند همان بر آنکه در موهده کافی است که بقاعده فارسی متعدی آنست و
 گذشت نام شهری و مدینه ایست نامعلوم مولف و پرانیدن کبوتر و گس و اخل معنی دوم باشد
 عرض کند که ترک این بر پنجو بیان تفوق داشت (ظهوری ۵) بر پرانیده ام کبوتر دل پوشا سباز
 یکی از معاصرین عجم گوید که اصل بهین است و آن شکار باید کرد (وله ۵) جوشن عجمی بر شکرت بوالهوسا
 مبدل این و می فرماید که در زمانه سلف از مضامین ایران بود و وجه تشبیه نام معلوم (اُردو) پرانه
 تعریف بیجا کرنا (۲) اُڑانا (۳) لاف مارنا -
 یک شهر کا نام تنها جو مضامین ایران مین وقع **پراور** | بقول برهان و بحر باد و بروزن
 برادر تیز پر و تیز و پرنده را گویند **مولف** تنها - مذکر -
 پرانیدن | بقول برهان بروزن و دانیدن عرض کند که مبدل همان پراور که به مده ده گذشت
 (۱) کنایه از تعریف کردن (ظهوری ۵) کهن رنده (اُردو) و کبهر پراور -
 خویش را می پرانم یونانی ز اطلس پر نیان بر نیزه **پراوند** | بقول برهان و ناصری و دانند بروزن
 صاحب بحر گوید که بفتح اول (۲) متعدی پریدن زراوند چوب گنده باشد که در پس در اندازند
 و نسبت معنی اول می فرماید که کنایه باشد از تعریف تا در کشوده نگرود **مولف** عرض کند که اهل این
 ریجا کردن و مبالغه در مدح کسی و (۳) لاف زدن بموحده یافته می شود و این مبدل آن چنانکه تب
 کامل التصریف و مضارع این پراند - خان آرزو و تپ و مرکب با تیره معنی بالا و آوند معنی اولش
 در سراج فکر معنی اول کرده **مولف** عرض لفظی این رسی که بالا باشند و کنایه از همان چوب

<p>که بالای دو در باشد و در را بسته دارد - مراد بسکله را (رو) بلی - مونث - ویکه بسکله - از نظر مانگداشت و بگوشش مانخورده - معاصرین</p>	<p>که بالای دو در باشد و در را بسته دارد - مراد بسکله را (رو) بلی - مونث - ویکه بسکله - از نظر مانگداشت و بگوشش مانخورده - معاصرین</p>
<p>پراهام بقول برهان باسیم ساکن در آخر بر وزن فرامان نامی است پارسی پاستانی و معرب آن اتریم - (اُردو) ویکه پیرائیدن -</p>	<p>پراهام بقول برهان باسیم ساکن در آخر بر وزن فرامان نامی است پارسی پاستانی و معرب آن اتریم - (اُردو) ویکه پیرائیدن -</p>
<p>است و نام چهودی بوده و در نهایت سامان و تحمیل پیرباختن مصدر اصطلاحی بمعنی عاجز شدن و زان بهرام گور و بهرام سامان و در اتمام بسطانی لکن نام خشیه مولف عرض کند که مبدل بر اهام (ظهوری) نام پرواز لب بام گذارد و بهیات که بوده گذشته چنانکه تب و تب و تحقیقش همدانجا قدسیان در شکن دام تو پر باخته اند (اُردو) مذکور (اُردو) ویکه بر اهام - نیز یک یهودی کا نام پرواز سے عاجز ہونا - اُڑ نہ سکتا -</p>	<p>است و نام چهودی بوده و در نهایت سامان و تحمیل پیرباختن مصدر اصطلاحی بمعنی عاجز شدن و زان بهرام گور و بهرام سامان و در اتمام بسطانی لکن نام خشیه مولف عرض کند که مبدل بر اهام (ظهوری) نام پرواز لب بام گذارد و بهیات که بوده گذشته چنانکه تب و تب و تحقیقش همدانجا قدسیان در شکن دام تو پر باخته اند (اُردو) مذکور (اُردو) ویکه بر اهام - نیز یک یهودی کا نام پرواز سے عاجز ہونا - اُڑ نہ سکتا -</p>
<p>پیرباشدن مصدر اصطلاحی - بقول بحر و پیرباگشتن انند و غیات بضم بای فارسی تکبر و</p>	<p>پیرباشدن مصدر اصطلاحی - بقول بحر و پیرباگشتن انند و غیات بضم بای فارسی تکبر و</p>
<p>موی و پیراستن درختان مولف عرض کند مغرور شدن مولف عرض کند که موافق قیاس است که مخفف پیرائیدن توان گفت که بهین معنی می آید و لیکن مشتاق سند استعمال می یابیم (اُردو) مغرور ہونا -</p>	<p>موی و پیراستن درختان مولف عرض کند مغرور شدن مولف عرض کند که موافق قیاس است که مخفف پیرائیدن توان گفت که بهین معنی می آید و لیکن مشتاق سند استعمال می یابیم (اُردو) مغرور ہونا -</p>
<p>پیربار بقول برهان و معاصرین بر وزن هر بار خانه تابستانی باشد - صاحب جهانگیری گوید که بهین معنی پر باره و پر بال و پر باله هم آمده - صاحب رشیدی می فرماید که پروار و پروار و فروار و فراده و فروال و فرواله هم بهین معنی آید و بعضی گفته اند که خانه که بالای خانه سازند و در چها گذارند تا از هر طرف باد آید و بعد از آن معنی مطلق خانه مسرتعلی شد و فرماید که جانوری که در خانه تابستانی برین</p>	<p>پیربار بقول برهان و معاصرین بر وزن هر بار خانه تابستانی باشد - صاحب جهانگیری گوید که بهین معنی پر باره و پر بال و پر باله هم آمده - صاحب رشیدی می فرماید که پروار و پروار و فروار و فراده و فروال و فرواله هم بهین معنی آید و بعضی گفته اند که خانه که بالای خانه سازند و در چها گذارند تا از هر طرف باد آید و بعد از آن معنی مطلق خانه مسرتعلی شد و فرماید که جانوری که در خانه تابستانی برین</p>

<p>که گذشت و (۱) مبدل بر بار - رای هبله بدل شد لام چنانکه چنار و چنار و حقیقت ماخذ این بر بر بار عرض کرده ایم (اگر دو) و یکو بر بار و بر بار پر بر بار آوردن مصدر اصطلاحی - بهار بر سر صاحب اند نقل نگارش مولف عرض (۱) جاننا (۲) جفتی کرنا (پزند کا) (۳) پرواز کرنا - کند که سب بهار بکار آونی خور که از کلام صائب</p>	<p>روی بر پیدن آوردن مولف عرض کند که همین است معنی حقیقی و معنی سوم حاصل آن و معنی دوم مجازش که پزند برای جفت شدن اول پر بار کند و پس از آن بالایی پشت ماده بنشیند و معنی اول هم مجاز است که پیدن پزند رفتن آنست (اگر دو) فایض - صاحب اند نقل نگارش مولف عرض (۱) جاننا (۲) جفتی کرنا (پزند کا) (۳) پرواز کرنا - کند که سب بهار بکار آونی خور که از کلام صائب</p>
<p>پیش کرده و از آن (پر بیرون آوردن) پید است (صائب ۵) بدیدن کم نکرد و شوق رخسار لطیف او بوز شوق آب ماهی پر درین دریای برون آرد صاحب آصفی تذکر این از معنی ساکت و از معنی معنی این (۱) پرواز کردن و (۲) بلند پرواز شدن پید است و معنی حقیقی این (۳) پیدا کردن پر -</p>	<p>آرژنا (۴) آرژنه کا قصد کرنا - پر تولنا - پر باشین استعمال - بهار اشاره این بند چرخ کرده از معنی ساکت مولف عرض کند که معنی پر برون است بالقم (حکیم شغائی ۵) تو جام لاله کون خور با دشمنان بخلوت بپر باش گوز غیرت خون در کنار باشد بپر (اگر دو) بهار هوا رهنما -</p>
<p>(۱) پر بال اصطلاح - (۱) بقول برهان (۲) پر باله بر وزن هر سال یعنی پر باره است که خانه تابستانی باشد و (۲) بر وزن هر ساله یعنی (۱) صاحبان جهانگیری و رشیدی هم ذکر کرده کرده اند مولف عرض کند که (۲) مبدل پر بار (۱) اگر دو (۲) اگر دو (۳) بلند پرواز (۴) پر بال</p>	<p>(۱) پر بال اصطلاح - (۱) بقول برهان (۲) پر باله بر وزن هر سال یعنی پر باره است که خانه تابستانی باشد و (۲) بر وزن هر ساله یعنی (۱) صاحبان جهانگیری و رشیدی هم ذکر کرده کرده اند مولف عرض کند که (۲) مبدل پر بار (۱) اگر دو (۲) اگر دو (۳) بلند پرواز (۴) پر بال</p>

بقول آصفیہ نئے پرانا۔ اڑنے کے قابل ہونا۔
 بمعنی قائم شدن پر برسر است لازم مصدر گذشتہ

(۱) پر بر سر بستن | مصدر اصطلاحی۔ بقول
 وکنایہ از حاصل شدن عزت (اُرو) پر دستار یا

(۲) پر بر سر زدن | بہار و بھر او ۲ از عالم
 تاج مین قائم ہونا۔ عزت حاصل ہونا۔

کل بر سر زدن و تاج بر سر زدن مولف عرض
 پر برناوش | اصطلاح۔ بقول برہان بابا

کنند کہ قائم کردن پر بر سر دستار یا تاج کہ علامت
 ابجد و رای قرشت و نون بالف کشیدہ و واو و

عہدہ و عزت باشد و بصلہ با ہم آمدہ یعنی پر بر بستن
 شین نقطہ دار و حرکت نامعلوم لفظی است بمعنی

زدن (میر معزی) مگر کہ بکان اندر دریافت
 آسمان کہ فلک باشد۔ صاحب سروری گوید کہ

نور و نہ کی بریدہ اند سر زارغ بر سر کہسار کہ کہ بستہ اند
 در مویذ الفضا بمعنی فلک نوشتہ اما اشعار بحر کش

ہنہ تزارغ بر سر بر کہ کہ کردہ اند ہمہ خون زارغ
 مکر دہ مولف عرض کنند کہ (پیرناوش) یعنی

بر متعارف (میرزا عبد اللہ عشق) پر طاووس
 است کہ بجایش می آید صاحب مویذ برای تائید

چون بر سر زند کہ می کنند صد ہزار رنگ شکار کہ
 فضلا این را بحدف تختانی قائم کرو و صاحبان

(اُرو) پگڑی یا تاج مین پر لگانا جو عہدے اور برہان و سروری نقلش کردند از قیاس و تملاش
 عزت کی علامت ہے۔

پر بر فرق نشستن | مصدر اصطلاحی۔ کہ پیری را کہ مثل جوان است بدین صورت قائم
 است کہ پیری را کہ مثل جوان است بدین صورت قائم

بقول بہار از عالم تیر در جگر نشستن (محمد قلی سلیم)
 کردند کہ قیاس از تحقیق ماخذ دور افتاد (اُرو)

(۳) کہ ام روز مرا سایہ بر سر انداخت کہ کہ ہمچو
 ویکہو آسمان۔ ویکہو پیرناوش۔

تیغ بفرقم پرہانہ نشست پر مولف عرض کنند کہ پر بستن
 استعمال۔ صاحب آصفی ذکر این کردہ

اشاره آن بر (پر بر سر بسین) کرد و در تعریفش گفته که (پر بودن) هم پیدا نیست و هم در کلامش محقق
از عالم گل بر سر زدن است و از سند معریشا پوری (پر دلم) باشد ما استعمال پریم بهین معنی می توانیم کرد
که بر (پر بر سر بسین) گذشت استناد کرده و ماصراحت با ستنا و بهین شعر و لیکن بوثیقہ این استعمال مصدر
کاهش ہمدراجا کرده ایم و در نیما بهین قدر کافی است کہ (پر بودن) بدین معنی قائم نمیتوانیم کرد فاعل (اُر دو)
بمعنی حقیقی است یعنی پر پرندہ را بسین تا از پرواز بازماند پر دل ہونا دکن مین مستعمل ہے بمعنی دل شکوہ اور
شکایت سے لبریز ہونا۔ دل مین عداوت اور کدورت ہونا
(اُر دو) پر باند ہونا۔

پر بودن مصدر اصطلاحی۔ بقول بہار بمعنی **پر بودن دل** مصدر اصطلاحی۔ بقول بحرینی
لبریز شکوہ بودن مراد دل برداشتن (میج کاشی) کد رفتن خاطر **مولف** عرض کند کہ بالقلم ترجمہ
آتش بزبان شعلہ بر من زد بانگ پر کہ نہر چہ بسا محاورہ دکن است و در کلام فرس بدین معنی نیافیم و
خاکستر گنگ پر گفتم کہ بدین خسان ندارم سر جنگ پر دیگر محققین الہ زبان ہم ازین ساکت و ماصرین ہم ہم
بانگہ پر ز پامی تا سر چون جنگ پر صاحب بحر ہم ہستنا بر زبان ندارند۔ مشتاق سند استعمال می باشیم بمعنی
ہمین شعر ہمین را قائم کردہ **مولف** عرض کند کہ حقیقی درست است یعنی مملو بودن دل از چیزی
بالقلم بمعنی لبریز بودن و مملو بودن است و بیج تعلق اعم ازینکہ از کینہ باشد یا محبت کہ انہا را آن
باشکوہ نیست و معنی شکوہ از مجر و دین مصدر اصطلاحی لازم است و از مجر و پر بودن دل بمعنی بیان
پیدائنی شود تا آنکہ مراحتش نہ کنیم مثلاً گوئیم کہ کردہ بحر حاصل نمی شود (اُر دو) دل بہر ہونا
دلم از شکوہ پر است و از سند میج کاشی مصدر پر دل ہونا۔ دل کد رہونا۔

پر بون اصطلاح۔ بقول انند بجا الہ فرہنگ فرنگ بالقلم و بالقلم و بضم بای موحدہ نوعی از ایشیم

زنگین و خوب کہ در ملک چین می شود و صاحب موید این بہر دو بای فارسی آورده گوید کہ بالفتح و بیای تنک
را نام است و در بعضی نسخ قلمی موید بہ تختانی عوض موعده چہارم بمعنی و بیای تنک آمدہ مولف
عوض کند کہ بعضی از معاصرین غم بہر دو بای فارسی صحیح دانند و می گویند کہ در فارسی قدیم و بیای تنک
را نام بود کہ قسمی لطیف بود و اللہ اعلم بحقیقہ الحال (اُردو) و بیای کی ایک خاص قسم کا نام فارسی میں
پرہون یا پرہون ہے۔ مذکر۔

<p>پر بہا دادن باشند اسم فاعل ترکیبی بمعنی پر بر پای دارندہ (ملاحظہ زیادہ از مقدار بہا دادن (سومن استرا بادی) (۵) نہ بسکہ ریشہ دو انیدہ از رطوبت می پڑ بٹاش پر بہائی مدہ بہر رقیب پڑ قیمت طاعت ریا معلوم پڑ برنگ کبوتر پر پاست (اُردو) پاموز۔ ویکوپای نو (سعید اشرف) چنان در آو میت بود استاد پڑ وکن میں پاؤن پر اکتے ہن۔ و کبوتر جسکے پاؤن پر پرہون کہ پر چینی یہاں خود نمیداد پڑ صاحب انند نقل نکا پر پاسبان اصطلاح۔ بقول برہان و بحر و سراج بہار مولف عوض کند کہ قیمت کامل چینی ادا یعنی اول و سکون ثانی و بای فارسی بالٹ کشیدہ کردن است نہ زیادہ از مقدار (اُردو) قیمت وفتح یای حٹل (۱) جانور نیست کہ آنرا ہزار پا پر سے زیادہ دینا۔ کامل قیمت ادا کرنا۔ پر پاسبان اصطلاح۔ بقول بہار و بحر و چراغ ہدایت پر دست و پا کہ عوام آنرا آخر خدا نامند صاحبان بہر دو بای فارسی بوزن فرد اکبوتر می کہ پر از پامایش سروری و ناصری بمعنی اول قانع۔ صاحب برآمدہ باشد۔ صاحب انند ہمیں را زیادت تختانی رشیدی بد کر معنی اول می فرماید کہ معنی ترکیبی این (پر پاسبان) نوشتہ کہ مزید علیہ نیست و بہر دو بفتح اول بسیار پاست۔ صاحب محیط بر نسبت گوید کہ نوعی</p>	
---	--

رتیل است و گویند که آن نوعی از عنکبوت که بفارسی
 هزار پایه و بپندی کن که جوهره گویند و ابه ایست که بای عربی گویند که اسم شتر ارک است و بر ارک
 آنرا شش پای دراز بود و بعضی گفته اند و ابه بسیار می فرماید که درخت مشهور است که آنرا بفارسی
 پا و آنرا شحم الارض و عنکبوت ضعیف نامند و حق آنست درخت شوره و درخت مسواک و چوچ و بپندی
 آن قسمی از رتیل است خوردن آن مورت صدام پیلو و جال و بعربی بربر گویند - گرم و دروم و
 دور و معده و دوام قی و تابع آن احتباس برار خشک و راول - یا بس الطبع و دوران قهض و
 و دشواری بول و بسرعت می کشد **مولف** عرض نقیج و حرقت اندک و جالی و محلل و منقطع و منافع
 کند که موافق قیاس است (ارو) کن که جوهر - بسیار دارد و **مولف** عرض کند که ما این را منقش
 بقول آصفیه - هندی - اسم مذکر - هزار پایه و دانیم که فارسیان هر دو موحد را به بای فارسی
 آپ هی ن (کن که جوهر) پر فرمایا است یک زبیر بدل کردند چنانکه تب و تب (ارو) (پیلو)
 کیرے کا نام جو کان مین گهس جاتا یا جسم مین چٹ و کپو بسنیاج (۲) پرون سے بهرا ہوا -
 کر پاؤں گڑا دیتا ہے

پیر | اصطلاح - بقول اندک جو الہ فرہنگ ناصر الدین شاہ قاجار آکہ باری کہ مدور باشد
 فرہنگ بضم اول و فتح ثالث (۱) رستنی باشد که و طخلان بارشته یازی کنند که بپندی بهر کی باشد
 و در زمین نمناک و مرطوب می رود - صاحب رنجا **مولف** عرض کند که تعریف این بر باد و پیرگشت
 بحوالہ سفرنامه ناصر الدین شاہ قاجار می فرماید جزین نیست که این را اسم جان فارسی جدید گوئیم
 بضم بای فارسی اول و فتح بای فارسی دوم (۲) کاف تصغیر مرکب می نماید با پیر و تکرار پیر یعنی

<p>پیریدن این آله باشد که بواسطه کشته برهوامی پرد (آردو) پهرکی - دیکهو باد پرد -</p>	<p>پرویز است که بجایش گذشت چنانکه تب و تب (آردو) دیکهو پرویز -</p>
<p>پیر پره اصطلاح - بقول برهان بفتح بای فارسی بروزن غرغره خلوس کوچک بسیار تنگ بخایت ریزه را گویند - صاحب جهانگیری گوید که پیشتر نام است (خواجہ شمس الدین محمد در کافی ه) جهانگیری و سروری و ناصری و رشیدی و سراج درست گشت که خورشید در خزانه تو پوز قراصند ایست و غل بر مثال پیر پره پوز صاحب سروری ه در نظر مردم چون تره زار فلک پوز شیش گویند که دینار باشد اما در فرهنگ بمعنی پیشتر آورده که کنار تیر گیش پیر پهن پوز مولف گویند که ما صاحب ناصری گویند که تنگ ریزه و این را پاره هم گویند - صاحب رشیدی نقل هر دو قول کرده کافی است که فارسیان این را پهن پرنام نهادند خان آردو در سراج گوید که تحقیق دم کوچک بسیار به تشبیه پهنائی او همچون پیر پند (آردو) دیکهو پخله - ریزه باشد مولف عرض کند که این مخفف پیر پهن اصطلاح - بقول برهان و ناصری و سراج کبیر (پاره پاره) بجزف هر دو الف و ای توانست پس (آردو) بای فارسی بروزن رنگین ماه پروین را گویند و بحرانی جلد و ده سکه جو کم سے کم مقدار میں ہو - مذکر - پیر پوز اصطلاح - بقول مؤید بفتح بای فارسی بروزن رنگین ماه پروین را گویند و بحرانی جلد پنجوز که گذشت مولف عرض کند که بتبدل پس (آردو) دیکهو آتله سودا عیس پر جودار کابیان</p>	<p>پیر پهن اصطلاح - بقول برهان بفتح بای فارسی بروزن غرغره خلوس کوچک بسیار تنگ بخایت ریزه را گویند - صاحب جهانگیری گوید که پیشتر نام است (خواجہ شمس الدین محمد در کافی ه) جهانگیری و سروری و ناصری و رشیدی و سراج درست گشت که خورشید در خزانه تو پوز قراصند ایست و غل بر مثال پیر پره پوز صاحب سروری ه در نظر مردم چون تره زار فلک پوز شیش گویند که دینار باشد اما در فرهنگ بمعنی پیشتر آورده که کنار تیر گیش پیر پهن پوز مولف گویند که ما صاحب ناصری گویند که تنگ ریزه و این را پاره هم گویند - صاحب رشیدی نقل هر دو قول کرده کافی است که فارسیان این را پهن پرنام نهادند خان آردو در سراج گوید که تحقیق دم کوچک بسیار به تشبیه پهنائی او همچون پیر پند (آردو) دیکهو پخله - ریزه باشد مولف عرض کند که این مخفف پیر پهن اصطلاح - بقول برهان و ناصری و سراج کبیر (پاره پاره) بجزف هر دو الف و ای توانست پس (آردو) بای فارسی بروزن رنگین ماه پروین را گویند و بحرانی جلد و ده سکه جو کم سے کم مقدار میں ہو - مذکر - پیر پوز اصطلاح - بقول مؤید بفتح بای فارسی بروزن رنگین ماه پروین را گویند و بحرانی جلد پنجوز که گذشت مولف عرض کند که بتبدل پس (آردو) دیکهو آتله سودا عیس پر جودار کابیان</p>

پرت

بقول انند و غیاث بمعنی (۱) بر دوازده راه یکسو شود. صاحب رهنما بحواله سفرنامه ناصرالدین شاه
 قاجار گوید که (۲) بمعنی بر جهانیدن و افتادن مولف عرض کند که معنی اول را بهمان صورت درست
 و انیم که پرتیدن بمعنی از راه یکسو شدن آید محققین مصادر ازین مصدر ساقط و آنرا نکه معنی اول را نشو
 اند و روهند و از او اند بدون سند استعمال قیاسش نکنیم و اگر نیک بدست آید وجود مصدر متروک التقرین
 را تسلیم کنیم نسبت معنی دوم عرض می شود که صاحب رهنما تعریف خوب نکرده مصدر (پرت کردن) بمعنی
 جست کردن و خور ابر جهانیدن بر زبان معاصرین عجم است و اشاره این بر (از بالای بند خورش
 پرت کردن) گذشت پس اسم مصدر باشد بمعنی جست (اگر و) (۱) است جا - راسته و سه (۲) جست
 بقول آصفیه و کیوانداز -

پرتاب

اصطلاح - بقول برهان و ناصری بآقا
 قرشت بروزن پرتاب (۱) بمعنی انداختن باشد و (۲) اوژند پرتاب توفیل انگلی یک حمله تو بر کن بنیاد
 نوعی از تیر که آنرا بسیار دور توان انداخت بهار
 گوید که بمعنی اول اکثر زبان اهل ما و را الهه است مسافت تیری هم آمده (فروسی ۵) یکی قبیله
 و مردم ایران کم بدان تلفظ کنند و اطلاق آن بر آ
 معنی دوم مشتق و پرتاب کردن و پرتاب نه انداختن تیر و صراحت فرید کند که جمیع معانی (پرتاب) هم
 مستقل - صاحب سروری معنی اول را دور افکنده باشد - خان آرزو در سراج ذکر معنی اول و دوم
 گوید چنانکه (سعدی ۵) نظر کن چو سوزن داری کرده - صاحب سفرنگ بشرح سی و دومی فقره
 بنشت و نه آنکه که پرتاب کردی زد دست و دیگر (نامه شت و خورشور جمشید) گوید که بفتح بای فارسی

و سکون رای مبهله و نامی فوقانی با الف و بای یکجدا کردن خطاست بلکه معنی مسافت پیدا می شود و از
 شفاع فروغ و عکس جرم نورانی **مولف** عرض قریبه و محاوره نه از لفظ پرتاب با جمله معنی اول سوم
 کند که معنی چهارم را دوف (پرتو) باشند و پرتو هم در اصل بیج است هر چه هست (۱) یعنی پرتو و (۲) یعنی تیر
 (پرتاو) بود و مبتدا همین (پرتاب) چنانکه آب و آو دور رونده و (۳) بضم اولی پرتاب یعنی پرتافروغ
 الف حذف شده پرتو شد و این در اصل بضم اول که معنی تحقیق است (آردو) (۱) و یکپو پرتو (۲)
 بود و لیکن محاوره زبان آنرا بالفتح کرد و معنی لغتی آنرا یک خاص قسم کاتیر جس کا توڑ زیاد و پرتاب (۳)
 پرتاب و کنایه از عکس جرم نورانی فارسیان بجای روشن - تاب سبب بر احوال -

آنرا به تیری موسوم کردند که مثل شفاع سریع **پرتاب کردن** مصدر اصطلاحی - بقول

است و همین است حقیقت معنی دوم و معنی اول و ارسته و بحر و راند اختن **مولف** و معنی کند
 بیج تعلق با لفظ اندارد و اگر (پرتابیدن) یعنی (دور) مافکر این پرتاب کرده ایم و حقیقت ما خدیم بعد از
 انداختن می بود چنانکه (پرتاب کردن) می آید مذکور (آردو) دور پسکننا -

در انحالت ما این را معنی انداز می گفتیم و پرتاب را **پرتابیدن** استعمال - بقول برهان و (جائگیزی

اسم مصدر قرار می دادیم محققین اهل زبان حیف است در لطحات و رشیدی بروزن بنیادیان کنایه
 که بر معنی اول غور نکردند و آنچه سروری معنی سوم را از تیر اندازان است - خان آردو در سراج
 از کلام فردوسی پیدا کرده بر معنی شعر غور نکرد و غور می فرماید که اگر پرتاب یعنی تیر است خود بی حقیقی
 (دو پرتاب تیر) را معنی بعد و تیر قسم پرتاب گرفته خود است و الا تجاوز **مولف** عرض کند که با او
 و ازین استعمال معنی مسافت از لفظ پرتاب پیدا اتفاق داریم و لیکن حقیقت این مخصوص باشد برای

تیر اندازان تیر خاص و تعیم بسبیل مجاز (اُردو) تیر انداز۔ وہ لوگ جو تیر چلاتے ہوں۔	
پیرتاو بقول برہان وناصری و سراج بروزن فرہاد غنیت و سخن چینی مولف عرض کنند کہ اسم جاہ فارسی زبان دانیم و گیر تیج (اُردو) غنیت۔ موٹٹ۔ دیکھو انداز۔	
پیرتاش بقول برہان و سمری و موید بروزن فردا این را بر برتاس عرض کردہ ایم کہ بموجودہ وسین ہملہ گذ نام ولایتی از ترکستان مولف عرض کنند کہ ما حقیقت (اُردو) دیکھو برتاس کے دوسرے معنی۔	
پیرتال بقول خان آرزو و سراج خیمہ و اسباب مع بار بردار کہ لشکریان دارند و در عوام پرتل بحدف الف مشہور و فرماید کہ غالباً ترکی باشند و در تواریخ مغولیہ مسطور مولف عرض کنند کہ محققین فارسی زبان ازین لغت ساکت و محققین ترکی ہم ذکر این نکرده اند مشتاق سند استعمال می باشیم (اُردو) بار برداری لشکر کا سامان۔ مذکر۔	
پیرتاو بقول انند بھو افرنگ فرنگ ہمان پیرتاو باشند چنانکہ آب و آو و حقیقت این ہمدیہ انجا مذکور کہ گذشت مولف عرض کنند کہ مبدل آن (اُردو) دیکھو پیرتاو۔	
پیرتہ بقول انند بھو اول و ثالث (۱) نشاستہ و سریش (۲) بمعنی پرواز و (۳) خداوندی (امیر خسرو) کا غدی کا غدی پر تری کند؛ توڑ کا غد باز پر تری کنی؛ صاحب موید بمعنی دوم و سوم قانع مولف عرض کنند کہ دیگر ہمہ محققین اہل زبان ازین ساکت۔ باعتبار امیر خسرو معنی اول را تسلیم کنیم و برای معنی دوم و سوم مشتاق سند استعمال می باشیم و اسم جامد فارسی زبان دانیم (اُردو) (۱) نشاستہ۔ مذکر۔ بقول آصفیہ بیگی ہوئے گیہوں کو ل کر بنایا ہوا۔ سریش۔ دیکھو اسریشم (۲) دیکھو پرواز۔ موٹٹ (۳) خداوندی۔ موٹٹ۔	

<p>پرت شدن اصطلاح - بقول رهنما کرده ایم و هم او بر (پرت می کرد) گوید که برمی جهانند بجواله سفرنامه ناصرالدین شاه قاجار (۱) جستن و (۲) افتاد و (۳) لغزیدن - صاحب بول چا بجواله معاصرین عجم ذکر این کرده مولف عرض کند که ذکر (پرت کردن) بر (پرت) گذاشت که بجای نمودن هم می آید و جز این نیست که این لازم آن باشد صاحب رهنما هر چه بر پرت گفته مایه بجایش تصفیه آن هونا - پهلنا -</p>	<p>وازمین صراحت هم قصد یقین خیال مامی شود و (پرت کردن) که بجایش می آید یعنی بر جهانند و انگندن و لغزانیدن باشد مصدر مرکب است از همان پرت که بجایش گذاشت - (اردو) (۱) کو نادر (۲) گرنا (۳) لغزیده هونا - پهلنا -</p>
<p>پرتخال بقول رهنما بجواله سفرنامه ناصرالدین شاه قاجار ناریج - صاحب بول چال معاصرین عجم ذکر این کرده مولف عرض کند بالضم و بفتح فوقانی و غین معجمه مبدل پرتخال است که می آید - کاف بدل شد به غین معجمه چنانکه کشکا و غشکا و که ذکر این تبدیل بر اسفند هم کرده ایم و پرتخال نام نوعی از شراب هفت یا کرشیده - معاصرین عجم استعاره مبدلش را برای ناریج نام نهادند که شیر و آن بخمال شان همچون شراب است در فوائد (اردو) ناریج - مذکر - بقول تصفیه ناریج کامعرب - رنگترا - سنتر -</p>	<p>ناریج و کشکا و غشکا و که ذکر این تبدیل بر اسفند هم کرده ایم و پرتخال نام نوعی از شراب هفت یا کرشیده - معاصرین عجم استعاره مبدلش را برای ناریج نام نهادند که شیر و آن بخمال شان همچون شراب است در فوائد (اردو) ناریج - مذکر - بقول تصفیه ناریج کامعرب - رنگترا - سنتر -</p>
<p>پرتک بقول رهنما بجواله فرسنگ فرنگ بالضم و افصح و بفتح فوقانی و سکون کاف (۱) اسپ تیگام و (۲) پیر این زندگانی و (۳) جو روم مولف عرض کند که معنی اول موافق قیاس است مرکب پیش شود اسم جامد و انیم - و دیگر همه محققین فارسی زبان</p>	<p>از پرت و تک هر دو معنی خود است معنی لغوی این بسیار دهنده - اسم فاعل ترکیبی است و برای معنی دوم و سوم هیچ تعلق نیست با قیاس اگر سند استعمال پیش شود اسم جامد و انیم - و دیگر همه محققین فارسی زبان</p>

ازین ساکت (اُر دو) (۱) نیز چنے والا گہڑا - مذکر - (۲) مختلف رنگون کا پیرا بن - مذکر (۳) جور - ستم - ظلم - مذکر -

پرتکال بقول انند وغیاث بالفتح وتامی فوقانی موقوف وکاف عربی (۱) نام ملکی و (۲) قومی از
 فزنگ کہ پرتگیش مبدل آنست و (۳) نوعی از شراب کہ بعد ہفت بار کشیدن حاصل میشود **مولف**
 عرض کند کہ مفسر می نماید یعنی اول پورچگل در انگلیسی نام ملکی کہ در جنوب مغرب اسپین واقع است
 معاصرین عجم بحدف و او و تبدیل جیم فارسی بہ فوقانی وکاف فارسی بعربی و زیادت الف مفسر کردند
 و یعنی دوم و سوم اسم جاد فارسی زبان دانیم - دیگر ہمہ محققین ازین ساکت جو یان سند استعمال
 می باشم کہ ہر دو محققین بالا ہند نژاد اند (اگر دو) (۱) پرتکال ایک ملک ہے جو جنوب مغرب
 اسپین میں واقع ہے جس کا نام پورچگل ہے - مذکر - (۲) پرتکالی - مذکر (۳) ایک خاص قسم کی
 شراب جو سات بار کھچی ہو - مونث -

پرت کردن مصدر اصطلاحی - صاحب بحوالہ سفرنامہ ناصر الدین شاہ قاجار جامی
 رہنما بحوالہ سفرنامہ ناصر الدین شاہ قاجار ذکر این کردہ از پافتا و ن **مولف** عرض کند کہ مرکب
مولف عرض کند کہ ماصراحت کامل ہر سہ است از پرت کہ بجایش گذشت و گاہ بمعنی
 معنی این بر (پرت شدن) کردہ ایم و این متعدی جامی موافق قیاس است (اگر دو) وہ جگہ
 آنست و صراحت (پرت) اسم این ہم بجایش جهان لغزش واقع ہوئی ہو - مونث -

گذشت (اُر دو) (۱) اچھالنا (۲) گرانا (۳) **پرتو** بقول برہان بفتح اول و ثالث و سکون
 لغزیدہ کرنا - پھسلانا - ثانی و او (۱) فروغ و عکس و روشنائی و شعاع
پرتگاہ استعمال - صاحب روزنامہ و رہنما راگویند و آن از جرم نورانی ظاہری شود

<p>والا بداند وجودی ندارد و (۲) بمعنی آسیب و صدمه</p> <p>استعمال - صاحب آصفی</p> <p>پرتو افشاندن</p> <p>اِهم - صاحبان سروری و ناصری بر منی اول قانع</p> <p>ذکر این کرده از معنی ساکت مولف عرض کند که</p> <p>(سیف اسفرنگی ۵) بیاض صبح نمود از دل شب</p> <p>بمعنی عکس انداختن و سایه افکندن است (ظہوری)</p> <p>و یکپور ۲ چنانکه پرتو نور از سواد و دیده حور ۲ صاحب</p> <p>(۳) چنان پرتو افشاند شمع قمر ۲ که زو شعله از</p> <p>موتیہ ذکر هر دو معنی کرده - صاحب سفرنگ بشرح (سی)</p> <p>مشعل لاله سر ۲ (ا) پرتو ڈالنا - سایہ ڈالنا</p> <p>پنجمی فصرہ نامہ شت حی افرام) بمعنی عکس جرم نورانی</p> <p>بہ لفظی ترجمہ ہے صاحب آصفیہ نے سایہ ڈالنا</p> <p>آوردہ مولف عرض کند کہ ماصراحت ماخذ</p> <p>پرفریا یا ہے اثر ڈالنا - فیض پہنچانا -</p>	<p>و حقیقت این بر پرتاب کرده ایم کہ اصل این است</p> <p>(الف) پرتو افکن</p> <p>استعمال - بہار ذکر الف</p> <p>و معنی دوم مجاز باشد کہ سایہ جن و پری را ہم پرتو</p> <p>(ب) پرتو افکندن</p> <p>اگر وہ از معنی ساکت و</p> <p>جن و پری گویند (ا) پرتو - و یکپور کے تیسرے</p> <p>صاحب آصفی بذکر (ب) مولف عرض کند کہ ب</p> <p>معنی (۲) پرتو بمعنی سایہ - مذکر -</p> <p>مصدر مرکب است بمعنی افکندن سایہ و شعاع</p>
<p>پرتو افتادن</p> <p>استعمال - صاحب آصفی ۲</p> <p>این کرده از معنی ساکت مولف عرض کند کہ بمعنی</p> <p>عکس افتادن است (علی خراسانی ۵) سببہ</p> <p>اگر رایش نگر و پرتو افکن ۲ نہ باشد خاند</p> <p>اُمینہ روشن ۲ (ظہوری ۵) بر جگر داغ او</p> <p>ظہوری چند ۲ بر جبین پرتو ظہور افکند ۲ (ا) پرتو</p> <p>ماہ رخت تا بکتمان افتاد است (ا) پرتو</p> <p>الف - پرتو افکن کہہ سکتے ہیں یعنی پرتو ڈالنے والا -</p> <p>ب - پرتو ڈالنا - پرتو افکن ہونا -</p>	<p>پرتو افتادن</p> <p>استعمال - صاحب آصفی ۲</p> <p>این کرده از معنی ساکت مولف عرض کند کہ بمعنی</p> <p>عکس افتادن است (علی خراسانی ۵) سببہ</p> <p>اگر رایش نگر و پرتو افکن ۲ نہ باشد خاند</p> <p>اُمینہ روشن ۲ (ظہوری ۵) بر جگر داغ او</p> <p>ظہوری چند ۲ بر جبین پرتو ظہور افکند ۲ (ا) پرتو</p> <p>ماہ رخت تا بکتمان افتاد است (ا) پرتو</p> <p>الف - پرتو افکن کہہ سکتے ہیں یعنی پرتو ڈالنے والا -</p> <p>ب - پرتو ڈالنا - پرتو افکن ہونا -</p>

پرتوانداختن

استعمال - صاحب آصفی

مردم بے پروا تو بدل نہ بخشند دو و چیراغ مردم بزدل و درو
دیگیویر تو انگندن -

پرتو کشیدن

استعمال۔ بمعنی واپس گرفتن

مراود یہ نواغفندگان است کہ گذشت (ظہوری)

۵) رخت خود را گوگرد کینش از برای ماه و سال تو بر آوردن پر تو باشد **مولف** عرض کند که مفت
شسته ایوان او انداخت پر تو در جهان **(ارو)** قیاس است (ظهوری) آفتاب از بام او
بگریزند و مقدور نیست پر تو خود را اگر خواهد زد

پرتو بالیدن

مصدر اصطلاحی - صاحب

بر کشد : (اردو) پرتو واپس لینا۔ روشنی کو دور کرنا۔

برکتوں سے

مصدر اصطلاحی۔ مراد فپرتو

اتفسفی ذکر این کرده از معنی ساکت مولف عرض

لند کہ بمعنی تیز شدن فروغ است و کنایہ باشد بیدار انگندن است (فلو ری) عجب گر چرخ بند و
(۵) نیست عالم جامی عرض بی قرار یہاں دل و پر تو می بر جیب روز من و اگر صد آفتاب و مہ بدام
پر تو این شمع گر بالہ بروں محفل است و (اردو) سحر یزد و (اردو) دیکھو پر تو انگندن اور
فروغ زیادہ ہونا۔ تیز ہونا۔ روشنی بڑھنا۔ زیادہ پر تو انداختن۔

ہونا۔ تیز ہونا۔

پر توید یافتن

استعمال - صاحب آصفی

پروانچہ شید

استعمال - صاحب آصفی

گرا این کرده از معنی بساکت مولف عرض کند که

که این کرده از معنی ساکت مؤلف عرض کند یعنی قبول کردن پرتو و حاصل کردن فروغ باشد
 به مراد پرتو افکندن است و فروغ دادن (شفا) (شجاع صفایانی) لیکن چه کنم نمی پذیرد و از
 صفایانی (ه) نه بر است می چو باشد بر لب ایام غایت اضطراب پرتو (ا) و پرتو قبول کرنا

فروغ حاصل کرنا -

صاحب آصفی ذکر این کرده از معنی ساکت -

پرتوپیا | استعمال -

صاحب رهنما بحواله

مولف عرض کند که معنی پرتوانگندن است

سفرنامه ناصرالدین شاه قاجار گوید که شونی و تجلی پیاله (بیدل) گرنا مہ من پرتواندیشہ دو اند؛

را گویند مولف عرض کند که موافق قیاس است صد صدق بہ تسخیر ہوا ریشہ دو اند؛ (اردو)

(اردو) پیالے کی جھلک - موٹ -

دیکھو پرتوانگندن -

پرتوافتن | استعمال -

صاحب آصفی ذکر

پرتورسانیدن | استعمال - صاحب

این کرده از معنی ساکت مولف عرض کند کہ تا بید

فروغ باشد (خسرو) پرتوافتن بروی محل

گشت سعادت بخوست بدل؛ (اردو) دیکھو

پرتوافتن - روشنی چکنا -

ترپتی) روشن تر است از گل خورشید داغ

پرتوداد | استعمال -

صاحب آصفی ذکر

پرتو بداد | استعمال - صاحب آصفی ذکر

این کرده از معنی ساکت مولف عرض کند کہ

معنی حقیقی است یعنی روشنی عطا کردن و فروغ

دادن (طغرا) کند اشک شمع ارضیا گسری؛

لکن را دہد پرتو خاوری؛ (اردو) روشنی عطا

کرنا - فروغ بخشنا -

(عالی شیرازی) روز من تیرہ زطفلی است

پرتودوانیدن | مصدر اصطلاحی -

کہ مانند ہلال؛ پرتو مہر و مہ از طرف کلاہش ریختہ

(اُردو) روشنی ظاہر ہونا۔ حاصل کردن پر تو باشد (سعدی) ز روشنی

پرتو زون | مصدر اصطلاحی۔ صاحب آصفی و کش ملک پرتو گرفت پوزیر کہن را غم نوز گرفت
نوکراین کرده از منی ساکت مولف عرض کند کہ (اُردو) پرتو حاصل کرنا۔

بمعنی افتادن پرتو فروغ باشد (خسرو) اگر پرتو پرتو نشستن | مصدر اصطلاحی۔ بمعنی پرتو
ز روی تو بر آسمان زند کچہ ماہ و ستارہ تاب نیارند افتادن است مولف عرض کند کہ موافق
آب را پرتو (اُردو) پرتو پڑنا۔ روشنی پڑنا۔ قیاس (ظہوری) یکی بر خیزد از بہر تماشا می

پرتوستان | اصطلاح۔ بقول سفرنگا پیشچ جمال تو پرتو کہ ہر سو پرتو صطور در آئینہ نشینند
سی پنجمی فقرہ (نامہ شتھی افرام) محل فزونی (اُردو) پرتو پڑنا۔ روشنی پڑنا۔

شعاع مولف عرض کند کہ از قبیل گلستان است پرتو نیکان گیر و ہر کہ بنیادش بدست

(اُردو) وہ مقام جہاں روشنی بہت ہو۔ ندر۔ مثل۔ صاحبان خزینۃ الامثال و امثال فارسی

پرتو طلبیدن | استعمال۔ بمعنی خواستن نوکراین کردہ از منی محل استعمال ساکت مولف

پرتو است مولف عرض کند کہ موافق قیاس عرض کند کہ فارسیان این مثل را بحق کسی زنند

(ظہوری) تا نفس صبح کشد شام تو پرتو دل کہ بنیادش خراب باشد (اُردو) یہی فارسی

و ردل شب می طلب پرتو (اُردو) پرتو چاہنا۔ مثل اردو میں مستعمل ہے دکن میں کہتے ہیں

روشنی طلب کرنا۔ روشنی چاہنا۔ آئے کے بگڑے کو ہالاکیا سنبھالے اسکا مطلب

پرتو گرفتن | استعمال۔ صاحب آصفی نوکراین کہ جس کی بنیاد گڑھی ہوئی ہے اس کو

این کردہ از منی ساکت مولف عرض کند کہ نیک صحبت نہیں سنبھال سکتی۔

<p>پرتویافتن استعمال - صاحب آصفی ظہوری سرت از خویش ملان بڑ کہ سر پر جگر ان بر ذکر این کردہ از معنی ساکت مولف عرض کند سر میدان افتد (اردو) پر جگر کا استعمال بمعنی کہ حاصل کروں پرتو فروغ باشد (ناظم ہروی) خرد حیران کہ این نور از کجائافت بڑ کہ پرتو چرخ شمع ہو سکتا ہے -</p>	<p>پرتویافتن استعمال - صاحب آصفی ظہوری سرت از خویش ملان بڑ کہ سر پر جگر ان بر ذکر این کردہ از معنی ساکت مولف عرض کند سر میدان افتد (اردو) پر جگر کا استعمال بمعنی کہ حاصل کروں پرتو فروغ باشد (ناظم ہروی) خرد حیران کہ این نور از کجائافت بڑ کہ پرتو چرخ شمع ہو سکتا ہے -</p>
<p>پرتویان اصطلاح - صاحب سفرنگ بشر صد و ستین فقرہ (دساتیر آسمانی بضرز باد و خورشید و خورشور) گوید کہ جمع پرتومی است بمعنی اشراقیان مولف عرض کند کہ تعریف اشراقیان بجائیش گذشت و این ترجمہ فارسی آنست موافق قیاس (اردو) دیکھو اشراقیان - پر جگر اصطلاح - مولف عرض کند کہ مراد پر دل است کہ می آید بمعنی شجاع یعنی کسی کہ جگر او پر باشد از شجاعت (ظہوری) بار ووش است</p>	<p>پرتویان اصطلاح - صاحب سفرنگ بشر صد و ستین فقرہ (دساتیر آسمانی بضرز باد و خورشید و خورشور) گوید کہ جمع پرتومی است بمعنی اشراقیان مولف عرض کند کہ تعریف اشراقیان بجائیش گذشت و این ترجمہ فارسی آنست موافق قیاس (اردو) دیکھو اشراقیان - پر جگر اصطلاح - مولف عرض کند کہ مراد پر دل است کہ می آید بمعنی شجاع یعنی کسی کہ جگر او پر باشد از شجاعت (ظہوری) بار ووش است</p>
<p>پرچم اصطلاح - بقول برہان و سروری بفتح اول و جیم فارسی بر وزن مرہم (ا) چیزی باشد سہا و مدد دہ کہ برگردن نیزہ و علم بندند (ملا با نقی) (ب) پرچم فروزندہ نوک سنان بڑ چو آن شعلہ کاہد برون از دواخان (عماد الدین فقیہ) (ب) پرچم مشکین علم ہای شاہ بڑ رستہ ریحان گریبان ماہ</p>	<p>پرچم اصطلاح - بقول برہان و سروری بفتح اول و جیم فارسی بر وزن مرہم (ا) چیزی باشد سہا و مدد دہ کہ برگردن نیزہ و علم بندند (ملا با نقی) (ب) پرچم فروزندہ نوک سنان بڑ چو آن شعلہ کاہد برون از دواخان (عماد الدین فقیہ) (ب) پرچم مشکین علم ہای شاہ بڑ رستہ ریحان گریبان ماہ</p>

خان آرزو در سراج صراحت کند که این از بریشتم سیاه باشد۔ بہار ہنر بانٹ مولف عرض کند کہ بقول صاحب کنز کہ محقق لغت ترکی است بمعنی طرہ شعر مجازاً پس فارسیان این را بر سبیل تفسیر بمعنی دوم استعمال کردند و این معنی مجاز آنست از اینجاست کہ صاحب جامع بذیل معنی دوم آنرا معنی حقیقی گوید (اگر دو) پرچم وہ سیاه ریشمی کپڑا جو علم پہ باندہتے ہیں۔ مذکر۔

(۳) پرچم۔ بقول برہان و رشیدی و سروری و ناصری و جامع بمعنی قطاس و آن دم نوعی از گاو بحری باشد کہ برگردن اسپان بندند۔ صاحب جہانگیری صراحت فرمید کہ این دم را بر سر جو پ علم ہم بندند (حکیم خاغانی) از بہر تومی طراز دایام پ منجوق نہ صبح و پرچم از شام پ (اشیر الدین انجسکی) گاو می نشان دہند و رین قلزم نگون پ لیکن نہ بر پست مر اورانہ عنبر است پ خان آرزو در سراج گوید کہ انمعنی مجاز معنی اول است بمعنی دم گاو بحری اصلاً نباشد۔ صاحب جامع این را بمعنی حقیقی داند و معنی اول را مجاز این مولف عرض کند کہ صراحت ماخذ بر معنی اول کردہ ایم ہمین معنی اصل است و معنی اول مجاز این ما انفا و اریم با صاحب جامع۔ خان آرزو غور نکرد (اگر دو) ایک دریائی گاسے کی دم جس کو خوبصورتی کے لئے گہڑوں کی گردن پر باندہتے ہیں اور جس سے گس رانی کا کام ہی لیتے ہیں۔ موٹ۔

(۴) پرچم۔ بقول برہان گاو کوہی است کہ در کوہ ہای مابین ملک خطا و ہندوستان می باشد و (غرض غا) ہمیں است خان آرزو در سراج گوید کہ آنانکہ گاو بحری و بز کوہی نوشتہ اند غلط کردہ اند بلکہ دم گاو کوہی است چنانکہ در ہندوستان گس ران ہا از ان سازند و نہایت متعارف و آن را بہندی (سرہ گامی) گویند مولف عرض کند کہ اگر سند استعمال این بذمعنی گیر آید تو ایم گفت

مجاز معنی دوم باشد ولیکن معاصرین عجم و دیگر محققین الہ زبان ازین معنی ساکت اند۔ باخان آرزو اتفاق داریم (آر دو) ایک پہاڑی گائے جس کو غزا دیکھتے ہیں۔ موتھ۔ دیکھو غزا۔

(۴) پرچم۔ بقول برہان دیہانگیری و سروری و ناصری و جامع معنی کامل ہم آمدہ و صاحب برہان گوید کہ بابائی ایجاد نیز گفتمند اند۔ صاحب رشیدی فرماید کہ مجاز موی گیسو (مولوی معنوی) کی بہت سی خالص ایمان نوشند پُر بدگر دست سر پرچم کا فرگیرند پُر بہار گوید کہ اطلاق این بر موی زلف مجاز است و تشبیہ آن بر زلف و شام ہر دو آمدہ۔ خان آرزو در سراج می فرماید کہ انچه شعر حضرت مولوی بسند موی زلف آورده احتمال معنی حقیقی نیز دارد مولف عرض کند کہ زلف را ازین معنی بیچ تعلق نیست بلکہ معنی کامل مجاز معنی دوم است نہ حقیقی (آر دو) کامل۔ بقول آصفیہ موتھ۔ سر کے بڑے بڑے آگے ٹکے ہوئے بلدار بال۔ دیکھو بچ کے دوسرے معنی۔

پرچم پرستین استعمال۔ صاحب آصفی ذکر مولف عرض کند کہ مخفف پارچہ معنی اولش کہ این کردہ از معنی ساکت مولف عرض کند کہ گذشت (آر دو) دیکھو پارچہ کے پہلے معنی۔

معنی حقیقی متعلق بہ معنی اول پرچم است یعنی پرچم پرچمین بقول برہان دیہانگیری و رشیدی را بالای علم قائم گردان (بحیرہ یلقانی) برستہ و سروری و دارستہ و ناصری و بحر و بہار و موتید قضا بطرہ محو رنؤ بر نیزہ و سیرق تو پرچم (آر دو) و جامع بر وزن پروین (احصای باشد کہ از خار و خلاشتہ و شاخ و زخمان بر دور باغ و فالیز کوشت پرچم باند ہنا۔

پرچہ بقول انسبحوالہ فرہنگ فرنگ بالفتح از سازند (ناصر خسرو) گردول خود و دوستی و فتح جیم فارسی معنی پارہ و ریزہ و پرزہ و پارچہ شان پُر بدیو حصار ساز و پرچمین پُر بہار گوید کہ

بلفظ بسبق و ساقن و کردن و کشیدن و نهادن	عوض کند که مجاز معنی اول باشد که بالای حصار و
مستعمل - خان آرد و در سراج گوید که مجاز معنی سوم	دیوار این خارهای سرتیریم ناهموار و پر شکن
است و بر معنی ششم انحراف از معنی هم کند مولف عوض می باشد (اگر دو) ده تیر کند و دیوار پر قائم	کند که این مرکب است از پر بمعنی بسیار و ملوچین
کند که این مرکب است از پر بمعنی بسیار و ملوچین	کند که این مرکب است از پر بمعنی بسیار و ملوچین
که بمعنی شکن می آید معنی فعلی این ملوچین شکن و کشاید	که بمعنی شکن می آید معنی فعلی این ملوچین شکن و کشاید
از حصار خار و خلاصه و غیره که پر شکن می باشد و	و جامع محکم کردن چیزی باشد و چیزی مانده معنی
صاف و پاک همچون دیوار خشت و سنگ و گچین باشد که بر تخته زنند و دنبال آنرا از جانب دیگر خم دهند	و گیر هیچ - باعتبار تحقیق زبانندان و استعمال فاسد
این معنی را تسلیم کنیم (اگر دو) ده باز و جو باغ یکپسینی کردن) بمعنی مضبوط و محکم کردن نوشته - وارسته و	کے اطراف شاخون یا کانٹوں سے قائم کرتے ہیں
جو ناهموار هوتی ہے - مونت -	سراج بذکر هر دو معنی اول و دوم گوید که تحقیق نیست
که در اصل (پرچین کردن) بمعنی محکم کردن است	دیوار و جامع چوبهای سرتیر و خارها را که بر سر دیوار
نصب کنند (امیر خسرو) عطار در این حدیث	کنند پرچین کاری گویند مولف عوض کند که
معنی با بزرگ و دش از شره خویش در بند پرچین	معنی با بزرگ و دش از شره خویش در بند پرچین
سروری می بخشد گوید که بجای قائم کند - خان آند که میخ ها که برای استحکام بر تخته های صندوق و در	در سراج گوید که مجاز معنی سوم است مولف
قائم کنند ناهموار باشد و مجاز که ازین طرز عمل	قائم کنند ناهموار باشد و مجاز که ازین طرز عمل

معنی استحکام ہم پیدا کردند و در اینجا ہمین ذکر کافی
 است و معانی مصدری و ملحقات می آید (اُر دو) پیراست درین صورت بمعنی غار بست نباشد **مولف**
 استحکام۔ مذکر۔ مضبوطی۔ موثقت۔
 عرض کند کہ بامعنی دوم هیچ قلعق ندارد و این را

(۴) پرچین۔ بقول بحر فضیحه از سنگ پاره ہا در اگر بمعنی صاف و پاک گیریم تو انیم قیاس کرد کہ اسم
 سنگ دیگر کنند **مولف** عرض کند کہ ہماز معنی ہفتم است مفعول ترکیبی از مصدر چسبان باشد بالضم و
 کہ این نقش ہم پرچین می نماید کہ شکن ہا دارد (اُر دو) معنی مصدری بیان کردہ محقق با نام و نشان
 وہ نقش جو پتھر کے ٹکڑوں سے بڑے پتھر میں کیا جا

(۵) پرچین۔ بقول مویذ بخوار از فائکویا بالفتح باب (۶) پرچین۔ بالضم بہ تحقیق ما اسم فاعل ترکیبی بمعنی
 کہ بر بند کمر سخت کنند **مولف** عرض کند کہ مشتاق پر شکن یعنی بسیار شکن ہا دارندہ و در اصل ہمین
 سند استعمال می باشیم کہ دیگر محققین ذکر این نکرودہ اند است معنی حقیقی این کہ اشارہ این بذیل معنی
 و معاصرین عجم بذیعنی بر زبان ندارند۔ اگر استعمال اول کردہ ایم فارسیان بصفت نامہواری استعمال
 این بنظر آید تو انیم عرض کرد کہ ازین طریقہ عمل چین این کردہ اند چنانکہ جمین پرچین (اُر دو) پرچین
 انسان پرچین می شود۔ باشد کہ فارسیان بذینوجہ کہہ سکتے ہین بمعنی پر شکن جیسے پرچین ماتھا۔

این بار را پرچین نام کردند متعلق بمعنی ہفتم (اُر دو) **پرچین مستبر** استعمال۔ صاحب آصفی ذکر
 وہ بوجہ جو کمر سختی کے ساتھ باندہین۔ مذکر۔
 این کردہ از معنی ساکت **مولف** عرض کند کہ

(۶) پرچین۔ خان آرد و در سراج گوید کہ توسی قائم کردن حصار خار و شاخہا وغیرہ بہ باغ یا کشت
 بمعنی پاک کردن باغ از خار و خس و علف بیکار وغیرہ متعلق بمعنی اول پرچین (سلمان ۵) تازہ

<p>اُن کا ماتھا پر شکن ہوا ہے ۱۱</p> <p>پرچین کاری اصطلاح - بقول بحر نقشی</p> <p>کہ از سنگ پار ہا در سنگ دیگر کنند مولف عرض</p>	<p>گرد باغ چہرہ پرچین بستہ اند پو عالم دل در خم آن</p> <p>زلف پرچین بستہ اند پو (اردو) باڑہ باندہنا - بقول</p> <p>آصفیہ کانٹون یا جھاڑی سے احاطہ کھیرنا۔</p>
<p>پرچین ساختن استعمال - صاحب آصفی</p> <p>کنند کہ متعلق بمعنی چہارم پرچین (خان آرزو از</p> <p>ذکر این کردہ از معنی ساکت مولف عرض کند کہ وارستہ) جزین جو ہر نمیدانند قابل پوچھین</p> <p>بمعنی قائم کروں حصار خار و شاخ ہاست متعلق کاری بیت اللہ دل پو (اردو) پرچین کاری</p> <p>بامعنی اول پرچین (ناصر آصفہانی) گردول</p> <p>ز دو تہی شان پو بروی حصار سازو پرچین پو</p> <p>پتھر میں کیا جائے۔</p>	<p>پرچین ساختن استعمال - صاحب آصفی</p> <p>کنند کہ متعلق بمعنی چہارم پرچین (خان آرزو از</p> <p>ذکر این کردہ از معنی ساکت مولف عرض کند کہ وارستہ) جزین جو ہر نمیدانند قابل پوچھین</p> <p>بمعنی قائم کروں حصار خار و شاخ ہاست متعلق کاری بیت اللہ دل پو (اردو) پرچین کاری</p> <p>بامعنی اول پرچین (ناصر آصفہانی) گردول</p> <p>ز دو تہی شان پو بروی حصار سازو پرچین پو</p> <p>پتھر میں کیا جائے۔</p>
<p>پرچین کرون استعمال - صاحب آصفی</p> <p>گوید کہ بمعنی محکم و استوار کردن و پاک و صاف</p> <p>کردن باغ از خار و خاشاک چنانکہ گویند باغ</p>	<p>(اردو) باڑہ باندہنا - دیکھو پرچین بستن۔</p> <p>پرچین شدن استعمال - صاحب آصفی</p> <p>گوید کہ بمعنی محکم و استوار کردن و پاک و صاف</p> <p>کردن باغ از خار و خاشاک چنانکہ گویند باغ</p>
<p>کہ متعلق بمعنی دوم یا ہفتم پرچین چنانکہ پرچین شدن</p> <p>جسین معنی لفظی این پر شکن شدن است (ملاحجائی</p> <p>۵) ہر گل کہ زدیم بر سر از داغ مراد پو گل معنی</p> <p>گشت در سر پرچین شد پو معنی مباد کہ این لازم</p> <p>پرچین کردن است و شامل باشد بر ہمہ معانی</p> <p>پرچین کہ گشت (اردو) پر شکن ہونا جیسے</p>	<p>کہ متعلق بمعنی دوم یا ہفتم پرچین چنانکہ پرچین شدن</p> <p>جسین معنی لفظی این پر شکن شدن است (ملاحجائی</p> <p>۵) ہر گل کہ زدیم بر سر از داغ مراد پو گل معنی</p> <p>گشت در سر پرچین شد پو معنی مباد کہ این لازم</p> <p>پرچین کردن است و شامل باشد بر ہمہ معانی</p> <p>پرچین کہ گشت (اردو) پر شکن ہونا جیسے</p>

پرچین کشیدن

مصدر اصطلاحی - ذکر این کرده از معنی ساکت مولف عرض کند

صاحب آصفی بجوالبه بار ذکر این کرده از معنی ساکت که بمعنی قائم کردن پرچین است متعلق بمعنی اول

بهار بذیل پرچین اشاره این بدون صراحت و دوش (معری نیشاپوری) تا نگار من سنبل

معنی کرده مولف عرض کند که از قبیل حصا برچین پرچین نهاد و داغ حسرت بر دل صورت نگار

کشیدن نظر بر معنی اول (اردو) باژده باندنها - چین نهاد و (اردو) باژده باندنها - دیگر پرچین بستن

دیگر پرچین بستن - **پرچین حاصل** استعمال - صاحب رهنما بجوالبه

پرچین گاه اصطلاح - بقول بحر بمعنی کرسی سفرنامه ناصرالدین شاه قاجار گوید که بمعنی

مولف عرض کند که بدون سند استعمال تسلیم کثرت زراعت است و زمینی را نام که در آن

نیکویم - غلاف قیاس و معاصرین عجم بر زبان ندارند زراعت به کثرت شود مولف عرض کند که

و دیگر همه محققین ازین لغت ساکت (اردو) اسم فاعل ترکیبی است و موافق قیاس (اردو) سیر حاصل - بقول آصفیه اچمی پیداوار کی زمین -

پرچین گشتن استعمال - صاحب آصفی **پرچین خاش** اصطلاح - بقول برهان و بهالگیر

ذکر این کرده گوید که مراد پرچین شدن است و سروری و ناصری و بهار و جامع و سراج باخا

مولف عرض کند که ماصراحتش بهدرانجا گوید فقط دابر بر وزن فردا ش بمعنی خصومت و جنگ

(ظهوری) گشته بر آسمان ز ریت و پنج سیمن جدال و آنرا البحر و غاگو بند و خصومت زبانی

اختران پرچین و (اردو) دیگر پرچین شدن هم (استاد عنصری) ای شب کنی آن همه

پرچین نهادن استعمال - صاحب آصفی پرچین خاش که دوش و راز دل من مکن چنان فاش که

دوش پو دیدی چه در از بود و دوشینه شیم پیمان ای	صاحب آصفی ذکر (ب) کرده و صاحب بحر (ج) را
شب وصل همچنان باش که دوش پو مولف عرض	بمعنی شجاع و جنگجو آورده - صاحب سرور می نسبت
کند که اسم جاند فارسی زبان است و مبدل این بود	(الف) هم زبان بحر (فردوسی) و دو پر خاش خور
هم گذشت (آردو) و یکو بر خاش -	یا یکی جنگجوی پو گرفتند پرش نه بر آرزوی پو صاحب
(الف) پر خاش حسین	استعمال صاحب
آصفی ذکر این کرده از معنی ساکت مولف عرض	برهان نسبت (ج) هم زبان بحر و گوید که بخند و او
کند که با هم مخالفت پیدا کردن و خصوصت خوانستن	محدوله هم آمده و صاحبان اند و جامع هم زبان
است و	خان آرزو در سراج تذکر (الف) گوید که از عجب
(ب) پر خاش جوی	اسم فاعل ترکیبی از
همین است که بهار معنی شجاع و جنگ آور آورده -	نوشته و حاشا که هیچ عاقل بخویر انیقسم نامعقول
(سعدی) که بکشتی و پنجه و آماج و گوی پو دلاور	کند مولف عرض کند که صاحب جامع گفتن زبان
شود مرد پر خاش جوی پو (آردو) الف - لڑائی	در نامعقولیت متفق با برهان - خان آرزو نمیداند
چاهنا (ب) لڑائی چاهنه والا - شجاع جنگ آور	که قواعد و قیاس تابع زبان است نه محاوره تا
و یکو بر خاش -	تو اعد و قیاس آنا که ذوق محاوره ندارند دخل و
(الف) پر خاش خر	اصطلاح - (الف)
(ب) پر خاش خریدن	معتول بحر خریدار
(ج) پر خاش خور	جنگ و جنگ آور
	نیست باین است هر آنچه عقل نمی خواهد و تو بیهم

<p>پیرنج بقول برهان و رشیدی و سراج بفتح اول و</p>	<p>مماورد و مقول است (ارو) الف - جنگجو - شجاع -</p>
<p>ثانی و سکون ثالث جیم فارسی کفل و ساغری اسپ</p>	<p>(ب) جنگجو هونا (ج) دیکهو الف -</p>
<p>و استرو غیره مولف عرض کند که این هم مبدل</p>	<p>پرخاشیدن بقول بحر بفتح جنگ و جدال</p>
<p>برخش که موحده به بای فارسی و شین معجمه جیم فارسی</p>	<p>و خصوصت کردن (کامل التصریف) و مضارع این</p>
<p>بدل شد چنانکه اسب و اسپ و پاشیدن و پاشیدن</p>	<p>پرخاشند - مولف عرض کند که موافق قیاس است</p>
<p>و اسم این مصدر همان پرخاش که گذشت (ارو) دیکهو برخش -</p>	<p>و اسم این مصدر همان پرخاش که گذشت (ارو)</p>
<p>پرخش صاحبان برهان و جهانگیری و رشیدی</p>	<p>لڑائی جنگ کرنا - فساد کرنا (پرخاش کرنا)</p>
<p>و ناصری و مومید و سراج ذکر این کرده اند مراد و</p>	<p>پیرنج بقول ناصری و جهانگیری و سراج و جامع</p>
<p>همان پیرنج که گذشت مولف عرض کند که مبدل</p>	<p>مراد و پرخش باول و ثانی مفتوح کفل و ساغری</p>
<p>برخش است که موحده مذکور شد و صراحتش بر</p>	<p>اسب و استرو و گاو و امثال آن و صاحب ناصری</p>
<p>پیرنج کرده ایم (مختار سی) دیوسیت سرش</p>	<p>گوید که با فائز تبدیل می یابد یعنی فرنج و فرخش -</p>
<p>نصرت بخش پیرسینه پنگ رخش بخش (ارو) دیکهو برخش -</p>	<p>مولف عرض کند که اصل این (برخش) که چنان</p>
<p>گذشت و پرخش که می آید مبدلش چنانکه تب و تب</p>	<p>گذشت و پرخش که می آید مبدلش چنانکه تب و تب</p>
<p>و این مبدل برخش چنانکه کاش و کاش و آنچه بقا</p>	<p>و این مبدل برخش چنانکه کاش و کاش و آنچه بقا</p>
<p>اول می آید مبدل هر دو چنانکه سپید و سفید غنی مباد</p>	<p>اول می آید مبدل هر دو چنانکه سپید و سفید غنی مباد</p>
<p>صاحب غیاث بحواله شرح خاقانی ذکر این کرده</p>	<p>که این لغت مخصوص بود برای کفل اسب و بریل</p>
<p>مولف عرض کند که هیچ تخصیص با سبق نیست</p>	<p>مجاز مستقل شد برای استرو و گاو و خر (ارو) دیکهو پیرنج</p>

معنی تحقیق این خمیده و بسیار خم دارنده فارسی است (۱) باز مستعمل (اگر دو) خام هوا - بر خم هم استعمال این بصفت چیز پاکند و خم و پیچ آواز که سکت بین -

پرخوار بقول برهان و جهانگیری و رشیدی و سروری و ناصری و جامع لفتح ثالث بر وزن پرتو (۱) جائی باشد که در کج خانه سازند از دیواری پیست و پر از غله کنند و (۲) پیراستن و خفتا هم یعنی بریدن شاخهای زیادتی (حکیم آذری ۳) کند مدختر قدش که ذخیره جو پخت بجای خنب لفاظات چرخ را پرخوار صاحب ناصری صراحت مزید کند که معنی دوم خود هم آمده - خان آرزو و سرسراج نیز که معنی اول نسبت معنی دوم می فرماید که این خطاست و صحیح بدین معنی (خو) باشد که می آید **مولف** عرض کند که ما باعتبار سروری و ناصری و جامع که محققین اهلزبانند این را بهر دو معنی بالا اسم جامد فارسی زبان دانیم و در معنی دوم اینقدر صراحت مزید که پیرایش باشد و خود بدین معنی محقق این یکی از معاصرین عجم گفت که اصل این پرخورش بود بضم اول و خای مجمه و معنی فظی این مملو از کولات آن جای مثلث را نام بود که شکل حوض در گوشه هر یک خانه بر آن حفظ غله درست می کردند و بعض از غربا در همان مقام شاخ و برگ درختان را که به پیرایش بست می آمد برای بران خانه جمع می کردند محاوره زبان رای جمله دشین معجمه آخر را حذف کرده و ضم اول را بفتح بدل ساخت و برای پیرایش هم همین لفظ مستعمل شد حالانکه مقام حاصل پیرایش بود (اگر دو) (۱) دو مثلث مقام جو غربا به عجم کے مکان کے ایک کونے میں غله رکھنے کے لئے بنایا جاتا ہے - مذکر (۲) کاٹ چھانٹ - بقول آصفیہ طبع و برید - موتث -

پرخوار اصطلاح - بقول بحر معنی بسیار خوار **مولف** عرض کند که اسم فاعل ترکیبی است

واصل این پرخور بود در محاوره الف بعد و او که مقابل این ابرخیده بalf نفی بمعنی صریح
 زیاده شد برای سهولت تلفظ (اُر دو) و مفصل - خان آرزو در سراج بر ریز
 بهت کھانے والا - پر خوار بی که سکتے ہیں - و ایما قانع - مولف عرض کند که ابرخیده
 پر خیده | بقول برهان بروزن فهمیده که نفی این است بجایش گذشت و بران (الف
 بمعنی رمز و ایما و اشارت - صاحب ناصری نفی زائد است که بیانش بر اجنبان گذشت)
 بجوالة فرہنگ و سائیر گوید کہ سخن مر موز و پس این لغت ز ند و پازند باشند و ابرخیده
 پوشیده و غیر واضح - صاحب سفرنگ بشرح که گذشت مزید علیہ این بalf نفی و ابرخیده
 بست ہشتی فقرہ (نامہ شت و ششور فرید) بہ بای عربی ہم گذشت (اُر دو) کلام مجمل -
 گوید کہ کلام مجمل و مر موز و سر سبت و فر ماید کہ سر سبت - مذکر -

پرو | بقول برهان و ناصری بفتح اول و ثانی و سکون دال (ا) پرواز کند - صاحب جهانگیری
 بر معروف قانع مولف عرض کند کہ مضارع پریدن است کہ بمعنی پرواز کردن می آید (اُر دو)
 اُرے - اُرٹا کا مضارع - پرواز کرے -

(۲) پرو - بقول برهان و جهانگیری و رشیدی و جامع بسکون ثانی لای و تہ جامہ و کاغذ چنانکہ
 گویند یک پرو و دو پرو یعنی یک لای و دو لای یا یک تہ و دو تہ - صاحب ناصری بذکر این معنی گوید کہ
 مخفف پروہ باشد زیرا کہ گویند یک پروہ نازک تر یا سبتر و پیٹہ فلان جامہ مرا یک پروہ کہ پیش
 گذار - خان آرزو در سراج گوید کہ اغلب کہ اینچہ در دفاتر ہندستان پرت سستعل است بچین
 معنی مبدل است کہ دال بہ تا بدل شد - مولف عرض کند کہ اسم جامد فارسی زبان باشند

که هندیان آنرا پرت کردند یا مفرس از پرت سنسکرت بر سبیل تبدیل چنانکه زرتشت و زروشت بمن
معاصرین عجم گویند که این لغت فارسی نیست، بلکه مفرس است (اردو) برت - بقول آصفیه -
هندی - اسم نذکر - نه - تو - طبق - ورق -

(۳) پرو - بقول برهان ورشیدی و جهانگیری و ناصری و جامع بالفتح بمعنی خواب محفل - خان آرزو
در سراج گوید که بعضی خوابه محفل را گفته اند **مولف** عرض کند که اسم جامد فارسی زبان دانیم
(اردو) روان - بقول آصفیه - هندی - اسم نذکر - روٹا - روٹا - پشیمند - بار یک پشم -

(۴) پرو - بقول برهان و ناصری و جامع بضم اول و فتح ثانی بمعنی پر شود و ملو گردد و بقول جهانگیری
بمعنی پر شده (سعدی) تو خود را گمان برده پر خرد و انانی که پر شد و گر چون پرو پا خان آرزو
در سراج بذکر این گوید که ازین باب فعلی غیر این نظر نیاید **مولف** عرض کند که چراغی گوید که
چشم ندیده و دلم زحمت تلاش نکشیده محققین مصداق فرس ذکر پریدن بضم اول و کسر را می نامند
کرده اند که بمعنی پر و ملو کردن و پر شدن است و بقول صاحب بحر کامل التصریف و مضارع این
پرو و صراحت فرید کند که اسم فاعل و امر و نهی نیامده و ما حقیقت کا طش بجای او عرض کنیم و نیجا
همین قدر کافی است (اردو) بهر دیوے بهر چل بهر نا کام مضارع -

(۵) پرو - بقول برهان و جهانگیری و ورشیدی و ناصری و جامع و سراج بضم اول و سکون
ثانی بزبان اهل گیلان پل رودخانه و جوی آب **مولف** عرض کند که اسم جامد فارسی قدیم
و انیم جامد اردو که پل محقق و مبدل این باشد بحدف و ال جمله و تبدیل رای جمله به لام چنانکه
اروند و التوند (اردو) و یکپوئل -

(۶) پرود - بقول برهان و جهانگیری و ناصری و جامع بکسر اول و فتح ثانی بمعنی گردود که مشتق از گردید است - صاحب رشیدی بمعنی گرد گفته مشتق از گشتن - خان آرزو در سراج گوید که بمعنی گرد و گردشی از گشتن - **مولف** عرض کند که این مضارع همان پریدن است که می آید و مجازاً بمعنی گرد و مشتعل صاحبان رشیدی و سراج سکندری خورده اند و غور بر لفظ و معنی نه کرده و ننمیدانیم که بکسر اول چگونه باشد باید که استعمالش بفتح اول کنیم - مخفی مباد که تکمیل تحقیق معنی این بر مصدر پریدن کنیم (ارو)

چکر لگائے -

<p>پرودا بقول برهان و جهانگیری و جامع بردن که بجایش می آید مبدل این و همین پرودا اسم و معنی فردا که بحر بنی غد گویند - صاحب رشیدی صراحتاً مصدر پرودا فتن است که می آید و حالا بر زبان مزید کند که این انصح است بلحاظ اصل لغت فارسی معاصرین عجم نیست (ارو) بزرگی - رونق چک - برونش صاحب ناصری همز بانش و گوید که در نامه های کهن پرواخت بقول برهان و مویذ و وزن فارسی پیش از ناست چنانکه پرمان اصل فرمان و (۱) ماضی خالی کردن و فارغ گشتن پرتمود اصل فرمود است - خان آرزو در سراج و نمیر آراستن و جلاداد و در ساقن و مرتب گوید که فردا معتبر این باشد مولف عرض کند اگر دانیدن و (۲) نقاشان و غیر ایشان پرودا که فردا مبدل این است ولیکن بر زبان معاصرتنا مصنوعات خود را گویند و گاهی (۳) در تصحیح عجم استعمال فردا است (ارو) کل یعنی روز آینده و تحسین کسی هم استعمال کنند چنانکه گویند دیدی پرواخ بقول انندجواله فرهنگ فرهنگ بمعنی و شنیدنی که چه پرواخت صاحبان سروری و جلالت و رونق و ضیا مولف عرض کند که پروا ناصری بر معنی اول قانع - صاحب رشیدی ذکر</p>	<p>پرودا بقول برهان و جهانگیری و جامع بردن که بجایش می آید مبدل این و همین پرودا اسم و معنی فردا که بحر بنی غد گویند - صاحب رشیدی صراحتاً مصدر پرودا فتن است که می آید و حالا بر زبان مزید کند که این انصح است بلحاظ اصل لغت فارسی معاصرین عجم نیست (ارو) بزرگی - رونق چک - برونش صاحب ناصری همز بانش و گوید که در نامه های کهن پرواخت بقول برهان و مویذ و وزن فارسی پیش از ناست چنانکه پرمان اصل فرمان و (۱) ماضی خالی کردن و فارغ گشتن پرتمود اصل فرمود است - خان آرزو در سراج و نمیر آراستن و جلاداد و در ساقن و مرتب گوید که فردا معتبر این باشد مولف عرض کند اگر دانیدن و (۲) نقاشان و غیر ایشان پرودا که فردا مبدل این است ولیکن بر زبان معاصرتنا مصنوعات خود را گویند و گاهی (۳) در تصحیح عجم استعمال فردا است (ارو) کل یعنی روز آینده و تحسین کسی هم استعمال کنند چنانکه گویند دیدی پرواخ بقول انندجواله فرهنگ فرهنگ بمعنی و شنیدنی که چه پرواخت صاحبان سروری و جلالت و رونق و ضیا مولف عرض کند که پروا ناصری بر معنی اول قانع - صاحب رشیدی ذکر</p>
--	---

<p>عرض کند که مجاز معنی نهم و دهم است که جلادادون و آراستن و مرتب گردانیدن کاری نهم نامند شدن</p>	<p>استعمال این نباشد غیر از معنی اول (آردو) توجه کرنا - مشغول ہونا -</p>
<p>از ان باشد (آردو) کسی کام سے فراغت حاصل کرنا -</p>	<p>(۳) پرواختن - بقول جهانگیری و ناصری نوشتن نغمہ (نظامی ۵) چورو و باربد این نغمہ پرواخت ۶ (۴) پرواختن - بقول جهانگیری و جامع و برہان و بحر</p>
<p>یعنی برداشتن و رفع نمودن (نظامی ۵) حجاب سیاست نیرداختند ۶ زیرگان لگان حجرہ پرواختند ۶</p>	<p>کلیسا زو چنگ خویش بنواخت ۶ صاحبان جامع و برہان و بحر گویند کہ نواختن ساز و خواند نغمہ چنان</p>
<p>مولف عرض کند کہ مجاز است بر غلات قیاس و این تصرف زبان باشد (آردو) اٹھانا -</p>	<p>موارد بر سرودن قانع مولف عرض کند کہ مجاز معنی نهم و دهم است کہ آراستن و مرتب گردانیدن</p>
<p>پرواختن - بقول جهانگیری و ناصری و رشیدی و جامع و سراج و موارد یعنی خالی ساختن سند این</p>	<p>نغمہ نواختن آن و نواختن ساز است (آردو) اٹھانا - بجانا -</p>
<p>از نظامی بر معنی چهارم گذشت (فردوسی ۵) دل از داور بہا پرواختند ۶ باین یکی جشن نو</p>	<p>(۳) پرواختن - بقول جهانگیری و ناصری و رشیدی و جامع و برہان و بحر و موارد یعنی فارغ شدن</p>
<p>ساختند ۶ (ناصر مجہ ۵) رایت عشق معنوی افراخت ۶ دل ز سودای ماسوا پرواخت ۶</p>	<p>(نظامی ۵) از خواندن نامہ چون پرواخت ۶ تغویذ کلوی خویشتن ساخت ۶ صاحب سروری</p>
<p>صاحب مویّد خالی شدن گفته و صاحب بحر خالی شدن و گردن ہر دو مولف عرض کند کہ غلات قیاس</p>	<p>گوید کہ خالی شدن و فارغ گشتن از علایق و اشتغال (ولہ ۵) میریان چون ز کار خود پرواخت ۶</p>
<p>و تصرف زبان است (آردو) خالی کرنا -</p>	<p>میش از اندازہ پیش کش با ساخت ۶ مولف</p>

(۶) پرداختن - بقول جهانگیر و جامع و برهان سنی (اُردو) کسی کے ساتھ موافقت کرنا۔

آخر رسیدن (نظامی ۵) و دولت اگر سہمی ساختی پڑ (۹) پرداختن - بقول سروروی و ناصری و موید
عمر باین روز پیرداختی پڑ صاحب بحر گوید کہ باخترستان و بہار و جامع و برهان و بحر و سراج و موارد یعنی
و تمام شدن صاحب موارد و ثقیفین سند نظامی بر رسیدن آراستن (رو و کی ۵) بہشت آئین سرمائی را
تافع مولف عرض کند کہ خلاف قیاس کہ تصرف پیرداخت پڑ نہرگونہ دران تمثالہا ساخت پڑ
زبان است (اُردو) ختم ہونا - ختم کرنا۔ صاحب رشیدی درست کردن چیری کہ تافع مولف

(۷) پرداختن - بقول جهانگیر و جامع و برهان و عرض کند کہ این معنی حقیقی و اصلی این مصدر است
و بحر یعنی گرفتن و ربودن (نظامی ۵) بحکمت بسی بلحاظ ماخذ کہ اسم این مصدر (پرداخ) بمعنی ضیاء
چارہا ساختم پڑ کزان در کلونی پیرداختم پڑ مولف (اُردو) سنوارنا - آراستہ کرنا۔

(۸) پرداختن - بقول سروروی و ناصری و موید و گردن (عماد فقیہ ۵) کہ پرداخت آئینہ روی
بحر و سراج با کسی در ساختن (خاجوی کرمانی ۵) تو پڑ کہ از رشک تم ساخت گیسوی تو پڑ (صائب
(اُردو) لینا - لیجانا۔ و برهان و بحر و موارد و جلا و ادون و پاک و صاف

(۹) پرداختن - بقول سروروی و ناصری و موید و گردن (عماد فقیہ ۵) کہ پرداخت آئینہ روی
بحر و سراج با کسی در ساختن (خاجوی کرمانی ۵) تو پڑ کہ از رشک تم ساخت گیسوی تو پڑ (صائب
ہمہ شب با خیال دوست پرداخت پڑ دوا می غیر ۵) تا فسوز آرزو در دل نگر و مدینہ صاف پڑ
در دوست نشناخت پڑ بہار بر ساختن تافع و بابا باین خاکستر این آئینہ را پیرداختیم پڑ مولف

بقول موارد ساز گاری کردن بچیزی مولف عرض کند کہ ہمین است معنی اصلی این مصدر کہ
عرض کند کہ خلاف قیاس و تصرف موارد ز زبان اسم مصدر رش (پرداخ) بمعنی روشنی و ضیاء است

چنانکه بجایش مذکور شد (اردو) جلادینا - که محققین زبانندان فکر این نه کرده اند و معاصرین پاک و صاف کرنا -
عجم هم بر زبان ندارند (اردو) منبه پیرنا -

(۱۱) پرداختن - بقول ناصری بمعنی مقید نمودن (۱۴) پرداختن - بقول سروری و ناصری و موید و شدن - صاحب جامع بر مقید شدن قانع و بهار و جامع و برهان و بحر و سراج بمعنی مرتب صاحبان برهان و بحر بر مقید گردیدن **مولف** ساختن و ترتیب دادن **مولف** عرض کند که عرض کند که خلاف قیاس و این تصرف زبان و مجاز معنی نهم است و موافق قیاس (اردو) محاوره باشند (اردو) مقید کرنا - پابند هونا - مرتب کرنا - ترتیب دینا -

(۱۲) پرداختن - بقول موید بمعنی انگیختن و بقول (۱۵) پرداختن - بقول موارد بمعنی دوختن جامع و برهان و بحر بر انگیختن **مولف** عرض کند (امیر خسرو) نه به قبابی سرخ را خیاط صنع و که مجاز است خلاف قیاس که تصرف زبان باشد خاص بهر قافیه پرداختن و **مولف** عرض کند باعتبار صاحب جامع این معنی را تسلیم کنیم که از که مجاز مجاز است از معنی چهارم (اردو) سبنا - اهل زبانست (اردو) و یکپو بر انگیختن - (۱۶) پرداختن - بقول موارد بمعنی کردن (تغی)

(۱۳) پرداختن - بقول موید و برهان و بحر ترک (۱۷) چو آئین آن برنگه ساختند و نکاح مه و پیر داون و بقول بهار اعراف کردن از چیزی پرداختند و **مولف** عرض کند که مجاز خلاف است و بقول موارد و گردانیدن از چیزی **مولف** قیاس است که تصرف زبان باشد (اردو) کرنا - عرض کند که که مجاز است خلاف قیاس که تصرف پرداخته | بقول برهان و وزن انداخته (۱۸) زبان باشد و لیکن مشتاق سند استعمال می باشیم بمعنی خالی گشته و فارغ شده از جمیع علایق و عوا

و (۲) ساخته و (۳) آراستہ و (۴) مشغول گردید (صاحب لہ) بی گس ہرگز نہ اندک بکوت و زرق
 و (۵) انگیتہ و (۶) ترک دادہ و دور کردہ و (۷) رازوری رسان پرمی دہد و (ظہوری لہ)
 جلا دادہ و حقیقت کردہ - صاحب سروری ذکر معنی کج خشک تو پر دہد بہ سیمرخ و پرواز اگر ببال عشق
 اول و دوم و سوم و چهارم و ہفتم کردہ - صاحبان است و (ولہ لہ) ہر زمان آید و در آتش حشر
 رشیدی و موید ہم ذکر این کردہ اند **مولف** افتد و ہر دم از شعلہ پروانہ اگر پیر نہ و ہند و
 عرض کند کہ اسم مفعول بہمان مصدر پرداختن است **مولف** عرض کند کہ معنی اول حقیقی است
 شامل بر چہ معانی مفعولیش - تخصیص این ہفت و معنی دوم مجاز آن (اُر دو) (۱) قوت پرواز
 معنی چرا اگر نہ استعمال ہر یک معنی بدست نیاید دینا - اُڑنے کی قوت عطا کرنا (۲) آمادہ کرنا -
 عیبی نہ ارد (حکیم التوری لہ) تا خاک ز آید شد **پرواز فلک** اصطلاح - بقول بحر و
 ہر کائن و فاسد و پرداختہ و پر نکند پشت و شکم (جہانگیری در ملحقات) کنایہ از ماہ باشد **مولف**
 را و (۱) (نظامی لہ) چو شد پرداختہ آن نامہ شاہ و عرض کند کہ موافق قیاس است کہ ماہ در ہمہ
 ز شاہی باد بان زد بر سر راہ و (شاعر لہ) سیارگان سریع السیر است (اُر دو) چاند - نگہ -
 دل از ہر دو عالم ہی ساختہ و بیا خداوند پرور **پرواز** استعمال - بقول سروری را بہی
 (اُر دو) ویکہو پرداختن بہ اُس کے تمام و در سازندہ با کسی (سعدی لہ) ہمہ روز اتفاق
 معنی مفعولی پر شامل ہے - می سازم و کہ شب با خدای پروازم و بہا
پروادون مصدر اصطلاحی - بقول بحر نکیر و معنی کہ بجایش مذکور می فرماید کہ بالفظ داو
 (۱) بمعنی قوت پرواز داوون و (۲) آمادہ کردن و کردن مستعمل - صاحب موید می فرماید کہ امر از

پرواقتن و فاعل آن پروازنده یعنی خالی کننده که این جهان یکدم را نواساز پرمولف عرض
و آراسته کننده مولف عرض کند که بهین قدر کند که وای بر محقق اهل زبان که غور بر قواعد زبان نمود
است نقد معلومات محقق اهل زبان و مؤید الفلا نمی کند در کلام امیر خسرو پرواز یعنی پروازنده و
حقیقت دان حتی آنست که پرواز اسم مصدر متوجه شونده اصلا نیست بلکه اسم فاعل ترکیبی است
پروازیدن است به جمله معانیش و امر حاضرش به ترکیب با لفظ خانه و از مجر و لفظ پرواز نمیکنی برگز
هم و اصلا امر پرواقتن نیست زیرا که پرواقتن حاصل نمی شود و در اینجا بهین قدر کافی است که اسم
سالم التصریف است که امرش نیاید و پروازیدن مصدر و امر حاضر پروازیدن است که می آید
کامل التصریف که همه مشتقاتش می آید و اصلا بهین و شامل بر همه معانیش - و بمعنی مجازی توجیه (اگر دو)
در سازنده نیست - چنانکه صاحب سروری گفته توجیه - مونث -
سند سعدی برای آنست که در آن مضارع (م) پرواز - بقول سروری خالی کننده و از
مشکلم مصدر پروازیدن است و خصوصیت و علائق فارغ سازنده (سراج الدین راجی ۵)
مصدر بیان کرده بهار هم نباشد که استعمال این دل از شغل جهان پرواز عشقیست به مس قلب
بمندی که از نظر مگذشت در ملحقات می آید حاصل تر از ساز عشق است پرمولف عرض کند
انیست که پرواز در اینجا بمعنی اسمی ساز است که در سند بالا اسم فاعل ترکیبی است به ترکیب لفظ
(اگر دو) ساز - بقول آصفیه - مذکر ربط - بوقت پرواز با (از شغل جهان) و اصلا مجر و پرواز یعنی
(۲) پرواز - بقول سروری متوجه شونده - بیان کرده سروری نیست - و اینجا بهین قدر کافی
(امیر خسرو ۵) بگریه گفت مرد خانه پروازند - است که اسم مصدر و امر حاضر پروازیدن است

شامل برہمہ معانیش کہ می آید و این مجاز معنی دوم (اُردو) جلا - موٹ - صاحب آصفیہ نے پرداز
 پرداز است کہ نتیجہ تو تجہ بجز می کیسوی است از کا ذکر کیا ہے - موٹ - جلا - مولف عرض کرتا
 دیگر چیز ہا پس درینجا معنی این کیسو و بی تعلق است کہ پرداز معنی جلا سازی ہی ہے -
 (اُردو) کیسو - بے تعلق -
 (۵) پرداز - بقول بہار باصطلاح مصوران
 (۴) پرداز - بقول سروری آرایندہ و جلا دہندہ آفت کہ اینہا بعد پر کردن رنگ خط ہای بسیار
 (جامع شرفنامہ ۵) مگر کہ اینہمہ اگر کم کرد تعلیمت بہر ان رنگ می کشند تا ملائمت پیدا کند (محمد قلی
 سپہر لطف و کرم کرم کرم پرداز بہار گوید کہ باصطلاح سلیم ۵) جو ہر ذاتی ندارد احتیاج تربیت بہ
 روشنگران جلا دادن و زودون رنگ (صائب صورت آئینہ رانقاش کی پرداز کرد و بجز تبدیل
 ۵) زیر کوہ آہنیں صیقل منت مرو و خانہ آئینہ مصدر پردازت بطور اقامت می فرماید کہ معنی نقش
 دل را ہی پرداز کن بہ صاحب بحر ندیل مصدر پردازت نقش
 بطریق افادت گوید کہ معنی نور و جلا است مولف تصویر قائم کنند آرا بہ خطوط نازک بحسب موٹ
 عرض کنند کہ ہمین اسم مصدر و حاصل بالمصدر درست کنند و ہمین است پرداز کہ اسم مصدر
 پردازیدن کہ می آید و در سند اول الذکر (کرم پرداز) و حاصل بالمصدر پردازیدن است کہ می آید
 اسم فاعل ترکیبی است و مجرد پرداز معنی جلا دہندہ (اُردو) پرداز - بقول آصفیہ - فارسی - اسم
 اصلا نیست تسامح محقق الہر زبان است کہ چنین موٹ - تصویر کے خط و خال - بعض استادون
 خیال کرد - بہار غلط کرد کہ این را معنی جلا دادن لے مذکر کہا ہے - مولف عرض کرتا ہے کہ
 نوشت معنی حقیقی این کار است و بس و جلا مجاز حاصل بالمصدر کے معنوں میں ہی مستعمل ہے -

<p>جلاد کردن باشد (صائب ه) زیر کوه آهین مبت صیقلی مروی خانه آئینه دل را بی پرواز کن ؛ (اردو) پرواز کرنا - دیکهو پرواز دادن - اصطلاح - بقول بهار یعنی صیقل گر صاحب اندن نقل نگارش مولف عرض کند که از قبیل دادگر موافق قیاس است (سیفی ه) بت پرواز گرم کو بکسان می سازد ؛ هیچ با حال من خسته نمی پروازد (اردو) صیقل گر دیکهو آینه افروز -</p>	<p>پرواز دادن استعمال - صاحب آصفی ذکر این کرده از معنی ساکت مولف عرض کند که معنی رنگ دادن و آراسته کردن و درست نمودن خال و خط (امیر شهرستانی ه) شب جام لاله رنگ و سحر مشرق گل است ؛ آئینه خیال که پرواز میدهد باشد (اردو) پرواز کرنا - بقول آصفیه - جلاد کرنا چنان به تحقیق مولف خاکه تصویر کے نوک پلک کو درست کرنا -</p>
<p>پرواز گرفتن مصدر اصطلاحی - صاحب آصفی ذکر این کرده از معنی ساکت مولف عرض کند که جلاد آراستگی حاصل کردن است - (ابو الفرج رونی ه) سیف و دولت رسیده زو به هنر ؛ عز و ملت گرفت زو پرواز ؛ (اردو) جلاد او آراستگی حاصل کرنا - جلایانا - آراسته هونا - صراحت هم اسی مقام پر کرینگے -</p>	<p>استعمال - صاحب سفرنگ بشرح بهجدهم فقره (نامه شست ساسان نخست) گوید که معنی کار کنی است مولف عرض کند که بر سر پروازیدن بهر اس کا حاصل بالمصدر هے جسکی که می آید و شامل برخی حقیقتش (اردو) دیکهو پروازیدن بهر اس کا حاصل بالمصدر هے جسکی صراحت هم اسی مقام پر کرینگے -</p>
<p>پرواز دیدن بقول اند یعنی پرواختن است و صاحب مویید بحواله زفا گو یا هم همین نوشته -</p>	<p>استعمال - صاحب آصفی ذکر این کرده از معنی ساکت مولف عرض کند</p>

صاحبان بحر و مواد و نوارده که محققین مصداق دارند از این
 مصدر ساکت **مولف** عرض کنند که محققین بالا کردند است و (۲) یعنی جلا دادن و (۳)
 از غور مزید کار نگرفته اند - پروا ختن مرکب است رنگ آمیزی و در سنی خاکه تصویر کردن و (۴)
 از اسم مصدر پروا ختن که بمعنی جلا گذاشتن و این در سازیدن با کسی (۵) توجّه کردن و (۶) یکسو
 مرکب است از اسم مصدر پروا ختن که بمعنی کار شدن مجاز آن و عجبی نیست که بزبان فارسی
 است و علامت مصدر (ون) و زیاد است استعمال این به جمله معانی پروا ختن شده باشد
 معروف میان هر دو پروا ختن حاصل بالمصدر و پروا زدن که حاصل بالمصدر این است
 آنست و پروا زدن حاصل بالمصدر این چنانکه مخصوص است بمعنی حقیقی و برای دیگر معانی
 بجایش مذکور شد و پروا زدن مضارع این است همان پروا ز که اسم مصدر است حاصل بالمصدر
 و مستعمل برای مصدر پروا ختن هم که مضارعش این هم آمده (آرو و) (۱) کرنا - کام کرنا
 پروا ختن مرکب از اینکه آن سالم التصریف است (۲) جلا دینا (۳) تصویر مین رنگ آمیزی
 و این کامل التصریف و انچه محققین بالا معنی این کرنا و رنوگ پلک درست کرنا (۴)
 را مرادف پروا ختن گفته اند - باشد و ازین الکا کسی کے ساتھ موافقت کرنا (۵) توجّه
 نداشتیم و ذکر بعض معانی بلفظ پروا ز - گذاشت و بجای که کرنا (۶) یکسو ہونا -

پروا اس | بقول برهان و جامع بر وزن کرباس بمعنی (۱) پروا ختن باشد و (۲) بمعنی

پاکیدن یعنی ثبات داشتن و بسیار ماندن هم - صاحب اند همزباننش - خان آرزو و ر
 سراج بذکر قول برهان گوید که در اکثر فرهنگ ها با و است (عوض وال) و فرماید که تحقیق

این بر (پرماس) می آید و حیف است که در اینجا هیچ اشاره این نکرده و **مولف** عرض کند که صاحبان برهان و جامع هر دو در عرض معنی تسامح کرده اند مقصود نشان جزین نباشد که این معنی پر داز است و معنی پائندگی هم تبدیل زرای هنوز بر سین آمده چنانکه آواز و آس پس باعتبار صاحب جامع که محقق الهربان است تو انیم عرض کرد که این مبدل پر داز باشد و معنی دوم اسم جامد فارسی زبان و پر داز را که بود و عوض دال هلم می آید هیچ تعلق ازین نیست (ارو) (۱) و یکهو پر داز (۲) و یکهو پائندگی -

پرواشتن متاع | مصدر اصطلاحی بقول وزن و معنی پر کال است که آلت دایره کشیدن بهار بالفتح کنایه از رواج داشتن کالا (مخلص کاشی) همین نه ناوک او بر دلم گذر دارد و پرواشتن تیر بهر جامد و بند پر داز و صاحب اند و نقل نگارش **مولف** عرض کند که معنی لفظی پر داشتن پریدن و بلند پروازی و قدرت و داشتن و بحالت اصناف بسوی متاع و امثال آن کنایه باشد از رواج داشتن که هست بیت بفروش رود (ارو) متاع کی مانگ هونا -

پروان | اصطلاح - بقول اند بجماله آن کنایه بهر بنگ فرنگ بالضم معنی دانشمند و عال **مولف** عرض کند که دیگر همه محققین ساکت و معاصرین عجم بقول برهان و جهانگیری و سروری و ناصری و جامع و رشیدی و مؤید و سراج بر تو انیم عرض کرد که معنی لفظی بسیار دان و همه دان

<p>و کنایه از دافشند و موافق قیاس است (آردو) کند که همانا این هر سه مخفف است بحدث الف و همه دان - عقلند -</p>	<p>صراحت معنی ناکافی است و شامل باشد بر همه</p>
<p>(الف) پروخت صاحب برهان نسبت (الف)</p>	<p>معانی پرواختن که گذشت و (الف) ماضی مطلق</p>
<p>(ب) پروختن گوید که بروزن سرخست مخفف</p>	<p>(ب) و (ج) اسم مفعول (ب) (آردو)</p>
<p>(ج) پروخته پرواخت یعنی خالی کرد و فارغ و بیهو پرواختن -</p>	<p>پرواختن یعنی خالی کرد و فارغ و بیهو پرواختن -</p>
<p>شد و آراست و جلاد و مرتب گردانید و در ساحت و نسبت (ب) گوید که مخفف پرواختن و (ج) مخفف</p>	<p>پرواختن و نسبت (ب) گوید که مخفف پرواختن و (ج) مخفف</p>
<p>پرواخته - صاحبان رشیدی و سروری و موید هم بملقانی (ه) شاخ چون طوطی خوش جاسر</p>	<p>پرواخته - صاحبان رشیدی و سروری و موید هم بملقانی (ه) شاخ چون طوطی خوش جاسر</p>
<p>ذکر (الف) کرده اند (فردوسی الف) بیار است اندر سرنها و پو خاک چون طائوس فردوسی پراند</p>	<p>ذکر (الف) کرده اند (فردوسی الف) بیار است اندر سرنها و پو خاک چون طائوس فردوسی پراند</p>
<p>روی زمین را به داد و پو چو پروخت از ان تاج پرواز است پو مولف عرض کند که (ا) بهمنی</p>	<p>روی زمین را به داد و پو چو پروخت از ان تاج پرواز است پو مولف عرض کند که (ا) بهمنی</p>
<p>بر سرنها و پو و صاحبان رشیدی و سروری و چها لکیر رقص کردن پرند است برای کبوتر و طائوس</p>	<p>بر سرنها و پو و صاحبان رشیدی و سروری و چها لکیر رقص کردن پرند است برای کبوتر و طائوس</p>
<p>ذکر (ب) هم کرده اند و صاحب بحر هم این را مخفف و قیل مرغ که در عالم مستی پر اندر پرمی زنند مخفی</p>	<p>ذکر (ب) هم کرده اند و صاحب بحر هم این را مخفف و قیل مرغ که در عالم مستی پر اندر پرمی زنند مخفی</p>
<p>پرواختن و سالم التصریف گفته که مشتقات این غیر مباح که از سند بالا (پرواختن پروخت) پیدا است</p>	<p>پرواختن و سالم التصریف گفته که مشتقات این غیر مباح که از سند بالا (پرواختن پروخت) پیدا است</p>
<p>ماضی مستقبل و اسم مفعول نیاید و (ج) بقول بر عیبی ندارد که اندر و مخفف آن در هر دو مرادف</p>	<p>ماضی مستقبل و اسم مفعول نیاید و (ج) بقول بر عیبی ندارد که اندر و مخفف آن در هر دو مرادف</p>
<p>ورشیدی و سروری و موید مخفف پرواخته بهمه نیش (حکیم فردوسی ه) بدو گفت پروخته کن سرز باد و</p>	<p>ورشیدی و سروری و موید مخفف پرواخته بهمه نیش (حکیم فردوسی ه) بدو گفت پروخته کن سرز باد و</p>
<p>بجز مرگ را کس ز مادر نزاد پو مولف عرض که هر چند چون قصد پروانه کند پروانه پرمی نهد</p>	<p>بجز مرگ را کس ز مادر نزاد پو مولف عرض که هر چند چون قصد پروانه کند پروانه پرمی نهد</p>

و معنی بیان کردہ صاحب اصغری کہ لازم است غلظت
 بوسہ ہای تشہ لب پر در پریم بافتست و چون کتر ہای چای گرد چہ
 قیاس حیف است کہ او بر معنی شعر غور نکرد (اردو) غلبش پر مولف عرض کند کہ مجوم کردن است
 (۱) پرند کا سستی میں ناچنا۔ رقص کرنا۔ دکن میں اپنا و مراد از انہا رکشت (اردو) دیکھو بند در بند قبا بافتن۔
 کہتے ہیں (۲) پر ٹوٹنا (میر انیس ۷۷) پتی ہلی تورو گئے پر دستی چرخ بسبب نقش دیگر است
 پر تو لیتے ہوئے پوچھتی کلی تو اڑ گئے سب بولتے ہوئے مثل صاحب خزینۃ الامثال ذکر این کردہ از معنی و محل
 پر در پر کشیدن مصدر اصطلاحی۔ بمعنی استعمال ساکت۔ مولف عرض کند کہ
 قصد پر واز کردن و پرواز نمودن است (ظہوری) فارسیان این مثل را بحق مروی جمیع می زنند
 (۷۷) شمع مغل گو بر افکن پروہ فانوس ناز پو نیست اگر چہ او بقدر قدامت کو چک نماید و متالش
 جاویدی ز پس پروانہ پر در پر کشیدہ مولف می و ہند از چرخ کہ جانور شکاری است
 عرض کند کہ موافق قیاس است (اردو) دیکھو می گویند کہ پروستی یعنی قوت چرخ از
 (پر در پرواز) کے دوسرے معنے۔ اڑنا۔ نقش ہیئت او نیست کہ مشقت پر می نماید
 پر در پر ہم بافتن مصدر اصطلاحی بقول بلکہ بہ نقش دیگر است کہ محضی است یعنی
 بحر و بہار و ارستہ مرادف بند و رند قبا بافتن ہمت و مردانگی دلش (اردو) دکن میں
 (سنجر کاشی ۷۷) پر در پر ہم بافتہ بلبیل بہ تماشا کہتے ہیں "جٹ بھر قد پر نجاؤ بلاے بے در نا
 در سایہ آن گل کہ گریبان چمن دوست (صائب ۷۷) سے "یعنی بڑا شجاع ہے۔

پر وسمہ بقول ناصری و اندکسر اول و سوم (۱) بمعنی باغ و حدیقہ و فرماید کہ آن را پر وسمہ
 نیز گویند و فر ووس معرب آنست و فرماید کہ اصل این لغت رومی بودہ و حکیم نزاری تہستانی (۲)

بمعنی بهشت گفته (۳) با حسابی که هست همدسه گاه چون توانی تو گشت پر دسه خواه **پرمولف**
 عرض کند که (پرویس) لغت زبان سنسکرت است. بفتح اول و بقول صاحب ساطع ملک بیگانه و دیار
 اجنبی عجیبی نیست که فارسیان این لغت مفترس از پرویس سنسکرت بجاز وضع کرده باشند که باغ و میوه
 مجازان و بهشت هم ملک بیگانه است بمقابل مقام و مکان خود و الله اعلم بحقیقه الحال - تخمائی را خد
 کردند و های پوز در آخر زیاده کردند و تصرف در اعراب هم (اگر دو) فردوس بقول آصفیه هم
 مذکور (۱) باغ (۲) بهشت - جنت - خلد -

<p>پروک بقول برهان و جامع بروزن مردک (۱) بمعنی لغز و چپستان و احمیت (خمسره) ز پروک و در ادور بسته که از فکرش دل و دانست خسته صاحب رشیدی بذکر معنی اول بجواله نسخه میرزا گوید که (۲) بمعنی افسانه هم و بهر دو معنی در بای تازی هم آمده و فرماید که در لسان الشعرا و ادات</p>	<p>عموماً و زنان مستوره را خصوصاً می نامند - خان آرزو در سراج ذکر بهر دو معنی کرده مولف عرض کند که ماصراحت ما خذ بر (بروک) کرده ایم که بوخته اول گذشت و این اصل است و آن مبتدای این (ارو) دیکه پروک -</p>
<p>پروگی بقول برهان و جامع بروزن بندگی (۱) هر چیز پوشیده را گویند عموماً و (۲) زنان و دختران و اهل حرم را گویند خصوصاً و بجزئی محمد مستوره خوانند و (۳) حاجب و پرده دار را نیز گفته اند و معنی ترکیبی این لغت در پرده و مستوره است چه پرده بمعنی حجاب و گی بمعنی بودن</p>	<p>مهم پوشیده است به بای فارسی اولی است و معنی پروک سخن پوشیده و کاف بجای با تغییر پرو یعنی پوشیدنی کوچک و پروگی هر چیز پوشیده را گویند</p>

با شکر همچون بندگی و شرمندگی یعنی بنده بودن و ترکیب یا تجمعی شود و بای هوز را با کات فارسی
 شرمنده بودن - صاحب جهانگیری بر معنی اول و بدل کنند چنانکه بندگی و زندگی - معنی لفظی این منسوب
 و وصف قانع (لفظی له) آنکه رخش پر و گی خاص بود و (۱) کنایه از هر چیز پوشیده و (۲) اهل حرم
 آئینه صورت اخلاص بود و (۳) پر و گی زهره و (۴) حاجب هم که منسوب به پرده است که مقام
 دوران پرده حبست و زخمه شکسته بادائی درست و (۵) پینچ و در باشند دیگر هیچ آنکه در بیان ماخذ پله
 بهار زکر بر سه معنی کرده (میر خسرو) ملک برده اند سکندری خورده اند و حقیقت ماخذ را
 دوران بر در پر و گی و ملک ز تو یافته پر و گی و درست بیان نکرده - اصلا درین بای مصدر غمیت
 خان آرزو بند که هر سه معنی بالا گوید که پرده یعنی حجاب و زندگی معنی بودن و پر و گیان جمع همین پر و گی است
 و گی برای نسبت است و آن در آخر کلمه آرند که (ظهوری له) که زنده راه ظهوری در لباس و
 آخر آن های مخفی باشند و آن گاهی افاده معنی راز های پر و گی عریان چه است و (وله ۵)
 مصدری کند و گاهی معنی دیگر پس پر و گی معنی نسبت و رجب در پر و گیانند چه رسوا و این حرمت
 مستور و پرده دارنه آنکه یا دوران مصدر نیست جلوه و امان نقاب است و (وله ۵) عاشق
 و حال آنکه اگر بای مصدری می بود یعنی پرده بود و پرورش پر و گیانست غمت و نیست لیلی که
 می بودند و پرده مستور بودن و بمعنی محبوب مستور و بصد کاهش مجنون گرد و (۱) پوشیده
 مجاز است مؤلف عرض کند که معنی اول بای چیز - مونث (۲) پرده و در صورت - مونث (۳)
 نسبت بر لفظ پرده زاده کرده اند و قاعده فارسی پیرو والد - و ربان -
 است که چون بای هوز در آخر کلمه باشد و ضرورت پر و گیان سما اصطلاح - بقول بهار و انند

<p>کنایه از صور مثالی (صائب ه) زشاهدان زمین از جهان و عالم دنیا است مولف عرض کند که که نظیر فروبندی؛ نظیر پروگیاں سمان توانی کرد؛ هفت رنگ اشاره به هفت سیاره و پرده داری مولف عرض کند که مرکب اضافی است و پرده که هفت رنگ در دست کنایه از دنیا است همین داران سما کنایه باشند از سیارگان که گاهی بنظر آیند است ما خداین و پر دگی بمعنی پرده دار گذشت و گاهی در پرده و در کلام صائب استعمال همین است (اردو) دنیا - مونث -</p>	<p>و مقصود بهار از صور مثالی غالباً همان باشد (اردو) پر دل اصطلاح - بقول و بحر و بهار و ناصر ستارے - نذر خیالی صورتین - مونث -</p>
<p>و جامع بضم اول بروزن مشکل (۱) کنایه از شجاع و بهار و دلا و در جوان و (۲) مردی صاحب سردی بر معنی اول قانع (شیخ اذری ۱۵) ابر حداثی احیا بحر و لایت را و لا پکان کر امت بر اسما گوید که از قبیل دختر زر (خاقانی ه) هر هفت کرد که شکوه پردلی؛ مولف عرض کند که هم پردگی رز بحر که آر پتا هفت پرده خرو ما بر افکند؛ فاعل ترکیبی است کسی که دل او پر باشد کنایه مولف عرض کند که معنی لفظی این پرده داری بود از شیخ و معنی دوم مجاز آن که سخاوت هم عین که در ورخت انگور پنهان است و کنایه ایست لطیف شجاعت و درجه اول شجاعت است و پر دلان بقول مؤید جمع این است بمعنی شجاعان و دلا (اردو) انگوری شراب - مونث -</p>	<p>پر دگی رز پر دگی اصطلاح - بقول برهان و بهار و بحر و رشیدی و جامع بفتح رای بی نقطه و سکون را صاحب جهانگیری در ملحقات پر دگی رز بحر که آر پتا هفت پرده خرو ما بر افکند؛ فاعل ترکیبی است کسی که دل او پر باشد کنایه مولف عرض کند که معنی لفظی این پرده داری بود از شیخ و معنی دوم مجاز آن که سخاوت هم عین که در ورخت انگور پنهان است و کنایه ایست لطیف شجاعت و درجه اول شجاعت است و پر دلان بقول مؤید جمع این است بمعنی شجاعان و دلا (اردو) انگوری شراب - مونث -</p>
<p>و سخنان و کریمان (اردو) (۱) شیخ - بهار و دلا و در (۲) سخی - کریم -</p>	<p>پر دگی هفت رنگ اصطلاح - بقول و سخنان و کریمان (اردو) (۱) شیخ - بهار و برهان و جامع و بحر و جهانگیری در ملحقات کنایه دلا و در (۲) سخی - کریم -</p>

(۳۵۷)

(۳۵۷)

پرولی | اصطلاح (۱) شجاعت و (۲) بمعنی **پرولی** استعمال بمعنی بسیار دلیر است **مولف** سخاوت **مولف** عرض کند کہ موافق قیاس است عرض کند کہ بمعنی بسیار بجایش گذشت (ظہوری ۵) بیای معدری (ظہوری ۵) پرولیست سلامی و شکایت پرولیرم راست می گوئی بدست پ؛ سلاح پوشان را پزن است جوشن ماناکست بارتیبیان التفات شکوہ فرما خوب نیست پ؛ مفخر (اردو) (۱) شجاعت - دلیری موت (۲) سخاوت (۳) بڑا دلیر - بڑا شجاع -

پرون | بقول انندجوالہ فرہنگ فرنگ بفتح اول و ثالث بمعنی سرحد و کنارہ **مولف** عرض کند کہ اگرچہ دیگر ہمہ محققین ازین ساکت اند و لیکن بعض معاصرین عجم گویند کہ فارسی قدیم و آسم جابد زند و پازند است (اردو) سرحد - کنارہ - مذکر -

پرو | بقول انندجوالہ فرہنگ فرنگ بفتح و ضم ثالث (۱) بمعنی سقف و (۲) بالا خانہ و (۳) شہتیر خورد **مولف** عرض کند کہ معاصرین عجم ازین پرو و معنی خبر ندادند و دیگر ہمہ محققین ساکت مشتاق سند استعمال می باشیم کہ پرو و محققین بالا ہند نژاد اند (اردو) (۱) سقف بقول آصفیہ اسم موت - مکان کی چہت (۲) بالا خانہ - دیکھو بالا خانہ (۳) چہوٹی شہتیر - موت شہتیر کی تعریف بارانہ پر ہے -

پروہ | بقول برہان و ناصری در شیدی و بہار و موید و جامع و سراج بفتح اول (۱) معروف است کہ حجاب باشد کہ پاسی - صاحب سروری گوید کہ چیری کہ حائل شود از جامہ و غیرہ (خلاق المعانی ۵) دعای جان تو از دل سحر گہان گویم پ؛ کہ آن زمان نبود در رہ و عا پر دہ پ؛ صاحب موید صحت نزدیک کند کہ پوستی رقیق کہ برویدہ بود آنہم دال بہین معنی است **مولف** عرض کند کہ اصل این ہا

پروا است کہ بمعنی تہ گذشت ہای نسبت در آخر این زیادہ کردہ آسمی وضع کردند کہ معنی لفظی این منسوب بہ پرو و چیز ہی کہ در میان دو چیز حائل باشند اعم ازینکہ از کر پاس باشند یا چرم و آواز بر در آویزان کنند یا بجای دیگر۔ و بر پروہ چشم ہم کہ خلقی است اطلاق این می شود (اُردو) پروہ۔ بقول آصفیہ۔ اسم مذکر۔ حجاب۔ اوٹ۔ ستر۔ آڑ۔ او جہل۔

(۳) پروہ۔ بقول برہان و جامع بمعنی لامی و تہ چنانکہ گویند پروہ پروہ یعنی لامی بر لامی و تہ بر تہ مولف عرض کند کہ مزید علیہ ہاں پرو کہ بہین معنی گذشت زیادت ہای ہتوز در آخرش و صراحت ماخذش بہ در انجا کردہ ایم و بہین است اصل پروہ کہ بمعنی اوّل گذشت (اُردو) و دیکھو پرو کے دوسرے معنی۔

(۳) پروہ۔ بقول برہان و جامع کنایہ از آسمان و بقول موسیٰ کنایہ از فلک الافلاک مولف عرض کند کہ استعارہ ایست از معنی اوّل کہ آسمان ہم مثل پروہ باشند میان ما و بالائیان (اُردو) دیکھو آسمان۔

(۴) پروہ۔ بقول برہان کنایہ از حجاب نفس۔ صاحب جامع گوید کہ کنایہ از حجاب شیطانی و نفس امارہ مولف عرض کند کہ مجاز معنی اوّل است و بس (اُردو) شیطانی پروہ جیسے کہتے ہیں "شیطانی پروہ آنکھوں پر گیا ہے یعنی شیطان کی تزویر نے ٹکواند ہا بنا دیا ہے۔

(۵) پروہ۔ بقول سروری بمعنی خیمہ (شیخ نظامی ۷) درین پروہ یک رشتہ بیکار نیست؛ سر رشتہ بر ما پدیدار نیست؛ مولف عرض کند کہ مجاز معنی اوّل است کہ خیمہ ہم پروہ ہیست کہ ہر کہ در خیمہ باشند مستور ماند (اُردو) ڈیرہ۔ بقول آصفیہ۔ ہندی۔ خیمہ۔ تبنو۔ کپڑا کہ ہر جگہ

(۶) پردہ۔ بقول سرور می و موئید بمعنی پردہ سرود (خلاق المعانی) همچون آواز یکو نام برکش و از نگاہ چونک تنگ اندر برکش؛ اگر در تن من رگی نہ در پردہ قسمت؛ بیرون کن دیگری بجایش کش؛ صاحبان ناصر می و رشیدی و بہار گویند کہ این رشتہ ایست کہ بروستہ ساز ہا بند برای نگاہ داشتن انگشتان بہت حفظ مقامات و اکنون از کثرت استعمال مقامات را نیز پردہ گویند۔ خانہ آرزو در سراج گوید کہ تحقیق آنست کہ حقیقت مقامات دوازده گانہ موسیقی جداست و پردہ و شعبہ جدا و گاہی بجاز پردہ بمعنی مطلق آہنگ مستعمل می شود چنانکہ پردہ عشاق و اغلب کہ اطلاقی پردہ بر تار دستہ حجاز باشد **مولف** عرض کند کہ تعریف خوشی نکرده اند و نمیدانند کہ در ساز ہا پارہ ہای آہنی یا چوبین پیش و پس ہر یکی بقاعدہ قائم می کنند و از ہمین پارہ ہای نازک در لوزا خنجر ہوا داخل می شود و بیرون می آید و اصوات مختلفہ پیدا می کند پس ہمین پارہ ہا را بجاز پردہ گفتہ اند۔ مقام نغمہ و بجاز مجاز نغمہ و آہنگ ہم۔ ہمین است (پردہ آواز) کہ بجایش می آید (اردو) پردہ۔ بقول آصفیہ۔ فارسی۔ مذکر۔ بارہ راگون مین سے ہر ایک راگ جسے آہنگ کہتے ہین۔ ستار یا مین و طنبور وغیرہ کی وہ پتی یا عامی پرزے جو اس کے دستے پر مقامات ٹھیک رہنے اور انگلیوں کے سہارے واسطے تانت سے باندہ دیتے ہین۔ مقام نغمہ۔

(۷) پردہ۔ بقول روزنامہ بجوالہ سفر نامہ ناصر الدین شاہ قاجار بمعنی تصویر **مولف** عرض کند کہ اہل ولایت رو بروی دریکہ یاد رہ۔ پردہ کہ می اندازند بر ان تصویر قدام نقش میکنند و بعضی مقابل در و دریکہ در آئینہ کلان ہمان تصویر قائم می کنند تا دراز دور مخفی باشد۔ محاسن عجم ہمین را بجاز پردہ گفتہ اند کہ حائل و ساتر در می باشد (اردو) تصویر۔ مونث۔

(۱۳۵۵)

(۸) پرده - بر زبان محاصرين عجم بمعنی تماشا مستعمل است **مولف** عرض کند که در اکثر تماشای زمان حال پرده های رنگارنگ مناسب تماشا آویزان می کنند از اینجاست که پرده بمعنی تماشا مستعمل شده چنانکه (پرده های خوب) که در مطقات می آید (اردو) تماشا - مذکر -

پرده آبگون اصطلاح - بقول جهانگیری کارسجیان آورد؛ (اردو) آرتا کم کرنا - پرده قائم کرنا در مطقات کنایه از آسمان **مولف** عرض کند که موافق قیاس است از قبیل آبگون پل (اردو) بقول بحر فاش گردیدن راز - صاحب آصفی هم دیگر آسمان - مذکر -

پرده آواز استعمال - بهار بنیل پرده ذکر (اردو) راز فاش هونا - این کرده از معنی ساکت **مولف** عرض کند که همان پرده سرود است که ذکرش بمعنی ششم پرده بقول بحر و بهار روانند مرادف مصدر گذشته **مولف** کرده ایم (ملا قاسم مشهدی) چو کشتی خام می باشد عرض کند که موافق قیاس است (اردو) دیگر چکار از بادبان آید که این کشتی بزور پرده آواز پرده از روی روز افتادن -

می گردد (اردو) ساز کا پرده - مذکر - **پرده از روی کار برخاستن** مصدر

پرده آوردن مصدر اصطلاحی - صاحب اصطلاحی - بقول بحر و بهار روانند مرادف مصدر آصفی ذکر این کرده از معنی ساکت **مولف** گوید گذشته (راهب اصفهانی) چنان کن که نفاکم که چیزی را حاصل گردانیدن (کلیم بهدانی) نه از غبار برخیزد؛ سباد پرده ام از روی کار برخیزد؛ گریه است ضعف چشم نه زردی این پرده بروی **مولف** عرض کند که موافق قیاس است

(اُردو) ویکو مصدر گذشتہ۔

پروہ از روی کار برداشتن

پروہ انداختن بر چیزی استعمال

اصطلاحی۔ بقول بحر و بہار و انند افشای راز

عرض کنند کہ آنرا اینہاں کردن از نظر فضلی

کردن مولف عرض کنند کہ متعدی مصدر گذشتہ بغدادی (۵) دلا بہر رخس دیدہ را بر آب

و موافق قیاس (اُردو) افشای راز کرنا۔ انداز پُر ترست پروہ چشمست بر آفتاب اندانڈ

پروہ از روی کار کشیدن

اصطلاحی۔ بقول بحر و بہار و انند مراد مصدر

گذشتہ مولف عرض کنند کہ موافق قیاس است ذکر این کردہ از معنی ساکت مولف عرض

(اسیر شہرتانی ۵) میدہم خاکستر آئینہ غیرت کنند کہ تشبیہ یعنی اندیشہ کہ چھو پروہ باشند و

بہاد پُر پروہ از روی کار اہل دنیا یکشتم (اُردو) جز این نیست کہ اندیشہ را پروہ اندیشہ گفتند

و یکو مصدر گذشتہ۔ (عربی ۵) در کنندی شمشیر زبان قاتل سیف پُر

پروہ از کار برداشتن

اصطلاحی۔ بقول بحر و بہار و انند مراد مصدر گذشتہ مولف

عرض کنند کہ موافق قیاس است (صائب ۵) جس سے صرف اندیشہ مراد ہے۔ مذکر۔

پروہ اہمینی

اصطلاح۔ بقول بہار و بحر و انند یعنی حجاب شیطانی و نفوس شہرک

انسانی و آنرا پروہ مکرہم می گویند مولف

اصطلاحی۔ بقول بحر و بہار و انند مراد مصدر

گذشتہ مولف عرض کنند کہ موافق قیاس است ذکر این کردہ از معنی ساکت مولف عرض

(اسیر شہرتانی ۵) میدہم خاکستر آئینہ غیرت کنند کہ تشبیہ یعنی اندیشہ کہ چھو پروہ باشند و

بہاد پُر پروہ از روی کار اہل دنیا یکشتم (اُردو) جز این نیست کہ اندیشہ را پروہ اندیشہ گفتند

و یکو مصدر گذشتہ۔ (عربی ۵) در کنندی شمشیر زبان قاتل سیف پُر

پروہ از کار برداشتن

اصطلاحی۔ بقول بحر و بہار و انند مراد مصدر گذشتہ مولف

عرض کنند کہ موافق قیاس است (صائب ۵) جس سے صرف اندیشہ مراد ہے۔ مذکر۔

پروہ اہمینی

اصطلاح۔ بقول بہار و بحر و انند یعنی حجاب شیطانی و نفوس شہرک

انسانی و آنرا پروہ مکرہم می گویند مولف

اصطلاحی۔ بقول بحر و بہار و انند مراد مصدر

گذشتہ مولف عرض کنند کہ موافق قیاس است ذکر این کردہ از معنی ساکت مولف عرض

(اسیر شہرتانی ۵) میدہم خاکستر آئینہ غیرت کنند کہ تشبیہ یعنی اندیشہ کہ چھو پروہ باشند و

بہاد پُر پروہ از روی کار اہل دنیا یکشتم (اُردو) جز این نیست کہ اندیشہ را پروہ اندیشہ گفتند

<p>عرض کند که مقصود از پرده غفلت است که بصیرت چیزی توجه کردن و بزرگت اخبار رسیدن در طلب انسان را از ازل کند و همین است پرده شیطانی (آملی) نمه نازک می تراود از لبست من هم زشتی میرکب توصیفی یعنی پرده که منسوب است به شیطان در سماعش پرده های گوش نازک میکنم (اردو) که ذکر این بر معنی چارم پرده گذشت (اردو) کان رکبه کرسنا - بقول آصفیه - غور سے سننا - شیطانی پرده - مذکر -</p>	<p>پروهای خوب استعمال - بقول روزنامه بحواله سفرنامه ناصرالدین شاه قاجار معنی تماشا خوب - مولف عرض کند که متعلق است به معنی هشتم پرده (اردو) اچھا تماشا - مذکر -</p>
<p>صد اژ هم نے کیا آہا اثر و یکہا (۳۷۰)</p>	<p>پروهای خوب استعمال - بقول روزنامه بحواله سفرنامه ناصرالدین شاه قاجار معنی تماشا خوب - مولف عرض کند که متعلق است به معنی هشتم پرده (اردو) اچھا تماشا - مذکر -</p>
<p>چشم است مولف عرض کند که موافق قیاس</p>	<p>پروہ ایزدی اصطلاح - بقول بحر و انند و موسیٰ حجاب اللہ تعالیٰ مولف عرض کند کہ</p>
<p>از قبیل پرده تقدیر است و پرده غیب یعنی خفا آنکھہ کے پردے - امیر نے آنکھہ کا پردہ پرہ</p>	<p>آن - مجاز معنی اول سکنایہ از مشیت ایزدی کہ ما از بے خبریم (اردو) مشیت الہی - مونث -</p>
<p>اشک روان بخت جگر حسرت وید پو ایک اس</p>	<p>پروهای گوش نازک کردن مصداق آنکھہ کے پردے میں چپائیں کیا کیا (الف) پرده باختن اصطلاحی - از معنی ساکت مولف عرض کند کہ بمسماعت (ب) پرده باز اصطلاحی -</p>

<p>کرده از معنی ساکت و بهار بند کرد (ب) گوید که بوحده تعلق ازین ندارد (اردو) (۱) پرده کسی چیز وزای تازی کنایه از لعبت باز و خیال باز و فریاد هستانا - گرانا (۲) پرده کسی چیز پرده الی - که برین قیاس پرده بازی - صاحب رشیدی همز با</p>	<p>نسبت (ب) و خان آرزو در سراج بر لعبت باز قانع بقول بحر دور کردن پرده از ان مولف عرض مولف عرض کند که الف هیچ تعلق ازب ندارد کند که موافق قیاس است مشتاق سند استعمال وب اسم فاعل ترکیبی است بمعنی بازی کننده بامی باشیم (اردو) پرده اٹھانا (آصفیه) پرده که لعبت باز ان لعبت بازی بواسطه پرده</p>
<p>می کنند و (پرده بازی دن) البته مصدر آن توان بقول بهار و اند بمعنی دور کردن پرده (محمد علی گرفت که بجایش می آید (اردو) الف دیگر پرده سلیم) می کند همچو صبا گل بکف دست خزان و بازیدن (ب) پتلیان نچالنے والا - لعبت باز هر کجا شاید ما پرده زرخ باز گرفت و مولف عرض کند که موافق قیاس است (اردو) دیگر بهی که سکتے ہیں -</p>	<p>پرده باز برگرفتن از چیزی مصدر (پرده باز کردن از چیزی) اصطلاحی - بقول انند مرادف (پرده باز گرفتن) (الف) پرده بازی اصطلاح - الف بقول (۱) بمعنی دور کردن و در انداختن و فرو بستن و (ب) پرده بازی دن بحر و ارسته مرادف و (۲) بستن و کشیدن بر چیزی مولف عرض مشب بازی که بجایش می آید (فیضی) (۳) آورده ام کند که دیگر همه محققین ازین ساکت و من وجیه معنی از فسون طرازی و با پرده دوری و پرده بازی و اول موافق قیاس است ولیکن معنی دوم هیچ هم او شان بر (شب بازی) گویند که در شب</p>

<p>(اُردو) (۱) پرده بُننا (۲) مکتوی کا جالابُننا -</p>	<p>بصور مختلف برابند و مردان را بشکل زنان شکل</p>
<p>پرده بر افتادن از چیزی مصدر</p>	<p>سازند و نیمه برپا کرده اشکال منقوشه صفحه چرم</p>
<p>اصطلاحی - بقول بهار معروف - صاحب اند</p>	<p>کاخذ در نظر جلوه دهند مولف عرض کند که</p>
<p>همان لعبت بازی است که بوسیله پرده کنند یا</p>	<p>گویند که بمعنی دور کردن مولف عرض کند که</p>
<p>مصدری بر (پرده باز) زیاده کرده اند و دیگر</p>	<p>بیچاره از لازم و متعذمی امتیازی نمی کند معنی</p>
<p>و جا دارد که (ب) را مصدر (الف) قرار دهیم</p>	<p>این دور شدن پرده باشد (ظهوری ۵) زند</p>
<p>معنی پرده بازی کردن (اُردو) الف تپلیان</p>	<p>بحر حوصله مستی بگویند یا چون پرده برزند و</p>
<p>نچانا - حاصل بالمصدر (ب) تپلیان نچانا -</p>	<p>دیدن فرو کنند یا مخفی میاود که در سند بالا استعمال</p>
<p>پرده یافتن استعمال - بقول بهار معروف</p>	<p>فتاد است عیبی ندارد که فتاد و افتاد</p>
<p>صاحب آصفی هم از معنی ساکت (ظهوری ۵)</p>	<p>مراد یکدیگر است (اُردو) پرده گرنا -</p>
<p>آرزو چشم زد کورنگان نه کنم پرده از گرد</p>	<p>پرده بر افکندن مصدر اصطلاحی -</p>
<p>بافته رخساره ماؤ (ملا جامی ۵) پرده چربافت</p>	<p>بقول آصفی و بحر و بهار دور کردن پرده مولف</p>
<p>یکی جانور یا بیضه برای چه نهادن دیگر مولف</p>	<p>عرض کند که موافق قیاس است (حافظ ۵)</p>
<p>عرض کند که (۱) بمعنی حقیقی است یعنی یافتن نقاب</p>	<p>شکایت شب هجران فرو گذارای دل یا بشکر</p>
<p>و (۲) استعاره بمعنی یافتن عکبوت تا خود را</p>	<p>آنکه بر افکند پرده روز وصال (اُردو)</p>
<p>بشکل پرده - در کلام جامی اشاره همین است</p>	<p>دیکو پرده باز کردن از چیزی -</p>
<p>یعنی بیان واقعه فاربتنا علیه الصلوة والسلام</p>	<p>پرده بر انداختن از چیزی مصدر اصطلاحی</p>

بقول بحر و بهار و آصفی مراد (پرده بر افکندن)	راز و این مقابل (پرده از روی کاربرد شستن) است
مولف عرض کند که موافق قیاس است (میخورد)	(صائب ه) پرده بر روی کار از جوی شیر افکند
(ه) پرده بر انداز که چون لاشوم پرده کشتی	است و عشق شیرین را بخون کوکهن می پرورد
در لاشوم (صائب مصرع) امروز ز رخساره	مولف عرض کند که موافق قیاس است -
خود پرده بر انداز (ظهوری ه) ز چهره پرده	(آردو) کسی راز را چپا نا -
بر انداختی بدیدن مارا و نماند جای تماشا نس	پرده بر زدن مصدر اصطلاحی - یعنی
نگاه غلو کرد و (آردو) دیگر پرده بر افکندن از چیزی	دور کردن پرده مولف عرض کند که موافق
پرده برداشتن مصدر اصطلاحی -	قیاس است (ظهوری ه) پرده بر زد بجالم
بقول بحر و بهار و آصفی مراد (پرده بر افکندن)	آرائی و بر زمین دیده های ما و ماند (آردو)
مولف عرض کند که موافق قیاس است	دیگر پرده باز کردن از چیزی -
(صائب ه) شب بستی پرده از داغ درون	پرده برگشیدن از چیزی مصدر اصطلاحی
برداشتن و مست شد از بوی گل هر کس ز بیرون	بقول بحر و در کردن پرده از آن (قاسمی گونا بای
برگذشت (وله ه) من ندانم که تراوش کند	ه) چنان پرده برگش ز اوج نوا که گیرد چو
از من سخنی و پرده راز من آن آینه سیاه برداشت	مرغان وحشی هوا و مولف عرض کند که موافق
(آردو) دیگر پرده بر افکندن و بر انداختن از چیزی	قیاس است (آردو) پرده اهانان (آصفیه)
پرده بر روی کار افکندن مصدر	دیگر پرده باز کردن از چیزی -
اصطلاحی - بقول بهار و بحر کنایه از پنهان کردن	پرده برگرفتن از چیزی مصدر اصطلاحی

<p>بقول بهار یعنی (۱) دور کردن پرده ازان (حافظ بهار بند کر این از معنی ساکت (خواجہ آصفی ۷) (۷) ساقی بیا که یار ز رخ پرده برگرفت؛ کار جریغ تا نسوزم پرده بر رخسار آتشناک بست؛ و ده که خلوتیان باز در گرفت؛ صاحب بحر بر (پرده بر) ^{فیش} خواهد سوختن این آتش پنهان مرا؛ (صائب گوید که (۲) ظاهر ساختن و (۳) بی شرمی کردن (۷) میزند بسیار راه دین و دل چون رهنیان؛ و (۴) بی روی نمودن باشد - صاحب رشیدی پرده گز شرم آن عیار بر رو بسته است؛ مولف می فرماید که (۵) معنی ظاهر شدن محم - صاحب عرض کند که معنی قائم کردن پرده و بستن و آفتاب مؤید بر معنی دوم و سوم و چهارم قانع و صاحب جهانگیر نقاب باشد (اردو) پرده چو رنما - پرده ڈالنا - در ملحقات بر معنی دوم قناعت کرده مولف (آصفی)</p>	<p>عرض کند که معنی حقیقی این پرده برداشتن است پرده بگردانیدن مصدر اصطلاحی - و همان است معنی اول و دیگر همه معانی حاصل بقول بهار از مقامی بقامی دیگر آهنگ گفتن آن (اردو) (۱) پرده اُٹھانا یعنی دور کرنا اور (خواجہ شیراز ۷) مطربا پرده بگردان و بزنی بے پرده ہونا (۲) ظاهر کرنا (۳) بے شرمی راه عراق؛ کہ بدین راه بشند یار دز مایا دنگری کرنا (۴) بے رخ ہونا - بقول آصفی تیوری مولف عرض کند کہ تبدیل آهنگ و ساز کردن چڑھانا - بگڑھانا - مولف عرض کرتا ہے کہ بے مروتی است (اردو) راگ بدلنا -</p>
<p>پرده بلبیل اصطلاح - بقول بهار نام نوازی از موسیقی (سید حسن غزنوی ۷) بید بر</p>	<p>کرنا ہی کہہ سکتے ہیں (دیکھو بیرونی گردن کھی) (۵) ظاهر ہونا -</p>
<p>پرده بستن بر چہری مصدر اصطلاحی - پرده بلبیل ز طرب سر جنبان؛ سرور بر نغمہ</p>	<p></p>

قمری ز فرح دست ز نسبت پڑ صاحبان بھرو کے ہے۔ مذکر۔	
<p>انند ہم این را آورده مولف عرض کند کہ پروہ پنهان اصطلاح۔ بہار و انند بند</p>	
<p>معنی لفظی این لغتہ بلیل است و استعارہ باشد این از معنی ساکت (شیخ العارفین سے) خورشید برای نوای خاص (اردو) پروہ بلیل فارسی را اگر نکند دیدہ خیرگی پڑ داغ تراز پروہ پنهان مین ایک خاص راگ کا نام ہے جس کا ہندی بر آورم پڑ مولف عرض کند کہ معنی پروہ غیب است یعنی پروہ غیب۔ غیب باشد مقصود ازین ترجمہ معلوم نہ ہو سکا۔ مذکر۔</p>	
<p>پروہ بند اصطلاح۔ بقول بہار و انند ہمین قدر است کہ چیزی کہ ظاہر نیست (اردو) چیزی کہ پروہ بران بندند (ملا عبد اللہ ماقفی) پروہ غیب۔ مذکر۔ یعنی غیب اور وہ مقام جو سے علمہا بر آمد بچرخ بلند پڑ شد از شفق ماہ و ظاہر نہیں ہے۔</p>	
<p>سہ پروہ بند پڑ مولف عرض کند کہ اسم مفعول (الف) پروہ پوش استعمال (الف)</p>	
<p>ترکیبی است و اسم فاعل ترکیبی ہم میتوان گرفت (ب) پروہ پوشی بقول انند بھوالہ</p>	
<p>(اردو) وہ پول جس پر پروہ لٹکا یا جاتا ہے۔ مذکر۔ (ج) پروہ پوشیدن فرہنگ فرہنگ</p>	
<p>پروہ بینی استعمال۔ بقول انند بھوالہ فرہنگ لگا ہوا ہندو راز و ہم او بدیل (الف) ذکر (ب)</p>	
<p>فرہنگ بکسر موحّد۔ استخوان مین مولف عرض کردہ گوید کہ معنی عیب پوشی مولف عرض کند کند کہ مرکب اضافی است و کنایہ باشد کہ استخوان کہ صاحب آصفی ذکر (ج) ہم کردہ از معنی ساکت</p>	
<p>بینی ہم پروہ را ماند (اردو) پروہ بینی کہ سکتے (۱) پوشیدن عیب است بر سبیل مین وہ ہڈی جو تھنوں کے درمیان مثل پرہے کنایہ و (۲) بمعنی حقیقی پروہ بر جسم پوشیدن ہمین</p>	

معنی یقینی ج و ر الف و ب ہم موجود (ظہوری ۵) اصطلاح گذشتہ میں ب -

برسوائی طوالت کرد عشقت پرده پوشی را بخت بر سوائی طوالت کرد عشقت پرده پوشی را بخت

برست بختان کرده لازم سخت کوشی را بخت مضاعف بقول آصفی دور کردن پرده (ناظم ہراتی ۵)

کہ الف امر حاضر است از معنی اول و دوم (ج) ز صبحش پرده بچیدند پاکان بکہ دار و نسبتی با

واسم فاعل و مفعول ترکیبی ہم و (ب) حاصل بالمصدر سینہ چاکان بکہ مولف عرض کند کہ موافق

ج بہر دو معنی (اُردو) (الف) پرده پوش کہ قیاس است (اُردو) دیکہو پرده باز کردن انچه

سکتہ ہیں۔ راز دار۔ عیب چہپانے والا پرده دار اصطلاح بہار بذیل پرده ذکر این کرد

(ب) راز داری۔ عیب پوشی۔ پرده داری۔ مولف عرض کند کہ مراد از تقدیر باشنا نیک

(ج) (۱) راز دار ہونا۔ عیب چہپانا (۲) برقع از مخلوق پنهان است آنرا پرده تقدیر گفستند

پنهان۔ صاحب آصفیہ نے الف اور ب کا ذکر کیا ہے (عربی ۵) در صفحہ تصویر حلاست مثالہ بکہ

پرده پوشی کردن مصدر اصطلاحی بمعنی در پرده تقدیر محالست نظیرم بکہ (اُردو)

اخفای راز و عیب کردن مولف عرض کند کہ پرده تقدیر بمعنی تقدیر کہہ سکتہ ہیں۔ مذکر۔

حاصل بالمصدر پرده پوشیدن را با مصدر کردن پرده چشم استعمال۔ بقول بہار رواندند

مرکب کردہ اند (ظہوری ۵) پنچہ را کہ بخون کردہ مولف عرض کند کہ یکی از ہفت پرده چشم کہ

خضاب بکہ پرده پوشی بختاں توان کرد بکہ (اُردو) از علم تشریح ابدان ثابت است (ظہوری)

پرده پوشی کرنا۔ راز داری کرنا۔ عیب چہپانا۔ باران اشک دامن آلودہ مرا بکہ پاکیزہ تر

صاحب آصفیہ نے پرده پوشی کا ذکر کیا ہے۔ دیکہو ز پرده چشم حباب شست (اُردو) آنکہہ کا پرده۔ مذکر

<p>پروہ چشم نازک شدن مصدر اصطلاحی بہار بند کر این از معنی ساکت مولف عرض کند کہ نیراکت گرا سیدن پروہ اول چشم باشد مقصود از ناتوان شدنش (صائب ۵) چنان نازک شد است از گریہ کردن پروہ چشم پیک آیم و نظر از پروہ متناہ می آید (اردو) انگہ کا پروہ نازک اور ناتوان ہونا۔</p>	<p>پروہ حجاز اصطلاح - بقول انند بھو الہ بہار بند کر این از معنی ساکت مولف عرض کند کہ نیراکت گرا سیدن پروہ اول چشم باشد مقصود از ناتوان شدنش (صائب ۵) چنان نازک شد است از گریہ کردن پروہ چشم پیک آیم و نظر از پروہ متناہ می آید (اردو) انگہ کا پروہ نازک اور ناتوان ہونا۔</p>
<p>پروہ خاستن از میان مصدر اصطلاحی صاحب آصفی ذکر این کردہ از معنی ساکت مولف عرض کند کہ باقی نمائندن حجاب و یگانگی پیدا شد است (خسرو ۵) پروہ خویشی ز میان خاستہ پیک مرتبہ بی خودی آراستہ پیک (اردو) حجاب باقی نہ رہنا۔ یگانگی پیدا ہونا۔</p>	<p>پروہ چخانہ اصطلاح - بقول برہان و جہا نگیری و رشیدی و بحر و سراج و انند بھجیم فارسی و غین نقطہ دار بالف کشیدہ و لون مفتوح نام پروہ الیت از موسیقی (عراقی ۵) مطرب عشق می زند ہر دم پیک چنگ در پروہ چخانہ عشق پیک مولف عرض کند کہ چخانہ نام ساز کہ تعریفش بجای اومی آید پس این مرکب اسمانی است بمعنی نواہی کہ موسوم شد بدان (اردو) ایک خاص راگ کو فارسیوں نے پروہ چخانہ کہا ہے جس کا ترجمہ اور نام ہندی میں معلوم نہ ہو سکا اگر حسن ترا شہرت بعالم نیست و جی ہست پیک</p>
<p>پروہ خاطر اصطلاح - بقول بہار و انند معروف مولف عرض کند کہ بمعنی پروہ دل و حق آنست کہ پروہ دل - دل باشد کہ دل را بہ پروہ تشبیہ وادند (ملاقا سم شہیدی اگر حسن ترا شہرت بعالم نیست و جی ہست پیک</p>	<p>پروہ خاطر اصطلاح - بقول بہار و انند معروف مولف عرض کند کہ بمعنی پروہ دل و حق آنست کہ پروہ دل - دل باشد کہ دل را بہ پروہ تشبیہ وادند (ملاقا سم شہیدی اگر حسن ترا شہرت بعالم نیست و جی ہست پیک</p>

که دائم چون غمت در پرده های خاطر م باشی؛ و پرده عشاق و خراسان و عراق است؛
 (اگر دو) دل او پرده دل بی که سکتے ہیں۔ مذکر از حنجره مطرب مکروه نرسید؛ **مولف** عرض
پرده خالی | اصطلاح - بقول رشید شب کند که این نوا مخصوص خراسان است که اهل
مولف عرض کند که مرکب اضافی است بمعنی خراسان این را می پسندند یا موجود این خراسانی
 پرده که در پیش او کسی نیست و کنایه از شب باشد۔ مرکب اضافی است (اگر دو) پرده
 اگر چه موافق قیاس است ولیکن مشتاق سند خراسان ایک راگ کا نام ہے۔ مذکر۔
 استعمال می باشیم که دیگر همه محققین فارسی زبان **پرده خرم** | اصطلاح - بقول برهان و بحر
 ازین ساکت اند (اگر دو) رات - موتث - و بهار و جهانگیری و رشیدی و سراج بضم خای
پرده خالی کردن | مصدر اصطلاحی نقطه دارد و فتح رای بی نقطه کشند و نام پرده ایست
 بمعنی ظاهر نمودن و فاش کردن - صاحبان از موسیقی (مولوی معنوی ه) افتد عطار و
 موارد و مانند که مشتق این (پرده خالی کنم) در وصل آتش در افتد در وصل؛ زهره نماند
 می فرمایند که ای ظاهر کنم آنچه در پرده است زهره را تا پرده خرم زند؛ **مولف** عرض
مولف عرض کند که خلایق قیاس نیست کند که خرم بمعنی شادمان و خوش وقت می آید
 ولیکن معاصرین عجم حالا بر زبان ندارند (اگر دو) سامعین ازین نوا خیلی خوش وقت می شوند
 ظاهر کرنا - فاش کرنا - و این نوار مخصوص کرده باشند و نیز خرم نام
پرده خراسان | اصطلاح - بقول بحر ماه وی است از سال شمسی و نام روز هشتم
 و بهار و مانند نام نوائی از موسیقی (سعدی ه) از بهر ماه شمسی فارسیان بنا بر قاعده کلیه خود

چون نام ماہ و روز موافق آید عید کنند۔ پس عجبی
 نیست کہ این نوار مخصوص کرده باشند برای عید
 خرم۔ مرکب اضافی است (آر دو) پرده خرم
 ایک خاص راگ کا نام ہے جس کا ہندی نام ملوکا
 نہ ہو سکا۔ مخصوص عجم۔ مذکر۔
 بجائیش مذکور شود (آر دو) دیکھو آسمان۔ مذکر۔

(۳۷۳)

پرده خفا اصطلاح۔ بقول بحر نوائی از
 موسیقی مولف عزم کنند کہ وجہ تسمیہ این
 جزین نباشد کہ معنی پردہ خفی است و نوائی آ
 خواب۔ خواب باشد و پردہ خیال۔ خیال۔ فانی

پست کہ معلوم نمیشود کہ آوازش از کجای آید
 و مابین پردہ را شنیدہ ایم اگرچہ مطرب مقابل
 ما بود ولیکن ز بانہ بند بود و آواز خوشی از دونا
 نازکی می برآمد کہ با شاہ رگ حلقوش ملحق (آر دو)
 جمعیون کا ایک راگ۔ پردہ خفا سے موسوم ہے
 جس کو زبان اور منہ سے کچھ تعلق نہیں ہے بلکہ
 دونوں سے نکلتا ہے جو خلق کے دونوں جانب
 خواب و خیال ہر دو را تشبیہ و انداز پردہ (پلو)
 عیب افسانہ در رفو کار نیست پڑ گریہ و ہم
 دریدہ پردہ خواب پڑ (بیدل) مثال من
 در آئینہ پیدا نمیشود پڑ در پردہ خیال تو اقم نش
 بستہ اند (آر دو) (الف) پردہ خواب اور (ب)
 پردہ خیال۔ خواب اور خیال کو ترکیب فانی
 کہہ سکتے ہیں۔ مذکر۔

پرده دادن مصدر اصطلاحی۔ صاحبان
 شاہ رگون پر قائم ہوتی ہیں۔ مذکر۔
پرده خماہن اصطلاح۔ بقول برہان
 آصفی و اند گویند کہ بمعنی بستن پردہ باشد

<p>و مویید و بکر کنایه از ماه باشد مولف عرض کند که موافق قیاس و مرکب انسانی است بترکیب اسم فاعل عرض کند که موافق قیاس است - بهار (پرده دادن ترکیب با فلک (آردو) چاند - ندگر - بر چیزی) را به همین معنی نوشته (آردو) پرده کرنا - پرده داشتن استعمال - صاحب آصفی ذکر نقاب ڈالنا - این کرده از سنی ساکت و بسند این کلام سعدی</p>	<p>(علی خراسانی ه) حیرت نگند دور مرا از نظاره ات و بر روی خویش پرده شرم و حیا نه مولف عرض کند که موافق قیاس است - بهار (پرده دادن ترکیب با فلک (آردو) چاند - ندگر - بر چیزی) را به همین معنی نوشته (آردو) پرده کرنا - پرده داشتن استعمال - صاحب آصفی ذکر نقاب ڈالنا -</p>
<p>شیر از پیش کرده که بر پرده دار گذشت مولف عرض کند که معنی پرده کردن و در پرده بودن است که آه غیرت من پرده دار آینه است (سعدی ه) و بس (آردو) پرده کرنا -</p>	<p>اصطلاح - بقول بهار (۱) در بان (صائب ه) از اشتیاق تماشا می خود چه خواهی کرد و که آه غیرت من پرده دار آینه است (سعدی ه) و بس (آردو) پرده کرنا -</p>
<p>پرده و خانی اصطلاح - بقول بهار (۱) و مویید و آوند (۱) کنایه از شب تیره و تاریک است بحر گوید که (۲) معنی پرده پوش هم و ذکر معنی اول هم بحر نذر سنی اول گوید که (۲) ابر سیاه هم مولف کرده (ظهوری ه) دیده را طاقت تماشا نیست پرده و پرده داری باید مولف عرض کند که قیاس و لیکن برای معنی دوم مشتاق سند استعمال می باشیم که دیگر همه محققین فارسی زبان ازین معنی باشند (آردو) پرده دار بقول آصفی (۱) در بان ساکت اند (آردو) (۱) اند بیری رات (۲) کالی گشتا - مونت -</p>	<p>آز که عقل و همت و تدبیر و رای نیست و خوش گفت پرده دار که کس در سرای نیست و صاحب بحر گوید که (۲) معنی پرده پوش هم و ذکر معنی اول هم بحر نذر سنی اول گوید که (۲) ابر سیاه هم مولف کرده (ظهوری ه) دیده را طاقت تماشا نیست پرده و پرده داری باید مولف عرض کند که قیاس و لیکن برای معنی دوم مشتاق سند استعمال می باشیم که دیگر همه محققین فارسی زبان ازین معنی باشند (آردو) پرده دار بقول آصفی (۱) در بان ساکت اند (آردو) (۱) اند بیری رات (۲) کالی گشتا - مونت -</p>
<p>پرده دار فلک اصطلاح - بقول بهار (۱) پرده دار استعمال - بقول بهار (۱) معروف</p>	<p>اصطلاح - بقول بهار (۱) پرده دار استعمال - بقول بهار (۱) معروف</p>

و (۲) افشای راز کننده **مولف** عرض کند که افشای راز کردن و الف حاصل بالمصدرش بهر دو مقصودش از معنی اول چاک کننده پرده پیچشی معنی و (پرده در) که گذشت اسم فاعل ترکیبی - و بهر دو معنی اسم فاعل ترکیبی است و (۳) امر حاضر (نظوری) پرده ناله در و چون کشدم دل فغانا هم بهر دو معنی بالا از مصدر پرده دریدن که می آید در کنم ناله هوس آه با و از آید (دوله) شخنة (اردو) (۱) پرده پهاڑنے والا (۲) پرده در بقول عشق او همه پرده پر دگی در و (طرفه) که پرده پوشی آصفیه - عیب ظاهری کرنے والا - راز فاش کرنے والا - هم به کفن نمی کند (اردو) الف (ب) کاحاصل بالمصدر و دونون معنون مین (ب) (۱) پرده پهاڑنا - (۳) پرده پهاڑ - عیب ظاهری - امر حاضر -

(۲) افشای راز کرنا -

پرده در انداختن بخیر و بر خیر

مصدر اصطلاحی - بقول بهار و آصفی معنی پرده بستن است بران - **مولف** عرض کند که موافق قانع **مولف** عرض کند که فارسیان دل را بر پرده قیاس است مراد پرده دادن (اردو) برقع تشبیه داده اند - پرده دل - دل باشد مرکب پهننا - پرده کرنا - پرده اوڑھنا - نقاب ڈالنا - اضافی است یعنی دلی که مثل پرده است (صائب)

(الف) **پرده در می** اصطلاح - الف بقول (ه) همان ز پرده دل گشت جلوه گر صائب (ب) **پرده دریدن** بحر آشکار کردن و (ب) کسی که خون دل از در و انتظار کم کرد (اردو)

بقولش افشای راز کردن - بهار بر ذریع قانع پرده دل بقاعده فارسی دل کو کهه سکتے ہیں - نکر -

مولف عرض کند که (ب) بخیر (۱) پاره پاره کرد (پرده و نقاب و شامل بر همه معانی پرده و (۲) مجازاً اند و مویده یعنی در پرده می خود را نگاہار موی

پرده و نقاب و شامل بر همه معانی پرده و (۲) مجازاً اند و مویده یعنی در پرده می خود را نگاہار موی

<p>عرض کند کہ (پروہ کردن) بجای خودش می آید و کہ حسن پروہ دوزشونم از اندازہ بیرون است ؛ (پروہ بر رو کردن) بمعنی حقیقی نقاب بر رو انداختن (اُردو) (الف) پروہ سبنا۔ ڈیرا بنانا (ب) پروہ پس معنی حقیقی این ہمین قدر کہ می نقاب بر روی سینے والا۔ ڈیرہ بنائے والا۔</p>	<p>خود انداز و میتوان ازین معنی می خود را در پروہ نگاہ دار گیریم۔ کنایہ نیست بلکہ بمعنی حقیقی است۔ پروہ چشم کہ گذشت مولف عرض کند کہ ہوا نق و مقولہ خاص نیست زیرا کہ (پروہ می بر روی خود قیاس و مرکب اضافی است (اُردو) آنکہہ کا پروہ کردن) مصدر نیست بمعنی حقیقی۔ پس قیام این فقرہ (دیکھو پروہ چشم)</p>
<p>بصورت مقولہ برای تفہیم چلاست ننید انیم کہ صاحب (اصطلاح۔ بقول برہان) پروہ ویر سال (۱) نام پروہ ایست و رشیدی و موید و سراج (۲) کنایہ از آسمان صاحب جہانگیر از موسیقی و (۳) کنایہ از آسمان صاحب جہانگیر</p>	<p>مولف الفضل بچہ ضرورت این را قائم کردہ (اُردو) ایک لحظے کے لئے اپنے منہ پر پروہ کر لے۔</p>
<p>بر معنی اول قانع و ہم اولیٰ تحقیقات ذکر معنی دوم کردہ (نظامی ۱۷) معنی بزین پروہ ویر سال ؛ نوائی از معنی ساکت مولف عرض کند کہ بمعنی حقیقی بر انگیز با آن خیال ؛ صاحبان بحر و بہار عجم است یعنی دوزیدن پروہ و خیمہ و (ب) اہم فاعل بر معنی اول قانع مولف عرض کند کہ معنی ترکیبی است کہ فارسیان خیمہ دوز را گفتہ اند و صاحب الفظی این پروہ کہنہ و کنایہ باشند از نوائی موسیقی آصفی و بہار ہم ذکرش کردہ (سیفی اسفرنگی ۱۷) کہ نوائی قدیم است و بمعنی آسمان ہم کنایہ است از ان حال من ژو لیدہ موہر دم دگرگون است ؛ نظر بر ویر سالیش (اُردو) (۱) ایک راگ کا نام</p>	<p>(الف) پروہ و دوشتن استعمال۔ صاحب (ب) پروہ دوز آصفی الف را قائم کردہ از معنی ساکت مولف عرض کند کہ بمعنی حقیقی است یعنی دوزیدن پروہ و خیمہ و (ب) اہم فاعل ترکیبی است کہ فارسیان خیمہ دوز را گفتہ اند و صاحب الفظی این پروہ کہنہ و کنایہ باشند از نوائی موسیقی آصفی و بہار ہم ذکرش کردہ (سیفی اسفرنگی ۱۷) کہ نوائی قدیم است و بمعنی آسمان ہم کنایہ است از ان حال من ژو لیدہ موہر دم دگرگون است ؛ نظر بر ویر سالیش (اُردو) (۱) ایک راگ کا نام</p>

(۲) ویکو آسمان -

مولف عرض کند که بوج هم موافق قیاس

پرده دیمیمی | اصطلاح - بقول رهنما بحواله است (اَر دو) (الف) راز افشا هونا (ب)

سفیر نامه ناصرالدین شاه قاجار پرده تخت سلطنت (وج) راز افشا کرنا -

مولف عرض کند که مرکب توصیفی است و پرده زجاجی | اصطلاح - بقول برهان و

موافق قیاس (اَر دو) تخت سلطنت کا پرده - مذکر (جها نگیری در ملحقات) ورشیدی و بحر (دا) کنایه از

(الف) پرده راز بر افتادن | مصدر آسمان و (۲) کنایه از شب تاریک و (۳) کنایه از

(ب) پرده راز برداشتن | اصطلاحی از ابرسیاه - خان آرزو در سراج بدکری معنی اول

(ج) پرده راز تنگ کردن | (الف) نسبت معنی دوم و سوم گوید که این بعید است

معنی افشای راز شدن است چنانکه ظهوری گوید مولف عرض کند که زجاج لغت عرب است

(د) از پرده بدر رفتن ظهوری دیگر پرده راز بر نیستند | بالضم و بهر سه حرکت هم بمعنی شیشه و آنچه خان آرزو

مولف عرض کند که پرده بر افتادن بجایش گذشت اشکال در معنی دوم و سوم پیدا کرده ما با او اتفاق

و این موافق قیاس است و بوج بقول بحر داریم که خلاف قیاس است که زجاج را برای

و بهار متعدی الف یعنی افشای راز کردن شب تاریک و ابرسیاه مجازاً استعمال کردن غلام

(ه) من نه آنم که تراوش کند از من حقیقت است و صاحبان سرودی و ناصری که

معنی دیگر پرده راز من آن آینه سیاه برداشتن محققین اهل زبانند ازین معنی ساکت و لیکن

(و) لب تو پرده رازی را متنگ کرد است صاحب جامع که او هم محقق عجیب الاصل است (پرده

مشراب دشمن جان است راز داران را زجاج) بمعنی شب تیره و تاریک گفته و قولش

در خور اعتبار است - با خیال می کشیم که در اینجا از که (۲) پرده سوراخ دار که زنان در برقع خفته
 از جاج - آئینه سیاه مراد باشد و شیشه در تاب - پیش رو دارند (صائب ه) رحم کن بر تلکامان
 داده باشد با صی حال ماسنی دوم و سوم را مجاز رحم نام گرفته است و پرده زنبوری خطا بگذارد
 مجاز و بعید از قیاس دانیم (ا) و (دو) و یکم بوسه را و (محمد سعید اشرف ه) پرده زنبوری
 آسمان - مذکور (۲) اندامیری رات - موتث (۳) خط بر ریش زینبده است و از قضای خواست
 کمالی گشتا - موتث - آن عارض نقاب آیینین و (۳) آسمان - صاحب

پرده زدن بر چهری مصدر اصطلاحی - برهان معنی سوم را مخصوص کند با (ب) بهار اصف
 بقول بهار و اند یعنی پرده بسین و نصب کردن را مراد (ب) گوید و بند کر معنی اولی می فرماید که
موتث عرض کند که موافق قیاس (میر خسر ه) (۴) نوعی از خیمه هم باشد که از پارچه بار یک
 فرش کشیدند و تنق بزوند و پرده و بلین بر اختر و تنک سازند و خواهنای طعام در آن گذارند
 زوند و (ا) و (دو) پرده باندنها پرده قائم کرنا - تا از رحمت مگسان محفوظ باشد (میر خسر ه)
 (الف) **پرده زنبور** اصطلاح - بقول برهان خوان فلک پر زنگینهای زر و زر و زنبور بر آرد
 و جهانگیری و رشیدی و بهار و بکروانند (۱) پرده مهیت سر و زانهمه زنبور که از نور بود و پرده شب
 از موسیقی (سیف اسفرنگی ه) مساز تو شته راه پرده زنبور بود و (ملا قاسم مشهدی ه) سد
 از ری که نتوان ساخت و نوا می خاند عنقا پرده ره ما پرده زنبوری کس نیست و در خانه آئینه
 زنبور و صاحب بحر این را مرادف ----- نیر و گس ما و و هم او ز کر معنی دوم کرده می فرماید
 (ب) **پرده زنبوری** گفته مذکر معنی اول میفرماید که از اهل زبان تحقیق پیوسته که پرده زنبوری

پنج کیخلی باریک باشد و در هندوستان جلون گویند و پنج رایج تعلق آن نباشد (اُردو) (۱) ایک غلام
 و بدر و ازده های دالان و حجره بندند و از محمد سعید اشتر راگ - مذکر (۲) و ده جالی کا مختصر کٹر اجور بق مین
 سند و (۳) پرده زنبوری دل بر ایسا فعل اول و آنکھوں کے مقابل لگایا جاتا ہے مذکر (۳) و یکو
 پر عمل چون خانہ زنبور باید داشتن و صاحب بنیلا آسمان (۴) باریک جالی کی سہری جو کہانے
 بر (ب) ذکر معنی سوم کرده و صاحب جہانگیری در کے وقت کہیوں سے بچنے کے لئے لٹکاتے مین - یون
 ملحقات (ب) بہنی سوم آورده و خان آرزو در چراغ پرده زنگارگون اصطلاح - بقول بحر
 ہدایت مذکر (ب) بر معنی دوم قانع و در سراج آسمان مولف عرض کند کہ موافق قیاس است
 (ب) و بہنی سوم نوشته مولف عرض کند کہ (اُردو) و یکو آسمان -
 (الف) مرکب اضافی و (ب) مرکب توصیفی است (الف) پرده ساختن مصدر اصطلاحی -
 و بہر دو معنی مراد یکدیگر معنی اول نظر بر آواز (ب) پرده ساز (الف) بقول بہار و
 ساز معروف کہ مثل زنبور آواز دہد و معنی دوم نظر بحر معنی (۱) راست کردن آہنگ و خواندن و
 بہ شہادت کہ سوراخہای آن پرده نشان غسل را آغازیدن آن (خواجہ شیرازہ) مطرب چو پرده
 ماند کہ خانہ زنبور است و معنی سوم بشہادت شان ساز و شاید اگر بخواند و از طرز شعر حافظ در بزم
 غسل است کہ ستارگان بر آسمان آسمان را شاہزادہ و مولف عرض کند کہ (۲) بمعنی
 بصورت شان غسل ظاہر کنند و معنی چہارم ہم حقیقی ہم کہ مراد پرده و حجاب کردن می آید
 موافق قیاس است کہ پرده کہ برای خوانہای (جمال اصفہانی) ای ردای شب نقاب صبح
 طعام سازند از پارچہ سوراخ دار درست کنند صادق ساخته و می زسنبیل پرده گرو شقائق

ساخته شود (ب) اسم فاعل ترکیبی است از اعلت کنند که اصل این سرای پرده بود مرکب اضافی
 (قاسمی گونا بادی) نمک شندز بهر طرب طبل ساز و استعمال بقلب اضافت (عبد الله باقی) (ه)
 ز تار از مطربش پرده ساز (ا) (ارو) الف (ا) بفرمان عالم مطاع تر بود به بستند پرده سر بر شتر
 کلا درست کرنا - گانا شروع کرنا (۲) پرده کرنا (۲) و (۲) بقولش کنایه از مطرب **مولف** گوید که
 کانه والا - بجائے والا - پرده کرنے والا - اسم فاعل ترکیبی است از سر اسیدن (جمال الدین)
 (۱) **پرده سحر** اصطلاح - پرده سحر - سحر باشد سلمان (ه) مطرب گردون شہا پرده سرای تو
 (۲) **پرده سخن** و پرده سخن - سخن **مولف** باد و خشت ز آفتاب فرسش سرای تو باد و
 عرض کند که فارسیان تشبیه استعمال این کرده اند (ارو) (۱) سر پرده بقول آصفیہ - مذکر خیمہ
 مرکب اضافی است به تشبیه (ظہوری) (ه) عجب ڈیرہ (۲) مطرب -
 نباشد اگر راز شب نشینانش بودی روزفتند (۱) **پرده سوختن** مصدر اصطلاحی -
 پرده سحر نگشت (۲) (ملا قاسم مشہدی) (ه) وصال (۲) **پرده سوز** (۱) صاحب آصفی ذکر
 جلوه محشوق قاسم آسان نیست بودم خیال این کرده از معنی ساکت **مولف** عرض کند
 و بعد پرده سخن رفتم بود مخفی مبارکہ بہار ذکر (۲) کہ و را می معنی حقیقی معنی افشای راز کردن ہم
 بذیل پرده کرده (ارو) (۱) پرده سحر (۲) پرده (۲) اسم فاعل ترکیبی بقولش کنایه از افشا
 سخن تبرکب فارسی صبح او سخن کے لئے کہہ سکتے ہیں کنندہ راز - بہار (۲) را مراد پرده شگاف
 پرده سرا اصطلاح - بقول بہار و بحر (۱) گوید معنی مذکور حیف است کہ سند استعمال
 خیمہ باشد کہ سر پرده ہم گویند **مولف** عرض پیش نہ شد معاصرین عجم بر زبان ندارند (ارو)

(۱) افشای راز کرنا (۲) افشای راز کر لے والا - او پرده تحقیق شکاف و خامه دولت این پرده فنی	
پرده شدن استعمال بمعنی پرده قرار یافتن کنشی و صاحب آصفی ذکر پرده شکاف فنی با سناد	
و حاصل شدن است (ظهوری ه) نری خجلت همین سند کرده مولف عرض کند که بمعنی حقیقی	
بر ایت عرض انجم پرده شد آخر و ظهوری رو و بمعنی افشای راز کردن هم توان گرفت (اوردو)	
نگردی از چه زخم مرهم مارا و مولف عرض و یک پرده سوز -	
کنند که موافق قیاس است (اوردو) پرده هونا (الف) پرده شناختن مصدر را صیقل می	
حاصل هونا - (ب) پرده شناس صاحب آصفی ذکر	
پرده شرم استعمال - بهار بذیل پرده ذکر (ج) پرده شناسان الف کرده و بدین	
این کرده مولف عرض کند که مرکب اضافی استعمال پرده شناسان را آورده و بهار بکر	
است که پرده شرم - شرم باشد فارسیان شرم (ب) گوید که (۱) کنایه از مطرب باشند (نقاری	
را به پرده تشبیه داده اند (خواجہ شیراز ه) (ه) پرده نشینان بوفاد و شگرفت و پرده شناسان	
مشو در پرده شرم از فریب چشم او غافل و که (۲) کنایه از انسان کامل	
شهباز از نظر سبتن شکاری در نظر دارد (اوردو) (صائب ه) پیش چشمی که شد از پرده شناسان	
شرم کا پرده - پرده شرم - مذکر - حجاب و شایبی نیست به از چهره خود مردم را و	
پرده شکاف اصطلاح - بقول بهار صاحب جهانگیری در ملحقات (ب) را آورده	
مراد پرده سوز مولف عرض کند که ام بذکر معنی اول نسبت معنی دوم گوید که کنایه از غار	
فاعل ترکیبی است (عرفی ه) تاخن قدرت است - صاحبان برهان و جامع بذکر (ج)	

می فرمایند که مطربان و نوازندگان و کنایه از عارفان	انند بخواه مویذ یعنی عارفان و اصحاب فراست
و صاحبان فهم و فراست هم - صاحبان سروری و مویذ	مولف عرض کند که کنایه باشد و معنی
نسبت (ج) بر معنی اول تابع - صاحب رشیدی	حقیقی این مطربان کار و کنایه از حقیقت
هم (ج) را بهر دو معنی آورده - صاحب بحر نسبت	شناسان کار (آردو) دیکو پرده
(ج) با اتفاق برهان می فرماید که (س) بمعنی منجمان	شناسان
هم - خان آردو در سراج نسبت (ج) گوید که صحیح	پرده صفایان اصطلاح - بقول انند
بمعنی عاقلان و کار آگاهان و اول مجازی است	بخواه فرزند فرنگ نام پرده ایست از سقوی
و دو م حقیقی مولف عرض کند از محققین با کسانیکه	مولف عرض کند که مرکب اضافی است از
(ج) را قاعده کرده بر سندا استعمال رفته اند کار	قبیل پرده حجاز که بجایش گذشت (آردو) ایکه
بنی کار کرده اند و ضرورت قیام (ج) اصلا نیست	راگ کا نام فارسی من پرده صفایان چه غالباً
که جمع (ب) باشد و (ب) اسم فاعل ترکیبی است	یهه اصفهان کا ایجاد هست -
از (الف) و معنی اول حقیقی است و دیگر به معانی	پرده صورت اصطلاح - بقول صاحب
بر سیل مجاز بنید اینیم که خان آردو و چگونگی کار آگاهان	روزنامه بخواه سفرنامه ناصرالدین شاه قاجار معنی
را حقیقی گفت (آردو) (الف) گانا (ب) (۱)	تصویر باشد مولف عرض کند که فارسی جدید
مطرب (۲) انسان کامل - عاقل (۳) بنجم (ج)	باشد و دیگر هیچ - مرکب اضافی است که پرده صورت
ب کی جمع -	صورت باشد و صورت را پرده گفتن تشبیه است
پرده شناسان کار اصطلاح - بقول	که نقش هم گویا پرده ایست (آردو) تصویر مویذ -

پرده عراق

اصطلاح - بقول بحر و بهار

چنانکه گویند "پرده عصمتش دریده شد" یعنی
 و اند نام نوائی از موسیقی مولف عرض کند
 باکره نیست و (۲) پرده و حجاب که زمان با عصمت
 که از قبیل پرده چهار که گذشت مرکب اضافی است
 کنند متعلق به معنی اول پرده (خواجۀ شیراز ۳۵)
 بعضی نیست که ایجاد این نواز عراق باشد (اردو)
 من از آن حسن روز افزون که یوسف داشت
 فارسی مین پرده عراق یک راگ کا نام است - مذکر -
 دانستم که که عشق از پرده عصمت بدون آرد اینجا

پرده عشاق

اصطلاح - بقول بحر و بهار

را (اردو) پرده عصمت یا عصمت کا پرده
 و اند نام نوائی از موسیقی مولف عرض کند که
 دو معنوی مین مستعمل ہو سکتا ہے (۱) پرده مکر (۲)
 بعضی نیست که این قسم نوار که صراحت مزید آن
 پرده - حجاب - آژ - مذکر -

پرده عنبی

اصطلاح - بقول بحر و ارسته

نه شد عشاق عجم پسند کرده باشند یا ایجادشان
 و اند نام طبقه از طبقات هفتگانه چشم که طعمه و عنبی
 خاص راگ کا نام است - جبکی تعریف مزید معلوم
 و شکبیه و عنکبوتیه و شمیمیه و صلبیه و قرنییه باشد
 نه هر سکی غالباً به عشاق عجم کا ایجاد ہو گا یا انکو خود
 (عالی ۵) مرا که جام چون گس شده است چشم و

پرده عصمت

اصطلاح - بهار و بدیل پرده

چراغ پرده چون نور دیده شرابم پرده غبی است
 سدا این پیش کرده از معنی ساکت مولف عرض
 کند که مرکب اضافی است (۱) بمعنی تحقیقی یعنی پرده
 آن عام بود و مرکب اضافی و این خاص است
 خلق جسم زن که در لیه عصمت است که از ورید
 مرکب توصیفی (اردو) آنکه کا دوسرا پرده - مذکر -
 شدنش عصمت باقی نماند و از الکر می شود
 پرده عنکبوت اصطلاح - بقول بحر و ارسته

<p>(ب) پرده عیسی گرامی را بهین معنی عرض کند که معنی اول حقیقی است و معنی دوم مجاز نوشته اند مولف عرض کند که الف مرتب آن که چون در پرده اول مرض لاحق شود و آب فرو آید پرده اول مشابه پرده عکسوت می شود یعنی قطره از فلک چهارم که عیسی بر پرده فلک چهارم است آب همچون گسی می نماید که در نسج گرفتار شود و باین (آردو) چو نغما آسمان - مذکر -</p>	<p>(۱) تنیده عکسوت و (۲) نوعی از علل چشم مولف</p>
<p>معنی استعاره باشد از معنی اول (آردو) (۱) پرده غفلت اصطلاح - کنایه باشد از غفلت که غفلت را به پرده تشبیه داده اند و هندی - اسم مذکر - آزار نزول ما جو آنکه که پرده مرتب اضافی است که پرده غفلت - غفلت واقع होता ہے اس سے آنکه بطا هر پر نور اور باشد بهار بذیل پرده سند این آورده از معنی باطن میں بے نور ہوتی ہے (معروف) موتیا ساکت (البوطالب کلیم) غافلان را پرده اپنی جب سے ہو گیا اک آنکہ میں ؛ چون صد غفلت بود راستین ؛ پای خواب آلوده غدر روتے ہیں روز و شب گہراک آنکہ سے ؛</p>	<p>معنی استعاره باشد از معنی اول (آردو) (۱) پرده غفلت اصطلاح - کنایه باشد از غفلت که غفلت را به پرده تشبیه داده اند و هندی - اسم مذکر - آزار نزول ما جو آنکه که پرده مرتب اضافی است که پرده غفلت - غفلت واقع होता ہے اس سے آنکه بطا هر پر نور اور باشد بهار بذیل پرده سند این آورده از معنی باطن میں بے نور ہوتی ہے (معروف) موتیا ساکت (البوطالب کلیم) غافلان را پرده اپنی جب سے ہو گیا اک آنکہ میں ؛ چون صد غفلت بود راستین ؛ پای خواب آلوده غدر روتے ہیں روز و شب گہراک آنکہ سے ؛</p>
<p>(الف) پرده عیسی اصطلاح - بقول رشید قیاس است (آردو) پرده غفلت غفلت کا پرده - مذکر و (جہانگیری در لطافات) کنایه از آسمان چهارم (نظامی) ہارہ کن این پرده عیسی گرامی ؛ پنهان) مولف عرض کند که ما اشاره این تا پر عیسیست بر یوز پای ؛ صاحبان برهان ہند را بجا کرده ایم - محاصرین عجم بر زبان دارند و بحر وانند - (آردو) پرده غیب کہہ سکتے ہیں - مذکر -</p>	<p>(الف) پرده عیسی اصطلاح - بقول رشید قیاس است (آردو) پرده غفلت غفلت کا پرده - مذکر و (جہانگیری در لطافات) کنایه از آسمان چهارم (نظامی) ہارہ کن این پرده عیسی گرامی ؛ پنهان) مولف عرض کند که ما اشاره این تا پر عیسیست بر یوز پای ؛ صاحبان برهان ہند را بجا کرده ایم - محاصرین عجم بر زبان دارند و بحر وانند - (آردو) پرده غیب کہہ سکتے ہیں - مذکر -</p>

<p>پرده فانوس اصطلاح - بهار و اندر که برای مصدر الف سند کمال پیش کرد (ارو)</p> <p>معروف قانع مولف عرض کند که مرکب اضافی الف ویب پرده چوڑنا -</p>	<p>است که پرده فانوس - فانوس باشد فارسیان فانوس شمع را پرده تشبیه داده اند (ظهوری ه) شمع</p>
<p>پرده قمری اصطلاح - بقول برهان و بحر ورشیدی و (جهانگیری در ملحقات) و بهار و سراج</p> <p>بضم قاف نام پرده ایست از موسیقی (سعدی)</p> <p>نرمس پرده اندر پرده پر کشد (ارو) فانوس کا هروی ه) در پرده های قمری خوش کوفت</p> <p>سروپای پو با نغمه های بلبل خوش زد و چنار و باد</p> <p>مولف عرض کند که درین نوا باشد که شباهت</p>	<p>محصل گو بر انگن پرده فانوس ناز پو نیست جاوید</p> <p>نرمس پرده اندر پرده پر کشد (ارو) فانوس کا هروی ه) در پرده های قمری خوش کوفت</p> <p>پرده - مذکر - پرده فانوس بهی ترکیب فارسی</p> <p>کهه سکتے ہیں - مذکر</p>
<p>پرده فرشتن به چیری مصدر اصطلاحی</p> <p>بقول بهار یعنی بستن مولف عرض کند که مقصود این (ارو) پرده قمری - مذکر فارسیون نے ایک را</p> <p>غیر از بستن پرده نباشد یعنی قائم گردان پرده</p> <p>کمال اسمعیل ه) نه مرد عشق تو بود من اینقدر</p>	<p>نمای قمری باشد و غالباً همین باشد و به تشبیه</p> <p>بقول بهار یعنی بستن مولف عرض کند که مقصود این (ارو) پرده قمری - مذکر فارسیون نے ایک را</p> <p>غیر از بستن پرده نباشد یعنی قائم گردان پرده</p> <p>کمال اسمعیل ه) نه مرد عشق تو بود من اینقدر</p>
<p>پرده کردن استعمال - صاحب آصفی ذکر</p> <p>این کرده از معنی ساکت مولف عرض کند که</p> <p>معنی پرده ساختن یعنی بستن پرده و معنی کردن چیز</p> <p>از پرده (بد ر چاچی ه) چون خط دوست کند</p> <p>بر درق مه پرده پو چون شب زلف هند بر رخ شید</p>	<p>دانم کج ولی بدیده فردی بلد قضا پرده پو بخیا</p> <p>هشتن و هلیدن دو مصدر است که بجایش می آید</p> <p>پس از سند کمال</p> <p>پیدا است که مراد</p>
<p>پرده فرو هلیدن </p> <p>این است یعنی آویختن پرده شامج بهار است</p> <p>نقاب (ارو) پرده مین چپانا - پرده چوڑنا -</p>	<p>پیدا است که مراد</p> <p>این است یعنی آویختن پرده شامج بهار است</p> <p>نقاب (ارو) پرده مین چپانا - پرده چوڑنا -</p>

(الف) پرده کشتا	اصطلاح - صاحب بحر از (صائب ل) ما پرده های آبله پای غوز رشک
(ب) پرده کشادن	نسبت العنکوبه که معنی بر روی خارهای منیلان کشیده ایم (طبری ل)
آشکارا کننده و بهار بند کرافت زیادت تحتانی در آخر	کمش پرده بر چهره ای رشک ماه و که دارونقاب
میفرمایند نقل نگارش که افشا کننده راز است	از هجوم نگاه (طالب آملی ل) کشید پرده در رخ
مولف عرض کند که (ب) بمعنی حقیقی (۱) دور کردن	لال فرصت است تو نیز ز روی و اخ بر انگن
پرده باشد بصله از (فغانی شیرازی ل) بکشای	نقاب مشکین را و بهار صراحت مزید کند که بدون
پرده از گل رخسار اندکی و آبی نمایه نشسته دیدار	افلاک و معنی فرود شدن کند (حکیم رکنی کاشی
و (۲) کنایه باشد از آشکارا کردن چیزی و افشای (۳)	روزی که چرخ پرده نیلوفر می کشید و بهار آن
را از کردن داخل بعین معنی است و الف اسم فاعل کسی که درون حصار ماند (مسعودی امی سرمد ل)	گرم عتاب چون شود دیده بپوشم از رخسار پرده
ترکیبی است بهر دو معنی و (۳) امر حاضر هم (اُر دو)	گرم عتاب چون شود دیده بپوشم از رخسار پرده
(الف) (۱) پرده پشانی و والا (۲) افشای راز	گرم عتاب چون شود آفتاب گرم و مولف
والا (۳) (ب) کا امر حاضر (ب) (۱) پرده پشانا	عرض کند که موافق قیاس است (اُر دو) (۱)
(۲) افشای راز کرنا -	پرده چپوژنا (۲) پرده پشانا -
پرده کشیدن	اصطلاح - بقول بهار محزون مولف
بهار و بحر وانند (۱) بمعنی پرده بستن و (۲) پرده	عرض کند که معنی پرده ساز است اسم فاعل ترکیبی
کشادن هر دو آمده و فارق در ادا تین ذکر صل	معنی در پرده مخفی کننده و پرده کننده (شیخ اودلی
است که معنی اول صل آن بر می آید و معنی دوم	(۳) در پیرزن نگه کن و آن چرخ پرده گرد چرخ

پہرزن کی ای چرخ پرودہ در پڑ صاحب اندامین یوقتی کہ بلبلان سحر پاشسته بر سر گل پرودہ ہای تر گزند
 را مرادون پرودہ ساز گفتم **مولف** عرض کند کہ صاحب بحر تذکرہ معنی اول و دوم گوید کہ (۳) بی ثمری
 از قبیل چارہ گروامثال آن موافق قیاس است نمودن و (۴) بی روی کردن و (۵) آشکارا
 مقابل پرودہ در (ارو) پرودہ ڈالنے والا۔ پرودہ کرنے والا کردن۔ صاحب توتید تذکرہ معنی سوم و چارم نسبت
 پرودہ گردیدن استعمال۔ صاحب آصفی معنی پنجم می فرماید کہ مرادون پرودہ برگرفتہ است
 ذکر این کردہ از معنی ساکت **مولف** عرض کند و صاحب جامع بر معنی سوم و پنجم قانع۔ **مولف**
 کہ (۱) ستر و حجاب شدن است و مجاز (۲) ذریعہ عرض کند کہ ہمہ موافق قیاس است (ارو) (۱) دیکھو
 قرار یافتن (کمال اصفہانی ۵) بر زبان ہمہ آن پرودہ کشیدن کے پہلے اور دوسرے معنی (۲) دیکھو
 راں تو خدا یا کہ بخشیز رستگار سی مرا پرودہ غفران پرودہ ساختن کے پہلے معنی (۳) بے ثمری کرنا (۴)
 گردو (ارو) (۱) پرودہ ہونا (۲) ذریعہ قرار پانا بے روی کرنا (۵) آشکارا کرنا۔ نظر ہر کرنا۔

پرودہ گرفتہ مصدر اصطلاحی۔ بقول بہار **پرودہ گل** اصطلاح۔ بہار بدیل پرودہ سندان
 (۱) بمعنی پرودہ کشیدن بہر دو معنی (۲) پرودہ ساختن نقل کردہ از معنی ساکت **مولف** عرض کند کہ
 صاحب اندام گوید کہ راست کردن آہنگ خواندن و آواز گویا یا شدہ اندہ اوراق گل (میرزا رضی دانش
 ہم محمد علی سلیم ۷) چہ عجیب گرفتار شدہ حریفان (۵) نیستیم پابست حسن صوت مرغان چین پڑ جلوه با
 نقشہ بر چہرہ خود پرودہ اعجاز گرفت پڑ (میرزا خسرو ۷) در پرودہ ہای گل تماشا می کنم پڑ (ارو) دیکھو
 سوسن آمد بر لب جوی در بانہا نو بہاد پڑ بلبل آمد برگ گل کے دوسرے معنی۔

بر سر گل پرودہ ہای تر گرفت (ارو ۷) بیابادہ **پرودہ گلیم** اصطلاح۔ بقول بہار و بحر

<p>انند بکاف فارسی نوعی از گلیم که عیاران دارند - پروده مشکین اصطلاح - بقول بهار و بحر (۱)</p>	<p>(صائب ه) شیطان دلیر بر تو ز حال خراب نیست؛</p>
<p>در مال سیاه که در آشوب چشم بر چشم بندند لاله</p>	<p>در ویست اینکه پروده گلیمش ز خواب نیست؛ (دله ه)</p>
<p>پروده مشکین بچشم خویش بسته است آن نگار</p>	<p>خط شب رنگ کز وحش بتان را خطر است؛ چشم عیار</p>
<p>یا شده است از ناف آهوی خنق مشک آشکار؛</p>	<p>ترا پروده گلیمی دگر است؛ (شیخ علی قلی ناز ه)</p>
<p>دارند بذر معنی بالا گوید که مراد (پروده نیلوفری)</p>	<p>در پروده دلم زان بت عیار رو نیم است؛ هر یک</p>
<p>که می آید و به نقل سند بالا گوید که غلی طویل است که</p>	<p>مره بر هم زدنش پروده گلیم است؛ خان آرزو در</p>
<p>در آشوب چشم مشوق گفته مولف عرض کند</p>	<p>چراغ هدایت ذکر این کرده مولف عرض کند که (۲)</p>
<p>معنی متبقی است یعنی پروده سیاه معنی اول</p>	<p>گلیمی را نام است که عیاران در شب آن را بر هم</p>
<p>مجاز آن بخصیص معنی مرکب توصیفی است معاصر</p>	<p>کنند و خود را از نگاه مردم مخفی کرده عیار می کنند</p>
<p>بحم این را برای عینک نیلگون هم گویند که استمال</p>	<p>(آردو) ده کمل جو چور رات مین اوڑ کر چوری</p>
<p>آن بجا است آشوب چشم می شود (آردو) (۱)</p>	<p>کرته هین - موث -</p>
<p>ده کالی نقاب جو آشوب چشم کے زمانه مین آنکه</p>	<p>پروده گوش اصطلاح - بقول بهار معروف</p>
<p>پروده گوشه هین - موث - ده نیلی عینک جو آشوب</p>	<p>مولف سخن کند که پروده فطر که در گوش است</p>
<p>که زمانه مین لکائین موث (۲) کالا پروده - مذکر -</p>	<p>(نهوری ه) حکایت تو بهیزم مگر به پروده گوش؛</p>
<p>پروده مکدر اصطلاح - بقول برهان دانند</p>	<p>که حرف سو رو پری جلگی نخله شود؛ (آردو) کان</p>
<p>که تشدید دال ای - (۱) کتا از حجاب شیطانی</p>	<p>پروده - مذکر -</p>
<p>و نفوس مشریده انسانی است و فارسیان (۲)</p>	

<p>ارواح شریه را نیز خوانند. صاحب بحر گوید که مراد پرده اهریمنی است که گذشت مولف عرض کند که موافق قیاس است و اشاره این بر (پرده) (۱) مستوره و غلوت نشین و فرماید که (۲) مردم اهریمنی (گذشت (ارو) (۱) و یکپرده اهریمنی گیلان سرحد نشینانی را گویند که در تخت فرمان سپه سالاران باشند. بهار بر (ب) گوید که مثل پرده (۲) شریه و حین - مونت -</p>	<p>ارواح شریه را نیز خوانند. صاحب بحر گوید که مراد پرده اهریمنی است که گذشت مولف عرض کند که موافق قیاس است و اشاره این بر (پرده) (۱) مستوره و غلوت نشین و فرماید که (۲) مردم اهریمنی (گذشت (ارو) (۱) و یکپرده اهریمنی گیلان سرحد نشینانی را گویند که در تخت فرمان سپه سالاران باشند. بهار بر (ب) گوید که مثل پرده (۲) شریه و حین - مونت -</p>
<p>پرده ناموس اصطلاح - بقول اند بحواله فرهنگ معروف مولف عرض کند که مرکب اضافی است (۱) یعنی پرده عصمت یعنی حقیقی و (۲) مجازاً پرده شرم که شرم را پرده تشبیه داده اند یعنی پرده ناموس - ناموس باشد (خواجہ شیرازی) عشق در پرده ناموس نهفته خاف و کز فانونس بود پرده رسوائی شمع و (شرعده) پرده ناموس بندگان بگناه فاحش ندر و (ارو) (۱) و یکپرده عصمت (۲) و یکپرده شرم (الف) پرده نشین مصدر اصطلاحی - نشینان در پرده باشند و بکم سپه سالاران بیرون (ب) پرده نشین صاحب آصفی ذکر می آیند (ارو) (الف) پرده می بینند - پرده (الف) کرده از منی ساکت مولف عرض کند که کرنا (ب) (۱) پرده نشین که سکت هین ده شخص</p>	<p>پرده ناموس اصطلاح - بقول اند بحواله فرهنگ معروف مولف عرض کند که مرکب اضافی است (۱) یعنی پرده عصمت یعنی حقیقی و (۲) مجازاً پرده شرم که شرم را پرده تشبیه داده اند یعنی پرده ناموس - ناموس باشد (خواجہ شیرازی) عشق در پرده ناموس نهفته خاف و کز فانونس بود پرده رسوائی شمع و (شرعده) پرده ناموس بندگان بگناه فاحش ندر و (ارو) (۱) و یکپرده عصمت (۲) و یکپرده شرم (الف) پرده نشین مصدر اصطلاحی - نشینان در پرده باشند و بکم سپه سالاران بیرون (ب) پرده نشین صاحب آصفی ذکر می آیند (ارو) (الف) پرده می بینند - پرده (الف) کرده از منی ساکت مولف عرض کند که کرنا (ب) (۱) پرده نشین که سکت هین ده شخص</p>
<p>(الف) کرده از منی ساکت مولف عرض کند که کرنا (ب) (۱) پرده نشین که سکت هین ده شخص</p>	<p>(الف) کرده از منی ساکت مولف عرض کند که کرنا (ب) (۱) پرده نشین که سکت هین ده شخص</p>

جو پردہ کرے۔ خلوت نشین۔ خلوت میں بیٹھنے والا
(۲) وہ فوج جو سرحد پر مخمضی رہتی ہے جو سپہ سالار
کے حکم میں رہتی ہے۔ مونٹ۔

پروہ نشینان اصطلاح - بقول جہانگیری (۱) خلوت نشین اور محرم اسرار اور اولیاء اللہ جو درحقیقت (۱) کنایہ از ملاکہ مقررین صاحبہ دینیہ جو بعض ہوں - مذکور (۲) فرشتے - مذکور۔

نذر کر منی بالاکوید کہ (۲) یعنی خلونیان و (۳) دلبران
 (نظامی ۷۷) پروہ نشینان ہونا در شکر ت پر پروہ بحر بمعنی محران اسرار۔ صاحب موبد کو الہ قنیہ

شناسان نوادر شگرف؛ صاحب مویذ یعنی اول می فرماید که معنی ترکیبی آنکه در پرده نشسته باری است و دوم تان مولف عرض کند که معنی دوم حقیقی چنانچه بعضی ملائکان مقرب و در نسخه دیگر گوید که

است و معنی اول و سوم مجاز آن جمع پرده نشین - آتاکمه در پرده نشسته کاری کند مولف عرض
و از اینکه ملائکه بنظر نمی آیند - فارسیان بدین اسم هم می گویند بخمال ما کار را داخل اصطلاح کردن فضا

گرد و بوم چنین و لبران حکم که در پرده می باشند بدین است و پرده نشینان کنایه به بهین معنی گذشت اسم موسوم شدند (آردو) (۱) فرشته بندگر معلوم میشود که محققین بالا سندی یافته باشند که

(۲) وہ جو پروے میں ہوں یا خلوت میں (۳) دلبر
 دران لفظ کا مستقل شدہ باشد وغور بر معنی
 یرودہ نشینان بار | اصطلاح - مکررہ لفظ کا در داخل اصطلاح کر دینا و جمع

بقول برهان و بحر (۱) کنایه از خلوت نشینان است که نقل سند بهم نکردند تا پرده از روی کار
محرمان اسرار و اولیای متورود (۲) ملائکه آسمان بر می داشتیم و دیگر همه محققین این زبان مازن ساکت

<p>مولف گوید موافق قیاس است (اُر دو) دیکهو پرده نظر - پرده نگه بی که سکتے ہیں - مذکر -</p>	<p>(اُر دو) دیکهو پرده نشینان بار - پرده نشین گشتن مصدر اصطلاحی - یعنی</p>
<p>پرده کردن و پرده دار شدن است مرکب با تم پرده نهادن مصدر اصطلاحی - صاحب اصفی ذکر این کرده از معنی ساکت مولف عرض کند که موافق قیاس است (ظهوری ه) عرض کند که معنی پرده کردن است بصله بر (رضی تران پرده نشین گشته که در کوی ملامت و هنگامه اریتمانی ه) گرنه نهی پرده بر رخ چون آفتاب پ رسوائی مستور نه گنجد پ (اُر دو) پرده کرنا - دای بر وز شکیب دای بصیر و قرار پ (اُر دو) پرده دار هونا -</p>	<p>پرده کردن و پرده دار شدن است مرکب با تم پرده نهادن مصدر اصطلاحی - صاحب اصفی ذکر این کرده از معنی ساکت مولف عرض کند که موافق قیاس است (ظهوری ه) عرض کند که معنی پرده کردن است بصله بر (رضی تران پرده نشین گشته که در کوی ملامت و هنگامه اریتمانی ه) گرنه نهی پرده بر رخ چون آفتاب پ رسوائی مستور نه گنجد پ (اُر دو) پرده کرنا - دای بر وز شکیب دای بصیر و قرار پ (اُر دو) پرده دار هونا -</p>
<p>پرده نظر استعمال - بقول بهار معروف پرده نیلگون اصطلاح - بقول برهان مولف عرض کند که پرده نظر - نظر باشد که فایز نظر را پرده تشبیه داده اند و مقصود بهار جبین نباشد (صائب ه) بر حسن بهیثال تو در پرده کند که موافق قیاس است مرکب توصیفی (اُر دو) نظر پ محض درست می کند از جوهر آئینه (اُر دو) دیکهو آسمان - مذکر -</p>	<p>پرده نظر استعمال - بقول بهار معروف پرده نیلگون اصطلاح - بقول برهان مولف عرض کند که پرده نظر - نظر باشد که فایز نظر را پرده تشبیه داده اند و مقصود بهار جبین نباشد (صائب ه) بر حسن بهیثال تو در پرده کند که موافق قیاس است مرکب توصیفی (اُر دو) نظر پ محض درست می کند از جوهر آئینه (اُر دو) دیکهو آسمان - مذکر -</p>
<p>پرده نظر ترکیب فارسی که سکتے ہیں - مذکر - پرده نیلوفری اصطلاح - بقول بحر و بهار پرده نگه استعمال - مراد پرده نظر است و بس (ظهوری ه) کدام عیب که عریان چو راز ه) نرگس میگون اواز پرده نیلوفری پ میناید عاشق نیست پ پرده نگه لال زمان هنر پوشند پ چون شفق از دامن شب های تار پ همچو ابر کعبه</p>	<p>پرده نظر ترکیب فارسی که سکتے ہیں - مذکر - پرده نیلوفری اصطلاح - بقول بحر و بهار پرده نگه استعمال - مراد پرده نظر است و بس (ظهوری ه) کدام عیب که عریان چو راز ه) نرگس میگون اواز پرده نیلوفری پ میناید عاشق نیست پ پرده نگه لال زمان هنر پوشند پ چون شفق از دامن شب های تار پ همچو ابر کعبه</p>

دارد و گریه دارد آستین پُر پرده نیلوفری برگرفته ابرو
 یار پُر (بابا فغانی) آه کان ابرو کمان چشم سیه
 از ناز لبست پُر پرده نیلوفری بر ز گس غماز لبست
 وارسته نسبت سند اول صراحت کند که این غزل
 است طویل که در آشوب چشم مشوق گفته مولف
 عرض کند که مرکب توصیفی است بمعنی حقیقی پرده که
 رنگ نیلوفر دارد و معنی اول آنکه مجاز آن و مجازاً
 برای پرده چشم هم (آردو) دیکه پرده مشکین و پرده چشم
 پرده وار استعمال بقول بهار بوا در عالم
 رفته دارد و جامه وار (نظامی) پرندی چنین
 پرده وار ششم پُر ز گو در جهان رستگار ششم
 مولف عرض کند که معنی لائق پرده باشد که در آینه
 لائق آمده چنانکه گوشوار (آردو) پر دیکه لائق
 پرده بای روغنی اشکال اصطلاح
 بقول ربهنا بحواله سفرنامه ناصرالدین شاه قاجار
 پرده های که بران قضا ویر رنگین باشد مولف
 عرض کند که بمعنی حقیقی است و این قسم پرده بادر کنیم (آردو) پرده چوثرنا - پرده دالان -

تأش با استعمال کنند و بر در خانه هاجم آویزان
 نمایند (آردو) رنگین قضا ویر که پرده - مذکر
 استعمال - صاحب آصفی
 ذکر این کرده از معنی سبکت و سندی که از کمال
 اصفهانی چنین کرده برای (پرده فرو بلیدین)
 است (س) نه مرد عشق تو بود من اینقدر دلم پُر
 ولی بدیده فرو می بلند قضا پرده پُر مخفی مباد که
 (فرو بلیدین پرده بردیده) بمعنی انداختن
 باشد بر چشم و بلیدین مراد هشتن است و
 ازین ترادف لازم نمی آید که استعمالات مشتقات
 یکی را برای دیگری و اینم محقق پسند ترا در ا
 چیزی که در غلط انداخت کم غوری محققین مصداق
 است که بر مصداق هشتن مصداق عیش بلند نوشته اند
 و خیال نکردند که بکدام مصداق بلیدین است و مصداق
 باشد و لیکن بر شد مستعمل نیست و متروک ازین که
 هشتن سالم التصرف است بحث کاوش بجایش
 پرده (آردو) پرده چوثرنا - پرده دالان -

<p>پرده هفت رنگ می‌توان و (پرده هفت رنگ) را که واحد است و بحر و موسید (۱) کنایه از هفت آسمان باشد چه هر کدام برنگیست چنانچه صاحب کعب الاحبار از تورات نام کردن مجاز باشد (اگر و) (۱) سات آسمان نقل کرده که آسمان اول از سنگ خارا است و مذکر (۲) زمین کے سات طبقه - مذکر (۳) دنیا - مؤنث دوم از فولاد و سیم از مس و چهارم از نقره و پنجم از طلا و ششم عالم - مذکر -</p>	<p>پرده هفت رنگ می‌توان و (پرده هفت رنگ) را که واحد است و بحر و موسید (۱) کنایه از هفت آسمان باشد چه هر کدام برنگیست چنانچه صاحب کعب الاحبار از تورات نام کردن مجاز باشد (اگر و) (۱) سات آسمان نقل کرده که آسمان اول از سنگ خارا است و مذکر (۲) زمین کے سات طبقه - مذکر (۳) دنیا - مؤنث دوم از فولاد و سیم از مس و چهارم از نقره و پنجم از طلا و ششم عالم - مذکر -</p>
<p>پرده یاقوت اصطلاح - بقول برهان و بحر طبقه زمین و (۳) دنیا و عالم - صاحب رشیدی بهار و جهانگیری در ملحقات (ورشیدی (۱) نام بر فلک و دنیا قانع و صاحب جهانگیری در ملحقات پرده البیت از موسیقی (حکیم ازرقی) سه شد آمد با بر معنی سوم اکتفا کرده - خان آرزو در سراج این او گوئی همی عمداً فر و گیر و نوادر پرده یاقوت را مخصوص کند با معنی اول و (پردگی هفت رنگ) در انگشت خنیاگر و بهار صراحت مزید کند که را بمعنی سوم گوید (نظامی) (۵) برون آبی زمین (۲) کنایه از جرم یاقوت است (صائب) (۵) پرده هفت رنگ و که رنگی بود آینه زیر رنگ و چون آب که از پرده یاقوت نماید و پدید است مولف عرض کند که (پردگی هفت رنگ) نازکش از جامه گلنار و مولف عرض کند که تبعیم معنی بجایش گذاشت و بخیاال ما تعیم اصل است و چه تسمیه این بمعنی اول جزین نباشد که فارسیان که دنیا و عالم شامل است بر هفت روز و هفت پرده سازی را که نوای خاص از و براید به تعریف روند بر هفت ستاره و لفظ هم برای واحد است پرده یاقوت گفته باشند معنی دوم موافق قیاس است اگر هفت آسمان را پرده های هفت رنگ گویند که جرم هم پرده را ماند (اگر و) (۱) ایک خاص</p>	<p>پرده یاقوت اصطلاح - بقول برهان و بحر طبقه زمین و (۳) دنیا و عالم - صاحب رشیدی بهار و جهانگیری در ملحقات (ورشیدی (۱) نام بر فلک و دنیا قانع و صاحب جهانگیری در ملحقات پرده البیت از موسیقی (حکیم ازرقی) سه شد آمد با بر معنی سوم اکتفا کرده - خان آرزو در سراج این او گوئی همی عمداً فر و گیر و نوادر پرده یاقوت را مخصوص کند با معنی اول و (پردگی هفت رنگ) در انگشت خنیاگر و بهار صراحت مزید کند که را بمعنی سوم گوید (نظامی) (۵) برون آبی زمین (۲) کنایه از جرم یاقوت است (صائب) (۵) پرده هفت رنگ و که رنگی بود آینه زیر رنگ و چون آب که از پرده یاقوت نماید و پدید است مولف عرض کند که (پردگی هفت رنگ) نازکش از جامه گلنار و مولف عرض کند که تبعیم معنی بجایش گذاشت و بخیاال ما تعیم اصل است و چه تسمیه این بمعنی اول جزین نباشد که فارسیان که دنیا و عالم شامل است بر هفت روز و هفت پرده سازی را که نوای خاص از و براید به تعریف روند بر هفت ستاره و لفظ هم برای واحد است پرده یاقوت گفته باشند معنی دوم موافق قیاس است اگر هفت آسمان را پرده های هفت رنگ گویند که جرم هم پرده را ماند (اگر و) (۱) ایک خاص</p>

راگ کا نام فارسی میں پروہ یا قوت ہے۔ جس کا ہندی کرودہ (منہ ۵) جانی کہ عقاب پر بریزد پڑ

ترجمہ معلوم نہ ہو سکا۔ مذکر (۳) یا قوت کا جرم۔ مذکر۔ از پیشہ ناتوان چہ خیزد پڑ **مولف** عرض

(الف) پر رنجیت (الف) بقول مؤید معنی عاجز کنند کہ الف ماضی مطلق (ب) و معنی دوم (ب)

(ب) پر رنجیت (ب) شد و (ب) بقول ہر (۱) حقیقی است و معنی اول مجاز آن و (الف)

عاجز شدن و مجرور دیدن از علاقہ صاحب ہند ہم شامل باشد بر ہر و معنی ماضی (ب)

گوید کہ (۲) کریز کردن و پر فشردن مرغان است (ارو) الف (۱) عاجز ہوا (۲) پر جھاڑا (ب)

و کتا یہ از عاجز شدن۔ صاحب آصفی ذکر ہر و معنی (۱) عاجز ہونا (۲) پر جھاڑنا کریز کرنا۔ دیکھو بال ذیل

پہر بقول بر بان بضم اول و سکون ثانی و زامی نقطہ دار (۱) آن باشند کہ بر روی سقرات

و دیگر شہینہ ہا بعد از پوشیدن ہم رسد و (۲) انچہ زمان بخود بر گیرند و (۳) لبقہ دوات را نیز گویند

صاحب ناصر این را مراد فرزند گفتمہ مذکر معنی اول گوید (۴) کاغذ بد قماش را نیز گویند و کہ

معنی دوم و سوم ہم کردہ۔ صاحب سروری بر معنی اول قانع (انوری ۵) از چہ خیزد و در سخن حشو

از خطا بینی طبع پڑ و چہ خیزد پڑ بر دیبازا معنی لاس پڑ صاحب رشیدی ہم این را مراد فرزند

نوشتمہ مذکر معنی اول فرماید کہ پارہ از جامہ و شیا و این غالباً مقصودش از معنی دوم باشد

و گوید کہ فرزند معرب آنست۔ صاحب مؤید ذکر معنی اول و دوم و سوم کردہ **مولف** عرض

کنند کہ این مخفف پر زوہ می نماید و صراحت ماخذش بجای خودش کہیم (ارو) (۱) دیکھو پروکے

تیسرے معنی (۲) حیض کالٹہ۔ بقول آصفیہ فارسی۔ اسم مذکر۔ جیتھڑا۔ حیض کی گدی۔ وہ کپڑا

جس سے حیض کو صاف کریں۔ دکن میں صرف لٹہ کہتے ہیں (۳) وہ صوف جو دوات میں ڈالتے

تا که قلم پر سیاهی زیاده نآئے پاس - مذکر (۴) کهر آ اور بد قماش کا غنچه پروان ہون اور ناصان ہو۔ مذکر

پہر زان اصطلاح - (۱) بمعنی حقیقی و (۲) ازین لغت ساکت و صاحب محیط کہ محقق مفروضات

استعارہ از عمومی سیاه **مولف** گوید کہ موافق طلب است ذکر این نکرده و (۲) بقول خان آرزو

قیاس است (ظہوری ۱۷) دولت نہادہ درویش پور مراد نہ پرزہ کہ می آید **مولف** عرض کند کہ دیگر

بفر عشق بطل ہمای بر سرش از پر زان باد ہر ہمتہ تحقیق ازین ساکت و اگر سند استعمال پیش

(نظامی ۱۷) مرابرت بارید بر پر زان پاشاید شود این را محقق (پرزہ ۱) و انجم کہ می آید۔

چو بلبل تماشا می باغ پ (آردو) (۱) کوئے کے (آردو) (۱) ایک دوائی گوند جسکی حقیقت کال

پر - مذکر (۲) کالے بال - مذکر۔ معلوم نہ ہو سکی مذکر (۲) دیکھو پرزہ کے دونوں مخ

پرزہ بان اصطلاح - بقول انند بکوالہ **پرزہ بان** بقول بحر و بہار بمعنی (۱) پریدن

مویہ بمعنی تیز زبان **مولف** عرض کند کہ دیگر ہم پرواز کروں و (۲) مشتاق و آمادہ بودن برآ

محققین اہل زبان ازین ساکت، معاصرین عجم بر کاری (میر و خسرو ۱۷) پرزہ بان آن بہ کہ سمائی

زبان ندارند۔ بدون سند استعمال این را تسلیم بود پ پرزہ بان مرغ ہوائی بود پ (میرزا صالح

نہ کنیم) (آردو) تیز زبان (لغات) بقول آصفیہ منشی ۱۷) نہ تنہا در پی قلم کمر بستہ است شمشیرش پ

چرب زبان - لسان - باتونی - باتون - کہ در ترکش برای کشتن پرمی زند تیرش پ (صائب

پرزہ اصطلاح - بقول انند بکوالہ فرہنگ فرنگ ۱۷) در کام شعلہ دم بشمار او فداہ است پ

بفتح اول و ثالث (۱) نوعی از دو باشد مانند صحن پرمی زند بہنو ز ز خامی کباب ما پ **مولف**

مولف عرض کند کہ دیگر ہمہ تحقیق فارسی زبان عرض کند کہ معنی اول حقیقی است و معنی دوم

<p>مجاز آن (اَر دَو) (۱) پرواز کرنا - اَر نا (۲) مشتاق هونا - آماده هونا -</p>	<p>پِر زده رو اصطلاح - بقول بهار و بحر بوداد معروف آنکه داغ چپک بر روی دارد مراد آنکه زده و فرماید که ماخذش اینست که در وقت فتح زای مجله (۱) شاف و رسیان و جامه که گفته که زنا بر دارند و فرزند به معرب این و فرانج جمع فرزند (حکیم شفا فی درجوه) نسخه پِر زده زمین میخواست که دم این شاف سازد آمد راست پُر فرماید که (۲) گره هاست که بر روی جامه یا مخمل نمودار باشد و این را اگر تک بالضم و لاس نیز گویند مولف عمن کند که بخمال ماهمین است اسم جلد فارسی زبان معنی لفظی این یعنی پر کرده شده و کنایه از شاف و پارچه گفته که زنان فرج خود را بر مانده حیض پُر کنند تا در از ریزد و پُر ز که گذشت و پِر زه که می آید محقق این و معنی دوم هم اسم جلد است قطر بکثرت خوابه مخمل آنرا پِر زه گفتند و عجب نیست که پِر د که بهمین معنی گذشت محقق این باشد (اَر دَو) (۱) ویکه پِر زه که دوسری معنی (۲) ویکه پِر زه که پیل معنی</p>
<p>پِر زده رو اصطلاح - بقول بهار و بحر بوداد معروف آنکه داغ چپک بر روی دارد مراد آنکه زده و فرماید که ماخذش اینست که در وقت فتح زای مجله (۱) شاف و رسیان و جامه که گفته که زنا بر دارند و فرزند به معرب این و فرانج جمع فرزند (حکیم شفا فی درجوه) نسخه پِر زده زمین میخواست که دم این شاف سازد آمد راست پُر فرماید که (۲) گره هاست که بر روی جامه یا مخمل نمودار باشد و این را اگر تک بالضم و لاس نیز گویند مولف عمن کند که بخمال ماهمین است اسم جلد فارسی زبان معنی لفظی این یعنی پر کرده شده و کنایه از شاف و پارچه گفته که زنان فرج خود را بر مانده حیض پُر کنند تا در از ریزد و پُر زه که گذشت و پِر زه که می آید محقق این و معنی دوم هم اسم جلد است قطر بکثرت خوابه مخمل آنرا پِر زه گفتند و عجب نیست که پِر د که بهمین معنی گذشت محقق این باشد (اَر دَو) (۱) ویکه پِر زه که دوسری معنی (۲) ویکه پِر زه که پیل معنی</p>	<p>پِر زده رو اصطلاح - بقول بهار و بحر بوداد معروف آنکه داغ چپک بر روی دارد مراد آنکه زده و فرماید که ماخذش اینست که در وقت فتح زای مجله (۱) شاف و رسیان و جامه که گفته که زنا بر دارند و فرزند به معرب این و فرانج جمع فرزند (حکیم شفا فی درجوه) نسخه پِر زده زمین میخواست که دم این شاف سازد آمد راست پُر فرماید که (۲) گره هاست که بر روی جامه یا مخمل نمودار باشد و این را اگر تک بالضم و لاس نیز گویند مولف عمن کند که بخمال ماهمین است اسم جلد فارسی زبان معنی لفظی این یعنی پر کرده شده و کنایه از شاف و پارچه گفته که زنان فرج خود را بر مانده حیض پُر کنند تا در از ریزد و پُر زه که گذشت و پِر زه که می آید محقق این و معنی دوم هم اسم جلد است قطر بکثرت خوابه مخمل آنرا پِر زه گفتند و عجب نیست که پِر د که بهمین معنی گذشت محقق این باشد (اَر دَو) (۱) ویکه پِر زه که دوسری معنی (۲) ویکه پِر زه که پیل معنی</p>

پرزور استعمال - بهار گوید و انند بد نباشد بزرگ معنی دوم نسبت معنی اول گوید که بمعنی مطلق پوید که معروف چون می پرزور (صائب ه) پاره از جامه و غیره و فرماید که خطب عظیم برهان و شکی از کدورت می کند دل را سبک رطل گران بزرگ غم چو زور آرد می پرزوری باید کشید بزرگ مولف عرض کند که بمعنی پر طاقت است و بس (اگر دو) پرزور که سکت بین یعنی طاقت و - زیاد طاقت رکبته والا -

پرنده اصطلاح - بقول برهان و شیدی بر وزن هرزه (۱) شیان را گویند که عوام شیان خوانند و (۲) بقسم اول پرزی باشد که بر روی سقرات و جامه ابریشمین و امثال آن بهم رسد صاحب سروری بر معنی اول قانع - صاحب ناصر این را مرادف پرز گفته (انوری طه) از چه چیز در سخن حشوا از خطابینی طبع بزرگ افتد پرزه بر و بیازنا جنسی لاس بزرگ و ارسته بزرگ و معنی بالا از کلام شفاعی برای معنی اول سنگ گیر که نقلش بر (پرزده) کرده ایم - خان آرزو در سر آرزو رسیده و و او مفتوح بنون و و ال ایجد زده

پرزینت و اسباب استعمال - بقول روزنامه حویلی که از زینت و اسباب پر بود مولف عرض کند که این محاوره ایست که لفظ حویلی حد شد مثلاً محاصرین عجم گویند که ای او امیر نیست که از زینت و اسباب دارد یعنی خانه دار پر از و سخن حشوا از خطابینی طبع بزرگ افتد پرزه بر و بیازنا جنسی لاس بزرگ و ارسته بزرگ و معنی بالا از کلام شفاعی برای معنی اول سنگ گیر که نقلش بر (پرزده) کرده ایم - خان آرزو در سر آرزو رسیده و و او مفتوح بنون و و ال ایجد زده

پرنده یون اصطلاح - بقول برهان و جامع سراج بفتح اول و سکون ثانی و ثالث به تثنی

<p>و سندی که پیش شد از ان پیدا است که حکیم طمران (پژشک) ناصری بذکر این گوید که در فرنگها ندیدم مولف عرض کردن) را بمعنی گریه کردن استعمال کرده و صاحبان کنند که اسم جاد فارسی قدیم است و قول صاحب تحقیق نمی دانند که معنی (پژشک که موضوع شان است) جامع که محقق اهلزبانست اعتبار را کافی است چگونه گریه کردن باشد - صاحب جامع بی حقیقت (اُرو) صریح - صراحت کے ساتھ مفصل - و فتح برده در ہنر بانی شان باز سکندری خور و حق پژشک اصطلاح - بقول برہان ورشیدی و آنست کہ فارسی قدیم است بمعنی گریہ - یکی از سراج بازای فارسی بروزن مروک بمعنی گرسین معاصرین عجم قیاس کنند و ما با او اتفاق داریم و گریہ نمودن - صاحب ناصری ذکر این بجا کہ برہان اصل این (پژشک) بود بمعنی گریہ کرده (حکیم طمران) عرش و کرسی در آب شد بخذف و تبدیل پژشک بر زبان ماند یعنی پنهان ؛ بسکہ کہ دم ز فرقت پژشک ؛ صاحب زای ہتور بدل شد بہ زای فارسی و الف جامع گوید کہ گریہ و گرسین است مولف عرض و شین حذف شدہ پژشک شد تصرف و افعال کنند کہ انیست قانون زبان دانی صاحبان تحقیق نتیجہ لب و لہجہ باشد (اُرو) گریہ بقول آصفیہ و محققین با نام و نشان کہ اسم را بمعنی مصدر نوشتہ فارسی - اسم مذکر - رونا - زاری - رون رون</p>	<p>معنی صریح باشد کہ در مقابل رمز و ایماست صاحب ناصری بذکر این گوید کہ در فرنگها ندیدم مولف عرض کردن) را بمعنی گریه کردن استعمال کرده و صاحبان کنند کہ اسم جاد فارسی قدیم است و قول صاحب تحقیق نمی دانند کہ معنی (پژشک کہ موضوع شان است) جامع کہ محقق اهلزبانست اعتبار را کافی است چگونه گریه کردن باشد - صاحب جامع بی حقیقت (اُرو) صریح - صراحت کے ساتھ مفصل - و فتح برده در ہنر بانی شان باز سکندری خور و حق پژشک اصطلاح - بقول برہان ورشیدی و آنست کہ فارسی قدیم است بمعنی گریہ - یکی از سراج بازای فارسی بروزن مروک بمعنی گرسین معاصرین عجم قیاس کنند و ما با او اتفاق داریم و گریہ نمودن - صاحب ناصری ذکر این بجا کہ برہان اصل این (پژشک) بود بمعنی گریہ کرده (حکیم طمران) عرش و کرسی در آب شد بخذف و تبدیل پژشک بر زبان ماند یعنی پنهان ؛ بسکہ کہ دم ز فرقت پژشک ؛ صاحب زای ہتور بدل شد بہ زای فارسی و الف جامع گوید کہ گریہ و گرسین است مولف عرض و شین حذف شدہ پژشک شد تصرف و افعال کنند کہ انیست قانون زبان دانی صاحبان تحقیق نتیجہ لب و لہجہ باشد (اُرو) گریہ بقول آصفیہ و محققین با نام و نشان کہ اسم را بمعنی مصدر نوشتہ فارسی - اسم مذکر - رونا - زاری - رون رون</p>
<p>پژشک بقول برہان و ناصری و جہانگیری و سراج و جامع بفتح اَوّل بروزن و رس پرده را گویند کہ بر روی چیز پائیند و انجا آویزند مولف عرض کند کہ اسم جاد فارسی قدیم است و حالاً زبان معاصرین عجم متروک (اُرو) دیکھو پرده کے پہلے معنی - پژشک بقول برہان و سمروری و ناصری بضم اَوّل و سکون ثانی و سین بی نقطہ بالف کشیدہ</p>	<p>پژشک بقول برہان و ناصری و جہانگیری و سراج و جامع بفتح اَوّل بروزن و رس پرده را گویند کہ بر روی چیز پائیند و انجا آویزند مولف عرض کند کہ اسم جاد فارسی قدیم است و حالاً زبان معاصرین عجم متروک (اُرو) دیکھو پرده کے پہلے معنی - پژشک بقول برہان و سمروری و ناصری بضم اَوّل و سکون ثانی و سین بی نقطہ بالف کشیدہ</p>

خبر گیرنده و پر سنده را گویند **مولف** عرض کند که تحقیق یا لایق را اسم جامد و الفستہ اندک زبان نشان دلالت کند برین حقیقت از مصدر پر سپیدن است که می آید **الف** در آخر امر حاضرش بقاوند فارسی زیاد شده انا و معنی فاعلی کند ذکر این بر **(الف فاعلی)** گذشته از قبیل و انا و بنیا **(اُر و و)** پوچینه والا۔

پرساخن استنباطی بمعنی حقیقی پر کردن و **پرسا** اصطلاح بقول انند بجواله فرنگ ننگ **پرساخن** است صاحب آصفی ذکر این کرده از **پرسا** بمعنی **پرسا** نکرده **پرساخن** عرض کند که پرساخن (ظهوری) گوش تاکی به پنبه پر سازم و ریخا بمعنی بسیار است که گذشته و گنایه باشد از **پرسا** ناصح من نگشت لال بلاست **(اُر و و)** بهرنا۔ **(اُر و و)** بڈا۔ نکر۔

پرساخن گوش به پنبه مصدر اصطلاحی **پرست** بقول برهان و جامع و انند و موبد سماعت نکرده و اعتنا نکردن بمسماعت **پرست** اول و ثانی بروزن است (۱) پرستنده **پرست** این از ظهوری بر مصدر گذشته گذشته **(اُر و و)** و (۲) پرستار و (۳) شخصی را نیز گویند که در بیم گاهین انگلی دینا یا رکھنا بقول آصفیه کسی کی آواز و پندار خود یعنی در فکر و خیال خود مانده باشد **پرست** کے واسطے دونوں کان بند کر لینا **پرست** صاحب سروری برای معنی اول سند شیخ سعدی (۴) اپنی کہتا ہے مودن اور کی سنتا ہین **پرست** اور وہ (۵) گناہ کردن پہنان چہ از عبادت ہنگام اذان کیونکہ انگلی کان میں ڈاکان میں **پرست** اگر خدا ای پرستی ہو **پرست** مباشر **پرست** روئی وے کے ہو **پرست** ہی انہیں معنون ہیں **پرست** و فرماید کہ (۶) معنی امر است از پرستیدن۔ **پرست** (دیکھو آصفیہ) (۷) (سراج الدین راجی) مومن کسی بود کہ بخوبی

رضای نفس و چون نفس را پرستی یکباره بت پرست اصطلاح - بقول برهان و جامع	پیکر مستعار
مولف عرض کند که معنی اول بدون ترکیب بر وزن طبعکار (۱) فلام و کنیز و خدمتکار و خادم	بر وزن طبعکار
امر حاضر پرستیدن با اسمی حاصل نمی شود چنانکه در و فرمان بردار و مطیع و منقاد و (۲) طاعت و	و فرمان بردار و مطیع و منقاد و (۲) طاعت و
پرست) و (بت پرست) و از مجرب پرست انیمینی عبادت کننده - صاحبان جهانگیری و موسید و	عبادت کننده - صاحبان جهانگیری و موسید و
پیدا کردن بی خبری از قواعد زبان و محققین سروری و رشیدی بر معنی اول قانع (سیدی	سروری و رشیدی بر معنی اول قانع (سیدی
راشایان است و معنی دوم مخفف پرستار باشد پرستار امرش همه چیز و کس و بنی آدم و	پرستار امرش همه چیز و کس و بنی آدم و
و انیمینی را نظر بر قول صاحب جامع تسلیم کنیم که مرغ و مور و گس و (حکیم فردوسی طه) پرستار	مرغ و مور و گس و (حکیم فردوسی طه) پرستار
محقق زبان دانست و از قاعده زبان خود بی خبر زاده نیاید بکار و اگر باشدش خود پدر شهید	زاده نیاید بکار و اگر باشدش خود پدر شهید
از اینجا است که اعتبارش برای معنی اول نکریم و (حکیم سیدی طه) که با دختر خویش تازنده ام و	(حکیم سیدی طه) که با دختر خویش تازنده ام و
و معنی سوم هم غلط محض که انیمینی هم غیر از اسم پرستار نیست او من بنده ام و صاحب ناصر	پرستار نیست او من بنده ام و صاحب ناصر
فاعل ترکیبی حاصل نمی شود و معنی چهارم البته بذکر بر و معنی برای معنی دوم از کلام خود سندی	بذکر بر و معنی برای معنی دوم از کلام خود سندی
و موافق قیاس است و (۵) ماضی مطلق معنی آرد و (طه) شاید از مومنان زمن برمند و که	آرد و (طه) شاید از مومنان زمن برمند و که
پرستش هم و (۶) بمعنی پرستش و عبادت اکرم معنی نی را بجان پرستارم و بهار بذکر معنی اول گوید	نی را بجان پرستارم و بهار بذکر معنی اول گوید
پرستیدن (آرد و) (۱) پرستش کر سینه والا - که (۲) بمعنی بیاد دار مجاز است چنانکه صاحب	پرستش کر سینه والا - که (۲) بمعنی بیاد دار مجاز است چنانکه صاحب
پجاری (۲) و یکم پرستار (۳) خود را سه (۴) گفته (طه) تا شدم بی عشق می لازم بجای نخستین	خود را سه (۴) گفته (طه) تا شدم بی عشق می لازم بجای نخستین
پو جا کر - پرستش کر - پوج (۵) پو جا - پرستش کیا (۶) هیچ بیماری نگر و از پرستاری جدا و صاحب	پو جا - پرستش کیا (۶) هیچ بیماری نگر و از پرستاری جدا و صاحب
پرستش - مونت - پو جا (عبادت) مونت -	ناصری هم ذکر انیمینی کرده صاحب سفرنگه هم

بشرح ہفتا و می فقرہ (نامہ شنت و خشتور فریدون)	پس ما با صاحب مویڈ اتفاق داریم (اُردو)
گفتہ کہ بمعنی خادم و فرمان بردار است مولف	شعر اور اہل نثر جو خیالی اور فرضی مضامین پر نظم عرض کنند کہ خیال مہمی دوم اصل است کہ مرکب و نثر لکھیں۔ مذکر۔
است از پرست و آر۔ پرست بمعنی پرستش	پرستار زادہ نیاید بکار مثل۔ صاحبان
گذشت و آر امر حاضر از آوردن پس پرستش	اگر چه بود در زادہ شہر پار خزیتہ الامثال
آرندہ اسم فاعل ترکیبی است بمعنی پرستش کنند	و امثال فارسی ذکر این کردہ از معنی و محقق استعمال
و معنی اول بر سیل مجازہ دیگر بیچ (اُردو) (۱)	ساکت مولف عرض کنند کہ این مثل است کہ
غلام۔ خدمتگار۔ مذکر۔ باندی۔ کنیز۔ مونث۔	فارسیان بحق کسی می زنند کہ از شرافت کار نگیرد
(فرمان بردار) مطیع (۲) پوجا کرنے والا۔	و حرکات رزیلانہ کند (اُردو) دکن میں کہتے ہیں
پجاری۔ پرستش کرنے والا۔ پوجنے والا (۳)	باندی بچہ آخر اپنی مٹیا پر گیا اور اس فاضی
تیار درار۔ بیمار کا خدمتی۔	مثل کا یہی استعمال ہے نیز کہتے ہیں "اشراف
پرستاران خیال مصدر اصطلاحی	سے خطانہ ہو۔ اجلاف سے وفانہ ہو " ری
بقول برہان و بحر کنایہ از شعر او صاحبان نظم	پرستاری استعمال۔ بقول آصفی خدمتگار
و نثر۔ صاحب مویڈ بر شعر افاض مولف عرض	صاحب روزنامہ بجوالہ سفر نامہ ناصر الدین شاہ
کند آنانکہ در نظم و نثر از مضامین خیالی و فرضی	قاچار ہم ذکر این بہ ہمین معنی کردہ مولف عرض
کار گیرند فارسیان آنان را بدین اسم کنایہ کردند کہ یای مصدری بالفعل پرستار کہ گذشت مرکب	و شک نیست کہ این خاصہ شعر است نہ اہل نثر کہ وہ اند و سند این در محققات می آید و شامل باشد

برہمہ معانی پرستار (اُردو) خدمت گاری - غلامی، بچوں کو کسی دیگر اندر نظر م نہاد، چند انگہ نگہ فرمان برداری - اطاعت - مہنت۔

پرستاری کردن استعمال - صاحب آصفیہ - اردو - اسم مذکر - پریون اور دیوون کے

پرستاری نمودن آصفی ذکر این کردہ رہنے کا فرضی مقام - پریون کا اکہڑا (بکھرے)

از معنی ساکت مولف عرض کند کہ غلامی و خدمت گاری محل پر اس کے پرستان کا ہوا ہو گا، رقیب

و فرمان برداری کردن (ظہیر فاریابی) درون پر مجھے عفریت کا گمان ہوا، **مولف** عرض

پر وہ فکر مرا عروساںند، کہ ز ہرہ شان بہ تفاخر کرتا ہے کہ صاحب آصفیہ نے کم التفاتی اور

کند پرستاری، (اثر شیرازی) نماید ہر کہ چون بے توجہی سے اس کو اردو کہا ہے اور فرمایا،

مسواک جمعی را پرستاری، کند اہل و عابادوست کہ یہ لفظ لغات فارسی میں نہیں ہے بلکہ اہل ہند

و دانش نگہداری، (اُردو) غلامی کرنا - اطاعت کرنا کی گہرت ہے، درحقیقت یہ فارسی ہے - کمال

پرستان اصطلاح - صاحبان لغت ازین لکھنوی نے ہی اپنی تالیف دستور الشعرا میں

ساکت - **مولف** عرض کند کہ بکسر رای مہلہ غفلت اس کو ہندی کہا ہے اور فرمایا ہے کہ اسکا

پرستان است کہ بجز تختانی می آید معنی جاگی کہ استعمال با خفاے نون نہ ہونا چاہئے بلکہ با علا

در ان کثرت پر یان باشد از قبیل گلستان چہستان نون جیسا کہ بکسر نے کیا ہے اور اختر نے بھی

و شہستان شہرا فرس استعمال این کردہ اند (نا) (اختر) اک پریرا دہرا انسان نظر آتا ہے، جس

اصغہانی) عیان از پر تور ویش پرستان، طرف دیکھو پرستان نظر آتا ہے، جلال لکھنوی

پرستان در شب تاریک زندان، (طغراے) نے اپنی تالیف (سرمایہ زبان اردو) میں بھی

اس لفظ کو اردو مانکر کلام سحر کی سندوی ہے ہم پر کچھ نہیں اور داشتن باہستگی است و خرامان رفتن و انیمینی
 کہ سحر و اختر کا اعلان نون کے ساتھ اسکو استعمال کرنا اور اس کے معنی سوم لفظ (پرست پیدا شد کہ مست پند
 اجتناب ہے جس سے ہم کو اتفاق ہے ہم ان دونوں کو سر پرست و دہم و فکر و خیال را گویند) اصل این (پرست
 زبان سمجھتے ہیں لیکن اسکے فارسی ہونے میں شک نہیں۔ قدم زدن) بود قدم حذف شدہ (پرست زون)
پرست زون | مصدر اصطلاحی بہار باقی ماند کسی کہ در دہم و خیال و فکر میرود باہستگی
 و وارستہ و سحر دانند گویند کہ سیر باغ یا بازار زون قدم بردارد۔ فارسیان کنایتہ این را جنی سیر کرنا
 و بہار می فرماید کہ گویند: امر وز اندک پرست استعمال کردند و معنی سحر الکر ہم داخل معنی
 بازار برینیم و گوید کہ از اہل زبان بہ تحقیق پیوستہ مقدم الذکر است کہ در سیر ہم قدم آہستہ برداشتہ
 (میر افضل ثابت) بردور میکند باز برن یکدمی شود (اردو) آہستہ قدم اٹھانا۔ سیر کرنا۔
 پرست پوزلف آشفٹہ و خمی کردہ و خندان لب و خرامان چلنا۔
 مست و من کہ بی ہمہر ہی عقل زوم یکد و پرست | پرستش | استعمال۔ بقول برہان بکسر رابع
 دیدم از دور گردوی ہمہ دیوانہ و مست و وحشت و سکون بشین قرشت (۱) طاعت و عبادت و
 مزید فرماید کہ یکی از صفایانیہ می گفت (پرست (۲) خدمتگاری و (۳) بیمار داری کہ خدمت
 زون) آفت کہ مثلاً دو کس راہ می روند یکی را بیمار کردن باشد صاحب موید یعنی اول قانع
 و جہی برای باز ایستادن رودادہ رفیق خود را صاحب اند ہنر بان برہان مولف عرض کند
 گوید: تو اندکی پرست زن (یعنی آہستہ آہستہ رد) کہ معنی اول تحقیق است کہ حاصل بالمصدر پرستیدن
 و من ہم از تقامی رسم "مولف عرض کند کہ قدم است و معنی دوم و سوم مجاز آن (ظہوری ۷)

در پرستش تابہ شاری زمستان کند و شیخ میخواستیم کرے والا۔ نفس سرکش کو تابہ دار بنانے والا۔
 دو چارمی پرست من شود (۱) (اردو) پرستش پرستش خانہ استعمال۔ بقول انبجوالہ
 بقول اصفیہ۔ اسم مونث۔ فارسی۔ پوجا۔ عبادت فرہنگ فرنگ یعنی پرستش کہ مولف عرض
 (میر حسن) پرستش کے قابل ہے تو اسے کریم کہند کہ موافق قیاس یعنی خانہ کہ دران عبادت
 کہ ہے ذات تیری غفور الرحیم (۲) خدنگاری۔ کند (اردو) عبادت خانہ۔ مذکر۔ مندر۔ بقول
 موت (۳) تیمار داری۔ بیمار کی خدمت۔ موت۔ اصفیہ۔ مذکر۔ معبد۔ دیواستہان۔ دیول۔
 پرستشید صاحب سفرنگ بشرح (صدیوت) بیت الصنم۔ بت کہہ۔
 ہشتمی فقرہ و ساتیر آسمانی بفرزا باد و خشوران استعمال۔ خواہش
 و خشور) می فرماید کہ بفتح بای فارسی و کسر ای ہملہ عبادت خواستن یا پرستش پسندیدن مولف
 و سکون سین ہملہ و کسر ترمای فوقانی و سکون شینج عرض کنند کہ موافق قیاس است (ظہوری) ہ
 و ضم بای ابجد و سکون دال ہملہ رنج کشندہ در خواہد از خلقی پرستش آفتاب (۲) زبیدش نیلوفر
 عبادت الہی کہ عربی این مرتاض است مولف گلزار تست (۲) (اردو) پرستش چاہنا۔ عبادت
 عرض کنند کہ مقصودش غیر از ریاضت کنندہ نباشد کی خواہش کرنا۔
 و این مرکب است از پرستش کہ گذشت و بدینی پرستش سو اصطلاح۔ بقول سفرنگ بترج
 صاحب و خداوند ہم بجایش گذشت پس معنی لفظی صد و شصت و سوم فقرہ (دساتیر آسمانی
 این عبادت کنندہ و کنایہ از مرتاض (اردو) بفرزا باد و خشوران و خشور) قبلہ کہ بسویش
 مرتاض۔ بقول اصفیہ۔ عربی۔ اسم مذکر۔ ریاضت نماز او کنند از بہر خدا مولف عرض کنند کہ

<p>و جامع بکسر اول و ثانی و سکون ثالث و ضم رابع و کاف ساکن نام پرندہ الیست کہ پشت و دم اوسیاہ و سینه اش سفید و منقارش سرخ بود</p>	<p>قلب اضافت سوی پرستش است - موافق قیاس (اُردو) قندہ - مذکر - جس کی جانب مسلمان سجدہ کرتے ہیں -</p>
<p>و بر سقف خانہا آشیان می کند و اور البعری خطا می گویند - صاحب ناصری گوید کہ پرستوک و پرستو ہم آندہ (حکیم سوزنی) بقصر جاهش ار پڑد پرستک پوکند از شہر سیم رخ کا وک پوک خان آرد و در سراج ذکر این کردہ گوید کہ بابا مشرور است و بقول بعض خطاف و بقول بعض و لکوا کہ خطاف کو ہی است مولف عرض کند کہ ما ذکر این پرندہ بر افسر گر کردہ ایم</p>	<p>اصطلاح - بقول بحر عباد کردن و خدمتگاری نمودن - صاحب بوئی میفرماید کہ بمعنی عبادت و خدمت است مولف عرض کند کہ بر پرستشگر کہ بمعنی عبادت کننده است مصدر غنی زیادہ کردہ اند و معنی حاصل بالمصدر و بدیعینی عبادت سازی و خدمت سازی - طرز مشہور است بیان ہر دو محققین بالا خوب نیست (اُردو) عبادت سازی - خدمت سازی - مونتث -</p>
<p>اصل این (خانہ پرستک) بود بکاف تصغیر یعنی پرندہ کوچک کہ پرستش خانہ کند و خانہ را پسند کند و بیرون خانہ بر اشجار آشیان سازد خانہ حذف شدہ پرستک باقی ماند و پرستوک بنزیادت و او مزید علیہ این چنانکہ عم و عمو و خا و خالو و پرستوک می آید مخفف پرستوک (اُردو)</p>	<p>استعمال - صاحب آصفی ذکر این کردہ از معنی ساکت مولف عرض کند کہ بمعنی عبادت کردن (خسرو) ہندو از شوزش تنہا دیدہ بود پویشترش گر چہ پرستش نمود پو (اُردو) عبادت کرنا - پرستش کرنا اصطلاح - بقول برہان و چانگیر</p>

ابابیل - مذکر - ویکهوا انسرگر -

مرادف پرستش و این عامل بالمصدر پرستیدن

پرستش

بِقَوْلِ بَجْرِ بَفَتْحِ تَحْتِیْ پَرَسْتِیْدَن و فرماید است که می آید - صاحب مویذ غور نکود (آر دو) که کامل التصریف است بمعنی بندگی و عبادت کردن و یکهو پرستش -

بِقَوْلِ بَجْرِ بَفَتْحِ تَحْتِیْ پَرَسْتِیْدَن و فرماید است که می آید - صاحب مویذ غور نکود (آر دو) که کامل التصریف است بمعنی بندگی و عبادت کردن و یکهو پرستش -

و خدمت نمودن مضارع این پرستند - صاحبان موارث **پرستنده** استعمال - بقول سروری و مویذ

و خدمت نمودن مضارع این پرستند - صاحبان موارث **پرستنده** استعمال - بقول سروری و مویذ

و نواد و ذکر این کرده اند **مولف** عرض کند که اسم دانند بمعنی عابد و خدمت کار (شیخ نظامی ۵)

و نواد و ذکر این کرده اند **مولف** عرض کند که اسم دانند بمعنی عابد و خدمت کار (شیخ نظامی ۵)

این مصدر همان پرستش که گذشت فارسیان علمای پرستنده چون پرتو شمع دید پوز تاریکی غار بیرون

این مصدر همان پرستش که گذشت فارسیان علمای پرستنده چون پرتو شمع دید پوز تاریکی غار بیرون

مصدر تن را با این مرکب کرده اند و فوقانی یکی را دید **مولف** عرض کند که هر سه محققین این

مصدر تن را با این مرکب کرده اند و فوقانی یکی را دید **مولف** عرض کند که هر سه محققین این

حذف کردند و اصلاً کامل التصریف نیست بلکه سالم است اسم جابد و افسته اند و قواعذ زبان را افزاوش

حذف کردند و اصلاً کامل التصریف نیست بلکه سالم است اسم جابد و افسته اند و قواعذ زبان را افزاوش

است که غیر ماضی مستقبل و اسم مفعول نیاید - حاصل کرده چیرائی گویند که اسم عامل مصدر پرستیدن

است که غیر ماضی مستقبل و اسم مفعول نیاید - حاصل کرده چیرائی گویند که اسم عامل مصدر پرستیدن

بجز از مضارع این که بالا مذکور شد سکندری خود است که می آید صاحبان مویذ دانند مصدر این را

بجز از مضارع این که بالا مذکور شد سکندری خود است که می آید صاحبان مویذ دانند مصدر این را

و آن مضارع این نیست بلکه مضارع پرستیدن هم نوشته اند (آر دو) پرستش کرنے والا - پوجنے

و آن مضارع این نیست بلکه مضارع پرستیدن هم نوشته اند (آر دو) پرستش کرنے والا - پوجنے

است که می آید فارسیان استعمالش بر زبان دارند والا (پجاری - خدمتی)

است که می آید فارسیان استعمالش بر زبان دارند والا (پجاری - خدمتی)

پرستنده خیال

اصطلاح - بقول برن

و پرستش که گذشت حاصل بالمصدر همین باشد

(آر دو) عبادت کرنا - پوجنا - خدمت کرنا - و بحر و سراج (۱) کنایه از شاعر و (۲) منشی و فرماید

(آر دو) عبادت کرنا - پوجنا - خدمت کرنا - و بحر و سراج (۱) کنایه از شاعر و (۲) منشی و فرماید

پرستندگی

استعمال - بقول مویذ بمعنی عبادت که بحدن فوقانی پرستنده خیال هم به همین معنی آمده

استعمال - بقول مویذ بمعنی عبادت که بحدن فوقانی پرستنده خیال هم به همین معنی آمده

و خدمت باشد **مولف** عرض کند ذخیره بلکه بمعنی (صاحب جهانگیری در ملحقات) بمعنی اول قانع

و خدمت باشد **مولف** عرض کند ذخیره بلکه بمعنی (صاحب جهانگیری در ملحقات) بمعنی اول قانع

حاصل بالمصدر است یعنی عبادت و خدمت ساری و صاحب رشیدی هم بانفش **مولف** عرض کند

حاصل بالمصدر است یعنی عبادت و خدمت ساری و صاحب رشیدی هم بانفش **مولف** عرض کند

مرکب اضافی است و کنایه باشد بهر دو معنی آنچه که بخش بزرگ و دیدار و روشنی آید حاصل بخون او
بعض محققین این را بمنی اول مخصوص کرده اند را چه بسیارند ازین بشهوت زن همه گرد زائل
درست است ازینکه شعر اکثر مضامین خیالی را نمونگ (اگر دو) ابابیل - مذکر - دیکو پرستک -

کنند و معنی دوم مجاز باشد که برای آن طالب سند **پرستک** بقول برهان و سروری بکسر اول و ثانی
می باشیم (اگر دو) (۱) شاعر - شعر کنه و (۲) بروزن فرشته (۱) زنی خدیستگار باشد و فتح اول
و ثانی (۲) پرستید یعنی کسی که او را پرستند و
منشی - انشا پرداز -

پرستو صاحبان برهان و جهانگیری و سروری ستایش کنند همچون خدای تعالی صاحب جهانگیری
و رشیدی و مویید و سراج ذکر این کرده اند **مولف** بذكر معنی اول قانع - خان آرزو در سراج بذكر معنی
عرض کند که ماحقیقت این بر پرستک نوشته ایم که اول و دوم گوید که بکسر نین اغلب که (۳) بمعنی نوشته
این مخفف پرستوک است که می آید و معنی مرادون باشد که با بغا و سبعین جمله به مجمله بدل شده یعنی او را
پرستک (شمس فخری ۷) همای فتح در ایوان پرستند چون ملائک از عالم نور اند و کارهای عالم
جایش بدها و است آشیان همچون پرستو (اگر دو) وابسته ایشان - خافلان اینها را پرستند یا عزیزان
ابابیل - مذکر - دیکو پرستک -
که پرسته اسم فاعل باشد از پرستیدن بدان طو

پرستوک بقول برهان و سروری و جهانگیری و رشیدی که پرست مصدر بود و های نسبت دران و نخل
و سراج مرادون پرستک **مولف** عرض کند که کرده باشند درین صورت عبادت کننده خواهد بود
ما حقیقت این بر پرستک بیان کرده ایم که این مرید علی و فرشتگان چون بعبادت الهی مشغول باشند
آن باشد (یوسف طیب ۷) از پرستوک نوری بدان موسوم شدند - نیز فرماید که بمعنی کنیزوزن

خدمتگار بقتین باشند ما خود از پرستیدن مولف کرده (استاد فخری) دلش را پرست از خود
 عرض کند که محقق با نام و نشان را می زبید که پرست را پرستی پو کفش را ستارها را ستائی پو مولف
 را مصدر قرار می دهد و از قواعد زبان خبر ندارد عرض کند که مرکب است از اسم مصدر پرست
 و زیادت نامی هنوز این را اسم فاعل گوید حق که گذشت و یای زائده محروفت و علامت مصدر
 آنست که پرست بمعنی خدمتی گذشت - جادار که آن و به اصول ما مصدر اصلی است که اسم
 بعضی عجمیان عربی دان یا عربان عجم زیادت نامی این لغت مال فارسی زبان است و پرستندگی
 تائید زن خدمتی را پرستنه گفته باشند و تصرف حاصل بالمصدر این (آر و و) عبادت کرنا -
 در اعراب نتیجه لب و لهجه مقامی است و بمعنی دوم پو جتا - خدمت کرنا -

محقق پرستیده که اسم مفعول پرستیدن است پرستیده بقول اند و موید آنچه او را پرستند
 و معنی سوم بیان کرده خان آرزو را بدون سند و ستایش کنند بحق همچونند ای تنائی و به باطل
 استعمال تسلیم نمیکنیم اگر سند بدست آید توانیم همچو بت مولف عرض کند که اسم مفعول همان
 قیاس کرد که محقق پرستنده - اسم فاعل پرستیدن پرستیدن که گذشت ضرورت بیان این نبود
 باشد (آر و و) (۱) خدمتی عورت - موث - که مشتق مصدر است بقاعده فارسی (آر و و) و
 (۲) و ه جس کی پرستش کریں (۳) فرشته - مذکر - جس کی عبادت او پرستش او خدمت کریں
 پرستیدن بقول بحر لغتین بندگی و عبادت کیا هوا - خدمت کیا هوا -

کردن و خدمت نمودن (کامل التصریف) و پرستید شری تاسیون اصطلاح
 مصارع این پرستد - صاحب موارد هم ذکر این بقول ره بنما جو الک سفرنامه ناصرالدین شاه قاجار

شعبده بازی یا حقه بازی - صاحب بول چال	بیمار می رنتم پ (قاسم بیگ حالتی له) بر دلم
صراحت نرید کند که مغفرت (پرسی بیگ میث)	راز کار پرش بسیار تو پ (این همه شیرین کن شربت)
لنت انگلیسی است به تبدیل و قلب بعض وند	بیمار را پ (وارسته بر معنی اول قانع مولف)
مولف عرض کند که موافق قیاس است	عرض کند که معنی حقیقی این (۳) خبر گیری بهار هم
معاصرین عجم با وجود لفظ زبان خود که در تعریف	ذکر نمیکنی کرده و (۴) استفسار که حاصل بالمصد
ذکور شد اصطلاح تازه قائم گردند که مصداق	پرسیدن است و معنی اول مجاز آن و سندی
ایجا و بنده است اگر چه گنده باشد (اگر دو)	دوم در (پریش کردن) می آید (ظهوری شه)
شعبده بازی - موتث	میتوان افشا ندگاه چین زنی بر صبا پ (پریش)
پرست استعمال - یعنی بسیارست باشد	مغز پریشان روزگار خویش را پ (اگر دو) (۱)
که پر معنی بسیار گذشت (ظهوری سه) در سینه	عیادت - بقول آصفیه - عربی - اسم موتث - بیمار
شکست آرزو و موجه انگزار پ (پرست طبعیم نشکست)	پرسی (زوق سه) کبھی افسوس چه آنا کبھی
تقصی چند پ (مولف عرض کند که موافق	رونا آتا پ (دل بیمار که بین دوهی عیادت
قیاس است (اگر دو) بهتست - نهایتست	والے پ (۲) تعزیت - بقول آصفیه -
پریش اصطلاح - بقول بهار بالفهم مرا پ	عربی - اسم موتث - تسلی دینا - ماتم پرسی -
به سه کمی آید معنی (۱) تفقد و عیادت بیمار و	پر سا - (۳) خبر گیری - موتث (۴) پرش -
(۲) تعزیه (ابو طالب کلیم له) اگر تقریب فتن	بقول آصفیه - فارسی - اسم موتث - پوچه - پوچه
چون بنرم او نمیدیدم پ (برای پرش آن نرس	پاچه (استفسار بهی که سکت هین - مذکر)

(الف) پرسش و اشتق استعمال - ظہوری (فردوسی) دو پر خاشختر با کی نیک نو پڑ کر قند	(ب) پرسش کردن استعمال الف برش زبر آرزو پڑ و (د) مرادف (ب) عطارد	استعمال - ظہوری (فردوسی) دو پر خاشختر با کی نیک نو پڑ کر قند
(ج) پرسش گرفتن کردہ کہ معنی لائق فراہی (شد یار و مابہوسہ خوشنود و مکر و پڑ	(د) پرسش نمودن پرسش بودن پرسش نہ نمود و نیز پید رو و مکر و پڑ صاحب آصفی ذکر	کردہ کہ معنی لائق فراہی (شد یار و مابہوسہ خوشنود و مکر و پڑ
است و بحالت پرسش بودن یعنی بحالتی کہ کسی پرسش (ب و ج و د) کردہ از معنی ساکت مولف عرض	او کند (س) بمروم از جدائی ماند ارد پرسش احوال پڑ کند کہ موافق قیاس است و استعمال بہان پرسش	(ب و ج و د) کردہ از معنی ساکت مولف عرض
برہ می باش کو چشم توقع بی وفائی را پڑ (و لہ) است کہ گذشت) بامصادر فارسی (اگر و) الف	میزند لاف مروت چون ظہوری صد و فاف پڑ و بجا از غم خواری کے قابل ہونا یعنی ایسی حالت میں ہونا	(و لہ) است کہ گذشت) بامصادر فارسی (اگر و) الف
تو عمری پرستی یک بار و اشت پڑ و (ب) یعنی عیادت کہ کوئی غم خواری کر سکے (ب) عیادت اور تعزیت	و تعزیت کردن و خبر گیری و استفسار نمودن (تائید اور خبر گیری اور استفسار کرنا (ج) و (د) و (ب) و	کہ کوئی غم خواری کر سکے (ب) عیادت اور تعزیت
اصفہانی (س) با بخت تیرہ پرسش دل یار کی کند پڑ پرسق بقول برہان ہضم اول و ثالث و	در شب کسی عیادت بیمار کی کند پڑ (ساکن یزیدی) سکون ثانی و ثالث - جانوریت کہ آنرا اسو	پرسق بقول برہان ہضم اول و ثالث و
(س) وارفی دیگرند ارم ای محبت پیشگان پڑ گویند و بعربی ابن عرس خوانند اگر درون شکم	چون بمیرم پرسش پروانہ و طیل کنید پڑ (عمیق بخاری) اور انک سود کردہ خشک سازند و مشتاق	گویند و بعربی ابن عرس خوانند اگر درون شکم
(س) کن پرشی باری از حال چاکر (حافظ) (س) کن دفع باد مسموم کند - صاحبان موتید و اندیم	غور حسن اجازت مگر داد ای گل پڑ کہ پرشی ذکر این کردہ اند - صاحب محیط کر مستحق این نکرد	(س) کن دفع باد مسموم کند - صاحبان موتید و اندیم
گفتی عند لیب شید را پڑ و (ج) مرادف (ب) و بر آسومی فرماید کہ اسم فارسی است و معنی		و بر آسومی فرماید کہ اسم فارسی است و معنی

<p>نیز گویند و بعر بنی ابن عرس و نزد عامه عرب و اهل مصر عرسه و کنیت آن ابو الحکم و یونانی موعالی و بصریانی کاجیا و بصرانی بهاسجو و بفرنگی تکلوپس و بهندی نیولا و نیول نامند حیوانی است معروف چون مرغین شود و بیضه ماکیان می خورد و طلا و نقره را دوست میدارد و هر جا که می یابد سرشته آن میکند</p>	<p>ناهنای کوچک از پرسم خور (شیخ بسحقه) ننگ گشت چون سرکه رویش سیاه و خمیرش چوپرسم بسیوخت گاه (مولف) عرض کند که اسم جاد فارسی زبان است (اگر دو) ده آنا جو خمیر پر چپرت کتیه بین - نذکر -</p>
<p>طبع آن بنایت گرم و لحم آن گرم و خشک - قابض نه لطیف - محلل و عجب آنست که چون طعامی را که در آن زهر باشد بهر میند مویهای بدنش ایستاده می گردد و ایستاده می شود و گویا که خبر می دهد از زهر مولف عرض کند که اسم جاد فارسی زبانی باشد (اگر دو) نیولا - بقول آصفیه - هندی راسو - ایک قسم کا بڑا چو باجو سانپ کو مار ڈالتا ہے پرسم بقول برهان و مسروری و ناصر می و یک مثال تبدیل است که بنظر آمد (اگر دو) (۱) رشدی و مسراج بضم ثالث بر وزن گندم آمد را گویند که رخمیر باشد تا بر جانی نخچید (احمد) اطعمه (ه) گر تو خواهی آب رشته چون اماج (۲) جس کور اس الغول ہی کہتے ہیں - مونت (۳)</p>	<p>پرسماوش اصطلاح - بقول انند (۱) شکلی است بر آسمان بطرف شمال منطقه مرکب از بست و شش کواکب و آنرا حامل راس الغول نیز گویند و (پرسماوش) نیز خوانند که می آید مولف عرض کند که سیادش در فارسی زبان سرخاب را نام است و این مرکب اصنافی است (۲) بمعنی حقیقی و استعاره از معنی اول نظر شماست و این مبدل آن که تحتانی بدل شده به میم و بین یک مثال تبدیل است که بنظر آمد (اگر دو) (۱) ایک آسمانی شکل کا نام فارسی میں پرسماوش و پرسماوش ہے جو ہمیں ستاروں پر مثال ہے جس کور اس الغول ہی کہتے ہیں - مونت (۳)</p>

سرخاب کا پر - مذکر -

پرسندہ خیال

اصطلاح - بقول برهان

دبکر و مویذ و ائند بالضم کنایہ از منشی و شاعر موهن

عرض کند کہ محقق همان پرسندہ خیال کہ گذشت

بحد فو قانی و صراحت ماخذ ہمد را بجا کردہ ایم

(اگر وہی) دیکھو پرسندہ خیال -

پرسوختن

استعمال - صاحب آصفی ذکر

این کردہ از معنی ساکت مولف عرض کند کہ

کنایہ از بی پروا انگندہ شدن (سعدی ص)

یکی باز را دیدہ بردوختہ و دگر دیدہ با بازو

پرسوختہ و (اگر وہی) پر جلنا - بی پر ہونا - اڑنے

کے ناقابل ہونا -

پرسہ

اصطلاح - بقول برهان و جامع الفتح

اول (۱) محقق پارسہ کہ گدائی باشد و لغت اول

(۲) بمعنی پرسیدن و احوال برگرفتن و (۳) بنیاد

بیمار رفتن - صاحبان جہانگیری و ناصری بر معنی

اول تافہ (قاضی نور اصفہانی ص) ہوا ی چہ

بازار ہستتہ دارد و سحاب آن بکشت نور بھی کشا

از مال و صاحب بحر بذیل مصدر پرسیدن

می فرماید کہ (۴) سزا پر سی است - صاحب

سروری گوید کہ بمعنی پریش و عیا دشت باشد

(ابوالقاسم نغری ص) صحت از خواہی درین

دیکہن و خستگان بی وفار پرسہ کن و وارستہ

بر معنی چہارم تافہ (آصفی ص) رفتن چان مرا

پرسہ مکن روز و داع و برہم آمدہ موقوف

خرامیدن تست و صاحب رشیدی با پارسہ

ذکر این بمعنی اول کردہ و بجای دیگر این را بمعنی

دوم آور دہ - صاحب مویذ بر معنی دوم و سوم

اکتفا کردہ - خان آرزو در سراج نقل اقوال

محققین فرمودہ - بہار گوید کہ مرادون پیش است

و بس مولف عرض کند کہ حاصل بالمصدر

پرسیدن است کہ می آید - مرادون پیش و معنی

دوم اصل است و معنی سوم و چہارم بجا آید

و بمعنی اول محقق پارسہ باشد کہ آنرا از مصدر

پرسیدن بچہ تعلیق نیست و صراحت ماخذش بر **پرسه گاه** استعمال - بقول انندبختی جاتی تفقد
 پارسا گدشت (اردو) (۱) دیکھو پارسا و (۲) مردہ (زلالی قریبیہ) پرسه گاه خزان مصیبت
 و (۳) و (۴) دیکھو پرس - اردو میں (پرسا ہی) بلبل بڑا کہ زرد با تم کل برف بر زمین دستا بہ مولف
 چوتھے معنون میں مستقل ہے (خواجہ حسن) دل عرض کند کہ موافق قیاس و مقام عیادت و تعزیت
 دلا سے سے کرے ہے بقراری بیشتر پڑ خانہ ماتم میں ہر دور اتوان گفت (اردو) مقام عیادت -
 ہو پر سے سے زاری بیشتر پڑ مقام تعزیت - مذکر -

پرسی | بقول انندبختی فرہنگ فرنگ بالضم و کسر میں جملہ معنی باج و خراج و تاوان مولف
 محرم کنندہ بدون سند استعمال تسلیم نہ کنیم کہ محققین اہل زبان ازین ساکت و معاصرین عجم بزبان
 نہ آرنند اگر سند بدست آید تو انیم گفت کہ اسم جامد فارسی زبان است (اردو) دیکھو باج - مذکر -
 (تاوان) بقول آصفیہ - اسم مذکر - فارسی - ڈانڈ - ڈنڈ - جرمانہ - عوضہ - بدلہ - مکافات -

پرسیان | بقول برہان و جامع بفتح ثالث بروزن پہلوان گیا ہی است کہ بروخت پیچہ کہ آنرا
 بحر عربی عشقہ گویند - خان آرنور و سراج می فرماید کہ گیا ہی کہ خلاشہ اش سیاہ فام و برگش سبز رنگ
 و اکثر در چاہ و کنار جو باہ فاصلہ و سنگ روید و بتازی شعر الجمن و در ہندوستان سنبلی گویند
 و ناواقفان چند دانند کہ سنبلی کہ در اشعار فارسیان دیدہ اند و زلف را بدان تشبیہ دہند
 ہمیں سنبلی است کہ بسبب سیاہی خلاشہ آن تشبیہ دہند و لہذا در عربی شعر الجمن گویند و این
 غلط است - صاحب انندالین رکحوالہ فرہنگ فرنگ بر (پرسیان دارو) گفتہ - و صاحب جامع
 ہم این را آورده - صاحب محیط ذکر مستقل این بیای فارسی نکرہ و آنچه بیای عربی گفتہ ذکرش بجا نیست

گذشت و آن و رای این است **مولف** عرض کند که ظاهر اخصف (پرساوشان) می نماید یعنی اوش
که می آید (اگر دو) و یکپرساوشان -

<p>الف پرساوشان اصطلاح بقول برهان یعنی اول این معنی اول بر (پرساوش) بیان کرده ایم و ثبوت</p>	<p>و سکون ثانی و کسر ثالث و تشانی بالف کشیده ام</p>
<p>معنی دوم بر (بو لوطر بخون) گذشت (اگر دو)</p>	<p>مضموم بشین ترشت زده (۱) نام گیاهی است که</p>
<p>الف و بی (۱) و یکپرساوش (۲) و یکپرساوش (۳) و یکپرساوش (۴)</p>	<p>علامه آن باریک و سیاه خام و برگ آن سبز رنگ</p>
<p>بقول بحر بالقسم (۱) سوال کرد</p>	<p>پرسیدن</p>
<p>احوال کسی گرفتن و (۳) به عیادت بیمار</p>	<p>می باشد و بیشتر بر کنسار حوض مای روید و آنرا</p>
<p>تقریب نمودن و فرماید که کامل التقریب</p>	<p>بمعنی شعر الجمن و بحیه الحار خوانند و (۴) بشکلی را</p>
<p>است و مضارع این پرسد و ارسته این را با</p>	<p>نیز گویند از اشکال فلکی (مراد پرساوش) که گذشت</p>
<p>پرسش مراد دانند و بر معرفت قانع و نیز بمعنی</p>	<p>مساجبان جهانگیری و بگردشیدی و انند و ناصری</p>
<p>تقریب و عیادت نوشته صاحب موارد و ذکر معنی</p>	<p>و جامع این را مرادف</p>
<p>اول و دوم کرده مولف عرض کند که اسم این</p>	<p>(ب) پرساوشان گفته ذکر هر دو معنی بالا</p>
<p>مصدر بهمان پرس که بمعنی دو مش گذشت فارسیان</p>	<p>فرموده اند و صاحب برهان بدکر (ب) مرادف</p>
<p>بقاعده خود بر یادت یای معروف و علامت</p>	<p>معنی اول گفته خان آرز و در سراج بر نام گیاهی</p>
<p>مصدر و آن مصدری وضع کردند و معنی اول</p>	<p>قانع صاحب محیط بر بو لوطر بخون اشاره این کرده</p>
<p>و دیگر معانی مجاز آن و پرسش و پرسه</p>	<p>که بجایش گذشت مولف عرض کند که (الف) حقیقی است</p>
<p>که گذشت حاصل بالمصدر این و بهمان این مصدر</p>	<p>اصل است و (ب) مزید علیه آن و حقیقت ماخذ</p>

اصلی است که اسم این مصدر زمال فارسی زبان است که طلب کرنا - بلانا (۲) کسی کو خود افسون سے بلانا -
 (اُرو) (۱) سوال کرنا (۲) احوال پرسیدن **پیش** بقول سروری بفتح و کسر رای هلد
 خبرینا (۳) عبادت کرنا (۴) تعزیت کرنا - غمخواری بمعنی پرواز و پریدن که بحرین طیران گویند مولانا
پرسیم رخ بر آتش نهادن | مصدر مطلقا جامی (۵) زعمت مرغ جانش پیش پرورش یافت و
 بهار گوید که آورده اند که سیم رخ پر خود را بزال زر زنگنه از خوشی بال و پریش یافت و **مولف**
 داده بود و عهد کرده که هرگاه همی در پیش آید پیرا عرض کند حاصل بالمصدر پریدن است مرادند
 بر آتش بگذارد که در حال پیش تو آمده حاضر شوم پرواز و محض مباد که استعمال مجر و این در سند
 و مهم ترا سر انجام و هم چنانچه قصه آن در شاهنامه جامی نیست بلکه (بال و پریش) مستعمل است
 مذکور و در انواء مشهور و این کنایه از افسون کردن بمعنی پرواز و استعمال مجر و پریش از نظر مانگند
 برای بی قرار گردانیدن کسی بود از عالم نعل در آتش و معاصرین عجم هم بر زبان ندارند و لیکن باغبان
 نهادن (طالب آملی) نه انسان رفته از دست صاحب سروری که محقق اهل زبان است ما
 که باز آن و لنواز آید و پرسیم رخ بر آتش نهم شاید این را تسلیم کنیم (اُرو) و دیکهو پرواز - موت
 که باز آید و صاحب بحر هم زبان و نقل نگار بهار **پیش** اصطلاح - بقول اند بجا اله
مولف عرض کند که هر دو در تعریف معنی پی نرینگ فرنگ نام ملکی است در ترکستان حب
 بحقیقت نبوده اند معنی لفظی این (۱) سیم رخ را موسید گوید که پرتاش و پرشاش هر دو نام و لا
 طلب کردن است و مجاز (۲) طلب کردن کسی ترکان است که انی الله دستور **مولف** عرض
 را به سحر و افسون - فتاقل (اُرو) (۱) سیم رخ کند که حقیقت بر تاش بر (۲) تاس که به موعده رسیدن

<p>گذشت (عرض کرده ایم نه جا دارد که (پرنشاش) مبدل (بر تاش) باشد که موحد به بای فارسی و فوقانی پیشین معجمه بدل شود چنانکه تب و تب و رخت و رخت و خیال ما این است که بر تاش</p>	<p>مولف عرض کند که مجبور این معجمه هستی متعدی است یعنی (۲) پر پر نه در شکستن باشد و</p>
<p>(ب) پر شکستن مرغ کنایه باشد یعنی (۳) و پرواز غالب آمدن هم (ابن جام جنبه طوطی طاووس بال بیضه در آتش نهاد و باز سبک سیر از اغ سیه شکست و مولف گوید که برای</p>	<p>که گزشت لغت ترکی است و این مفترس و لیکن لغات ترکی ازین لغت ساکت و الله اعلم بحقیقی (اردو) و یکو بر تاش -</p>
<p>معنی اول مشتاق سند استعمال می باشیم (اردو) الف و ب (۱) آماده پرواز هونا - و یکو پر فون -</p>	<p>پرنشاش استعمال صاحب صفی ذکر این کرده از معنی ساکت مولف عرض کند که معنی حقیقی</p>
<p>(۲) پر توژنا (۳) پرواز زمین غالب آنا - پر شکنا اصطلاح - بقول بحر و اند و غیاث</p>	<p>الباب شدن است و مملو شدن (سعدی ه) سرشبه شاید گرفتن بمیل و چوپر نشاید گزشت</p>
<p>(۱) مراد از محشوق و فرماید که (۲) می تواند که معنی عاشق باشد و الف و ر آخر برای فاعلیت</p>	<p>پیل و (خسرو ه) خاک زردی شده پر عفر خنده نه با اینهمه در ارغوان (اردو) بهر جانا -</p>
<p>مولف عرض کند که در محاوره ندیدیم و نه شنیدیم پر بالضم معنی دوست و تنگ امر حاضر</p>	<p>پر هونا - لبالب هونا - (الف) پر شکستن استعمال - بقول بهار لغت</p>
<p>از مصدر شکستن معنی حقیقی و الف فاعل در آخر امر حاضر آمده افا و ه معنی فاعلیت کند چنانکه</p>	<p>معروف - صاحبان بحر و اند بر (شکستن مرغ) گویند که (۱) پر با هم جمع کردن مرغ برای پریدن</p>

<p>دانا و بینا و معنی حقیقی (پرشکن) که اسم فاعل ترکیبی است - شکن های بسیار دارند و میتوان معشوق را گوئیم که شکن های بسیار در زلف دارد و برای عاشق هم توان گفت که شکن های بسیار از لاغری بر رخ دارد و میتوان الف آخر را از گوئیم بر هم نامل ترکیبی که هیچ معنی ندارد و این بهتر است ازین که (پرشکن) را امر حاضر در شکن است گرفته الف فاعل با او مرکب کنیم باین حال طالب (آردو) جمعرات - موتث - پنشنیه - مذکر -</p>	<p>سند استعمال می باشیم و معاصرین عجم هم بر زبان نهاده اند (آردو) (۱) معشوق (۲) عاشق - مذکر - پرشنبه اصطلاح - بقول انندجواله فرینگسنگر که بفتح اول و ثالث یعنی پنشنیه مولف عرض کند که تپاس می خواهد که (پرشنبه) گوئیم از قبیل پریم و درجا و اردو که بحدف تکلفی (پرشنبه) گوئیم و در استعمال این از نظر مانگد شت طالب سندی باشیم (آردو) جمعرات - موتث - پنشنیه - مذکر -</p>
<p>پرشوم اصطلاح - بقول انندجواله فرینگسنگر که بکسر اول و ضم شین مجسمه سنی می و تعصب مولف عرض کند که اگر سند استعمال این پیش شود اسم جامد فارسی زبان دانیم و اینهم عجم بر زبان ندارند (آردو) لے - سوتث - بقول آصفیه - نلی - بالنسی -</p>	<p>بقول انندجواله فرینگسنگر که بکسر اول و ضم شین مجسمه سنی می و تعصب مولف عرض کند که اگر سند استعمال این پیش شود اسم جامد فارسی زبان دانیم و اینهم عجم بر زبان ندارند (آردو) لے - سوتث - بقول آصفیه - نلی - بالنسی -</p>
<p>پراشیدن بقول برهان و جامع بر وزن فہمیدن یعنی (۱) بر باد دادن صاحب بھر گوید که کامل التصریف است و مفارح این پرشد خان آردو در سراج می فرماید که این مختف پراشیدن است که گذشت یعنی (۲) پریشان کردن مولف عرض کند که معنی دوم حقیقی است</p>	<p>و معنی اول مجاز آن و باعتبار صاحب جامع که محقق الہ زبان است معنی اول را تسلیم کنیم (آردو) (۱) بر باد کرنا (۲) پریشان کرنا - ویکھو پراشیدن - پرفارہ اصطلاح - بقول خان آرزو در سراج مبدل پرفارہ که می آید مولف عرض</p>

<p>عرض کند کہ لام بدل شدہ برای مہلہ چنانکہ پرند را گویند کہ گوشت بدن آہنا چسبیدہ است مو عرض کند کہ اسم جاندار کی زبان باشد کہ تازہ یعنی بیخ و دم جانوران می آید (اُردو) پرند کے پروں کی و جامع بر وزن دروازہ بیخ و دم پر جانوران وہ لوگ جو گوشت میں قائم رہتی ہے۔ مونث۔</p>	<p>پیر غلہ اصطلاح۔ بقول برہان و سراج ہر چیز کا کلہا۔ مذکر۔</p>
<p>پیر غلہ اصطلاح۔ بقول رشیدی مراد (پرگارہ و پرگالہ) کہ می آید یعنی پارہ از ہر چیزی موقوف عرض کند کہ درینجا ہمین قدر کافی است کہ مبتدل پرگالہ باشد چنانکہ گلولہ و غلولہ صراحت ماخذ بر پرگالہ کنیم (اُردو) ہر چیز کا کلہا۔ مذکر۔</p>	<p>پیر غلہ اصطلاح۔ بقول برہان و ناصری داند و سراج مخفف پرغازہ کہ گذشت موقوف عرض کند کہ حقیقت ماخذ ہمد را نجایان کردہ ایم دوم تحقیق است و دیگر معانی جاز آن (اُردو)</p>
<p>پیر غول اصطلاح۔ بقول برہان و انند بروزن معقول (۱) گندم و جو نیم کوفتہ و خرد شدہ و (۲) آشی را نیز گویند کہ از آن پزند و بنا یا جاے۔ مذکر (دیکھو برغول)</p>	<p>پیر غول اصطلاح۔ بقول برہان و ناصری داند و سراج مخفف پرغازہ کہ گذشت موقوف عرض کند کہ حقیقت ماخذ ہمد را نجایان کردہ ایم دوم تحقیق است و دیگر معانی جاز آن (اُردو)</p>
<p>پیر غول اصطلاح۔ بقول برہان و جہانگیری مویہ بر معنی سوم قانع و فرماید کہ قیل و حدہ۔ خان آرزو در سراج بذکر قول برہان گوید کہ حمد و نہ ہر چیز کہ زشت و نازیبا باشد موقوف</p>	<p>پیر غول اصطلاح۔ بقول برہان و ناصری داند و سراج مخفف پرغازہ کہ گذشت موقوف عرض کند کہ حقیقت ماخذ ہمد را نجایان کردہ ایم دوم تحقیق است و دیگر معانی جاز آن (اُردو)</p>

<p>مولف عرض کند که فن لغت عرب است بقول متنخب به تشدید لون نوع از هر چیز و در استعمال را کنایه به معنی هر چیز زشت و نازیبا استعمال کردند فارسی زبان به تحفیف لون معنی منور و او کشتی نازیبا که چیز تغییر در رنگ و ارنده زشت باشد (اگر دو) (پرفرن) را بمعنی دعا و فریب استعمال می کنند جیف است که سند استعمال پیش نه شد و لیکن بر زبان معاصرین عجم مستعمل - اسم فاعل ترکیبی باشد (اگر دو)</p>	<p>عرض کند که معنی گردش بر نهی معنی گذشت و گونه معنی رنگ و ارنده و رنگ - فارسیان همین مرکب را کنایه به معنی هر چیز زشت و نازیبا استعمال کردند فارسی زبان به تحفیف لون معنی منور و او کشتی نازیبا که چیز تغییر در رنگ و ارنده زشت باشد (اگر دو) (پرفرن) را بمعنی دعا و فریب استعمال می کنند جیف است که سند استعمال پیش نه شد و لیکن بر زبان معاصرین عجم مستعمل - اسم فاعل ترکیبی باشد (اگر دو)</p>
<p>پرفان بقول انشد بحواله فرہنگ فرہنگ معنی غمگین و اندوگین مولف عرض کند که سند استعمال باید که دیگر همه محققین الزبان و معاصرین عجم ازین لغت ساکت اسم جاد است (اگر دو) غمگین زیاده دعا باز اور فریبی ہو -</p>	<p>پرفان بقول انشد بحواله فرہنگ فرہنگ معنی غمگین و اندوگین مولف عرض کند که سند استعمال باید که دیگر همه محققین الزبان و معاصرین عجم ازین لغت ساکت اسم جاد است (اگر دو) غمگین زیاده دعا باز اور فریبی ہو -</p>
<p>پرفازره اصطلاح - بهار بحواله مصطلحات گوید که خامه و فرماید که در ولایت از پر بار یک فاز (نام) می بندند که از مصوری معلوم شد (ملاطفراس)</p>	<p>پرفرو بلیدین مصدر اصطلاحی - صاحب که خامه و فرماید که در ولایت از پر بار یک فاز (نام) می بندند که از مصوری معلوم شد (ملاطفراس)</p>
<p>مولف عرض کند که مخصوص برای پرند و تا دست به تصویر رخت برده مصور پر موی قلمش تا سر پر فازه در آست پریم او گوید که محل صاحب بجزند که معنی بالا گوید که بی اضافت است - و ارسته می فرماید که معنی خامه مولف</p>	<p>مولف عرض کند که مخصوص برای پرند و تا دست به تصویر رخت برده مصور پر موی قلمش تا سر پر فازه در آست پریم او گوید که محل صاحب بجزند که معنی بالا گوید که بی اضافت است - و ارسته می فرماید که معنی خامه مولف</p>
<p>پرفرن اصطلاح - بقول بهار و انند معروف عرض کند که (پرفازره) و اصل مرکب است از پرفرن و قاز و بای نسبت معنی لفظی این چیز می کشند</p>	<p>پرفرن اصطلاح - بقول بهار و انند معروف عرض کند که (پرفازره) و اصل مرکب است از پرفرن و قاز و بای نسبت معنی لفظی این چیز می کشند</p>

به پیر قاز است فارسیان به نکت اضافت است
 این کرده اند - بهار در نقل شعر لفظ سر را حذف
 کرد و پیر را باضافت نوشت و همین عمل غلط او را
 در تامل انداخت بخوبیال بای هیچ محل تأمل نیست
 (آر و) موقلم مقو و کاجو قاز که پرسه بناتین
 جس کو فارسیون نے (پیر قاز) کہا ہے - مذکر -
 پیر قو اصطلاح - بقول بهار باضافت و ق
 و و او معروف - پیر شتر مرغ باشند (واله بروی) -
 و عده های تو در و فا چو هم اند و نیست یک من
 هزار من پیر قو و مولف گوید که تو مخفف و مبدل قاز چهارم گوید که با اول مکسور و ثانی زده باشد و
 است که الف بدل شد به و او چنانکه تاغ و توغ
 و زای بهوز حذف - پس مرکب اضافی بود و به نکت فارسی - قلعه محکم دارد و معرب آن فرک - صاحب
 اضافت مستعمل شد (آر و) قاز کاپر - مذکر -
 پیر بقول برهان لفتح اول و ثانی و سکون و جاس بر معنی اول و چهارم قناعت کرده - خان
 کاف (۱) ستاره سهیل و (۲) نام رودخانه و (۳) آرزو در سراج بذکر معنی اول گفته که بدین معنی
 مطلق صد او ندان و فرماید که بانی معنی بجای حرف به بای نازی گذشت و بذکر معنی چهارم می فرماید
 اول تایی قرشت هم آمده - صاحب جهانگیری که مبدل پلک باشد - صاحب رهنما بحواله سفرنا

ناصرالدین شاه قاجاری فرماید که (۶) بمعنی پنجم بدان وضع کنند (حکیم سنائی) گرت باید که مرکزی
 نگار و میدان پر از کا و صاحب بول چال بخواهد اگر دی و زیر این چند دایره کردار و پای بر جای
 معاصرین عجم این را بمعنی ششم آورده **مولف** معنی باشد و سرگردان و چون سکون و تحرک پر کار و
 کند که بمعنی اول و دوم مبدل برگ است که موصوفه صاحب جامع گوید که پرکاره هم به همین معنی می آید
 گذشته بچون نب و تب و بمعنی سوم اسم جامد صاحب رشیدی می فرماید که (۲) بمعنی اول بمعنی
 فارسی قدیم و انیم و بمعنی چهارم مبدل پلنگ که نقاش - بهار برافرازد معروف قاضی و گوید که بانظر
 می آید چنانکه آوند و آوند و بمعنی پنجم هم اسم جامد زون و کشیدن و نهادن بصله بزرگ معنی مستعمل
 فارسی زبان که وجه تسمیه معلوم نه شد و همچنین معنی و فرماید که بالفهم (۳) عیار و طراز و آنکه در اکثر
 ششم هم اسم جامد فارسی جدید است و جادار و کار با کامل باشد و این مقابل ساده است
 که مفترس یا کنگ انگلیسی زبان و انیم بحد الف چنانکه گویند که ساده پر کار و اطلاق این بر مجید
 (اگر دو) (۱) سهیل و یکو برگ که دوسری معنی حقیقت است و بر چهره ذر لعل و چشم و غمزه
 (۲) و یکو برگ که پہلے معنی (۳) صدا - ندا - آواز - مجاز (سعید اشرف) انچه بالقصور شیرین تیشه
 موتث (۴) و یکو پلک (۵) ایک قریه کا نام پرک فرما و کرد و بوسه من می کند با چهره پر کار یار و
 ہے جولا رشتان فارس میں واقع ہے - مذکر (۶) (طالب کلیم) زلف پر کار تو چون تن مشکستن
 رمنہ - شکار گاد - مذکر -
 پر کار اصطلاح - بقول سرور می (۱) قلم (میرزا رضی دانش) خود نمائی بین که دلم
 آهنبین که نقاشان و مذہبان و صحافان و دانشمست دیدار خود است و سرخوش از پیاہنای

چشم پرکار خود است و (صاحب نگاه) تلخ شد که (۱) یعنی سرگردان کردن است بقول معاصین
عشرتم آن اصل شکر بار کجا است و در علم از کار (۲) (پرکار بخت بر چتری) یعنی مستور و محبوب
شد آن غمزه پرکار کجا است و (۳) (پرکار) گردانیدن آنچه را **مولف** عرض کند که با
چشم دل بردن نیز چشم دل دادن و در آن گوشه یعنی حلقه کردن و پیر زون و دور کردن است
چشم توای پرکاری زبید و (۴) (بافر کاشی) و گردش نمودن و پس معنی دوم اگر چه موافق
نمیدانم چه در سر و در آن پرکار یا راست است و که قیاس است طالب سندی باشیم معنی مبدا که
بایگانه خونی بانگاه آشنا دارد و **مولف** عرض دائره اطراف چیزی کردن و آنرا داخل احاطه
کند که به چشم اول اصل است یعنی چیزی که پر از کار نمودن مجازاً آنرا نهفتن است در آن پنهان است
و بسیار کار است و کنایه از آنکه بوسیله آن دائره ماخذ معنی دوم (اردو) (۱) گردش کرنا - پیرنا -
قائم کنند فارسیان در (استعمالش یعنی اول) (نقش) گونا - چکر لگانا (۲) کسی چینه کوچه پانا -
کردند که بفتح اول خوانند و معنی دوم هم مجاز است **پرکار چرخ** اصطلاح - بقول بکر و موسید
و کنایه که نقاش هم بسیار کار است و معنی سوم هم بفتح - دور فلک و منطقه فلک - مرادف پرکار فلک
مجاز است و بصفت زلف و چشم و امثال آن - که می آید **مولف** عرض کند که موافق قیاس است
(اردو) (۱) پرکار - مذکر - دیگر مردال (۲) (اردو) دور فلک - مذکر - آسمان کا دور -
نقاش - نقش کرنے والا (۳) عیار - طرار - ده **پرکار زون** مصدر اصطلاحی - صاحب
جو اپنے فن میں کامل ہو - استاد فن -
پرکار بستن استعمال - صاحب آصفی گویند که بفتح مرادف پرکار بستن است که گذشت

<p>او پرکار قدرت بر فلک خواهد کشید؛ تا همه سیارگان روز نخت؛ دولت او دست زود در دامن روز چلانا - پرکار سے کام لینا - دائره بنانا -</p>	<p>(معزی نیشاپوری) چون فلک پرکار زود بر دامن روز نخت؛ دولت او دست زود در دامن روز قیام؛ (اُردو) دیکھو پرکار بستن -</p>
<p>پرکار فلک اصطلاح - بقول بهار بالفتح مصدر اصطلاحی - صاحب آصفی مرادف همان (پرکار چرخ) است که گذشت - ذکر این کرده از معنی ساکت مؤلف عرض کند مؤلف عرض کند که موافق قیاس است و گنایه که بالفتح و در کردن و پیرخ زون پرکار لازم پرکار باشد (اُردو) دیکھو پرکار چرخ -</p>	<p>پرکار فلک اصطلاح - بقول بهار بالفتح مصدر اصطلاحی - صاحب آصفی مرادف همان (پرکار چرخ) است که گذشت - ذکر این کرده از معنی ساکت مؤلف عرض کند مؤلف عرض کند که موافق قیاس است و گنایه که بالفتح و در کردن و پیرخ زون پرکار لازم پرکار باشد (اُردو) دیکھو پرکار چرخ -</p>
<p>پرکار کردن اصطلاح - بقول بجر بالفتح گشت است پرکار کردن؛ چنین حکم کرده است بمعنی سرگردان کردن - بهار بر (پرکار کردن) (اُردو) پھرنا - گردش کرنا -</p>	<p>پرکار کردن اصطلاح - بقول بجر بالفتح گشت است پرکار کردن؛ چنین حکم کرده است بمعنی سرگردان کردن - بهار بر (پرکار کردن) (اُردو) پھرنا - گردش کرنا -</p>
<p>پرکار نهان مصدر اصطلاحی - صاحب خال دل آرای او مرا؛ پرکار کرد نقطه سودای او مرا؛ مؤلف عرض کند که مجازاً موافق قیاس است (اُردو) سرگردان کرنا -</p>	<p>پرکار نهان مصدر اصطلاحی - صاحب خال دل آرای او مرا؛ پرکار کرد نقطه سودای او مرا؛ مؤلف عرض کند که مجازاً موافق قیاس است (اُردو) سرگردان کرنا -</p>
<p>پرکار کشیدن استعمل - صاحب آصفی نسرین زنجیر بر نهاد از قیر؛ بگر و پروین پرکار نسرین زنجیر بر نهاد از قیر؛ بگر و پروین پرکار نسرین زنجیر بر نهاد از قیر؛ بگر و پروین پرکار</p>	<p>پرکار کشیدن استعمل - صاحب آصفی نسرین زنجیر بر نهاد از قیر؛ بگر و پروین پرکار نسرین زنجیر بر نهاد از قیر؛ بگر و پروین پرکار نسرین زنجیر بر نهاد از قیر؛ بگر و پروین پرکار</p>

<p>پیرکاره اصطلاح - بقول سرورمی (۱) که این را بکاف عربی مبدل پرغاره نوشتند</p>	<p>مرادف پرکاله که می آید - صاحب ناصری گوید که کتابت می نمایند یعنی اولش واگرند استعمال</p>
<p>(دب) مزید علمه پرکارهم که گذشت - خان آرزو بدست آید توانیم قیاس کرد که کاف فارسی</p>	<p>در سراج می فرماید که (ج) مرادف پرغاره بعربی بدل شده چنانکه کنند و کنند و معنی دوش</p>
<p>بمعنی (۱) پاره هر چیزی و (۲) مجاز پاره پاره یافته جا دارد که اسم جامد که یکم از یک پاره یافته رسیانی</p>	<p>از رسیانی مولف عرض کند که ما این را یعنی را پیرکاره نام نهاده باشد معنی تحقیقش که پیراز</p>
<p>اول به کاف فارسی دانیم که می آید - صاحب کارگیری است و تخصیص رسیان را محمدر بر قول</p>	<p>سرورمی صراحت کاف نکرد که کاف فارسی است خان آرزو تسلیم کنیم ازینکه سند استعمال پیش نشد</p>
<p>یا عربی و حقیقت معنی بر (پیرکاره) بیان کنیم که (۱) دیکو پیرکاره و پیرگال (دب) و یکو پیرکاره</p>	<p>با کاف فارسی - می آید و اگر سند استعمال این (ج) (۱) هر چیزی کا کله - و یکو پیرغاله (۲) بی</p>
<p>بکاف عربی بدست آید توانیم قیاس کرد که مبدل ^{لغش} که بنی هوس کپرسه کا کله - مذکر -</p>	<p>باشند چنانکه کنند و کنند و معنی دوم نظرا اعتبار پیرکارمی اصطلاح - بقول بهار بالقلم</p>
<p>صاحب ناصری که محقق اهل زبان است این را بمعنی (۱) عیاری و طراری و کامل شدن</p>	<p>مزید علمه پیرکار تسلیم کنیم - نسبت معنی سوم عربی در اکثر کار باد (۲) مجاز جمله و تزویر (آصفان</p>
<p>می شود که برغاله که گذشت مبدل پرگاله است (بصرف) که پیرکاری کنی در کار خسر و پ (ظهور)</p>	<p>که به کاف فارسی می آید و پیرکاره به کاف فارسی (۳) همبازی محبت طفلان شده است دل پ</p>
<p>و رای جمله مبدلش چنانکه آوند و آوند - خان آرزو ^{آرزو} پیرکاریش نگر که چه مقدار ساده شده و حکیم</p>	<p></p>

(۱۹۷۴)

شرف الدین شافعی (۱) سرپرکاریش گردم که می **پرکاری و نوشتن** | مصدر اصطلاحی - بالنظم
 ناخورده باوشمن پز برون می آید و دنا را راستانه استاد کامل بودن و واقف بودن از صنعت کامل -
 می پیچد پز مولف عرض کند که بای مصدری بر (ظهوری ۵) بیک دیدن چهار آورده بر سر صبر و طاقت
 لفظ پرکار زیاده کرده اند (اگر دو) (۱) استادی را پز اسیر او شوم غفلت پرکاری نمیدانند (اگر دو)
 مونث (۲) عیاری - حیل بازی - مونث - استادی سے واقف - کامل ہونا -

پرکاس | اصطلاح - بقول جهانگیری با اول مفتوح و ثانی زده بمعنی (۱) تلاش کردن
 و (۲) درهم آویختن - خان آرزو بکاف فارسی فاکم کرده صراحت کند که بکاف عربی است -
 صاحبان برهان و رشیدی و انند و جامع و مؤید هم بکاف فارسی آورده اند **مولف** عرض
 کند که پرکاس پز کاش بکاف عربی و سین جمله و معجمه در سنسکرت بمعنی نور و ضیا و ظهور و پیدا و ظاہر
 و روشن و صاف آمده عجبی نیست که فارسیان همین لغت را مقترس کرده بکنی تلاش استعمال کرده باشند
 و این محض قیاس است و ظاہر ابر و معنی تلاش و آویزش اسم جامد فارسی زبان و بطنیه محققین
 بکاف فارسی صحیح و انیم انچه خان آرزو کاف عربی را صحیح داند بلیط ماخذ باشند و اندرین صورت
 این را مبدل و انیم که کاف فارسی بعربی بدل می شود چنانکه کند و کند - محققین بالا تعریف
 خوشی نکرده اند که برای اسمی معنی مصدری نوشته (اگر دو) (۱) تلاش مونث (۲) باهم آویزش مونث
پرکاش | بقول انند بجواله فرہنگ فرہنگ بالفتح (۱) بمعنی برآده و (۲) التفات بچیز
مولف عرض کند که دیگر همه محققین اہل زبان و زبان دان و معاصرین عجم ازین لغت ساکت اگر سند است
 بدست آید تو انیم قیاس کرد که اسم جامد فارسی قدیم باشد (اگر دو) (۱) ویکو برآده - نکر (۲) ویکو التفات مونث و نکر

پرکال

بِقَوْل سروری دجامع بمعنی پرکار که و وصلی که در جامه دوزند - صاحب جامع بذکر هر دو گذشت - خان آرزو در سراج هم این را با پرکار معنی بالا گوید که (۳) پینه و وصله **مولف** عرض نوشته **مولف** عرض کند که ظاهر امبدلش معلوم کند که اسم جا د فارسی زبان است بمعنی اول که میشود چنانکه چنار و چنار و موافق قیاس (آردو) قطره هم داخل آنست و بمعنی دوم و سوم مجاز معنی اول باشد (آردو) (۱) پرکال بقول آصفیه - دیکو پرکار - مذکر -

پرکاله

بِقَوْل جهانگیری و ناصری با اول مفتوح فارسی - اسم مذکر (صحیح) پرکاله بکاف فارسی - و ثانی زده (۱) بمعنی پاره و لخت از هر چیزی (امیر خسرو) لخت - پاره حصه (قطره) مذکر (۲) رستی (۳) من آب طلب کردم از آن دیده خونبار؛ او سے بنی هوئی ایک جنس - مونث (۳) تهنگلی - نوشت خود همه پرکاله خون جگر آورد؛ (مختاری) (۴) بلبل امروز من در گستانم گل جموی؛ از جگر پرکاله با بر

پرکاله برانداختن

استعمال - بمعنی نوک هر خاری بین؛ و (۲) جنسی بافته از ریشانی پاره پاره کردن **مولف** عرض کند که موافق که مانند مشتاقی بود (علی نقی) (۳) در بار سر شکم همه قیاس است (طهوری) (۴) اجل گر بو کند پرکاله؛ پرکاله خونت؛ این قافله را راه مگر بگر افتاد؛ دل براندازد؛ به بجرافش گل داغی که از باغ صاحب سروری این را مراد (پژکاله) گفته و بر جگر روید؛ (آردو) مکرر گرانا - پاره پاره کرنا - معنی اول قانع (سراج الدین قمری) (۵) دیده **پرکاله روئیدن** مصدر اصطلاحی -

در غم فراق تو کرد؛ پرز پرکاله جگر دامن؛ حساب معنی لفظی این روئیدن پاره و بجای ظاهر شدن موی گوید که پره از هر چیزی و قطعه جامه و جز آن لخت باشد و لخت لخت شدن (طهوری) (۶)

<p>آن ساکت بودن از جواب است بسبب عدم معرفت مولف عرض کند کہ اسم جاد فارسی قدیم است (اُردو) جہل - مذکر - دیکھو ام الرؤا پیر کاوش اصطلاح - بقول برہان و جہانگیر</p>	<p>ز نخل غم ہمہ پر کالہ جگر روید؟ کہ قد کشیدن او چہا داغ من است؟ مولف عرض کند کہ موافق قیاس است (اُردو) ٹکڑے ظاہر ہونا ٹکڑے ٹکڑے ہونا - پارہ پارہ ہونا -</p>
<p>ور شیدی و سروری و نامہ صری و جامع بکسر واد بروزن افزایش بریدن شاخہای زیادتست از درخت انگور و درختان دیگر - خان آرزو در سراج گوید کہ این را پیرایش نیز گویند مولف عرض کند کہ کاویدن بمعنی کندیدن می آید و (پیر کاویدن) معنی کندیدن پرواین حاصل بالمصدر آن و استعارہ از کندیدن برگ ہای درختان و پیرایش (اُردو) کاٹ چھانٹ - موٹن - دیکھو پنخو کے دو سرے الف) پیر کاہ اصطلاح - بمعنی پارہ کاہ مولف</p>	<p>بقول جہانگیری و رشیدی و سروری و نامہ صری و مانند برہان با اول مفتوح و ثانی زوہ بچہ دان و زہدان و آنرا (بوکان) نیز خوانند - خان آرزو در سراج بذکر معنی بالا گوید کہ بعضی گویند کہ ہمان بوکان است کہ میم بر نو بدل شدہ و او را بہ تصحیف چنین خوانند اند مولف عرض کند کہ این را بیچ تعلق با آن نباشد صراحت ماخذ بوکان بپایش گذشت و این بخیال ما بالقسم بود کہ در محاورہ لب و لہجہ آنرا بالقص کر دہ معنی لفظی</p>
<p>از جملہ نم با آنکہ می چہیم؟ پیر کاہی چرا چہون ز دا مانم نمی سازد؟ صاحبان بحر و بہار - پیر کاہی بقول برہان و نامہ صری و سراج بفتح اول بریدن اکثرا بمعنی جہل باشد کہ در برابر علم است (ب) پیر کاہی فاقم کردہ اند (ا) بمعنی مقدار</p>	<p>این پر از مقصد و کنایہ از زہدان کہ محل دران قرار گوید کہ حقیقتہ مخفیش (ظہوری) بختگیہای زہد می یابد (اُردو) دیکھو بوکان - پیر کان بقول برہان و نامہ صری و سراج بفتح اول بریدن اکثرا بمعنی جہل باشد کہ در برابر علم است (ب) پیر کاہی فاقم کردہ اند (ا) بمعنی مقدار</p>

برگ کا ہی تحقیق ما (۲) مجازاً بمعنی لخطہ ہم مستعمل - زبان است و بمعنی سوم باکات تازی و باقیم	
(میج کاشی ۱۵) پیش ما خوشه دنیا پر کا ہی نبو و (۱) که مخفف پر کار باشند (اُردو) (۱) انتظار - مذکر	
کنج این کاہ بیک کاہ ربا ارزانی پ (محسن تاثیر ۱۵) (۲) ویکہو پر کار (۳) طوق مرصع - مذکر -	
باتمید و صالت عمر باشندی چند چشم پ بکار عاشق بیدل پر گردن استعمال - صاحب آصفی ذکوان	
پر کا ہی نمی آئی پ (اُردو) (الف) گہانس کا تنکا - مذکر -	
(ب) (۱) گہانس کے تنکے کے برابر (۲) ایک لخطہ کے لئے بمعنی لبالب و مملو ساختن است چنانکہ پر گردن	
پر کر بقول برهان بفتح اول و کات تازی و سکو ساغر و امثال آن و پر گردن صندوق یا پر گردن	
ثانی و رای قرشت (۱) بمعنی انتظار و منتظر بودن و دامن (عالی شیرازی ۵) بی تو ہر گاہ تماشا می	
چشم براہ داشتن و (۲) مخفف پر کار ہم - صاحب گلستان کر دم پ ہچو گل دامن خود پر زگر بیان	
سروری بذکر معنی دوم گوید کہ (۳) طوقی مرصع کہ کر دم (اُردو) بہرنا - بہر دنیا ساغر ہو یا دامن -	(۵۷۶)
طوک فرس و گردن می انداختند استاد دقیق	پر گردن از زہر استعمال بمعنی ٹوک گردن
(۱۵) عدد و از تو بہر غل و زنجیر پ ولی را از زہر از زہر است مولف عرض کنند کہ موافق قبیل	
تاج و پر کر پ صاحب ناصری بذکر معنی اول (ظہوری ۵) عشق از زہر بلا پر کر و ظلی بس گرا	
معنی سوم گوید کہ بہ کات عجبی است و نیز نسبت	مان ظہوری زہر و نازم ساغر و آزار است پ
معنی دوم فرماید کہ مشتق از پر کار است مولف	(اُردو) زہر سے بہر دینا -
عرض کنند کہ فضولی دوست کہ مخفف پر کار را مشتق	پر گردن چیزی نہ بہت استعمال -
از پر کار گفتہ بخیاں ما بمعنی اول اسم جاہ فارسی	استعمال عطریات کردن کہ نکہت بسیار پیدا شود

(۳۶۶۶)

یا بوی خوش آوردن مولف عرض کند که موافق ذریعہ سے پیدا کرنا۔

قیاس است (ظہوری) تا صبا پر گند بگفت پر کردن سینه | مصدر اصطلاحی - سرور
تو؛ مغز خانی ز عطر سنبل کرد؛ (آردو) کسی مقام بسیار پیدا کردن مولف عرض کند کہ موافق
قیاس است (ظہوری) راست بندشیں سنا
مین زیادہ خوشبو پیدا کرنا۔

پر کردن دکان از جنس | استعمال - و در چرخم آرد؛ سینه پر کن ساز ساز قفل است
جمع کردن جنس بسیار در دکان باشد مولف (آردو) زیادہ سرور پیدا کرنا۔

(۳۶۶۷)

عرض کند کہ موافق قیاس است (ظہوری) جنس پر کردن شکم یا معدہ | مصدر اصطلاحی
مہر پر کردن دکان بازاری باید؛ - برای سادہ صاحب رشیدی بگو پر کردن معدہ گوید کہ
لوحان مشتری پرکاری باید؛ (آردو) دکان کو کنا یہ از پر کردن شکم است مولف عرض کند
سامان سے بہر دینا۔ کہ (پر کردن شکم) و (پر کردن معدہ) ہر دو

پر کردن سال و ماہ از چیری | مصدر کنا یہ باشند از سیر کردن - رشیدی تعریف

(۳۶۶۸)

اصطلاحی - پیدا کردن چیری در لیل و نہار بکثرت خوشی نکرد (سعدی) بگفتا کہ دزدان تہو
مولف گوید کہ موافق قیاس است (ظہوری) کنند؛ و بازومی مردی شکم پر کنند؛ (آردو)
سہ) کند پر صبح شنبہ سال و ماہی پرستان را؛ پیٹ بہرنا - سیر کرنا۔

(۳۶۶۹)

بہ نیکبہای ساتی گرشب آدینہ برگردد؛ (آردو) پر کردن میان | مصدر اصطلاحی -

لیل و نہار مین کوئی چیز کثرت سے پیدا کرنا جیسے؛ لبالب کردن و پر کردن شکم مولف عرض
رات مین ننگی یادن مین گرمی کثرت ہوا یا آگ وغیرہ کند کہ موافق قیاس است بجاز (ظہوری) سہ)

<p>میان پر کرده دربار یک تک چه راهی گیریم در دامنه دارد و (آر و و) پرواز کا قصد کرنا - بند دارد و (آر و و) کباب کرنا - پیٹ ہرنا - بلند ہونا -</p>	<p>میان پر کرده دربار یک تک چه راهی گیریم در دامنه دارد و (آر و و) پرواز کا قصد کرنا - بند دارد و (آر و و) کباب کرنا - پیٹ ہرنا - بلند ہونا -</p>
<p>پرسکون اصطلاح - بقول انندجو کہ نہ پر گزشتہ استعمال - صاحب آصفی ذکر آن فرنگ بخت اول و فتح ثانی و سکون ثالث زین پوش کرده از منی ساکت مولف عرض کند کہ پر بخین مکتف قضیتی کہ برای زینت بالای زین آگندہ مولف پر ندہ منتقا کہ عادت مرغان است در گیر (مظفر) عرض کند کہ سکون بمعنی زینت نیامده کہ آنرا مرکب مشہدی (۵) صد مرغ دل بمنقا از بال خود با لفظ پیر گیریم پس چارہ جزین نیست کہ این را اسم کشید پر و جانی کہ آن پیر و بالشت پر برآرد و جامد فارسی قدیم دایم و مشتاق سند استعمال باشیم (آر و و) پر نوچنا -</p>	<p>پرسکون اصطلاح - بقول انندجو کہ نہ پر گزشتہ استعمال - صاحب آصفی ذکر آن فرنگ بخت اول و فتح ثانی و سکون ثالث زین پوش کرده از منی ساکت مولف عرض کند کہ پر بخین مکتف قضیتی کہ برای زینت بالای زین آگندہ مولف پر ندہ منتقا کہ عادت مرغان است در گیر (مظفر) عرض کند کہ سکون بمعنی زینت نیامده کہ آنرا مرکب مشہدی (۵) صد مرغ دل بمنقا از بال خود با لفظ پیر گیریم پس چارہ جزین نیست کہ این را اسم کشید پر و جانی کہ آن پیر و بالشت پر برآرد و جامد فارسی قدیم دایم و مشتاق سند استعمال باشیم (آر و و) پر نوچنا -</p>
<p>کہ معاصرین عجم بر زبان ندارند و دیگری از محققین (پرسکون) اصطلاح - بقول برهان و جہانگیری و اہل زبان و زبان دان ذکر این نکرد (آر و و) پر کلف چارہ جامہ جو زین پر ڈالا جاتا ہے - مذکر -</p>	<p>کہ معاصرین عجم بر زبان ندارند و دیگری از محققین (پرسکون) اصطلاح - بقول برهان و جہانگیری و اہل زبان و زبان دان ذکر این نکرد (آر و و) پر کلف چارہ جامہ جو زین پر ڈالا جاتا ہے - مذکر -</p>
<p>پرکشاون مصدر اصطلاحی - صاحب آصفی ذکر این کرده از منی ساکت مولف عرض کند کہ قصد پرواز کردن و بلند شدن است (سلا سادجی) شای کہ باز چترش ہر کہ کہ پر کشاید و طاووس چرخ آید در سایہ ہمایون و (ظہوری) پر می صید است تا پری کشاید و ز خالش دام زلفش</p>	<p>پرکشاون مصدر اصطلاحی - صاحب آصفی ذکر این کرده از منی ساکت مولف عرض کند کہ قصد پرواز کردن و بلند شدن است (سلا سادجی) شای کہ باز چترش ہر کہ کہ پر کشاید و طاووس چرخ آید در سایہ ہمایون و (ظہوری) پر می صید است تا پری کشاید و ز خالش دام زلفش</p>

<p>بوجه قلت پیرا (آرو) ناپیز - بے کار -</p>	<p>مرا کند زمانه پروبال پ (آرو) پرو چنا پرواض</p>
<p>پیرکن اصطلاح - بقول اندکجوال مطلع السعده معذور گزنا -</p>	<p></p>
<p>بضم اول و ثالث میثی که نازک ترین ابیات غزل</p>	<p>پیرکنده اصطلاح - بقول جهانگیری در محققات</p>
<p>و قصیده باشد لفظاً و معنی او مساوی مولف عرض کنایه از در مانده و عاجز شده مولف عرض کند</p>	<p></p>
<p>کنند که معنی لفظی این مملو کننده و اصل این (پیرکن) که از مصدر گذشته اسم معمول که مخصوص است</p>	<p></p>
<p>از لطف) بود فارسیان بخند (از لطف) کنایه قرار برای پرند و معنی حقیقی و مجازی یعنی بالاستل حیث</p>	<p></p>
<p>و او را برای شعر پر از لطف و ذوق سخن - مایه دان است که سند استعمال پیش نه شد و لیکن موافق</p>	<p></p>
<p>سند استعمال این را تسلیم نکیم که معاصرین عجم و دیگر قیاس است (آرو) عاجز - در مانده -</p>	<p></p>
<p>محققین زبان دان و اهل زبان ازین ساکت اند پیر کوک اصطلاح - بقول جهانگیری و ناصری</p>	<p></p>
<p>(آرو) ده شعر جو لفظ و معنی مین قابل تعریف و شنیدی با اول مفتوح و ثانی زده عمارت عالی -</p>	<p></p>
<p>هو - مذکر -</p>	<p>صاحب سروری بر مجر و عمارت قانع - صاحب</p>
<p>پیر کردن استعمال - صاحب معنی ذکر این کرده</p>	<p>موتید گوید که در شعر قنانه به همین معنی است و در ادب</p>
<p>از معنی ساکت مولف عرض کند که از سندش</p>	<p>ببای عربی است - خان آرزو در سراج میفرماید</p>
<p>مصدر (پروبال کردن) پیدا است و پیر کردن که عمارت عالی بر کوه و آن روی کوه که مشهور بود اول</p>	<p></p>
<p>هم معنی حقیقی درست است یعنی پیر پندگان کردن باشد و بقول بعضی طر فی آن کوه که بسواد آن آب روان</p>	<p></p>
<p>و معذور از پرواز کردن (از رقی هر وی سه) من باشد و اغلب که ببای نازی و کاف در آن بدل</p>	<p></p>
<p>درین شهر یکی مرغ و در بند قفس پ مرغ اقبال بود چنانکه بر نازک و بلند اشهری که بر کوه واقع است</p>	<p></p>

آزاد بر کوه گویند و ابرقوه محسوب است **مولف** باشند (اگر دو) آشنگرد - مجوسین کامعید - مذکر -
 عرض کند که اصل این (بر کوه) بود و کنایه از عمارت **پیر کیمیه** استعمال - بقول اند بخواله فرنگی
 بلند که عمارتی که بر کوه بنا شود بلند می نماید فارسیا **پیر کیمیه** - معنی کینه در و بد اندیش **مولف** عرض کند که اسم
 موحد را بدل کرد و بد به بای فارسی چنانکه استب و فاعل ترکیبی است یعنی کسی که دل او از کیمیه پر باشد
 استب و بای آخر را به کاف چنانکه پروانه و پروانه **پیر کیمیه** - موافق قیاس (اگر دو) کیمیه و ر که میسکت بین و
 (اگر دو) بلند عمارت - مونت - شخص بودل چین کینه رکبه -

پیر کیمیا اصطلاح - بقول رهنما بخواله سفرنامه **پیر کار** اصطلاح - بقول برهان بکاف فارسی
 ناصرالدین شاه قاجار شکار گاه **مولف** عرض بروزن سرور (۱) مراد پیر کار و (۲) اشیای
 کند که پیرک به بین معنی بقولش گذشت و صراحت عالم و جمعیت و اسباب و سامان و (۳) چنبر و طوق
 ماخذ همدراجا کرده ایم و در اینجا برای جمع است کردن - صاحب جهانگیری ذکر هر سه معنی بالا
 معنی شکار گاه یا غلطی کتابت میش نباشد که تعریف کرده (حکیم آفری ۱۴) حامل از دست کرد این
 خوشی نکرد (اگر دو) شکار گاه این - مذکر - پیر کار و پنجگان جمله دست انوار (۵) حمید رودی
 (۶) هم پیر کار من بجای خود است و دلم است

پیر کیمین اصطلاح - بقول اند بخواله فرنگی **پیر کیمین** - آنکه کم شده و زایل و پوی فریاد که دم به معنی
 بالغ و بکیم کاف معنی گهمن و معبد مجوسیان **مولف** آنکه کم شده و زایل و پوی فریاد که دم به معنی
 عرض کند که مشتاق سند استعمال می باشیم که دیگر جنسی بافته ریهامانی - صاحب رشیدی بر معنی
 محققین اهل زبان و زبانان ازین ساکت و اگر اول و دوم قانع - صاحب یوید ذکر معنی اول
 سند استعمال به بینیم تو انیم گفت که اسم جادفاسی کرده گوید که با کاف عربی و فارسی هر دو آمده و

<p>بحواله فرہنگ علمی می فرماید کہ ہر کہ باکان عربی و باکی عربی مفتوح گفتہ خطاست و لیکن مشہور بکان عربی کہنا یہ از دور چرخ و منطقہ چرخ مولف عرض کند است۔ صاحب جامع بذکر معنی اول و دوم میفرماید کہ مبدل ہمان کہ بکان عربی گذشت چنانکہ کند و کند کہ (۵) بمعنی حسن و (۶) خوف کردن ہم مولف عرض (۱) کند و (۲) دیکھو پرکار چرخ۔</p>	<p>پرکار چرخ اصطلاح۔ بقول اسند بکوارہ مؤلف</p>
<p>کند کہ ما این را بمعنی اول مبدل پرکار و انہم چنانکہ کند و کند و بمعنی دوم قیاس می خواہد کہ بالضم بود و کہنا یہ بمعنی سوم مجاز معنی اول و بمعنی چہارم پنجم و ششم با اعتبار جہانگیری و جامع اسم جاد و انہم صاحب جامع در تعریف معنی ششم از نزاکت کار نگرفت۔ مقصودش غیر از خوف نباشد کہ حاصل بالمصدر است (۱) کند و (۲) دیکھو پرکار کے پہلے سنے (۳) انیشا سے عالم۔ اسباب و سامان۔ مذکر (۳) چنبر گردن۔ مذکر (۴) وہ کپڑا جو رستی سے بنا ہوا ہو وہ جس مذکر۔ قید موت (۶) خوف۔ ڈر۔ مذکر۔ دیکھو معنی چہارم پرکار (۴) دیکھو پرکار۔</p>	<p>پرکار اصطلاح۔ بقول برہان بکان فارسی</p>

پرکار یہ اصطلاح۔ بقول صاحب اکبیر اعظم در سومی جلدش بذیل مرض ذیابیطس مرضی
است کہ آنرا سلس البول نیز نامند و بقول شیخ الرئیس آنست کہ آب بیرون آید چنانکہ بنوشند
و مرلین مدام تشنہ و برہم بول غیر قادر باشند و سبب این مرض رذالت حال گردد و علاج آن

اینکہ قرص کا نور بقرص گنگنا و قرص طباشیر بامبروات قابضہ بخورند و ماء الحما بر بنوشند و از آب سرد
مکرر قی کنند و آب انار ترش و لعاب اسنبول و آب آلو بخارا نیز فائدہ می نماید (انج) **مولف**
معرض کند کہ اسم جامد فارسی زبان است کہ وجہ تسمیہ آن معلوم نشد (اردو) ذیابلس ایک بیماری
کا نام ہے جس سے پیشاب زیادہ آتا ہے اور پیشاب میں شکر ہوتی ہے۔ مذکر۔

<p>پرگاس بقول برہان و رشیدی و موید مبتدل آن باشد چنانکہ کند و گنند (اردو) با کاف فارسی بروزن کر پاس یعنی (۱) درسم آو یختن و یکو پر کال۔</p>	<p>و (۲) تلاش کردن و بزبان علمی ہند (۳) طلوع آفتاب مولف عرض کند کہ ماصراحت این بر پرگاس کرده ایم کہ بکاف عربی بمعنی اول و دوم گذشت و این مبتدل آن باشد یا آن مبتدل این چنانکہ کند و گنند و بطحا بمعنی سوم ہم اسم جامد فارسی زبان است۔ صاحب جامع و (خان آرزو در سراج) معنی دوم را کہ بر جامہ دوزند و پارچہ ہم ریشمانی مانند متقا درسم آو یختن نوشتہ۔ قیاس ما این است کہ غلطی کتابت باشد و الله اعلم مقصود شان غیر از ماصل بالمصدر نباشد بمعنی ہم آویزش (اردو) و یکو پرگاس (۳) آفتاب کا طلوع۔ گذشت مبتدل این چنانکہ کند و گنند بمعنی اول حقیقی است و معنی دوم مجازش۔ عجیب است از محققین کہ ہمین سند علی نقی را بر (پرگالہ بکاف</p>
<p>پرگال بقول موید و برہان و انشدہاں پرگال کہ بکاف عربی گذشت مولف عرض کند کہ این</p>	<p>پرگالہ بقول رشیدی (۱) پارہ اندہ چری (۲) پارچہ از بافتہ ریشمانی (علی نقی ع) در در بار سر شکم ہمہ پرگالہ خون است و صاحب برہان بدون ماصراحت کاف فارسی نسبت معنی اول می فرماید کہ تخت و پمپہ و وصلہ ہم را کہ بر جامہ دوزند و پارچہ ہم ریشمانی مانند متقا معنی دوم را کہ بر جامہ دوزند و پارچہ ہم ریشمانی مانند متقا معنی دوم را کہ بر جامہ دوزند و پارچہ ہم ریشمانی مانند متقا معنی دوم را کہ بر جامہ دوزند و پارچہ ہم ریشمانی مانند متقا</p>

عربی) هم آورده اند و در اینجا بکاف عربی نقل کرده (پر کردن) است که گذشت مولف عرض کند
 (آردو) دیکو پر کاره کالج) که موافق قیاس است (ابوالفضل نثر) انگلیسده
 بیکر گمر | اصطلاح - صاحب جهانگیری گوید که آذر را پر گردانده و مس وجود را طلای ده دهی کند
 با اول مفتوح طوق مرصعی که ملوک پاستان در در مرتبه قناعت و در مرتبه صلح کل و در حالت محبت
 گردن خود انداخته و گاه در گردن سپ کائنات است (آردو) دیکو پر کردن -
 خود کرده اندی و فرماید که این مشتق از کار است | استمال - صاحب آصفی ذکر
 (استاد و قبی) عدد و از توحفه غل و پاسبند و این کرده از معنی ساکت مولف عرض کند که
 دلی را از تو بهر تاج و پر گرد و صاحب برهان بالقلم مراد پر شدن است که گذشت (اویب
 بنیل (پر کردن بکاف عربی گذشت) ذکر این کرده (ترندی) و گر چه عرصه عالم پر از غل گرد و یکی
 صاحبان موید و رشیدی هم این را آورده اند - بعلم و شجاعت چو مرتضی نه شود و (ظهوری) (ه)
 مولف عرض کند که مخفف پر کار و مجاز است گردیده همچو آینه پر از آفتاب و از خویش صوفی
 که ملوک هم همچون پر کار مدوری باشد و مبدل ظهوری بدانشست و مخفی مباد که (پر گردیدن
 پر گرد معنی سومش که بکاف عربی گذشت چنانکه کند جهان از کسی که از سنده اول پیدای می شود مراد
 و گن - عجب است از محققین که برای معنی سوم پر گرد ازین است که مانند کسی افراد بسیار پیدا شود
 هم همین شعر استاد و قبی را در اینجا نقل کرده اند (آردو) دیکو پر شدن -
 (آردو) دیکو پر گردنکے تیسرے معنی - | پر گشترون | مصدر را مطلقا - صاحب
 پر گردانیدن | استمال - بالقلم مراد آصفی ذکر این کرده از معنی ساکت مولف

<p>مطلقاً - خان آرزو در راج گوید که (۲) مخفف بگامه بر بدن می کشایند (فرشته استرآبادی) (۳) فروز ز در آره کائنات سایه کند؛ بهای همت جامد فارسی زبان گیریم باعتبار سروری که محقق او چون گمشده پیدای (آرزو) پر کوشش و تلاش است و معنی دوم بخند الف و های پر سر پرواز که وقت اپنے پر و ن کو کوشه لخته بین - هنوز اگر چه موافق قیاس است ولیکن الف زبان بخند مجر و الف (پر گنده) را که می آید مخفف پیر پیلانا -</p>	<p>عرض کند که بالفتح معنی کشادن پر است که طيور گاه بر بدن می کشایند (فرشته استرآبادی) (۳) فروز ز در آره کائنات سایه کند؛ بهای همت جامد فارسی زبان گیریم باعتبار سروری که محقق او چون گمشده پیدای (آرزو) پر کوشش و تلاش است و معنی دوم بخند الف و های پر سر پرواز که وقت اپنے پر و ن کو کوشه لخته بین - هنوز اگر چه موافق قیاس است ولیکن الف زبان بخند مجر و الف (پر گنده) را که می آید مخفف پیر پیلانا -</p>
<p>پر گشتن استعمال - صاحب آصفی ذکر این کرده از معنی ساکت مولف عرض کند که (۱) بستم مراد ف پر شدن و پر گردیدن است که گذشت و (۳) ماضی مطلق برگندن که می آید شیخ احمدی (دیسح کاشی) اگر فتم ساغرم پر گشت از می (۵) خود مدان تا بنگونه گوید و چند؛ به شب چه سازم چون لب می غور و نم نیست (۲) مغز خوشین پر کند (آرزو) (۱) هر چیز را که بالفتح معنی بر قرار یافتن (جمال اصفهانی) (۳) پر آگنده - پریشان (۳) پر آگنده و پیر طوطی گشت گونی جامه هر غنچه؛ به ششم شاپین است گونی دیده هر بهری (آرزو) (۱) پر گندگی</p>	<p>پر گشتن استعمال - صاحب آصفی ذکر این کرده از معنی ساکت مولف عرض کند که (۱) بستم مراد ف پر شدن و پر گردیدن است که گذشت و (۳) ماضی مطلق برگندن که می آید شیخ احمدی (دیسح کاشی) اگر فتم ساغرم پر گشت از می (۵) خود مدان تا بنگونه گوید و چند؛ به شب چه سازم چون لب می غور و نم نیست (۲) مغز خوشین پر کند (آرزو) (۱) هر چیز را که بالفتح معنی بر قرار یافتن (جمال اصفهانی) (۳) پر آگنده - پریشان (۳) پر آگنده و پیر طوطی گشت گونی جامه هر غنچه؛ به ششم شاپین است گونی دیده هر بهری (آرزو) (۱) پر گندگی</p>
<p>پر گندگی استعمال - بقول مؤید مختصر پر گندگی و یکو پر شدن و پر گردیدن (۲) پر قرار پانا - پر پانا باشد مولف عرض کند که حاصل بالصدر برگندن است کنی اصطلاح - بقول سروری بکاف موافق قیاس بلان و چو صدر (آرزو) پر آگندگی پریشانی و فارسی بوزن فرزند (۱) معنی پارچه از چیزی پر گندن استعمال - صاحب سروری که</p>	<p>پر گندگی استعمال - بقول مؤید مختصر پر گندگی و یکو پر شدن و پر گردیدن (۲) پر قرار پانا - پر پانا باشد مولف عرض کند که حاصل بالصدر برگندن است کنی اصطلاح - بقول سروری بکاف موافق قیاس بلان و چو صدر (آرزو) پر آگندگی پریشانی و فارسی بوزن فرزند (۱) معنی پارچه از چیزی پر گندن استعمال - صاحب سروری که</p>

محقق الہزبان است بذیل پراگندہ کہ ماضی پراگندہ
گذشت ذکر پراگندہ گوید کہ ماضی است و ازین ظاہر
است کہ مصدر آن ہمین پراگندن است کہ محقق از حکیم ازرقی سند آورده (س) از ان قصائد
پراگندن باشد بحدف الف و اشارہ این سہ را بنجا پراگندہ و فتری کردم پراگندہ بودم بر تاج
گردہ ایم (اگر دو) ویکہ پراگندن -
پراگندہ استعمال - بقول برہان و جہانگیری است از مصدر (پراگندن محقق پراگندن) گذشت
و ناصری و جامع و مؤید بر وزن شہر مندہ (اگر دو) پراگندہ - بریشان -

پراگندہ اصطلاح - بقول برہان بفتح اول و کاف فارسی و نون و سکون ثانی (۱) زمینی را گویند
کہ از ان مالی و خراج بگیرند و (۲) مرکبی باشد از عطریات و بوہاے خوشی کہ آنرا در ہندوستان
ارگچہ نام است و در عربی و زبیرہ و فرماید کہ بنیمنی بکسر کاف فارسی ہم آمدہ - صاحبان جہانگیری و
و سروری و رشیدی و جامع ذکر این کردہ اند - صاحب مؤید بذکر معنی دوم نسبت معنی اول گوید کہ
دیباچہ و دیہی و قصبہ را گویند کہ بیشتر قریات از مصافات او باشد و خراج آن قریات و را بنجا
جمع شود - صاحب ناصری کہ محقق الہزبان است بذکر معنی دوم نسبت معنی اول صراحت فرمید کند
کہ بلغت ہند بلوک و ناحیہ را گویند - خان آرزو و در سراج ذکر ہر دو معنی کردہ و نقل مؤید ہم بدو
مؤلف عرض کند کہ بہر دو معنی اسم جامع فارسی زبان است و معاصرین بحکم مراحت کنند کہ
ویک پراگندہ و بہات و قصبات متحدہ می باشد پس استعمال این در ہند ہم بہ ہمین معنی است (اگر دو)
(۱) پراگندہ بقول آصفیہ - فارسی - اسم مذکر - وہ زمین جس سے مالگزار می اور خراج لین -

ضلع - حصه - ضلع کا حصہ - ملک کا چوتھا حصہ (۲) ارگبا - بقوله - ہندی - اسم مذکر - خوشبو - ایک قسم کا مرکب عطر -

پیرگو - استعمال - بقول انڈیکو اڈر ہنگ فرنگ بہت کہتے والا (پیرگو) ہی کہہ سکتے ہیں - پیرگوئی ہی بالقسم بنی سیارگو (نہوری) مغز من گشت تھی در سر من اردو میں مستقل ہے بمعنی زیادہ گوئی - موٹ - سہنہا وڈو ای برس کرچون صاحب پیرگو داد و ہولٹ **پیرگوک** اصطلاح - بقول برہان دانند عرض کنند کہ پرفتن مصدر این است و ہین ہم نامل ترکیبی است بروزن مفلوک عمارت عالی را گفتہ اند **ہولٹ** عرض موافق قیاس بہار پیرگوئی را کہ مزید علیہ این است بمعنی آورہ کنند کہ (پیرگوک) بہر دوکان عربی گذشتت و صراحتا و (پیرگوئی) بزایدت یای مصدری از ہین است بمعنی ماخذ ہند را بجا کردہ ایم و درینجا ہین قدر کافی است بسیار گوئی محمد سعید اشرف (۵) لغت از پیرگوئی صاحب گرامر کہ این مبدل آن باشد چنانکہ کند و کند (اردو) بخود و حرف او خود بہر خواب را ختم فسانہ شد (اردو) بلند عمارت موٹ - ویکہو پیرگوک -

(الف) **پیرماس** بقول برہان و جامع بروزن کر پاس یعنی (۱) لمس و لامسہ باشد کہ دست بر جانی سودنست و (۲) یعنی علم و دانش و (۳) خلاصی و نجات و (۴) یازیدن یعنی دراز کردن و (۵) نو کردن و بالیدن و (۶) پرواختن - صاحب جہانگیری معنی پنجم را ترک کردہ ذکر دیگر معانی فرمودہ (نثر شرح تعریف (۱) روح جمیست لطیف تر از آنکہ ویراحس اندر یابد و بزرگ تر از آنکہ ویرایسچ چیز بہر پاسد (حکیم سنائی (۷) ہر کہ او نفس خویش نشناسد و نفس دیگر کسی چہ پر پاسد (حکیم ناصر خسرو (۸) ببدل او بود از جو کہ پیش پر پاس و بخیر او بود از نتر و شمنان پر و اس (ابوشکور (۹) ہر کجا گوہر بیت نشناسم و دست سوی دیگر نیر پاسم و صاحب نامری

همزمان جهانگیری و فرماید که پرواس بدل ماس است که می آید. صاحب رشیدی بر معنی اول قانع بدین صراحت فرماید که دست سودن بپذیری است جهت او را که آن که بتنازی لمس گویند و گاهی آن او را که و تمیز کردن است. صاحب سفرنگ بشرح (پهلوی فقره نامه شست ماسان نخست) بر معنی (علم و نبات) قانع. خان آرزو در سراج بدگر اقوال فارسی و بهمان گوید که همین نخست بجهان در علم و تمیز استعمال یافته لیکن بهای تازی نیز گذشته و بهای فارسی اصح و معنی خلص پرواس است بود او مبدل پرواز. چیزای جمیع معین مبدل شود و بدین فقره بر خلاف معنی و نبات نیز مجاز باشد و فرماید که آنچه رشیدی مراد از پرواس گفته خطاست موقوف عرض کند که اصل این بلمس بود و فتح موحده. مرکب از موحده زائد و لمس که لغت عربی است فارسیان موحده را بهای فارسی بدل کردند چنانکه تب و تب و لام را به رای مملعه چنانکه آوند و آوند و الف در میان میهم و سین آوند برای سهولت تلفظ چنانکه هار و آمار پس معنی اول حقیقی است و دیگر معانی مجاز آن و لیکن طرز بیان محققین بالا برای بعضی معانی درست نیست که معنی چهارم دراز و سنی است و معنی پنجم نمو و ششم پرواز. ازینکه همین است اسم مصدر و حاصل بالمصدر (پرواسیدن) که می آید و

(ب) پرواسیدن بقول سروری بمعنی سودن و

(ج) پرماسیده بقولش دست مالیده بجهت تمیز نرمی و درشتی. صاحب بحر (ب) را اثر کرده

آورده و مبدلش (پرواسیدن) را آورده که بجای می آید و صاحب موارد بر معنی (دست مالیدن بر چیزی) اکتفا کرده. کثرت معانی پرواس که بر الف گذشته متقاضی آنست که آنرا بمعنی (ا)

لمس کردن و (۲) و انستق و علم حاصل کردن و (۳) نجات یافتن و (۴) یازیدن و دراز کردن و (۵) نمو کردن و بالیدن و (۶) پرداختن گیریم و (رج) اسم مفعولش و انیم و مصدر (ب) مرکب و موضوع است از الف و بای معروف و علامت مصدر و آن و کامل التصریف باشد که مضارعش پرداخته و (پروا میدن) که می آید میبذل (ب) (اگر دو) الف (۱) لمس - مذکر (۲) علم - مذکر (۳) نجات - خدای - موث (۴) دست درازی - موث (۵) نمو - بالیدگی - موث (۶) پرواز - مذکر (ب) (۱) چوونا (۲) جاننا (۳) نجات پانا (۴) دست درازی کرنا - پاته بڑهانا (۵) نمو کرنا - بالیده هونا (۶) دیکهو پرداختن (رج) اسم مفعول (ب) (۱) چوهاوا (۲) جانا هوا (۳) نجات پایا هوا (۴) پاته بڑه پایا هوا (۵) نوکیا هوا (۶) دیکهو پرداخته -

(۱) چوونا
(۲) جاننا
(۳) نجات
(۴) دست درازی
(۵) نمو
(۶) پرواز

پیر بالیدن پرنده مصدر اصطلاحی - پرواز و نون یعنی فرمان مولف عرض کند که فرمان کردن و به قصد رسیدن مولف عرض کند که میبذل این است که بای فارسی بدل شد بغا موافق قیاس است (ظهوری) شب و صا چنانکه سپید و سفید (اگر دو) فرمان - بقول که پروانه خواست پر مالد؛ بسوخت حسرت آسفیه - فارسی - اسم مذکر - شاهای حکم - پادشا انیش که بال و پرنگست (اگر دو) پرواز کرنا کی طرف سه کتابت - ارثنا - مقصد حاصل کرنا -

پیر ماندن چیز می استعمال - صاحب

پیر مان صاحب سفرنگ بشرح (شفت و آصفی ذکر این کرده از منی ساکت مولف بهفتی فقره و ساتیر آسمانی بفرز باد و خوشوران عرض کند که ملو و لبالب بودنش (قاسمی گونا با و خوشور) گوید که بفتح باد سکون رای هبله میبذل (ب) کسی نه اندازد و دم کیسه پر؛ صدف بای

مردم تپی شد ز دره پُر (اُر دو) بهر ارهنا بهر هوا بهنا ملو بهنا - لبالب بهنا -	و ما مراحت تا خدش بهدر اینجا کرده ایم و این مبدل آنست چنانکه استب و استپ و مینی دوم اسم جامد
پیر ما و رو اصطلاح - بقول اندکجو الة	فارسی زبان باعتبار صاحب ناصری که محقق الازبان
فرهنگ فرنگ بالفتح نوعی از حلا و شیرینی مولف	است (اُر دو) (۱) دیکو بر ما و (۲) کابی سنی - موتش
عرض کند که ظاهر مرکب می نماید ولیکن ترکیب و	پیر مایه استعمال - بایتم یعنی غنی و قوی و بسیار مایه
ماخذ این محقق نمی شود - اسم جامد فارسی زبان دایم	دارنده مولف عرض کند که موافق قیاس است
و مشتاق سند استعمال می باشیم که معاصرین عجم و	(ظهوری ه) از لطافت خط مشکو بر مایه نزار آرزو
دیگر محققین الازبان ازین ساکت (اُر دو) ایک	هم حس بی انجام او هم عشق بی آغاز ما (دوله ه)
قسم کا علوا - مذکر -	آتش پر شعله بر سیئه افسرده ریخت پُر دجله بر مایه
پیمه اصطلاح - بقول برهان و جهانگیری	از چشم بی غم جوش زده پُر (اُر دو) غنی - قوی -
و جامع و سراج بر وزن درگاه (۱) افزاری باشد	پر مایه بی که سکنه بین -
حکا کای و در و دگران را که بدان مرید اید و دیگر	(الف) پیر مخمید مصدر اصطلاحی -
جواهر و چوب و نمته سوراخ کنند و بعربی مشق	بقول رشیدی عاق شدن و -----
خوانند - صاحب ناصری بذکر معنی اول گوید که (۲)	(ب) پیر مخمید بقولش بفتح بای فارسی دیم
با اول کسور یعنی کابی و کار کردن نیز - صاحب	و کسر فا (۱) عاق و (۲) سرکش و خود را سه
رشیدی بذکر معنی اول یعنی دوم را متعلق به (پیمه)	(۱) بشکوره (۲) بد اورا یکی پر مخمید پس از بهر
کند مولف عرض کند که (بر ما و) بموحده گذشت	جهان بر پد رکینه در پُر (فخری ه) پیش از ظهور

<p>مدل نهشته تاج بخش پگر چه فلک برون و جهان پر غنیده بود و نامش شاد سپهر جهان هم مطیع گشت این از دود و رافت شاه غنیده بود پگر برهان نسبت (ب) گوید که مخالف و خود را می و فرزند را نیز گفته اند که عاق و عاصی پدر و مادر شده باشند صاحبان جهانگیری و جامع هم ذکر کرده اند و یکپو بر مرکه تیسرے معنی -</p>	<p>ملک در جمله آن مراد بیافت پگر سبی داشت سالها پر مر پگر مو لفت عرق کند که همین لغت به موعده اول بجایش گذشت و این مبدل آن است و معنی دوم مجاز معنی اول (اگر دو) (۱) و یکپو بر مر که پیل اور و سمرے معنی (۲) پگر مونت -</p>
<p>خان آرزو در سراج بذیل (ب) ذکر (الف) هم کرده گوید که بعضی موحده گفته اند مو لفت عرض کند که این مبدل بر غنیدن است که موحده گذشت چنانکه اسب و اسب و ماصراحت مافذ بطریق استغاره شمشیر جوهر دار را گویند و (۲) همد را بنجا کرده ایم - عجب است از تحقیقین که همین دو سند بالا را به تصرف خفیف در انجا هم نقل کرده اند (اگر دو) (الف) و یکپو بر غنیدن (ب) و یکپو بر غنیده -</p>	<p>اصطلاح - بقول برهان و بحر و جامع بکسر ثانی (۱) معروف و (۲) کنایه از هر چیزی بسیار تنگ و نازک و (۳) نوعی از اسلحه و گاهی جوهر شمشیر و فولاد جوهر دار را پگر (پگر گسی) نامند و (۵) جنسی از جامه ابریشمی و (۶) نوعی از نواختن و خوانندگی - صاحب جهانگیری بر معنی تیغ جوهر دار و بافته ابریشمی قانع و هم او</p>
<p>در ملحقات معنی ششم را هم آورده - صاحب سروری ذکر معنی اول و سوم و چهارم و پنجم و ششم بحواله تحفة السعاده کرده - صاحبان ناصری بنذکر</p>	<p>اصطلاح - بقول برهان و اندو ناصری و سروری بر وزن مرمر (الف) معنی انتظام و امید و (۲) زنجور محسل (مسعود سعدیه)</p>

<p>معنی اول و سوم و پنجم - معنی ششم را بخواه برهان نوشته - صاحبان رشیدی و بهارنج بر معنی سوم و چهارم و پنجم و ششم قناعت فرموده اند خان آرزو در سراج به زبان برهان مولف عرض کند که مرکب اضافی است یعنی اول حقیقی و دیگر همه معانی مجاز آن که برگس نازک (اگر دو) دیگر بر موده و بر موده -</p>	<p>برهان نوشته - صاحبان رشیدی و بهارنج بر معنی سوم و چهارم و پنجم و ششم قناعت فرموده اند خان آرزو در سراج به زبان برهان مولف عرض کند که مرکب اضافی است یعنی اول حقیقی و دیگر همه معانی مجاز آن که برگس نازک (اگر دو) دیگر بر موده و بر موده -</p>
<p>برمودون صاحب سفرنگ بشرح (مفقاو) سومی فقره و سائر آسمانی بفرز باد و خورشید موتث (۳) هتیار کی ایک قسم - جوهر دار تلوار موتث (۴) تلوار کا جوهر - مذکر (۵) ایک قسم کا ریشمی کپڑا - مذکر (۶) باجے کی لے - موتث -</p>	<p>برمودون صاحب سفرنگ بشرح (مفقاو) سومی فقره و سائر آسمانی بفرز باد و خورشید موتث (۳) هتیار کی ایک قسم - جوهر دار تلوار موتث (۴) تلوار کا جوهر - مذکر (۵) ایک قسم کا ریشمی کپڑا - مذکر (۶) باجے کی لے - موتث -</p>
<p>اصطلاح - بقول برهان و اند بر وزن بدخو یعنی پر مر باشد که گذشت مولف عرض کند که همین لغت بموده اول گذشت جا دار که این را مبدل بر مر و انیم که رای جمله به و او بدل میشود و چنانکه کلا و کلا و موافق قیاس است (اگر دو) دیگر بر موده -</p>	<p>اصطلاح - بقول برهان و اند بر وزن بدخو یعنی پر مر باشد که گذشت مولف عرض کند که همین لغت بموده اول گذشت جا دار که این را مبدل بر مر و انیم که رای جمله به و او بدل میشود و چنانکه کلا و کلا و موافق قیاس است (اگر دو) دیگر بر موده -</p>

ورشیدی و مویید و جامع و سراج ذکر این کرده اند نقطه دار هم آمده و این اصح است بنا بر قاعده
 و بقول سرور می (۲) سخن پیورده و (۳) جامه صاحب اندک در هر سه نسبت هزبان برهان -
 باشد که آتش رنگ گرویده و سوخته مولف خان آرزو در سراج بذیل الف ذکر ب و ج هم
 عرض کند که اسم جامد زنده و پازند است - نسبت بحواله برهان کرد و فرماید که هر که درین کلام
 معنی دوم عرض می شود که معنی حقیقی این فرموده اندک ناسل کنند و اندک خبط و غلط و تصحیفات
 و حکم که اسم مفعول است از مصدر پیرودن فارسی بسیار دارد و این در کتاب لغت معتبره بدین معنی
 در محاوره مخصوص کردند با صفت پیورده (اگر دور) یافت نه شده مگر آنکه در سرور می پیرموزن
 (۱) ساوه شاه کے لڑکے کا نام - مذکر (۲) پیورده زیرا که معنی انتظار آورده و پیرموز چنانکه بای
 بات - موت (۳) ده کپڑا جو اگل کی گرمی سے رنگین تازی گذشت مولف عرض کند که برهان در
 پیورگیا هو - مذکر - لغت فارسی معتبر تر از خان آرزو است که اندک
 (الف) پیر مولف بقول برهان (الف) یعنی (۱) فسل عجم است و صاحب جامع که محقق الازبان
 (ب) پیر مولف انتظار باشد و (۲) زنبور است پیرموز و پیرموز و پیرموز هر چهار
 (ج) پیر مولف غسل را نیز گویند و (ب) مراد یکدیگر نوشته معنی لقل دووم و (ج) را
 بقولش مراد هر دو معنی الف و (۳) بالفقم یعنی سوم هم آورده پس خبط و غلط و تصحیفات
 اول غلط را گویند که سبزه خشک شده باشد خان آرزو است و برهان - زیرا چه صاحب ج
 و (ج) بقولش مراد هر سه معنی الف و (۳) که عجمی الاصل و محقق معتبر است بحدی با برهان
 نام پیر ساوه شاه نیز فرماید که باین معنی باو اتفاق دارد و خان آرزو قلت تلامش خود را

همه دانی می شمارد و بر موز بموحده بمعنی اول و منی بیان کرده برهان شبیه نیست و تبدیل موحده دوم و سوم گذشته ماهی را بجا صراحت ماخذ و اشاره بابای فارسی آمده چنانکه تب و تب نقل (اگر دو) (رج) بر معنی علف و واپ کرده ایم و بر موزه که (الف) (۱) انتظار - مذکر (۲) پیر - مؤنث - شهید کی بموحده مذکور شد و در آن معنی چهارم بقول سرور کبکی (ب) (۱) او (۲) و یکوه الف (۳) چار پالون کا موجود است که او هم عشق الی زبان است و چاره - مذکر - خشک گهانس - مؤنث (رج) (۱) او (۲) و (۳) و معتبر تر از خان آرزوی هند نژاد پس ما را در سیم و یکوه الف (ب) (م) و یکوه پر مود و کے پہلے معنی -

پرمون | بقول برهان و جهانگیری در شیدی دانند و جامع بر وزن گردون بمعنی زیرینت و آرایش باشد - خان آرزو در سراج بذکر معنی بالا گوید که ظاهر امان بدیون است که بیای تازی گذشته **مولف** عرض کند که بدیون بذال مجله و تحتانی عوض میم معنی دیبای لطیف گذنی دانیم که خان آرزو با وجود اختلاف لفظ و معنی چرا اشاره آن در نیجای کند ما این لغت را باعتبار صاحب جامع که محقق الی زبان و معتبر تر از دیگران است اسم جامد فارسی زبان دانیم (اگر دو) زیرینت - آرایش - مؤنث -

پرمه | بقول برهان و جامع بفتح اول و ثانی (۳) کاهلی در کارها - صاحب جهانگیری بر معنی اول و سکون ثانی بمعنی (۱) پرمه است که انزار قانع (امیر خسرو طه) همه لعل عقیقی داشته بفت ۴ سورخ گردن باشد و عبرتی مشتب و فرماید عقیق از پرمه یا قوت می سفت ۴ صاحب رشیدی که (۲) بمعنی پدم هم آمده که لخت و حصه و بهره ذکر معنی اول و سوم هم فرموده - خان آرزو در سراج باشد و بعضی بانیمانی بضم اول گفته اند و کبر اول بر ذکر معنی اول قناعت کرده **مولف** عرض کند که

<p>بمعنی اول مبدل برہمہ است کہ صراحتش بر (برہمہ) در پرہامی زند و پرہار اصاف و پاک می کند و ازین کردہ ایم چنانکہ اسب و استپ کوئی دوم مبدل پدمہ طرز عمل گاہی پرش داخل منتظر شدہ در مدہ چنانکہ با دوان و باروان و بمعنی سوم اسم جاد فاری می رود و شکل گلولہ نور جمع شود و با طعمہ ہضم زبان باعتبار جامع کہ محقق اہل زبانت (اُرود) نہ شود۔ قی می کند و آن گلولہ پر را بر می آوہین</p> <p>(۱) ویکو پرماہ (۲) دیکو پدمہ (۳) سسنی کاہلی ہوتہ است پرہرہ و (ب) بر آوردنش بذریعہ قی و (الف) پرہرہ اصطلاح۔ بقول بکر گری باشد بعد از آنکہ پرہرہ بیرون می آید پرند بسیار خوش از پر و غیرہ کہ جانوران شکاری مثل باز و شاہین و امی شود و از ہین عادت فارسیان بر سیل مجاز امثال آن باز مدہ بر می آرند بہار۔۔۔۔۔</p> <p>(ب) پرہرہ کردن را آورہ گوید کہ (۱) دوم می کنند و لیکن در کلام شعر یافتہ نمی شود</p> <p>بمعنی پر خورہ را بر آوردن مرغ شکاری است (اُرود) (الف) پرندون کاوہ پر جو سمٹ کر از مدہ کہ از تبر کی دخی گویند و آن دلیل ہضم مدے میں چلا جائے۔ نڈ کر (ب) (۱) پرہرہ طعمہ است و (۲) بمعنی نشاط کردن و مہر و گشتن ہم کو مدے سے رو کرنا۔ بذریعہ لکنا (۲) و فرماید کہ معنی دوم اگر با ثبات رسد مجاہد بہ خوشی کرنا۔ نشاط کرنا۔</p> <p>صاحب اندہز بانس مولف عرض کند کہ ہر پرہرہ اصطلاح۔ بقول برہان و جامع بکسر بالفتح و (الف) بمعنی غلولہ پر است کہ چہرہ پریش و ب اول و سکون ثانی و فتح میم و ہا بمعنی تاخیر و کاہلی استعمال آن با مصدر کردن۔ عادت است کہ کردن در کار ہا۔ صاحب ناہری ہم ذکر این پند شکار می کہ در بند بر نشین می باشند اکثر شکار کردہ مولف عرض کند کہ پرماہ و مخفش پرمہ</p>	<p>بمعنی اول مبدل برہمہ است کہ صراحتش بر (برہمہ) در پرہامی زند و پرہار اصاف و پاک می کند و ازین کردہ ایم چنانکہ اسب و استپ کوئی دوم مبدل پدمہ طرز عمل گاہی پرش داخل منتظر شدہ در مدہ چنانکہ با دوان و باروان و بمعنی سوم اسم جاد فاری می رود و شکل گلولہ نور جمع شود و با طعمہ ہضم زبان باعتبار جامع کہ محقق اہل زبانت (اُرود) نہ شود۔ قی می کند و آن گلولہ پر را بر می آوہین</p> <p>(۱) ویکو پرماہ (۲) دیکو پدمہ (۳) سسنی کاہلی ہوتہ است پرہرہ و (ب) بر آوردنش بذریعہ قی و (الف) پرہرہ اصطلاح۔ بقول بکر گری باشد بعد از آنکہ پرہرہ بیرون می آید پرند بسیار خوش از پر و غیرہ کہ جانوران شکاری مثل باز و شاہین و امی شود و از ہین عادت فارسیان بر سیل مجاز امثال آن باز مدہ بر می آرند بہار۔۔۔۔۔</p> <p>(ب) پرہرہ کردن را آورہ گوید کہ (۱) دوم می کنند و لیکن در کلام شعر یافتہ نمی شود</p> <p>بمعنی پر خورہ را بر آوردن مرغ شکاری است (اُرود) (الف) پرندون کاوہ پر جو سمٹ کر از مدہ کہ از تبر کی دخی گویند و آن دلیل ہضم مدے میں چلا جائے۔ نڈ کر (ب) (۱) پرہرہ طعمہ است و (۲) بمعنی نشاط کردن و مہر و گشتن ہم کو مدے سے رو کرنا۔ بذریعہ لکنا (۲) و فرماید کہ معنی دوم اگر با ثبات رسد مجاہد بہ خوشی کرنا۔ نشاط کرنا۔</p> <p>صاحب اندہز بانس مولف عرض کند کہ ہر پرہرہ اصطلاح۔ بقول برہان و جامع بکسر بالفتح و (الف) بمعنی غلولہ پر است کہ چہرہ پریش و ب اول و سکون ثانی و فتح میم و ہا بمعنی تاخیر و کاہلی استعمال آن با مصدر کردن۔ عادت است کہ کردن در کار ہا۔ صاحب ناہری ہم ذکر این پند شکار می کہ در بند بر نشین می باشند اکثر شکار کردہ مولف عرض کند کہ پرماہ و مخفش پرمہ</p>
--	--

بمعنی برآماه گذشتت فارسان بزیادت بای نسبت
 در آخر من این لغت را وضع کردند معنی لفظی این
 منسوب بر آماه و کنایه از سستی و کاهلی عادت است
 که فارسیان چون کسی را کاهل و سست در کار پندارند
 گویند پرمه کنید او را که بیدار شود از زمین مقوله
 نشان این اصطلاح قائم شد که پرمه مجاز از سستی
 و کاهلی را گفتند مجاز از انچه پرمه به زمین معنی میشود
 گذشتت مخفف این است بخند بای آخرو (آردو)
 و یکپو پرمه کے تیسرے معنی -
 پرمی اصطلاح - بقول برهان لغت اول
 (آردو) (۱) پرمے انگور کی ایک خاص قسم ہے جس میں شیر و بہت

بقول برهان و جاح و جہانگیری و ناصری و سروری و سراج لفتح اول و سکون ثانی و
 کسر ثالث و سکون رتانی مجهول و و او - مرضی باشد که آنرا عوام سوزاک خوانند چه بوقت بول
 کردن مجرای بول بسوزش در آید و بعربی حرقة البول نام اوست مولف عرض کند که
 اگرچه مرکب یافته می شود و میو در فارسی زبان کبسر میم بمعنی موی می آید و لیکن معنی ترکیبی این
 با معنی اصطلاحی مطابقتی ندارد ازینجاست که ما این را مرکب ندانیم - صاحب رشیدی این را
 لغت هندی داند و صاحب دلیل ساطع که محقق سنسکرت است پرمیه و پرمیو هر دو را بفتح
 لغت سنسکرت گفته پس ما این را مفرس گوئیم که فارسیان و رزبان فارسی استعمال این کرده اند

دو ریختہ ص قول ناصری و سروری و جامع اعتبار را شاید کہ محققین اہل بانند (اردو) سوزک بقول آصفیہ - فارسی - اہم مذکر - حرقت البول - ایک مرفض کا نام جس سے مجھ سے بول میں زخم پڑ کر پیشاب سوزش کے ساتھ آتا اور پیپ ہنتی رہتی ہے اس کی وجہ زیادتی صفر ہے۔

پرن | بقول برہان بردوزن چین (۱) پر دین را گویند و آن چند ستارہ ایست یکجا جمع شدہ و کہ وہان ثور و بعرب ثور یا خواند من و (۲) نام منزلی از منازل قمر است و (۳) یعنی دیروز ہم گفتہ اند کہ روز گذشتہ باشد - صاحب جہانگیری بذکر معنی اول گوید کہ این را پڑ و پڑوہ نیز گویند (کمال اسمعیل ۷) ز بخشش تو اگر بانگ بر زمانہ زندہ بنات نقش ہم در فتد بشکل پرن و صاحبان رشیدی و سروری و ناصری و بہار ہم معنی اول قانع (خلاق المعانی ۷) بگاہ فکر اگر برینات نقش خورم پڑ بنوک کلک بنظم آورم چنان پر نش پڑ صاحب مؤید معنی اول و دوم را یکی داند و گوید کہ وہان منزل قمر را ثور یا خواند **مولف** عرض کند کہ اسم جامع فارسی زبان است بہر سہ معنی (۱) اردو (۲) پر دین - بقول آصفیہ - فارسی - اسم مذکر - عقد ثریا - وہ چہ ستارہ کلک پڑتا جو جاڑون میں سب سے اول نظر آتا ہے (۲) منازل قمر سے ایک منزل کا نام فارسی میں پرن ہے اور عربی میں ثریا (۳) کل - مذکر - روز گذشتہ۔

پھرنا | بقول برہان و رشیدی و جامع و سراج بردوزن رعنا دیہا ہی منقش لطیف و نازک را گویند - صاحب جہانگیری بذکر معنی بالا گوید کہ ہمیں را پرتون و پرنیان ہم نام است (منوچہری ۷) از فروغ گل اگر اہرمن آید بر تو پڑ از پی باز ندانی و دسرخ اہر منا پڑ چونکہ زرین قدمی برکت سیمین منی پڑ یا درخشندہ چراغی بہیان پونا پڑ صاحب ناصری این را مراد پرتیان و پرتو

گفته نسبت سند منوچهری فرماید که در پرتا الف زائد است و همین عمل است و در کل اشعار قصیده که مال منوچهری است **مولف** عرض کند که اسم جاد فارسی قدیم و انیم و صراحت ماخذ دیگر لغات مبنی بالابجای خودش کنیم و در اینجا همین قدر کافی است که برتیا موحدہ بمعنی خوب و نیک گذشت جادارو کہ فارسیان بہ تبدیل موحدہ بابای فارسی چنانکہ استب و استپ این را برای دیبای لیلیف و نازک اسم جاد قرار داده باشند (اُر دو) دیبای طیف و نازک - مذکر - شیمی طیف اوزن قش کپڑا نکر پرناس | بقول مؤید مطبوعہ مطبع لوکشتور بمعنی پرداختن و لمس و ظلم و خلاصی و دراز کردن و بالیدن **مولف** عرض کند کہ ما این لغت را در دیگر نسخ مؤید نیافتیم و (پرماس) بهیم سوم بہیم مسانی گذشت جزین نیست کہ کاتبین مطبع بہم را بہ لون بدل کرده اند و دیگر تیچ (اُر دو) دیکھو پرماس -

پرناک | بقول برہان لغت اول و سکون گذشت چنانکہ تب و تپ و صراحت ماخذ بر ثانی و لون بالفت کشیدہ و لکان زدہ (۱) آدم (ابرناک) و (اپرناک) کر وہ ایم و بمعنی جوان و اول عمر را گویند و (۲) نام طائفہ از ترکان - صاحب ناصری بذکر معنی دوم از معنی اول منکر - صاحب جهانگیری در لطافات متفق با برہان ساکت (اُر دو) (۱) دیکھو ابرناک - اپرنا در ہر دو معنی **مولف** عرض کند کہ این بمعنی برناک (۲) ترکون کی ایک جماعت کا نام اول ظاہر ابدال برناک است کہ بہ موحدہ پرناک ہے - مؤنث -

چرکج | بقول برہان لغت اول و ثانی و سکون لون و حیم غلہ باشند شبیہ بگندم لیکن از ان با کثر

وضیف تر - صاحبان جهانگیری و رشیدی و سروری و ناصری این را بکسر دوم گویند و صاحب جان
 بهر دو اعراب - خان آرزو در سراج می فرماید که این غلّه در هندوستان نمی شود و ظاهراً همان برنج
 است بموحدّه که بهندی چاول گویند **مولف** عرض کند که یکی از معاصرین عجم گوید که فارسیان
 برنج را که در هندوستان به موحدّه مستعمل است به بای نازسی گویند از اینجا است که دیگر همه محققین
 و هزبان (برنج به بای عربی) را ترک کرده اند چنانکه ما اشاره این بر منی دوم برنج کرده ایم -
 (ارو) چاول - مذکر - و یکو برنج کے دوسرے معنی -

<p>پهل مذکر بقول برهان بروزن کند (۱) بافته ایشی از بر بدیش بود و ز مردیش تار پا صاحب سروری و حیر بر ساده و پرنیان نقش و (۲) زمین پوش و (۳) گوید که (۸) زیر تنگ ساده (خمر و شیرین) پند پروین و (۴) تیغ و شیر و (۵) جوهر تیغ و امثال آسمان گون بر میان زد و بشند و آب و آتش آن و (۶) خیار صحرای و (۷) مرغ و فر پروان سبز در جهان زد و ذکر منی چهارم و پنجم کرده می فرماید نوزسته باشد که دو آب بر نسبت تمام نورند که یعنی پنجم ظاهراً بکسر تنی باید چه فرزند بکسر تنی محراب صاحب جهانگیری معنی دوم و هفتم را ترک کرده - این است - صاحب ناصری ذکر منی اول و دوم و چهارم (خاقانی) دیده آتش که چون سوز و پزند و هفتم کرده - صاحب جامع معنی دوم و هشتم را ترک کرده برق سحرت آبخانم سوختست و (حکیم خاقانی) کرده ذکر دیگر معانی فرموده و صاحب مویده معنی اول تخمیر تو چون پزند روشن و بازیست است و چهارم و پنجم قانع - خان آرزو در سراج مذکور معنی خون دل عاشقان نقش پزند تو با و (استاد) اول و چهارم و پنجم گوید که صاحب بر بان که معنی عنصری (۸) چه دیبی که برنگ پزند هندی تیغ و هفتم آورده از تصعیفات اوست و نسبت معنی چهارم</p>	<p>پهل مذکر بقول برهان بروزن کند (۱) بافته ایشی از بر بدیش بود و ز مردیش تار پا صاحب سروری و حیر بر ساده و پرنیان نقش و (۲) زمین پوش و (۳) گوید که (۸) زیر تنگ ساده (خمر و شیرین) پند پروین و (۴) تیغ و شیر و (۵) جوهر تیغ و امثال آسمان گون بر میان زد و بشند و آب و آتش آن و (۶) خیار صحرای و (۷) مرغ و فر پروان سبز در جهان زد و ذکر منی چهارم و پنجم کرده می فرماید نوزسته باشد که دو آب بر نسبت تمام نورند که یعنی پنجم ظاهراً بکسر تنی باید چه فرزند بکسر تنی محراب صاحب جهانگیری معنی دوم و هفتم را ترک کرده - این است - صاحب ناصری ذکر منی اول و دوم و چهارم (خاقانی) دیده آتش که چون سوز و پزند و هفتم کرده - صاحب جامع معنی دوم و هشتم را ترک کرده برق سحرت آبخانم سوختست و (حکیم خاقانی) کرده ذکر دیگر معانی فرموده و صاحب مویده معنی اول تخمیر تو چون پزند روشن و بازیست است و چهارم و پنجم قانع - خان آرزو در سراج مذکور معنی خون دل عاشقان نقش پزند تو با و (استاد) اول و چهارم و پنجم گوید که صاحب بر بان که معنی عنصری (۸) چه دیبی که برنگ پزند هندی تیغ و هفتم آورده از تصعیفات اوست و نسبت معنی چهارم</p>
--	--

فرماید که بالقم به بای موحده باشد مشتق از بریدن و این مبدل آن چنانکه تنب و تنب و منی پنجم مجاز و نسبت معنی پنجم صراحت کند که مجاز باشد و نیز فرماید که معنی ششم اسم جاد فارسی زبان و انیم نظر که معنی چهارم (پزند آور) صحیح باشد چه جوهر شمشیر بر اعتبار جانش که محقق اهلزبانست و صراحت طبیعت و خواص نقش شمشیر است و صراحت فرید نسبت معنی اول این بر باد رنگ گذشت و همچنین است معنی سوم و جاد آور که کند که قوسی معنی حریر سیاه یک آورده مستندین سبز و قوسه ایدینو چه پزند گفته باشد که از جوای نفیض هم حرکت کند بیت قرخی (۵) چون پزند نیلگون بر روی پوشند به نزاکت و معنی ششم را با اعتبار صاحب سروری مرغزار پرنیان هفت رنگ اندر لک و کوهسار و اسم جاد فارسی زبان و انیم که زیر تنگ بهم مانند **مولف** عرض کند که معنی اولی همین اصل است زین پوش در وقت رفتار به هوای پروازند و بر ند که موحده گذشت مبدل این چنانکه اشاره شد و بر سر و شیرین که صاحب سروری پیش کرد معنی اول بعد از آنجا کرده ایم و قول قوسی و خان آرزو درست پیدا است نه معنی ششم و (۹) به تحقیق ما محقق پزنده نیست که نیلگونی در کلام قرخی بصفت پزند باشد که بر پزنده صراحتش می آید (آر دو) (۱) شیر و معنی دوم حجه و قول برهان است و همه محققین اهلزبان کپڑا - حریر ساد و او منقش - مذکر (۲) زین پوش ازین معنی ساکت اگر سند استعمال پیش شود کنایه - مذکر (۳) پروین - مذکر (۴) تلوار - موقت و انیم ازینکه زین پوش در رفتار اسب می پروانند (۵) جوهر تیغ - مذکر (۶) خیار صحرایی - آرزو پزند گفته باشند و وجه تسمیه می سوم هم همین - مذکر (۷) سبزه - مذکر (۸) زیر تنگ - جس که باشد که ستاره پروین را پزند گفتند که همچون پزنده بقول آصفیه (زیر بند) گفته بین - مذکر - گورے کا ایست و معنی چهارم بر تامل است که موحده گذشت تنگ (۹) دیکو پزنده -

<p>پزند آور اصطلاح - بقول سروری بحواله</p>	<p>پزند آخ اصطلاح - بقول برهان و جان</p>
<p>تخفیف باورای جمله و او و سکون نون شمشیر بود باشد (استاد قفنی) بیند آخت تیغ پزند آوریش همین خواست کرتن بتر و سرش پزند آید که چون کبکسرتین جوهر شمشیر است پزند آور هم کبکسرتین باشد صاحب ناصری از کلام خود و سندن این داده (ه) پزند آور بر آور و از نیامش پزند آور هم پزند آور صاحبان رشیدی و بحر و جهانگیری هم ذکر این کرده خان آرز بدیل معنی چهارم پزند گوید که بمعنی شمشیر</p>	<p>بفتح اول و ثانی و سکون ثالث و دال بی نقطه بالف کشیده و بجای نقطه و از و تیار و سختیان صاحب جهانگیری فرماید که این را (پزند آخ) هم خوانند که بجایش گذشت - صاحب سروری می فرماید که پزند آخ هم به همین معنی گذشت صاحب ناصری فرماید که بمعنی چرم و صاحب رشیدی و خان آرز و در سراج هم این را آورده مولف عرض کند که ماصراحت ما خدا این</p>
<p>همین صحیح است چه جوهر نقش شمشیر است مقصودش بزمین نباشد که معنی لفظی این را بمعنی نقش دارنده است گیر و مولف عرض کند که اسم فاعل ترکیبی و کنایه از شمشیر که نقش جوهر دارد اگر چه پزند بمعنی مجرب و نقش نیامده ولیکن مجاز معنی اول پزند و اینم که فارسیان پزند بمعنی پر نیان نقش آورده اند و مجاز بمعنی نقش مجرب و هم در اینجا گرفته باشند و همین است ما خدا این (آردو) جوهر و از تلوار - موقت -</p>	<p>(پزند آخ) کرده ایم و اصل این (پزند آخ) است و این مخفف آن بحدث الف و فوقانی و دیگر پزند آخ و (پزند آخ) پزند آور اصطلاح - بقول برهان و جان (پزند آور) که گذشت مولف عرض کند که در اینجا به مدوده باشند و در اینجا بمقصود و مقسم تبدیل در لغات فارسی بسیار است صاحب مویک بدکر این گوید که پزند و در هم به همین معنی آمده -</p>

(اردو) دیکھو پرند آور۔

پرنده وار

اصطلاح - بقول برهان و نند

پرنده بر سبتن

مصدر اصطلاحی - بهار و

صاحب آصفی بر (پرنده بر سبتن بر چیزی) گوید که مستور زده (۱) یعنی شب روز گذشته که بر می شنب است

و محبوب گردانیدن آن چیز را و سندی که از نظامی و آنرا ابهری بارتع الاولی خوانند - صاحب جهانگیر

آورده از آن (پرنده بر سبتن) پیدا است مولف گوید که مراد از پرنده و ش است به همین معنی و بقول

عرض کند یعنی جوهر سبتن است که پرنده یعنی جوهر موی (۲) بالغ فتح تیغ گوهر دار و قیل به موحده چنان

شمشیر آمده و مراد از قلم کردن جوهر شمشیر باشد آرزو در سراج بجوالب برهان بر معنی اول قانع -

و از شعر نظامی همین معنی لطیف تر است (۳) مولف عرض کند که پرن یعنی روز گذشته یعنی

از خوبی چنان ساختن نقش بند که بر سبت نقش دیروز و آرا فاده معنی فعالیت کند یعنی صاحب

مهرگان پرنده (آردو) جوهر قلم کرنا - و خداوند پس اصل این (پرن وار) بود یعنی صاحب

پرنده ببقول برهان و جهانگیری و ناصری و دیروز یعنی شبی که روز گذشته متعلق بدوست که

جای متغی اول و ثانی و رابع و سکون ثالث و اهل نجوم شب را متعلق به روز آینده دانند و

کانت - پشت کوه کوچک را گویند که در میان صحرا و دال بعد نون زانند است چنانکه پیدا و پیدا و

واقع شده باشد - صاحب رشیدی گوید که پشت و ماخذ معنی دوم همین است یعنی صاحب جوهر و پرن

و قتل در میان صحرا - خان آرزو در سراج میفرماید دال زانند نباشد که پرنده یعنی جوهر تیغ بجایش گذشته

که به موحده هم گذشته مولف عرض کند که مبدلش و معنی لغتی این جوهر دارند که کنایه از تیغ و امثال آن

چنانکه تب و تب (آردو) دیکھو برندک - (آردو) روز گذشته کی رات یعنی گزری هوئی رات

پهلے کی رات - مونث (۲) دیکھو پرند اور -

(دوش پران) باشد کہ مرکب اضافی است و ب

(الف) پرندوش | اصطلاح - بقول بران

و موافق قیاس بقاعدہ فارسی بمعنی لفظی نسبت

و جاگیر و سروری با و اوجھول بروزن کفن پوش بہ شب دیروز و کنایہ از چیزی کہ بران دوشب

مراد و پرند و راست یعنی پیش از دوش (مولوی) گذشتہ (اُردو) (الف) دیکھو پرند و ارگے پہلے

معنوی (ب) پرندوش پرندوش چسان بود خرابا؟ معنی (ب) و (ج) وہ شراب یادہ چیز حبیب و راتین

بگوئید ترسید اگر مست و خرابید ؟ صاحب نامری گزری بہن -

گوید کہ این را استعمال - بقول انند بچوالہ فرہنگ

پرند

(ب) پرندوشین | ہم گویند (انوری) فرہنگ بختین و فتح دال (۱) ترجمہ طائر و (۲)

بود از باقی پرندوشین پوشیشہ نیمہ برکنار طائر بمعنی کشتی خوردنیز و (۳) بمعنی سیاب مولف

صاحب رشیدی صراحت مزید کند کہ ب و عرض کند کہ موافق قیاس است بمعنی حقیقی این

(ج) پرندوشینہ | شراب و خزان کہ دو ہر چیز کہ پرواز و اور یعنی پرواز کنندہ اسم فاعل

شب بران گذشتہ باشد - خان آرزو در سراج مصدر پریدن کہ می آید و کنایہ از جانوری و

ذکر الف و ج کردہ می فرماید کہ (پروندش) قلب طائری و معنی دوم ہم کنایہ باشد کہ رفقا کشتی

بعض الف است مولف عرض کند کہ پران خورد و بر ہواست و مثل طائر بوسیلہ پردہ بر ہوا

بمعنی دیروز گذشت و دوش شب گذشتہ را گویند می رود و معنی سوم ہم کنایہ باشد کہ سیاب ہم می پڑ

پس معنی لفظی این شب گذشتہ دیروز و صراحت مخفی سبب و کہ بہین لغت بمعنی اول بہ تخفیف ہاے

کامل بر (پرندوار) گذشت - قلب اضافت - ہمزہ ہم آمدہ کہ بجایش گذشت (اُردو) (۱)

پرنده - نذکر - دیکھو پر کے اکیسویں معنی - اُردو سازند (حکیم اسدی) نہر سوئی اندازہ درج
 میں ہی پرنہ انہیں ممنون میں مستقل ہے اور صاحب بخوش پستان پر ندین بردہ پوش پستان آرزو
 اصفیہ نے دونوں کا ذکر کیا ہے (۲) چھوٹی در سراج گوید کہ مرکب اند پر ندیا و لون انہیں
 کشتی جو پردون کے ذریعہ سے ہوا کے زور سے است مثل سیلین موافق عرض کنند کہ بلحاظ معنی
 پانی پر چلتی ہے - موتث (۳) سیاب - بقول اصفیہ لفظی این شمشیر جو ہر دارا ہم پر ندین گفتن غلط نیست
 فارسی - اسم نذکر - زمینی - پارہ - مرادف پرنہ اور ولیکن محاورہ این را مخموس کر
 پرنہ | اصطلاح - بقول برہان ورثیہ است از جامہ کہ از حریر ساختہ باشند اُردو
 و سروری و نامری بر وزن نذریں ہر چیز کہ از حریر لبوس حریر - نذکر -

پرنش | بقول رہنما بحوالہ سفرنامہ ناصر الدین شاہ تاجار بمبئی شہزادہ مولف عرض
 کنند کہ لنت انگلیسی زبان است بکسر اول و سکون مابعد معاصرین محم مفرس کردہ اند (اُردو)
 شہزادہ - نذکر -

پرنس | بکسر اول و سکون ثانی و کسر سیر نام اصفی ذکر این کردہ از معنی ساکت مولف
 لغتی است مفرس - صاحب رہنما بحوالہ سفرنامہ عرض کنند کہ بمبئی سایہ کردن است (سلیم پھرائی
 ناصر الدین شاہ تاجار ذکر این کردہ کہ بمبئی شہزادی) کد ام روز مرا سایہ بسر انداخت پو کہ بچو
 است مولف عرض کنند کہ موافق قیاس است تیغ بفرقم پر ہائیشست پ (اُردو) سایہ کرنا -
 (اُردو) شہزادی - موتث - پرنک | بہار ذکر این کردہ از معنی ساکت

پرنشستن | مصدر اصطلاحی - صاحب صاحبان نامری و برہان و جہانگیری و رشیدی

<p>گویند که (۱) بفتح تین شمشیر جوهر و ار مراد ف پرتند و (اُر و و) (۱) دیکو پرند کے چوتھے معنی (۲) دیکو و بکمر تین (۲) برنج کہ کمی از فلزات است. صفا برنج کے تیسرے معنی -</p>	<p>گویند کہ (۱) بفتح تین شمشیر جوهر و ار مراد ف پرتند و (اُر و و) (۱) دیکو پرند کے چوتھے معنی (۲) دیکو و بکمر تین (۲) برنج کہ کمی از فلزات است. صفا برنج کے تیسرے معنی -</p>
<p>موتیر بر منی دوم قانع - صاحب جامع ہم ذکر ہر دو پیر نمودن استعمال - صاحب آصفی ذکر منی کرد و - خان آرزو در سراج گوید کہ مبدل پرتند است چنانکہ آتخوآن رند و آتخوآن رنگ کہ مراد ف پرتند است (ابو الفرح رونی و نصبت منی دوم گوید کہ ظاہر ابیای نازی است) (۳) پرتلطف نمودہ عرض ہوا؛ و لطافت کہ کاف فارسی بہ جیم بدل شدہ (حکیم نہ لالی) (۳) گرفته طول جیل؛ (اُر و و) دیکو پرتون -</p>	<p>موتیر بر منی دوم قانع - صاحب جامع ہم ذکر ہر دو پیر نمودن استعمال - صاحب آصفی ذکر منی کرد و - خان آرزو در سراج گوید کہ مبدل پرتند است چنانکہ آتخوآن رند و آتخوآن رنگ کہ مراد ف پرتند است (ابو الفرح رونی و نصبت منی دوم گوید کہ ظاہر ابیای نازی است) (۳) پرتلطف نمودہ عرض ہوا؛ و لطافت کہ کاف فارسی بہ جیم بدل شدہ (حکیم نہ لالی) (۳) گرفته طول جیل؛ (اُر و و) دیکو پرتون -</p>
<p>بر تن دشت و سر کوہ و مگر گاہ زمین؛ از پی بر شد (الف) پرتو بقول برہان بر وزن بدگو شعلہ خنک گشت پرتنگ؛ صاحب سروری بر منی (ب) پرتون و شخون ہر دو بمعنی دیباے</p>	<p>بر تن دشت و سر کوہ و مگر گاہ زمین؛ از پی بر شد (الف) پرتو بقول برہان بر وزن بدگو شعلہ خنک گشت پرتنگ؛ صاحب سروری بر منی (ب) پرتون و شخون ہر دو بمعنی دیباے</p>
<p>اول قانع - مولف عرض کند کہ بمعنی اول مبدل برند چنانکہ خان آرزو گفتہ و بمعنی دوم اصل برنج بمعنی سومش کہ گذشت بای فارسی بدل شدہ بہ موحدہ چنانکہ استپ و استب (استاد رودکی) (۳) پرتو بلبل اندر باغ جزر و معلوم می شود کہ برنج معرب بہین پرتنگ است</p>	<p>اول قانع - مولف عرض کند کہ بمعنی اول مبدل برند چنانکہ خان آرزو گفتہ و بمعنی دوم اصل برنج بمعنی سومش کہ گذشت بای فارسی بدل شدہ بہ موحدہ چنانکہ استپ و استب (استاد رودکی) (۳) پرتو بلبل اندر باغ جزر و معلوم می شود کہ برنج معرب بہین پرتنگ است</p>
<p>و اشارہ این بر برنج مذکور و بعضی برانند کہ برنج مبدل این ہم فارسی است چنانکہ در انجائوسہ</p>	<p>و اشارہ این بر برنج مذکور و بعضی برانند کہ برنج مبدل این ہم فارسی است چنانکہ در انجائوسہ</p>

<p>در لطحات کنایه از خوشنوی و صاف دل - صاحب انند بعوض صاف دل - صاحب دل نوشته صاحب جامع این را (پرنیان خوی) نوشته گوید که کنایه از نرم دل و خوشنوی و خوشحال مولف عرض کند که مخفف است بحدف نون و این معنی پیدا شد از پرنیان که نرم است و کنایه است لطیف (آردو) صاف - نرم دل - خوشنوی -</p>	<p>مولف عرض کند که اصل این برنیا به موحده گذشت و صراحت ماخذ همدراجا کرده ایم و پرنیان که به بای فارسی می آید چنانکه تب و تب و صراحت ماخذ این هر دو بر (برنود برنود) کرده ایم که بموحده مذکور شد و این هر دو مبتدل آنست و در اینجا همین قدر کافی است که الف مخفف ب باشد (آردو) و بگویند برنود و برنود -</p>
<p>پرنیان بقول برهان و جهانگیری رشیدی و ناصری و سروری و مویید مرادف پرنود و پرنون بعضی متعین صراحت فرموده اند که بای ابجد است و گفته اند که پوششی بوده که پادشاهان قدیم آنرا اقبال نیک داشتندی و در روزهای جشن پوشیدندی و بقول بعضی این را جبرئیل برای پدیدن و کنایه باشد از معنی بالا میون نیاست (آردو) با هر کرنا - اینست و شکل صدور رمدهی دران مرقوم - خان آرزو در سراج می فرماید که این از اعجب عجائب است</p>	<p>پرنهان مصدر اصطلاحی - بقول برهان و بحر و انند کنایه از بیرون کردن باشد کسی را از جای و دفع نمودن و آواره ساختن و از سر خود بلطائف الحیل و اگر مولف عرض کند که معنی فعلی این پر قائم کردن است برای پدیدن و کنایه باشد از معنی بالا میون نیاست (آردو) با هر کرنا - اینست نالنا - و نفع کرنا -</p>
<p>پرنیا خوی اصطلاح - بقول جهانگیری</p>	<p>پرنیا خوی اصطلاح - بقول جهانگیری</p>

<p>زیر که جامه رستم بر بیان بدو بای موحده بلکه بر بیان ویکو پر نو و پر نون -</p>	
<p>بر سده بای موحده است و این لفظی است مشهور خاص و عام و درین قسم الفاظ تصحیح کردن دال بر کمال تلت تتبع یا عدم فهم یا بی پروائی تمام است</p>	<p>پرنیان خوی اصطلاح - بقول برهان ورشیدی و بحر و بهار و سراج اصل همان (پرنیان خوی) که گذشت و آن این است بحد نون (اُر و و) ویکو پر نیا خوس -</p>
<p>(استاد و ناصری) آینه دیدی بران گسترده و در این خرد و ریزه الماس دیدی بافته بر پرنیان عرض کند که ماصراحت ماخذ این پر نو و پر نون کرده ایم و درینجا همین قدر کافی است که این مبدل بر نیان است که موحده گذشت چنانکه اسب و اسب (اُر و و) نرم دلی - مونث -</p>	<p>پرنیان خوی اصطلاح - بقول متوید یعنی نرم خوی و خوشخوی مولف عرض کند که نبیادت یاس مصدری بر (پرنیان خوی) یعنی حاصل بالمصد است و موافق قیاس (اُر و و) خوشخوی -</p>
<p>پرنیج بقول برهان و جهانگیری و سروری و رشیدی و ناصری و متوید و سراج بروزن زرنج یعنی نخته سنگ که مسطح و هموار باشد مولف عرض کند که اسم جاد فارسی زبان است (دو کی ه) گلند بر لا و پرنج سنگ پُر نکر و ند در کار موبد و رنگ پُر (اُر و و) صاف و هموار پتھر - مذکر - پتھر کی هموار سیل - مونث -</p>	
<p>پرنیش اصطلاح - بقول اندکجوا که فرنگ فرنگ بالفتح و بالضم و کسرون یعنی در شکم و معده مولف عرض کند که بالضم اصح باشد و معنی عام را که بشکم و معده خاص کردند - تصرف مقامی (اُر و و) پیث کا و رو - معدیکا و رو - مذکر - بقول برهان و سروری و رشیدی و ناصری بفتح اول و سکون ثانی و و او یعنی پر وین و آن</p>	

ستاره ایست در کوهان ثور - صاحب جهانگیری	فروغ رای غیرش اگر جهد در باغ بجا ی
گوید که (پرده) هم به همین معنی می آید (مکیم اسدی)	خوشه ز تا کنش همی بر آید پرو و مولف
در صفت عمارتی (۵) خم طاق هر یک چو پرتد و	عرض کند که محقق پروین است بحدث یا نون
ز بس رنگ یافت رختان چو پرو و (شمس فخری)	(اگر دو) و دیکو پروین

پروا بقول برهان فتح اول و سکون ثانی دو دوا بلف کشیده یعنی (۱) طاقت و (۲) آرام و فراغت و (۳) صبر و (۴) معنی توجه و التفات و رغبت و میل و (۵) ترس و بیم و باک و (۶) سرد برگ و (۷) پرداخت و پرویش - صاحب رشیدی بر معنی دوم و چهارم قاف چنانکه گویند (بی پرواست) صاحب سروری بر معنی دوم و چهارم و ششم قناعت کرده (استاد و قبیعی) ابو سعد آنکه از گیتی بدو سرگشته شد بدما و منظر آنکه شمشیرش ببرد از دشمنان پروا و (شاعر) داد ما آن شوخ بی پروا داد و بسکه بی پرواست داد ما داد و (ناصری) تا خط رزخش سر زده با من سخش نیست و چندان بخود افتاد که پروای منش نیست و (امیر خسرو) جوان و شوخ فراموش کار و بی پرواست و (سیف اسفنگی) دل از جان و جهان کرش اگر پروای ماداری و بکوی عاشقان آ می از سر سودای ماداری و هم او گوید که سدا و برا معنی چهارم می نماید - صاحب ناصری بذکر معنی اول و دوم از مولوی معنوی سدا آورده (س) هر آن پروانه که شمع ترا دید و شبش خوشتر ز روز آید به بیما و همی پرو و بگر و شمع حسنت و پرو و شب ندارد در هیچ پروا و ما این را مستحق به معنی ششم دانیم هم او ذکر معنی چهارم و پنجم و ششم کرده صاحبان جهانگیری و ناصری معنی (۸) و انشعق هم آورده اند بسند کلام مولوی معنوی (س) نمی آرم بیان کردن

ازین میش؛ بگفتم اینقدر باقی تو پروا؛ و صاحب جهانگیری باستاننامی معنی سوم و هفتم ذکر دیگر
 همه معانی کرده - صاحب جات معنی هشتم را علم گوید و ذکر دیگر همه معانی هم کند - خان آرزو در سران
 می فرماید که لفظ مشترک است گاهی بمعنی احتیاج مستعمل شود چنانکه مشهور است و گاهی بمعنی فرصت
 و انکاری ازین و دور از حساب است و چون در عالم احتیاج از محتاج الیه خونی و ربی در
 خاطر باشد بمعنی خوف و بیم نیز مستعمل چنانکه گویند بی پروا بمعنی لا ابالی **مولف** عرض کند که
 کبریه رفیع معنی سلسل که بالا گذشت اسم جامد فارسی زبان است و بلحاظ معنی هشتم گوئیم که (پروا بپوشد)
 بمعنی اعتنا کردن می آید و این امر حاضر آنست که در کلام مولوی معنوی مستعمل شد (آرد و) (۱)
 طاقت - موتث (۲) آرام - مذکر - فراغت - موتث (۳) صبر - مذکر (۴) توجه - رغبت -
 موتث (۵) ژور - مذکر (۶) پروا - موتث - بمعنی اعتنا - سرو کار (۷) پروش - پرداخت موتث
 (۸) سمجه لے - جان لے - امر حاضر -

از اجل پروا نباشد مردم بی برگ را؛ و همچو	(الف) پروا باشیدن استعمال - صاحب
ماهی می تواند خورد و مجلس مرگ را؛ (آرد و)	(ب) پروا بودن معنی ذکر (ب) کرده
از معنی ساکت مولف عرض کند که بمعنی اندیشه و ژر هونا - اندیشه و خون هونا -	
و خون بودن و سندش متعلق به (پروا باشیدن)	(پروا داشتن) استعمال - صاحب اصنی
است از اینجا است که الف را قائم کرده ایم (جمال)	ذکر این کرده از معنی ساکت مولف عرض کند
(اصغفانی ۵) توگرد روی حکمت خانه سازی؛ که سرو برگ و اعتنا داشتن است (صائب ۵)	نباشد با جهالت هیچ پروا؛ (اثر شیرازی ۵)
ز ناحق کشتگان پروا اندارد و آن سبک جولان؛	

نسوز دول نشی را که ره بر لاله زار افتد؛ (سکندر)	باز باشند و (۴) بمعنی گنجینه هم و (۵) تختی های را
(۶) اگر کنج خلوت گزیند کسی؛ که پروای صحبت	نیز گویند که سقف خانه را بدان پوشند و (۶)
ندارد بسی؛ (۷) پروا کرنا - اعتنا کرنا -	بول و پیشاب بیمار را نیز گویند که پیش طیب برند
پروا کردن استعمال - صاحب آسفی	صاحب جهانگیری این را مرادف (پروا ده)
ذکر این کرده از معنی ساکت مولف عرض	گفته و ذکر هر پنج معنی اول الذکر کرده - صاحب
کنند که بمعنی اعتنا کردن و سر و برک داشتن و خوش	رشدی پروا - پروا ده - پروا بار - پروا باره -
کردن (صائب ۵) هر که بی خود بود از خود نکند	پروا - پروا بال - پروا بال - پروا ده - پروا ده -
پروائی؛ و چونم از محاسب شهر بودستان را؛	پروا ده - همه را مرادف یکدیگر دانسته بهر سه
(وحید قزوینی ۵) اسیر عشق بجانان نمی کند	معنی اول الذکر و صاحب سر و روی بدکتر معنی
پروا؛ که زهر خورده بدرمان نمی کند پروا؛	دوم و سوم و هشتم می فرماید که (۷) بمعنی پروا
(۷) پروا کرنا - اعتنا کرنا - خیال کرنا - خوف کرنا	(عمادی شهریار ۷) سودای تو از برای
پروا بقول برهان بر وزن خودار (۸)	قربان؛ بخت است زمانه را به پروا؛
جانوری باشد که آنرا در جانی خوبی بندند و خوراک	ما گوئیم که این سند معنی هشتم است نه هفتم و بحواله
لائق دهند تا فربه شود و (۹) خانه تابستانی	تخت گوید که بمعنی مجمره عود - صاحب نامری
و خانه بادگیر دار را گویند که اطراف آن تمام	می فرماید که (۸) جانی که در اینجا جانوری را
بجهره داشته باشد و (۱۰) خانه را نیز گویند که	بند و جلف و امثال آن پروا دهند تا فربه
بر بالای خانه دیگر ساخته باشد و اطراف آن	شود و آنرا پروا می گویند و ذکر معنی اولی هم کنند

کمرے تین - مذکر (۶) قارورہ - بیمار کا پیشاب - اشارہ این بر پروار گذشت موافق قیاس است
 مذکر (۷) پرویش - موش (۸) وہ مکان جہاں و اکثر بصفت کا مستعمل (سعدی ۳) اسب لاغر
 چارپایوں کو آرام کے ساتھ رکھتے ہیں - مذکر (۹) میان بکار آید پرویشیدان نہ کا پرواری پر
 عربہ - موٹا - (اردو) فریب -

پروارہ اصطلاح - بقول برہان و جہانگیری | بقول برہان پروار شہباز (۱)
 و سروری و موید و سراج مراد بہ معانی پروار معروف کہ از پریدن است و (۲) بمعنی شمار ہم
 کہ گذشت **مولف** عرض کند حقیقت ماخذ این و آن زرسی باشد کہ بر فراہمین پادشاہان پاشا
 پروار عرض کردہ ایم - موحدہ بای فارسی واد (۳) بمعنی نوز و پروتو و روشنائی و (۴) نشمین
 بدل شود چنانکہ اسب و اسب و آب و آوہای و شستگاہ مرغان و (۵) چوبہا کہ ہر یک بہ قدر
 ہوز زائد ہم می آید و حذف ہم می شود (ناصر خسرو ۳) و جب طول باشد کہ بچہ پوشیدن خانہ باناک
 از جہانگیری ۳) ناگاہ باد دنیا مرد وین را پروار چوب ہای بزرگ ہم چنید و بور یا رومی آن پوشند
 سچاہ قلند از سر پروارہ پر عجب است از محققین و خاک بران ریزند و فرماید کہ نزد محققین (۶)
 کہ ہمین کلام ناصر خسرو را بہ تغیر بعض الفاظ بزرگ میر لوز از جانب ناسوت بشریت بجانب لاسوت
 (پربارہ) نقل کردہ اند کہ بموحدہ سوم گذشت حقیقت - صاحب جہانگیری بر ہر چہا یعنی اولی اللہ
 (اردو) دیگر پروار - پروار - پروار - قانع (صائب ۱) و حسرت یک مصرع پروار
 پرواری استعمال - بمعنی منسوب بہ پروار بلند است پ مجموعہ بر ہم زدہ بال و پر من پ
 بزیادت یای نسبت **مولف** عرض کند کہ (سعدی ۳) ہزار پرواری پیش باشند اندر پرو

که کعبه بر سر ایشان همی کند پرواز (نظامی ش) بمعنی حاصل بالمصدر باشد و اگر بمعنی مصدر بود
 چراغی که پرواز بنفش بدوست با فردغ همه شکل در تقدیر اول مرکب است از پرواز و آ
 آفرینش بدوست با صاحب سروری نسبت که مبتدل باز است و بذکر معنی سوم و چهارم گوید
 معنی اول گوید که معنی پریدن است و ذکر معنی سوم که اغلب که بمعنی سوم تصحیف پرواز بدل و بمعنی
 و چهارم هم کرده صاحب فارسی بر هر سه معنی چهارم بدل و باز بدل که مغیر و مبتدل پرواز است
 بتل الکر فاعل و بذیل پرواز گوید که (معنی بتا و صاحب جامع نسبت هر پنج معنی اول الذکر
 مکافات است (نظامی ش) کن کان ظلم به زبان برهان مولف عن کند که بمعنی
 را پرواز زبانی پوگزار من فی زگردون بازینی با اول اسم مصدر و حاصل بالمصدر پروازیدن
 صاحب رشیدی بذکر معنی اول می فرماید که این معنی است که می آید پس تسامح برهان است که این
 حقیقی نیست چنانکه مشهور است بلکه معنی حقیقی او را از پریدن خیال کرد و خیال بعضی محققین است
 پر کشادن است و هم بدین معنی پر باز نیز صاحب است که اصل این پر باز باشد موعده بدل
 موعده ذکر هر پنج معنی کرد و معنی ششم را ترک فرموده شده و او چنانکه آب و آو پس معنی اول این
 بهار بذکر معنی اول و سوم می فرماید که بمعنی اول پرندگی است و معنی دوم مجاز آن که در نثار و
 بلند از صفات و مصرع از تشبیهات اوست و تصدیق هم زردگوهر بالای سر محمدی می پرا
 بالفظ برداشتن و بستن و کردن مستعمل و بمعنی سوم و چهارم و پنجم و ششم و هفتم اسم جانداری
 خان آرزو در سراج نسبت معنی اول بذکر قول زبان و انیم و در معنی چهارم و پنجم و ششم بلندی را
 رشیدی می فرماید که این بر تقدیری است که هم دخل است و بدین وجه جا دارد که آن را هم

پرواز ببال دگیری کردن

مجاز معنی اول گیریم (اردو) (۱) اڑان - بقول

آصفیہ - اسم موثث - پرواز (۲) نثار بقولہ - مذکر
نچھاور - نقد خواہ جنس بطور تصدق کسی کے

کردن (میرزا طاہر وحید) کمال عشق بآزان

سر پرست پہنکنا (۳) دیکھو پرو تو (۴) اٹھا دیکھو از جمال دگیری باشد؛ چو رنگ چہرہ پروازم

بتواز (۵) وہ تختے جو پختہ مکان کی چہت میں تیرا ببال دگیری باشد؛ مولف عرض کند کہ

پر رکھتے ہیں جس پر مٹی یا چونا بچھائے ہیں جس کو کن (ببال دگیری پرواز کردن) بہ موحّدہ گذشت

میں کھچی کہتے ہیں سنگر (۶) پرواز خیال - سیر لاہوت و صراحت معنی این ہم ہندراج مذکور - بہار

موثث - اصطلاح صوفیہ میں عالم ذات الہی کی

سیر کرنا جہان سالک کو مقام فنا فی اللہ حاصل کہ در معنی کردہ درست نیست و سندش برای

ہوتا ہے (۷) بدلہ - مذکر - مکانات - موثث - (پرواز ببال دگیری باشندین) است کہ لازم

است و معنی این مطلق بودن وجود کسی و باختیار

دگیری بودنش (اردو) دیکھو ببال دگیرے

عوض کند کہ (۱) بمبئی پریدن و پرواز کردن و پرواز کردن -

(۲) مجازاً بمبئی قصد و ارادہ کردن (حزین)

اصفہانی (۳) سوی شہری چہرانا ریم پرواز؛ صاحب آصفی ذکر این کردہ از معنی ساکت -

کہ باشند اداگان باشیم و مساز؛ (اردو) (۱) مولف عرض کند کہ بمبئی پرواز کردن و

پرواز کرنا - اڑنا (۲) قصد کرنا - ارادہ کرنا - و پریدن و بجا ز بلند شدن است (زلالی

خواہناری ہے) کہ چون آواز طبل باز برداشت؛ بچڑا ہوا سٹے اور مرد کی بائین اور عورت کی ہمای چتر او پرواز برداشت (اُر دو) پرواز کرنا دہنی آنکھ پٹر کے تو صد مہ پہنچے مگر تجربہ کرنے والوں کا قول ہے کہ یہ تخصیص مرد اور عورت کی اُر نا۔ بلند ہونا۔

پرواز چشم | اصطلاح۔ بقول بحر مراد دہنی بائین آنکھ کی ٹہیک نہیں ہے بلکہ عورت ہو

پرواز ویدہ بمعنی پریدن چشم و تقول و شکون ہمار یا مرد باعتبار اس شکون کے کیسی دہنی آنکھ اچھی گوید کہ کنایہ از تقول و شکون براخبار ملاقات ہوتی ہے اور بائین بڑی اور کیسی بائین آنکھ **مولف** عرض کند کہ چون در خلاف چشم کسی نو اچھی ہوتی ہے اور دہنی بڑی (بحرہ) الہی

بخود حرکت پیدا شود فارسیان و نیز اہل ہند اپنی بغل مین مین و یکون آج اسے پوہ بائین این را شکونی دانند و خیال کنند کہ کسی کہ مغار آنکھ پٹر کنی ہونیک فال مجھے پوہ (نصیرہ) از مدت دراز است می آید و این علامت آنست

محققین اہل زبان ازین ساکت البتہ معاصرین عجم کچھ خوشی و کھلائی گاہی اضطراب رنگسی آپ بر زبان دارند و حاصل بالمصدر پریدن چشم است ہی نے فرمایا ہے کہ بعض فصحا آنکھ پٹر کناکو کہ بہمن معنی می آید (اُر دو) آنکھ پٹر کن۔ بقول

امیر خود بخود پلک یا پوٹھین حرکت ہونا جس کے تڑپنا کے معنی مین ہے اس مین کوئی راے زائل کرنے کو پلک پرتکا یا دھاگا رکھہ لیتے ہیں خفیہ کا قائل نہیں ہے۔

یہہ رنج یا خوشی کا شکون ہے۔ کہتے ہیں کہ مرد **پرواز داون** | مصدر اصطلاحی۔ صبا

کی دہنی اور عورت کی بائین آنکھ پٹر کے تو کوئی آصفی ذکر این کردہ از معنی ساکت **مولف**

عرض کند که معنی آوردن به پرواز و قوت پرواز که گذشت **مولف** عرض کند که موافق قیاس است عطا کردن است (اسیر شهرستانی) (گردن) (آردو) دیکو پرواز چشم -

کلامت ندید بال یقین را؛ پرواز تجربه که دهد **پرواز رنگ** اصطلاح - بقول بهار و روح امین را؛ (نهوری) از برای دام بحر و اندکنایه از تغییر یافتن و شکستن رنگ

لیلی میشود سیرغ بخت؛ عشق مرغی را که پرواز **مولف** عرض کند که حاصل بالمصدر پروازید سرخون دهد؛ (آردو) پروازین لانا - پرواز رنگ است که می آید بعضی محققین این را متعلق کی قوت وینا - به (پرواز رنگ) می دانند و حقیقت هر دو

پرواز دیدن احتمال صاحب آغی ذکر این بر مصداق (پروازیدن و پروازیدن) عرض کنیم کرده از معنی ساکت **مولف** عرض کند که که می آید (آردو) رنگ اژجانا - رنگ کا

معنی قوت پرواز و بلندی یافتن است ولیکن زائل هونا (حاصل بالمصدر) سند پیش کرده اش متعلق بدین مصدر نیست بلکه

پرواز شستن مصدر اصطلاحی - متعلق به مصدر - بیفیدن است که گذشت - صاحب آصفی ذکر این کرده از معنی ساکت -

(صوفی بازندانی) نمی بینیم در اقبال خود **مولف** عرض کند که زائل کردن و سلب پرواز بستانی؛ بهم آخر بال مرغ مادرین ویرانه کردن قوت پرواز از چیزی که قوت پرواز داشت

می ریزد؛ (آردو) پرواز کی قوت پانا - (قاسم مشهدی) بیاد وصل او در کعبه

پرواز دیدن اصطلاح - باضافت زآ چندان گریه می کردم؛ که از بال و پر مرغ

هوتز - مرکب اضافی و بقول بحر مراد اف پرواز چشم حرم پرواز ششم؛ (آردو) پرواز کی قوت زائل گونا

پرواز کردن

استعمال صاحب آصفی (سه) کند هم جنس با هم جنس پرواز پیکر
 ذکر این کرده از معنی ساکت مولف عرض کند با کبوتر باز باز مولف عرض کند که سندی
 که (۱) بمعنی حقیقی است یعنی پریدن و چون اضافه سوم متعلق از آن نباشد و بجایال ما متعلق بمعنی
 این بسومی چیزی کنند (۲) بمعنی زائل شدن آن اول است و پس و معنی سوم را و دیگر کسی از
 چنانکه پرواز کردن رنگ و نقش و طاقت و امثال متحقق زباندان و از زبان ذکر نکرد مشتاق
 آن برسمیل مجاز (ظهوری سه) در کوی تو پرواز سند و دیگر می باشیم (اگر دو) (۱) پرواز کرنا
 کنان بلبل و قمری پیکل باد بران سر و هوا دار (از نار ۲) زائل هونا جیس (رنگ اژدها) (سه)
 ندارد و (ظهوری سه) هر جا که بلند شست جفتی کهانا - بقول آصفیه جرتا - جماع کرنا -
 بستی پرواز کنان نشانه برخواست و (طالب) نر پنده کا ماده پر چر بننا - یا ماده کار سه
 آملی (سه) خال احسان چو زنده دست نخای تو مجامعت کرنا - جانوران کا جفت هونا -
 ز شوق و نقش زراز و ورق گنجینه پرواز کند و پروازگاه اصطلاح - بهار بذر این
 صاحب مؤید نسبت معنی اول می فرماید که پر کشا بر معروف قانع و اند نقل نگار سن از معر
 کردن پرند است در پریدن و آن عبارت هم ساکت و امی بر چنین محققین که لغتی را جا
 از سرعت است برای گرختن جانوران مانند واون و از تعریف سکوت و وزیدن معنی
 باز و بجرمی و نیز گوید که پر کشاده کردن برای فارسیان و خصوصاً معاصرین عجم شکار گاهی
 جفت شدن هم و از بهر این پرواز کردن (۲) گویند که در آن بواسطه پرند شکاری چون باز و شاهین
 عبارت از جفت شدن است چنانکه مثل است شکار کنند (اگر دو) پرند شکاری کی شکار کی جگر تو ش

(الف) پروازگر اصطلاح بقول بہار بازو شاہین مولف عرض کند کہ ہمان معنی

و انند گنایه از تیز رو (حکیم زلالی) و زغنی نام بره
اول است و بس (ارو) (۱) اژتا - پرواز
کرنا (۲) جانوران شکار کا بها گنا -
پرواز گرشد؛ بکشمیر آه و شور و گرشند

مؤلف عرض کند که از سبب بالا..... پروازہ اصطلاح - بقول برهان و

(ب) پروازگرشدن | بمبئی پریدن | جابج بروزن خمیازہ (۱) نوشتہ طعنامی کہ درسیہ

و شکار و سفر همراه بردارند یا از دنبال بیاورند

(الف) اسم فاعل ترکیبی است و (ب) مصدر و (ج) در منته را نیز گویند که از پی عروس بدینند

ن (اگر وہ) (۱) وہ قاصد جو ہوا پر جاے و جا بجا آتش بر آہناز نند و (۲) آتش کی پیش

یعنی تیر رفتار ہو (پ) تیز رفتار ہونا (ہو) پھر دوس فرزند و آفتشی کہ فارسیان و رستم گائی کہ عہد ہوا

را بد اماند سپردندی بفر و خفتندی و دامن

پرواز گرفتن | مصدر اصطلاحی - صاع و س و داماد را بهم بسته برگردانند آتش طوف

تقصی ذکر این کرده از منی ساکت: مولف فرمودندی و (م) بمنی عیش و خرمی هم آمده

عرض کند که (۱) بعضی پریدین است که سنی و (۵) ورق فقره و طلا که آنرا بکشته نثار ریزد

حقیق است (الہی ہدائی) شش جہت ریزہ کرده باشند شیخ شخصی کہ زہر ورق می سازد

بهمه عناری شد و پرواز گرفت و برق حولا آنرا (پروانه گر) می گویند و بعضی ورق طلا و

که میسر خرم خاک افتاد است به صاحب بھر نقره را گویند که نقاشان کار فرمایند و شاید

نمود که (۲) گرنخین جانوران شکار می‌مچون برین آنست که در شیر از شخصی که ورق طلا و نقره را

بر روی پوست پچسپاندا تراہم پروازہ گر میخوانند و سیونانی ساریقون و اندنیا و بیریانی ایرتو
 صاحبان جهانگیری و ناسری و رشیدی بحرانی و
 و سوم و پنجم قانع و صاحب سروری معنی چهارم و بہندی جوہری جو این گویند گرم و خشک
 رانزک کردہ نوکر دیگر ہمہ معانی کردہ (شاعری) و سوم و گویند در دوم جمیع اقسام آن محل
 جانان چہ توان کرد کہ اندر رہ عشقت ^{یا} لا جگر رباح مطلق مسکن دوران قبض کمتر
 سوخته پروازہ مانیت پو خان آرزو در سراج و تخمین زیادہ و منافع دار و دلخ (آر و و)
 گوید کہ تحقیق آنست کہ پروازہ بمعنی نشانراست (۱) سفر کا توشہ مذکر (۲) درمنہ جسکو ہندی
 مطلقاً خواہ بردا و دعوس نشانرا کنند خواہ بر فرا ^{الادو} میں جوہری جو این بختہ بن بوٹت اور صاحب جامع
 سلاطین و بنی معنی بخند یا و بای تازی ہم گذشت نے درمنہ پر فرمایا ہے - خشرک ایک گہانسن
 مولف عرض کند کہ انچہ بای موحدہ بمعنی اولی مشابہ بہ برگ سداب (۳) وہ آگ جو ناریا
 و سوم گذشت مبدل این است چنانکہ اشارہ دہن کے آگے روشن کرے ہیں - مونث (۴)
 این ہمد را بجا کردہ ایم و ما درینجا این را بہ ہمہ عیش - مذکر - عشرت - مونث (۵) طلانی اور
 مانیش اس م جامد فارسی زبان دانیم نقرئی ورق کے ٹکڑے - مذکر -
 باعتبار صاحب جامع کہ محقق اہل زبان است پروازہ گاہ اصطلاح - صاحب انند بکر
 و پرواز کہ بمعنی نشانرا گذشت محقق این باشد این از معنی ساکت و حوالہ بہار می دید و بہار
 مخفی مباد کہ درمنہ بقول محیط بکسر دال و سکون ازین لغت سکوت دارد مولف عرض کند
 رای ہمد و فتح میم و نون و ہا - اسم فارسی است کہ حقیقت (پرواز گاہ) بدون ہای ہوز ششم

(۵۷۹۸)

بجائش بیان کردہ ایم و این غیر از معنی حقیقی **پرواز ہمت** اصطلاح - بمعنی بلند می ہمت
 چیزی نیست خیال ما این است کہ صاحب اند است (ظہوری ۵) بجائی کہ بال اجابت بریزد؛
 بہ تسامح این را تا کم کرد و مقصودش غیر از پرواز ہمت و دعائی رساند **مولف** عرض
 (پرواز گاہ) نباشد (اُر دو) دیکہ پرواز گاہ کند کہ موافق قیاس است (اُر دو) ہمت کی
پروازہ گر اصطلاح - بقول انشد بانفخ بلندی - بلند ہمتی - مونسث -

شخصی کہ زر ورق می سازد **مولف** عرض **پرواز پیدن** تحقیق مولف مراد پیدن است
 کند کہ بعض محققین بذیل پروازہ اشارہ این کردہ اند و پروازہ - اسم مصدر و حاصل بالمصدر و امر جافہ این
 و موافق قیاس است (اُر دو) سونے چاندی (کامل التقریف) و مضارع این پروازہ - محققین مصادر
 کے اور ارق بنا سنے والا - این را ترک کردہ اند (اُر دو) دیکہ پرواز پیدن -

پرواس بقول برہان بر وزن الماس بمعنی (۱) لامسہ و (۲) بمعنی دانستن و (۳) واز
 کردن و (۴) بمعنی خلاص و نجات و فراغ و (۵) پرواقتن و (۶) ترس و بیم - صاحب جهانگیری
 این را مراد پرتاس گفتہ - صاحب سروری ذکر معنی اول و چهارم و پنجم کردہ (شمس فخری
 ۱۷) بنود اطلس گردون سنرای بارگش پرتاسی اگر چہ قضا کرداندران پرواس پرتاس (ناصر خسرو
 ۱۸) بعد از بود از جور بد کنش رستن پرتاس بود از شر این جهان پرواس پرتاس و فرماید کہ پرتاس
 بیم ہم آمدہ - صاحب ناصری می فرماید کہ مراد پرتاس و گوید کہ این را پرواسیدن ہم
 گفتہ اند - صاحب رشیدی گفتہ کہ این مبدل پرواز است کہ سین و زا با ہم دیگر بدل شود و
 دیگر معانی مجاز آن **مولف** عرض کند کہ صراحت کافی معانی بر پرتاس کردہ ایم و ذکر ما فہم

بدر انجا گذشت و این مبدل آفت و عقیق فارسی زمین پر آس و پرواس را بندا این تبدیل آورد
و همین است اسم مصدر پرواسیدن هم که می آید و کم و بیش بعضی معانی مجاز است چنانکه نمودن و در
معنی پنجم است و تر و بر و بیم در اینجا معنی ششم عجب است از محققین که همین شعر ناصر خسرو را بندا بر ماس
هم آورده اند و در انجا رستن را بر ماس نوشته اند و این شامل باشد بر همه معانی (آورد و) و دیگر بر ماس

<p>پرواساختن استعمال یعنی (۱) اعتنا بذکر معنی اول گوید که (م) پرواختن و (ه)</p>	<p>گردن است و (۲) یعنی گشادن پرو پریدن فراخ یافتن (سراج الدین راجی له) ز</p>
<p>(نورمی له) برای بیدلان سازند صد غیر پرواسیدن آن نازک اندام و شگفت اندر</p>	<p>برای خویش یک پروا بسازند مولف عرض کنم گلهای بادام و صاحب بجزند که هر پنج</p>
<p>کند که و معنی اول پروا مرکب است با ساختن معانی بالا گوید که (۶) و استمن (۷) در از گردن</p>	<p>و معنی دوم پروا مرکب است با (و ساختن) موافق (۸) خلاص و نجات و اون هم او فرماید که کامل</p>
<p>قیاس (آورد و) (۱) اعتنا کرنا (۲) پرکولنا - اژنا است و مضارع این پروا سدا - صاحب</p>	<p>(الف) پروا سپید (الف) بقول برهان و برهان (ج) را یعنی دست مالیده و صفا</p>
<p>(ب) پروا سیدن معنی دست سود و لاسه سروری معنی دست مالیده و پرواخته و فراخ</p>	<p>(ج) پروا سیدن کرد و بجهت تمیز درشتی و نرمی یافته گوید (شهره آفاق ه) هر که پروا سیده</p>
<p>(و ب) بقول برهان و جامع بر وزن سرخاریدن آن اندام را و در کف خود دیده بیم خام را و</p>	<p>معنی (۱) دست مالیدن و لاسه کردن و (۲) مولف عرض کند که (ب) مصدری است</p>
<p>ترسیدن و (م) و اهمه نمودن - صاحب سر و مبدل پروا سیدن چنانکه ذکر این بر پروا س</p>	<p></p>

کرده ایم که اسم همین مصدر و شامل است بر همه خیال کرده اند و در معانی هر دو بار (ب) فرنی کرده معانی پر ماسیدن که گذشت و الف ماضی مطلقش **اُرُوو** الف تانی مطلق ب اور (ب) (۱) چو نایس کرنا و (ج) اسم مفعولش شامل بر همه معانی (ب) (۲) در ناد (۳) دم کرنا (۴) ویکو پزو افن (۵) فارغ هونا تسامح محققین است که الف وج را اسم جامد (۶) جاننا (۷) دراز کرنا (۸) نجات دینا (ج) (۹) اتم مفعول (ب)

پرواش بقول انند بحواله فرہنگ فرنگ بمعنی غافل و بی پروا **اُرُوو** عرض کند که دیگر همه محققین اہل زبان و زبان دان و معاصرین عجم ازین لغت ساکت اگر سند استعمال پیش شود اسم جامد فارسی زبان دانیم و شین بمعجمه مرکب می نماید با لفظ پروا و افادہ معنی لغتی کرده ما در قواعد فارسی اینقسم تصرّفش ندیدیم البتہ شین بمعجمه در آخر الفاظ برای نسبت می آید چنانکہ پوش و بالش کہ منسوب بہ پوش و منسوب بہ بال است پس معنی لفظی این ن منسوب بہ پروا باشد و در محاورہ بمعنی بی پروا بنظر نیامده **اُرُوو** بے پروا - غافل - مبتلائے غفلت -

پرواک بقول انند بحواله فرہنگ فرنگ بالفتح باکاف تازی بمعنی (۱) پاسبان و نگاہبان و (۲) بمعنی صد **مولف** عرض کند کہ اگر سند استعمال پیش شود اسم جامد فارسی ندیم دانیم - دیگر همه محققین و معاصرین عجم ازین ساکت اند **اُرُوو** (۱) پاسبان - نگاہبان (۲) صد - موتث -

پروا کردن استعمال - صاحب آصفی کند کہ (۱) اعتنا کردن است (ظہوری ۵) ذکر این کرده از معنی ساکت **مولف** عرض از شور خلق کو چہ خراب و محله ہم بخوت

زیاوہ باد کہ پروای کسی نکرد؛ (وحید ترویجی) **پروال** بقول انند بھوالہ فرہنگ فرنگ
اسیر عشق بجانان نمی کند پروا؛ کہ زہر خورده بالفتح بمعنی پرکار مولف عرض کند کہ اگر
بدرمان نمی کند پروا؛ صاحب بھرگوید کہ بصلہ
بامعنی (۲) توجہ و التفات کردن و بصلہ از کاف بدل شد بہ واو چنانکہ پوپک و پوپو
(۳) ہراسیدن و اندیشیدن و سندی کہ برای درامی جملہ بدل شد بہ لام چنانکہ چنار و
سنی دوم پیش کرد ہمان شعر و حمید است کہ بالا چنار دیگر ہمہ محققین فارسی دان و اہل زبان
نقل شد (ولہ ۳) شکستگان ز حوادث غم ازین سادگت و معاصرین غم ہم بر زبان نہارند
نمیدارند؛ کہ تختہ پارہ ز طوفان نمی کند پروا؛ فارسی قدیم باشد و موافق قیاس (اُردو)
خان آرزو در چراغ ہدایت ہمزبان بحر مولف و یکہو پرکار۔

عرض کند کہ بمعنی دوم بدون صلہ ہم بنظر آمدہ **پروا ماندن** استعمال صاحب آصفی ذکر این
(ظہوری ۳) خوش دید کرد عشق تو پروای کردہ از منی سادگت مولف عرض کند کہ اعتنا بودن
بیکسان؛ دیگر ز کس مباحث کہ بر ما فرو شد؛ و جادارو کہ بر ہمہ معانی پروا شامل شود (صائب ۳)
و شامل باشد بر ہمہ معانی پروا (اُردو) (۱) مطلبش از دیدہ بینا شکار عبرت است؛ ورنہ مناسبت
پروا کرنا۔ اعتنا کرنا (۲) توجہ اور التفات کرنا را چہ پروای تماشا ماندہ است؛ (اُردو) پروا ہونا
(۳) ڈرنا۔ ویکہو پروا یہ اس کے تمام معنوں پر شامل ہو سکتا ہے

پروان بقول برہان و جہانگیری و سروری و جامع بروزن مروان (۱) نام شہر نیست
نزدیک بغرین و (۲) چرخ ابریشم تاب را نیز گویند یعنی چرخ کی بریشم را بدان از پیلہ برآورد

و آن چرخ را می گردانند (حکیم فردوسی سلم) بدو گفت کای نام بردار ہند پوز پروان ہند
 تو تاب ہند پوز صاحب ناصری بر معنی اول قانع۔ خان آرزو در سراج بذکر ہند و معنی نسبت
 اول گوید کہ نام موضعی است نزدیک غزنین و فرماید کہ بخت ادا پروان ہم گفتہ اند و لغت
 عرض کند کہ محاصرین عجم قصد بقول محققین اول الذکر می کنند و گویند کہ این مقام در کار دیگر
 ابریشم معروف است پس معنی اول مجاز معنی دوم می نماید و معنی دوم اسم جامع فارسی زبان
 و انیم (اردو) (۱) پروان ایک شہر کا نام ہے جو غزنین کے متصل واقع ہے۔ مذکر (۲)
 چرخ جس کے ذریعہ سے ابریشم پلے سے نکالتے ہیں جس کو فارسی میں بر خاج ہی کہتے ہیں۔ مذکر۔
پروانک بقول برہان و جامع بر وزن ایوانک (۱) نام جانور نیست کہ فریاد گمان
 پیش پیش شیر می رود تا جانوران دیگر آواز اورا شنیدہ دانند کہ شیر می آید و خود را
 بگناری کشند و گویند پس ماندہ شیر را می خورد و (۲) گناہ از پیشتر و لشکر ہم و معرب آن
 فرو اتق۔ صاحب جہانگیری بذکر معنی اول گوید کہ معنی دوم استعارہ باشد۔ صاحب سرو
 بر معنی اول قانع۔ صاحب ناصری بذکر معنی اول و دوم نسبت معنی اول می فرماید کہ بپای
 این را (سیاہ گوش) ہم گویند۔ صاحبان رشیدی و ناصری پروانہ را مرد و این گویند
 صاحب مؤید بذکر معنی اول گفتہ کہ بہندی آزا بہر کاری نامند و اہل ہند (خالہ شیر) ہم
 خان آرزو در سراج گوید کہ پروانہ کہ می آید نام جانور مخصوص نیست بلکہ ہر جانور زندہ و خور
 کہ ہمراہ شیر گرد و تا پس خورہ اورا بخورد و آنچہ عزیزان نوشتہ اند کہ برای آنگاہ گردن جانور
 پیشاپیش شیر باشد چنین نیست و فرماید کہ در گلستان شیخ سعدی مرقوم است کہ (سیاہ گوش)

را گفتند که ترا ملازمت شیر از چه اختیار افتاد گفت تا فضلہ مسیدش خورم و از شیر و شتمان
 (امین باشم) و مبنی شیر کچھ نہطاست و همان مبنی پروانہ است و اغلب کہ بد مبنی مجاز باشد
 و ما خود از پروانہ شمع زیراکہ جانور مذکور مانند پروانہ کہ اگر دشنع می گردد می باشد **مولف**
 عرض کند کہ حق آنست کہ فارسیان پروانہ را مرکب کردند از پروان مبنی دوش و هامی
 نسبت کہ این پروانہ عاشق شمع اطراف شمع همچنان می گردد چنانکہ پروان درختان و پروانک
 بہ کاف تشبیه چنانکہ تیر و تبر کی مزید علیہ آن کہ بای ہوز آخرش بوجہ ترکیب با کاف حذف
 شد و معنی لفظی این مثل پروانہ و کنایہ از جانور معروف کہ عاشق شیر است از آنکہ پس خورد
 شیر غذای اوست و اما اطراف شیر می باشد و ہمین قدر است حقیقت این آنانکہ پروان
 و پروانک را مراد یکدیگر خیال کرده اند پی بہ حقیقت نبرده اند و بضرکت لفظ و معنی غور
 نکردند مجازاً پروانہ یعنی پروانک ہم استعمال کرده اند و در انصورت استعارہ باشد کہ
 بجایش می آید و (سیاہ گوش) نام جانوری خورد است از قسم یوز کہ امرای شکار بانو
 دارند و بچہ شیر ہم گویند و صاحب آصفیہ ہم را (بن بلاو) نوشته کہ گر بہ دشتی اشت و
 عجبی نیست کہ ہمین جانور پس خورد شیر را می خورد - صاحب محیط تصدین خیال میکند و بر سیاہ
 می فرماید کہ بصری برید و فرائق معرب پروانک و تبر کی فارا فلاق نامند و آن حیوانی است
 بقدر گر بہ و برنگ آہو و گوش آن سیاہ و گویند کہ پیشاپیش شیر می رود و از آمد شیر خبری دہد
 و از حیوان درندہ شکاری است - صاحب ناصری بر (سیاہ گوش) صراحت کرده کہ جانور
 کہ گوش او سیاہ و بشا طر شیر شہور کہ زیادتی صید شیر قسمت اوست و آنرا تبر کی (قرانلاغ) گویند

پس متحقق همین می نماید که پروانک (سیاه گوش) را نام است (ارو) (۱) سیاه گوش ایک
چپوٹے سے جانور کا نام ہے جس کے کان سیاہ ہوتے ہیں جس کو ہندی میں ملاو کہتے ہیں۔
جنگلی بلاو (۲) لشکر کا پیشرو۔ مذکر۔

پروانک | صاحب مویذ (مطبوعہ مطبعہ نو کشور) از پروانہ بمعنی سوسن و یای مصدری کہ بقاعدہ فارسی
این را با پروانہ می نویسند و گوید کہ مرادف پروانہ ہای ہوز آخرش بدل شد بہ کاف فارسی چنانکہ
است کہ می آید و لیکن در دیگر نسخ قلمی یا این را خانہ و خانگی و دیوانہ و دیوانگی (ارو) پروانگی۔
نیافتیم و لغات دیگر ہم ازین ساکت **مولف** بقول آصفیہ فارسی۔ اسم مونث۔ اجازت۔ حکم۔ آگیا۔
عرض کند کہ مقصود مویذ از بہان (پروانک) **پروانہ** | اصطلاح۔ بقول برہان و جہانگیر
باشد کہ گذشت و بعض محققین دیگر ہم از مرادف پروانہ (۱) معروف و آن جانور کے
پروانہ گفته اند و ما صراحت کافی بہ در اینجا کردیم باشد کہ در شب ہا خود را بشعلہ شمع و چراغ
در اینجا جزمین نیست کہ صاحب (مویذ مطبوعہ) بزیارت ندو (۲) جانوری را نیز گفته اند کہ پیش پیش
ہای ہوز در آخرین تصحیف کرد و دیگر هیچ (ارو) شیر فریاد کنان رود و جانوران دیگر را از
و یکہ پروانک و پرانہ۔ آمدن شیر خبر رساند و (۳) حکم و فرمان سلطان

پروانگی | استعمال۔ بقول انند بھوالہ (سعدی اصل) روزی برت بہو سم و در پات
فرہنگ فرنگ بالفتح بمعنی فرمان و حکم و اجازت و قسم پروانہ را چہ حاجت پروانہ دخول
(لاادری ع) کہ پروانگی داد پروانہ را (حافظ اصل) کسی بوصل تو چون شمع یافت
مولف عرض کند کہ این مرکب است پروانہ پاکہ زیر تیغ تو ہر دم سرگردار و د

(یکم خانانی) شایا غصه منفری تو پروانه تو من و پروانهجات جمع - این که تصرف فارسی زبان متغیر نیست
 پروانه در پناه غصه منفر کتور است (وله) پروانه دار چنانکه فرمان لفظ فارسی است و جمع آن فرامین
 بر پشته شیران نهند پای و تا آید از غلغلک کوران کتبا آند - خان آرزو در سراج بذکر معنی اول و دوم
 نشان و صاحب سروری بر معنی دوم قانع صاحب گوید که پروانه جانور مخصوص نیست بلکه هر جانور
 ناصری بذکر معنی اول و دوم نسبت معنی سوم گوید درنده خور و که همراه شیر گرد و پس خورده او را
 که معنی خطی است که برای رخصت سفر و غیره بر دست خورده و اغلب که معنی دوم مجاز معنی اول باشد
 بعضی مردم و هند که کسی مانع ایشان نه شود و صاحب رهنما بحواله سفرنامه ناصرالدین شاه قاجار
 رشیدی بر معنی دوم قناعت کرده و ارسته بر معنی بر معنی اول قانع مولف عرض کند که مراحت
 اول (سوم قانع) (ظهوری) شمع از شعله محسن تو ماخذ معنی اول بالا گذشت و ماخذ معنی دوم هم
 بر افروخته است و گرد او پر زده پروانه پروانه که کور شد حالاً عرض میشود نسبت معنی سوم
 ما و بهار نیکر معنی اول می فرماید که مرکب است که مرکب است از پروانه معنی فرمان و های
 از پر که ترجمه ریش است و وانه که کلمه نسبت نسبت یعنی چیزی که منسوب بفرمان است همان
 باشد چنانکه انگشتوانه و بذکر معنی دوم گوید که کاغذ که پادشاهان با جازت و رخصت امری
 ماخذ از معنی اول است (چنانکه ما صراحت این نوشته می دهند (۱) پروانه - دیکهو
 بر پروانه (کرده ایم) و بذکر معنی سوم می فرماید بنگ (۲) دیکهو پروانه که پہلے معنی -
 که حکم پادشاهان و امیران که بنام عمال و غیره (۳) پروانه - بقول آصفیه - مذکر حکمت
 از دفتر نوشته می شود چون پرانه تنخواه و پروانه بجا اجازت نامه شاهی -

پروانه پا چراغ

اصطلاح - بقول بهار که از جانب بلا که خان ابن جوئی خان بن جگر

کنایه از عاشق محروم (لا اوری سه) محروم حکومت و فرمان فرمای ولایت روم داشته و

ز و صل گنذر ام پ پروانه پا چراغ یارم پ خدمت مولانا جلال الدین محمد صاحب شکر

مولف عزم کند که این لغت پیدا کرده انهار ارا دوت می کرد و در نگارش کتاب فیاض

بهار است از کلام لا اوری و از معنی شعر همین رومی سخن مولوی با دوست و یکی از فضلا گفته

قدر روشن است که شاعر خود را کنایه پروانه (ع) سوا می دارم از پروانه روم با دوست

قرار داد و (پا چراغ) که قلبا صاف چراغ پا عرض کند که مرکب انسانی است و کنایه باشد

(است) کنایه قرار داد برای عضوی که (ار دو) پروانه روم - امیر معین الدین کاشانی

در پای یار بخمال او همچون چراغ روشن است کالقب است - نذکر -

و اگر (پا چراغ) را (چراغ پا) بدون است اصطلاح - بقول بهار و است

گیریم و صفت پروانه قرار دهیم لطف معنی شعر و اند نام ننی از گشتی و آن گرد و حریف گشته پایش

چه باشد و (پروانه چراغ پا) را اگر معنی حقیقی برواشتن و از جا رلودن است (میر خجاست

گیریم استعاره باشد از عاشق نه کنایه و معنی (ع) چه شود چون به مخالفت رسی از پروانی پ

حرمان را درین دخل نباشد فاعل (ار دو) پای او گیری بر دور سرش گردانی پ مولف

عاشق محروم - عرض کند که بای نسبت با پروانه مرکب کرده اند

پروانه روم اصطلاح - صاحبان دیگر هیچ که معنی منسوب به پروانه و کنایه از من

ناصری و اند گویند که لقب امیر معین الدین کاشانی است مذکور نظر بر گرد و حریف گشتن چنانکه پروانه گردش

<p>می گردد (اُر دو) پُرانی کشتی کے ایک فن چکر لگا کر اچانک اس کے پاؤں کو جگہ سے اٹھا کر اسے جس میں حریت کے اطراف ہلا دیتے ہیں۔ مذکر۔</p>	
<p>پروا اور بقول آئینہ کوا الہ فرہنگ، فرنگ بالفتح بمعنی پاسبان و نگاہبان و حارس۔ مولف تعریف کرتے ہیں کہ دیگر بہرہ محققین اہل زبان و زبان دان و معاصرین عجم ازین لغت سادگت اگر مستعمل پیش شد و اسم جامع فارسی زبان و انیم و فارسی قدیم باشند (اُر دو) پر کیا پاسبان۔</p>	
<p>پروا اور بقول آئینہ کوا الہ فرہنگ، فرنگ بالفتح بمعنی پروا کر گذشت مولف عرض کند مصداق ہم این را ترک کردہ اند البتہ در کلام کہ مزید علیہ ان زیادت ہا می ہو تو در آخر چنانکہ غم خواری و غم خواری و مستم کار و مستم کار و بخیال ما مصدر اصلی است کہ اسم مصدر این پروا مال فارسی زبان است (س)</p>	<p>پروا اور بقول آئینہ کوا الہ فرہنگ، فرنگ بالفتح بمعنی پروا کر گذشت مولف عرض کند مصداق ہم این را ترک کردہ اند البتہ در کلام کہ مزید علیہ ان زیادت ہا می ہو تو در آخر چنانکہ غم خواری و غم خواری و مستم کار و مستم کار و بخیال ما مصدر اصلی است کہ اسم مصدر این پروا مال فارسی زبان است (س)</p>
<p>پروا و بیدن بمعنی پروا کردن است غنی آرم بیان کردن ازین پیش پو بگفتن اعتقاد باقی تو پروا پو مخفی مباد کہ درین شعر استعمال این بمعنی ہشتم پروا است (اُر دو) پروا کرنا۔ و علامت مصدر (ون) مرکب کردہ مصدر ساخته اند شامل برہم معانی مصدری پروا باشند (کامل التصرف) و مضارع این پرواید بقول برہان و بحر و انند و رشیدی کنایہ اند</p>	<p>پروا و بیدن بمعنی پروا کردن است غنی آرم بیان کردن ازین پیش پو بگفتن اعتقاد باقی تو پروا پو مخفی مباد کہ درین شعر استعمال این بمعنی ہشتم پروا است (اُر دو) پروا کرنا۔ و علامت مصدر (ون) مرکب کردہ مصدر ساخته اند شامل برہم معانی مصدری پروا باشند (کامل التصرف) و مضارع این پرواید بقول برہان و بحر و انند و رشیدی کنایہ اند</p>

زور و قوت و قدرت داشتن - صاحب جہانگیری می شود (اُردو) ۲۰۱ - بے کار و بے طاقت در ملحمات ذکر این کرده مولف عرض کند کہ اور معذور ہونا - کرنا - صاحب آصفیہ نے ہمان (بال و پرداشتن) کہ بجایش گذشت و اشارہ (ماہتہ پاؤن توڑنا) اور (ماہتہ پاؤن توڑنا) بر (بال داشتن) کرده ایم (ارسلان سے) گرد پر فرمایا ہے دست و پاشکستن کا ترجمہ ماہتہ سرت گشتی و کردی طواف پکعبہ اگر بال و پری پاؤن کو نکمسا کر دینا - ماہتہ پاؤن کو کام کار کہنا داشتی پو مخفی مباد کہ نظریہ معنی تحقیقی این مخصوص است (داغ سے) ضعف سے بیمار الفت کیا سنبھالے با پرند و بکنا نیستعل شد برای غیر پرند ہم و بال و پاؤن پڑ اس تپ اعضا شکن نے توڑ و پرو بال ہر دو یکی است (اُردو) زور و قوت کہنا و اسے ماہتہ پاؤن پڑ

(۱) پرو بال در ہم شکستن | مصادر (الف) پرو بال فرو شدن | مصادر
(۲) پرو بال شکستن | اصطلاحی بقول (ب) پرو بال فرو ہیدن | اصطلاحی

بہار و اند ہر کدام معروف (صائب لے) تنگی الف - بقول بحر عاجز و در ماندہ شدن و بگردون پرو بال مراد در ہم شکست پو بیضہ فولاد بقول بہار مراد فٹ و صاحب انند ہمزبان بہا امین بیداد بر جو ہر نکرد پڑ (میرزا بیدل لے) (خواجہ جمال الدین سلمان سے) فکر من کی بخیال چون برگ گل اگر پرو بال شکستہ اند پڑ پرواز شویم تو رسد کر عظمت پڑ مرغ اندیشہ فرومی ہلد بر پر رنگ بستہ اند پڑ مولف عرض کند کہ آنجا پرو بال پڑ مولف عرض کند کہ اگر چہ کنایہ باشد از بی کار و معذور و بی طاقت شدن ہر دو موافق قیاس است و لیکن برای الف و گردون کہ پرندی کہ پرو بالش شکستہ شود و معذور مشتاق سند استعمال می باشیم - مخفی مباد کہ نظر

<p>به سند سلمان مرغ را داخل اصطلاح کردن باشد چنانکه صراحت این بر (پروبال فروشدن) لازم می نماید که پروبال مرغ فروشدن و فروشدن گذشت (آردو) و یکپروبال فروشدن - عاجز شدن از پرواز بمعنی حقیقی است بدون مرغ</p>	<p>یا امثال آن از مجرد الف و ب انبغی را برای بروزن سروپای بمعنی تاب و طاقت و قدرت غیر مرغ پیدا کردن برسیل مجاز باشد (آردو) و توانائی - صاحب سروی گوید که همان (پروبال) الف و ب عاجز هونا - جیسے مرغ کابلے بال پر هونا (فروسی) - چو این کو هنر با بجای آورد و ی</p>
<p>پروبال فشاندن مرغ استعمال - مشا و لا و رشود پروپای آورد و صاحب نامری پاک کردن مرغ برهای خود تازه دم و آماده شدن</p>	<p>پرواز (ظهوری) در شکر خلاصی چه پروبال نشانند و مرغی که برای نفس از دام برآید و موافق قیاس و بمعنی</p>
<p>مولف عرض کند که موافق قیاس و بمعنی حقیقی (آردو) مرغ کابل و پر چنگلنا - پرواز و مجازاً برای غیر آن هم (آردو) (الف) و یکپروبال</p>	<p>کے لئے آماده ہونا - پاسے و پر (ب) طاقت اور قدرت حاصل</p>
<p>پروبال بلیدن مصدر اصطلاحی کرنا - طاقت ور هونا - بقول بحر مراد پروبال فروشدن مولف</p>	<p>عرض کند که اگر اصناف این بسوی مرغ کنیم موافق قیاس است و برای غیر مرغ مجاز</p>

<p>انہ (پروٹسٹ پھر و ت مای ہندی) و آن فرترہ ایست و در نصرانیان کہ پوپ را تقبیل نمی کنند و مرتکب بدعتی نمی شوند و بعض سلطنت با سمیچون انگلند و جرمن و پروتشیہ پروتستی است فارسیان بقا خود را تقبیل بلا و را پروتستان نامند از قبیل ترکستان</p>	<p>و ہندستان و (ب) کسی کہ مذہب پرقتست دارد مولف عرض کند کہ موافق تیاں است (اے رو) (الف) وہ مقام جہان نصرانیوں کا مذہب پروٹسٹ ہے۔ مذکر۔ (ب) پروٹسٹ مذہب رکھنے والا۔</p>
---	--

را گنجور بہضم جیم و سکون و او ہم خوانند و این تصرف نتیجہ لب و لہجہ مقامی است و انچہ
 بہ زای ہوز آخری آید ہم مبدل این کہ مہلکہ بہ معجہ بدل شود چنانکہ بر سخ و بزج منی اول
 بر سبیل مجاز باشد کہ پیوند درخت و انسان ہم سنجانی را ماند نسبت معنی سوم عرض میشود
 کہ ہمان معنی چہارم است و افادہ معنی فاعلی نمی کنند تا آنکہ با اسمی مرکب نمی شود ہمین باشد
 اسم فاعل ترکیبی۔ ہائی حال سوم و چہارم از مشتقات مصدر پروردن است کہ می آید و دیگر
 بمعنی سوم اسم مصدر را قائم کنیم کہ در فارسی قدیم پرور مبدل برور بمعنی صاحب نتیجہ و صاحب
 ثمر است و کنایہ از تربیت و پرورش و ہمین اسم مصدر پروردن و پروریدن باشد کہ می آید
 (اردو) (۱) پیوند خواہ و انسانوں میں ہو خواہ دو درختوں میں۔ نذر کہ۔ صاحب آصفیہ
 نے پیوند پر فرمایا ہے۔ میل مناسبت خویش و تبار۔ ترکیب اشجار (۲) سنجاف۔ دیکھو پرورد
 (۳) تربیت۔ پرورش۔ موتث۔

<p>پرورانیدن بقول البحر متعدي پروردن (کامل التصريف) و مضارع این پروراند کسی کے ذریعہ سے۔</p>	<p>پرورانیدن بقول البحر متعدي پروردن (کامل التصريف) و مضارع این پروراند کسی کے ذریعہ سے۔</p>
<p>مولف عرض کند کہ پروردن کہ می آید متعدي اصطلاح۔ بقول برہان</p>	<p>مولف عرض کند کہ پروردن کہ می آید متعدي اصطلاح۔ بقول برہان</p>
<p>بیک مفعول است و این بقاعدہ فارسی متعدي (۱) معروف است۔ جل شانہ و (۲) کنایہ</p>	<p>بیک مفعول است و این بقاعدہ فارسی متعدي (۱) معروف است۔ جل شانہ و (۲) کنایہ</p>
<p>بد و مفعول بمعنی حکم تربیت و پرورش دادن از باد نشاء ز اورا پروردگار گویند و پروردند کہ کسی و ذریعہ تربیت و پرورش قرار دادن کسی را ہم و بعربی رب النوع خوانند مولف و تربیت و پرورش کنانیدن صراحت ماخذ گوید کہ از قبیل آمرزگار و مسم کار است کہ</p>	<p>بد و مفعول بمعنی حکم تربیت و پرورش دادن از باد نشاء ز اورا پروردگار گویند و پروردند کہ کسی و ذریعہ تربیت و پرورش قرار دادن کسی را ہم و بعربی رب النوع خوانند مولف و تربیت و پرورش کنانیدن صراحت ماخذ گوید کہ از قبیل آمرزگار و مسم کار است کہ</p>

اگر آفاده معنی صاحب کند و در اینجا معنی لفظی اینها و رشیدی و سراج و جامع بر وزن سر کردن
 صاحب پرورش و رزاق - صاحب بحر معنی (۱) مصروف است و (۲) بمعنی پرستش و پرستیدن
 اول قانع - و فرماید که اطلاق این اکثر بر خداوند (حکیم سنائی ۱۵) بداریت پروردون نیاید
 تقالی است - صاحب ناصری بذر که هر دو معنی فهم یونانی و بختاریت یا ریگر نیاید لشکر قاهی و
 بالا گوید که پروردون و پرورش مشتق از انست صاحب بحر بذر که هر دو معنی گوید که کامل التخصیر
 و بمعنی پروردون و پرستش نیرمی آید - مای گوئیم است و مضارع این پرورد - بهار بر معنی
 که محقق اهل زبان پیوده می سراید اصلا پروردون قانع و گوید که بمعنی تربیت کردن باشد و بقول
 مشتق این نیست بلکه این مرکب است از پرورد و وارو (۳) آراستن هم چنانکه (گلستان سعدی)
 که بمعنی سوش گذشت بزیادت وال مملک چنانکه علم از بهر دین پروردون است نه از بهر دنیا
 پیدا و پیدا و گار که حقیقتش بالا مذکور شد خوردن مولف عمن کند که مرکب است
 (سعدی ۱۵) بنا کردن شکر پرورد گار و شنید از پرورد که بمعنی سوش گذشت و آن اسم مصدر
 که برگشت از روز گار و (حکیم فردوسی ۱۵) این است و دن که علامت مصدر باشد
 که او و پرورد گار من است و جهان دیده و حاصل بالمصدر این پرورش - معنی اول
 دوستدار من است و خان آرزو در سراج حقیقی است و معنی دوم مجاز آن خلایق قیاس
 ذکر هر دو معنی کرده (آردو) (۱) پرورد گار - و حق آنست که بمعنی دوم استعمال این نیست
 خداوند تقالی شانه - مذکر (۲) پاوشاه - مذکر - و در کلام حکیم سنائی بمعنی پرورش یافته می شود
 پروردون | بقول برهان و جهانگیری بای حال باعتبار محققین اهل زبان این معنی را

<p>جاده ایم و معنی سوم مجاز معنی اول (آرود) این را با پروردن نوشته مرادش دانند (سعدی ۱) پالنا - پرورش کرنا (۲) پوجنا - پرستش کرنا (۳) آراسته کرنا -</p> <p>مدام پرورش اندر کنار ما در و هر طبع دارد و بوی هر بانی نیست (نظامی ۱۵)</p>	<p>پرووده اصطلاح - بقول بهار معنی تربیت به نیکی و زینگی و هوش یا دکرده و بدان پرورش یافته و فرماید که در معنی پرورده استعاره است عالم آباد کرد و صاحب سروری معنی پروردن صاحب سروری فرماید که مراد پرورده معنی و فریه کردن نوشته - صاحب نامری بدکره فریه شده و پروار کرده شده (سعدی ۱۵) هر دو معنی اول الذکر نسبت معنی سوم می فرماید یکی بچه گرگی می پرورید و چو پرورده شدند خواهد که معنی تعلیم دادن نیز - بهار گوید که (۴) معنی هم درید و بهار از طلا مفید بلخی سند دهد (۵) تربیت است و بالفظ دادن مستعمل - خان آرد</p>
<p>بگلستان سخن همچو آه بلبل هیچ و بزرگ معنی پرورده گوید که حاصل بالمصدر پروردن بهر خویش و چون رگ گل هیچ و مولف عرض کند که اسم فرماید که معنی سوم مجاز باشد مولف گوید که</p>	<p>مفعول مصدر پروردن است که گذشت (آرود) مایا و اتفاق داریم و صراحت معنی محققین بالا پرورده که سکت هین - پالا هوا - پرورش کیا هوا را پسند نه کنیم که پروردن و پرستیدن اصلا</p>
<p>پرورش بقول برهان بروزن سرزنش مراد این نیست بلکه معنی اول پروردگی به معنی (۱) پروردن و (۲) پرستش و پرستیدن و معنی دوم - پرستندگی است و معنی سوم و (۳) کنایه از علم و حکمت هم چه پرورش آموز</p>	<p>پرورش بقول برهان بروزن سرزنش مراد این نیست بلکه معنی اول پروردگی به معنی (۱) پروردن و (۲) پرستش و پرستیدن و معنی دوم - پرستندگی است و معنی سوم و (۳) کنایه از علم و حکمت هم چه پرورش آموز</p>
<p>علم و حکمت آموز را گویند - صاحب جهانگیری است مجاز باشد (آرود) (۱) پرورش - بوئت</p>	<p>علم و حکمت آموز را گویند - صاحب جهانگیری است مجاز باشد (آرود) (۱) پرورش - بوئت</p>

<p>(۲) پرستش - مونت (۳) علم - مذکر - حکمت - نوشت و اخل معنی دوم است و ازینکه انبیا و اولیا علم</p>	<p>(۴) تربیت - مونت -</p>
<p>لذتی دارند و شعرا طبیعت فطری - فارسیان این هر سه را کنایه بدین موسوم کردند که تعلیم از ازل یافته اند و تعلیم یافته خلقی می باشند آنچه صاحب بحر جذف لفظ ازل هم این معنی زان گونه سازم خورش پگز و آیدت سرسبز پرورش پز (آرو) پرورش حاصل هونا - نه کنیم که خلایق قیاس است (آرو) (۱) انبیا مذکر (۲) اولیا الله - مذکر (۳) شعرا - مذکر و جمیعست حاصل هونا -</p>	<p>پرورش آمدن مصدر اصطلاحی - صاحب آمعنی ذکر این کرده از معنی ساکت مولف عرض کند که حاصل شدن پرورش و وجه معیشت باشد (فروسی) که فرد است پرورش پز (آرو) پرورش حاصل هونا -</p>
<p>پرورش آموز اصطلاح - بقول بحر (۱) خدای تعالی و (۲) پیر و مرشد و هادی و (۳) شعرا - صاحب بحر متفق با برهان (۴) و (۳) اصحاب علم و حکمت و از باب مجابده لفظ ازل را ازین اصطلاح حذف کرده مجرود صاحب انند بر علم و حکمت آموز قانع مولف (پرورش آموزگان) را هم پیر معنی بالا عرض کند که پرورش بمعنی علم و حکمت آمده همین نوشته - صاحب مویده مطبوعه مذکر معنی اول و دو است معنی حقیقی و دیگر همه معانی مجاز آن (آرو) و تبرک معنی سوم گوید که (۴) بمعنی مرشد هم و در (۱) خدا و (۲) پیر - مرشد - هادی دیگر نسخ تعلیم معنی چهارم را بنیانیم مولف عرض مذکر (۳) صاحبان علم و حکمت - مذکر -</p>	<p>پرورش آموزگان ازل اصطلاح بقول برهان کنایه از (۱) انبیا و (۲) اولیا - و (۳) شعرا - صاحب بحر متفق با برهان (۴) و (۳) اصحاب علم و حکمت و از باب مجابده لفظ ازل را ازین اصطلاح حذف کرده مجرود صاحب انند بر علم و حکمت آموز قانع مولف (پرورش آموزگان) را هم پیر معنی بالا عرض کند که پرورش بمعنی علم و حکمت آمده همین نوشته - صاحب مویده مطبوعه مذکر معنی اول و دو است معنی حقیقی و دیگر همه معانی مجاز آن (آرو) و تبرک معنی سوم گوید که (۴) بمعنی مرشد هم و در (۱) خدا و (۲) پیر - مرشد - هادی دیگر نسخ تعلیم معنی چهارم را بنیانیم مولف عرض مذکر (۳) صاحبان علم و حکمت - مذکر -</p>

پرورش باشیدن و بودن

استعمال

اصفنی ذکر این کرده از معنی ساکت مولف

صاحب اصفنی ذکر (پرورش بودن) کرده از معنی عرض کند که مرادش پرورش دادن است
ساکت و سستش برای (پرورش باشیدن) است بهمه معانی پرورش (حزین سه) از خون
(کمال اصفهانی سه) بر سر آمد گوهر تیغ تو در روز دیده پرورش تاک می کنند و زندان می گسار
نبرد و بر سر آید هرگز از آن دست باشد پرورش از صبا چه دیده اند و (اگر دو) دیکه پرورش او

مولف گوید که معنی حاصل بودن پرورش پرورش یافتگان ازل

است بهمه معانی خودش (سعدی سه) پیدا بقول رشیدی بمینی (۱) انبیا و (۲) اولیا
قطره که تقیصیت کجارسد و لیکن چو پرورش بود صاحب جهانگیری در ملقات ذکر این کرده
دانه دری و (اگر دو) پرورش حاصل هونا - خان آرزو در سراج بند که هر دو معنی بالا گوید

پرورش دادن استعمال در اصفنی ذکر این که (همه) شعرا از این گویند مولف عرض

کرده از معنی ساکت مولف عرض کند که کند که مرادش همان پرورش آموختگان ازل
بمعنی پرورده و پرورش کردن و تعلیم دادن است که گذشت (اگر دو) دیکه پرورش
شامل بر همه معانی پرورش (عرفی شیرازی) آموختگان ازل -

فیض می تابد ز رویت چون نتابد که ز ازل پرورش یافتن استعمال صاحب

گوهرت را پرورش داد است کان آفتاب اصفنی ذکر این کرده از معنی ساکت مولف
(اگر دو) پرورش کرنا - تعلیم دینا - عرض کند که لازم معبر گذشته معنی پرورش

پرورش کردن استعمال - صاحب حاصل کردن و شامل است بر همه معانی پرورش

<p>و فرماید که کامل التصریف است و مضارع این پرورد - صاحبان انند و بهار عجم هم این</p>	<p>(فطامی ه) نشان کش یکی نیزه سی ارش پ؛ باب جگر یافته پرورش پ؛ (اُردو) پرورش پانا -</p>
<p>را مرادف پروردن گفته اند (ملاطفره ه) و پیوسته بهار تر تم رسیده پ؛ گل نغمه را آب رو پرورد</p>	<p>پرورده بقول برهان و جهانگیری و جامع و سروری بر وزن مسخره جانوری را گویند که در</p>
<p>مولف عرض کند که اسم مصدر این هم همان پرور است که بجایش گذشت - فارسیان</p>	<p>پروریده فریه کرده باشند (شهاب الدین مؤید سمرقندی ه) چو مرغ پرورده مغرور غصمت</p>
<p>بقاعده خود بای معروف و علامت مصدر (دون) بران زیاده کرده مصدری وضع کرده اند</p>	<p>از آنکه رنج فلان تست بازش پ؛ صاحب رشیدی بر پرورش داده و فریه کرده</p>
<p>که اصلی است زیرا که اسم مصدر مال فارسی زبان است و (پروریش) که می آید حاصل</p>	<p>قانع رخا آنرز و در سراج معنی مخالف محققین اول الذکر و موافق قول رشیدی مولف</p>
<p>و این شامل باشد بر همه معانی پروردن - و دیکهو پروردن -</p>	<p>عرض کند که حق آنست که اصل این (پرورده) اسم مفعول پروردن است و این مختلف آن</p>
<p>بقول انند بجو اله فرهنگ فرنگی بالفتح و فتح ثالث و کسر رای جمله و سکون تحتا</p>	<p>پروریش پرور و در معنی این پرور رایج تعلق نباشد و سندی که بالا مذکور شد</p>
<p>بمعنی گفتند و مر با مولف عرض کند که (۲) حاصل بالمصدر پروریدن است</p>	<p>دران هم مرغ پرورده با پرورایچ تعلق ندارد (اُردو) پلاهور پالا هو - پالاکا اسم مفعول -</p>
<p>و معنی اول مجاز این و ازینکه در مرتبی و گفتند</p>	<p>پروریدن بقول بحر معنی پروردن</p>

میوه و گل در شکر پرورش می یابد جا دار که فایده (۱) و یکم گفتند او مر با - مذکر -
 مجازاً بدین معنی مخصوص کرده باشند ولیکن محققین صاحب آصفیه نے مرتبے یا مرتباً پر گها ہے کہ
 اہل زبان و معاصرین عجم ازین لغت سکت بشاق اسم مذکر وہ میوه جو قند شکر کے شیرہ میں ڈالکر پالا
 سند استعمال می با شیم موافق قیاس است - گلیا ہو (۲) و یکم پرورش کا نمبر (۱)

پروزر | بقول برهان و جامع الفتح اول و ثالث بروزن مرکز (۱) اصل و نسب و نژاد و (۲)
 فرایز و سجات جامہ ہم کہ بعربی عطلت خوانند و (۳) گستر دنی را نیز گویند کہ فرش و فروش
 باشد و (۴) پینہ و وصلہ ہم کہ بر خرقة و جامہ از رنگهای دیگر دوزند و (۵) بمبئی جامہ دوزنگ
 بافته شده کہ اورا شب اندر روز نیز خوانند و (۶) بمبئی مرغ ہم کہ نوعی از سبزہ باشد
 در نهایت لطافت و طراوت و (۷) حلقہ زون لشکر از سوار و پیادہ - صاحب جہانگیری
 بر معنی اول و دوم و ششم قانع و صاحب سروری ذکر معنی اول و دوم و چہارم و پنجم کردہ و صاحب
 ناصری سنی پنجم را گذاشت و ذکر دیگر معانی کرد و صاحب رشیدی بمعنی اول و دوم و ششم و پنجم
 قناعت کردہ - خان آرزو در سراج می فرماید کہ تحقیق آنست کہ مطلق بمعنی سجات است
 کہ از رنگی برنگی دیگر سجات کنند خواه گستر دنی باشد خواه پوشیدی چنانکہ توسی تصریح نمود
 و فرماید کہ بمعنی مرغ و سبزہ کہ آورده اند پریراست بہ تحتانی کہ می آید اما تبدیل واد بہ یا
 و فارسی آمدہ ولیکن بمعنی علقہ لشکر بہ تحقیق نہ پیوستہ مولف عرض کند کہ ما با خان آرزو
 اینقدر اتفاق داریم کہ معنی دوم حقیقی است و بدین معنی اصل این برور بہ موحده و رای آخر
 مہملہ گذشت و صراحت ما خد ہم ہمد را بخاند کور و بروز کہ موحده و رای ہوا خرد آمدہ

مبدلش و این مبدل آن که موخده بدل شد به بای فارسی چنانکه اسب و اسب و معنی اول مجاز معنی دوم است که حسب و نسب گو یا زینت انسان است مانند سنجاف رنگین که زینت لباس باشد و معنی سوم هم مجاز معنی دوم که گسترده و فرس و فروشن را هم حاشیه رنگین مثل سنجاف جا می باشد و معنی چهارم و پنجم هم مجاز معنی دوم که وصله و جامه رنگین هم در اختلاف رنگ مثل سنجاف باشد و معنی ششم هم مجاز که سبزه اطراف چمن همچون سنجاف در پیرین می نماید و حلقه لشکر هم که معنی هفتم است گو یا سنجاف میدان را ماند و این هم مجاز باشد و تحقیق سبزه بر معنی سوم هم گذشته بای حال همه معانی موافق قیاس است باعتبار جامع (فردوسی له) بد و گفت من خویش کرسیوزم پادشاه آفرید و نکشد پروزم پادشاه (جمال الدین عبدالرزاق له) بستی که مرکز مره لعل آبدار بند پادشاه که پروز گل مشک تابدار کند پادشاه (خاقانی له) گوی گریبان تو چون بنماید فروغ پادشاه ترین پروز شود و امن روح الامین پادشاه (حکیم خاقانی له) پروز و سبزه و سبزه بنظر آلبگیر پادشاه بنفشه خمید بر غیب جو سبار پادشاه (اردو) (۱) اصل و نسب - حسب و نسب مذکر (۲) سنجاف - مونث (۳) فرس - مذکر (۴) تهگی - مونث (۵) رنگین لباس - مذکر (۶) سبزه - مذکر (۷) لشکر و حلقه - مذکر.

پروزن | بقول برهان و جهانگیری پروزن صفت شکن (۱) محقق پروزن باشد که آرد و نیز است و (۲) هر چیز سوراخ سوراخ را گویند عموماً - صاحب رشیدی می فرماید که پروزن و پرویز و پرویز و پرویز و پرویز و پرویز مراد یکدیگر است معنی آرد و نیز و بمعنی دوم هم (ناصر خسرو له) چرخ پنداری بخوابد یعنی پروزن می پوشد لباس پروزن

صاحب جامع نسبت این گوید کہ مخفف پرویزن است کہ می آید۔ خان آرزو در سراج ہم گوید کہ پرویزن اصل است و باقی ہمہ مخففش مولف عرض کند کہ صراحت ماخذ ہمدرا انجانیم (اردو) (۱) دیکھوار وینیر (۲) ہر چیز جس میں کثرت سے سوراخیں ہوں۔ موت۔

پروستان | اصطلاح۔ بقول برہان و انند بفتح اول و ثالث و بانون مشد و بروز مکرمست خان۔ اتمت را گویند از ہر پیغمبر کہ بودہ باشد مولف عرض کند کہ مخفف پروستان است کہ تختانی و فوٹانی ہر دو حذف شد۔ دیگر محققین اہل زبان ازین ساکت مخفی مباد کہ (بر پروستان) برہمین معنی گذشت و صراحت ماخذ من ہمدرا انجانہ کور (اردو) سنت کے پیرو۔ اتمان (اتم۔ موت۔) دیکھو بر بردشان۔

پروش | بقول برہان و رشیدی و ناصری و انند بروزن خموش خوششی کہ از اعضا آدمی برمی آید و عبری بشر گویند مولف عرض کند کہ اسم جامع فارسی زبان است (اردو) پھنسی۔ موت۔ بقول آصفیہ۔ پھڑپا۔ وہ دانہ جو جسم پہ ہوتا ہے (عربی میں بشر جس کی جمع بشر ہے)

پروش آموز | اصطلاح۔ بقول انند مجاہدہ مولف عرض کند کہ صاحب (موتید مطبوعہ) یعنی علم و حکمت و معاہدہ انند نقل نگار (موتید مطبوعہ) و در دیگر آموز و ان (۱) حق تعالی و تقدس است نسخ قلمی (پروش آموز) است کہ بجایش و مجاز (۲) پیرو مرشد و ہادی و (۳) گذشت تصحیف کتابت پیش نیست (اردو) اصحاب ادب و علم و حکمت و ار باب دیکھو پروش آموز۔

پرون

بقول برهان بروزن ارزن (۱) مخفف پروان است و آن شهری باشد نزدیک بغرنین و (۲) چرخ ابریشم را نیز گویند که بهای گردانند - صاحبان ناصری و رشیدی بر معنی دوم قانع (ابوالفرح رونی ۱۷) از قنار چو کرم پیل سپهر و تار مهرش کشیده بر پروان صاحب سرور می فرماید که (۳) نام بزن ابن گیکو کذافی الادات مولف عرض کند که بمعنی اول و دوم مخفف پروان (۱) و (۲) و یک پروان (۳) بزن ابن گیکو کا نام پروان تھا - مذکر -

پروند

بقول برهان و جامع بروزن فرزند (۱) نام فرعه ایست از مضافات قزوین و (۲) بمعنی امر و که پسر ساه باشد و (۳) بمعنی امر و که میوه ایست مشهور - صاحبان جهانگیر و سروری بر معنی سوم قانع - صاحب ناصری بذکر معنی اول و دوم بخواله برهان گوید که برهان نداده و در نیست که بمعنی سوم باشد - صاحب رشیدی بر معنی اول و سوم قناعت کرده و خان آرزو در سراج گوید که تحقیق آنست بروند بهان پروان است که موضعی است از مضافات غزنین که تصحیف خوانده اند و امر و در امر و انقیسم تصحیفات در تصانیف ارباب لغت فارسی که بی تحقیق و تنقیح نوشته بسیار است مولف عرض کند که صاحب جامع محقق اهلزبان معتبر تر از خان آرزو است که موید برهان است در هر سه معنی و فارسی زبان مال اوست پس بی تحقیق خان آرزو است ما این را بهر سه معنی بالا اسم جامد دانیم (۱) و (۲) پروند ایک فرعه کا نام ہے مضافات قزوین سے - مذکر (۲) امر و - بقول امیر - عربی - مذکر - نوعمر - خوبصورت آدمی جسکے اہی و اڑھی موچھ نہ نکلی ہو (۳) ویکہو اربو -

پروندوش

بقول رشیدی معنی پرمی شب صاحبان ناصری ورشیدی بر معنی اول قانع
مراد پروندوش مولف عرض کند که مزید تعلیه و بقول مؤید بقیه جامه - صاحب جامع ذکر هر دو
پروندوش باشد که بجایش گذشت بدین انداخته است معنی کرده - خان آرزو در سراج می فرماید که
این را تسلیم نه کنیم که دیگر محققین این زبان و معانی را گفتند و بقیه جامه و گوید که بعضی بضم ثانی
عجم ازین ساکت (ا) و (و) و دیگر پروندوش - و سکون ثالث آورده و اول اصح است مؤلف

پرونده

بقول برهان بسکون ثانی بروز عرض کند که این مبتدل برونده معنی دوش باشد
ارزنده (۱) بسته قماش و اسباب را گویند و بعد از آنکه بموحده گذشت چنانکه تب و تب معنی اول
رزمه و بعضی (۲) لفافه قماش و اسباب را گفته اند و بجا از معنی دوم است (ا) و (و) و (۱) و دیگر برنده
و بعضی پارچه قماش را بدان میچند و بعضی جواهر که دوسری معنی (۲) و دیگر بقیه -

مانندی را گویند و این آن از پهلوی آن باشد پرونده بقول برهان و جهانگیری ورشیدی
و دران استادان بزاز اسباب و کان خود را و جامع بفتح اول و ثالث بر وزن مرده (۱)
نهند و باریها بنهند و فرماید که بضم ثانی و هر چیز که در تاخت و تاراج و جنگ و شیخون
سکون ثالث و رابع هم آمده - صاحب جهانگیری از دشمن بدست آید و (۲) بمعنی چادر شب
بر بسته جامه قانع و فرماید که این را بلونده نیز و (۳) پروین را نیز گویند و آن چند ستاره
خوانند (شاعر) کیسه ام ز پرست از بدنه است در کوبان ثور (شرف شفره ۱۵)
خانه ام ز دست پرز پرونده و صاحب سروری آن جگر گوشه یا قوت که از کان خیزد و در شیخون
بذکر معنی دوم گوید که در فرهنگ بلونده بلام هم آمده است پرونده نیامی تو با و صاحبان سروری و

بهار بر مبنی سوم قاف و گویند که بحدت های هوز **مولف** عرض کند که باعتبار محققین اول الذکر
 هم آمده - صاحب نامصری ذکر هر سه معنی بحواله یعنی اول اسم جامد فارسی قدیم دانیم و معنی دوم که
 برهان کرده می فرماید که معنی اول - برده ینماید صاحب نامصری آنرا مجز و چادر گفته عجمی نیست که
 به موحده و دال عوض و او و در سند بالا هم مبدل پزده باشد بدال جمله که دال بدل شد بواو
 همین انسب - خان آرزو در سراج بذکر معنی چنانکه بید و پیو نسبت معنی سوم با خان آرزو
 اول و سوم گوید که بعضی معنی اول برده گویند اتفاق داریم (ارو) (۱) تاخت و تاراج
 و نسبت معنی سوم فرماید که مبدل همان بر و کمال و اسباب - مذکر (۲) چادر - مونت -
 که معنی پر دین گذشت یا در آخر زیاده کردند (۳) و یکپروین -

پرویان بقول برهان و جهانگیری و رشیدی و سروری و نامصری و جامع و سراج
 باهای هوز بروزن خرمان مبنی ظاهر و آشکارا (اشیرالدین خسیکی) و زو پشت روزگار
 قوی گشت و این سخن پز در روی روزگار بگویم پرویان پز (وله) پرویان ملک باختر
 منظر وین پز که زیر گردن خاور ملک ندارد و بار پز **مولف** عرض کند که اسم جامد فارسی
 قدیم باشد و چادر که مبدل (برده) باشد موحده و دال عوض یا چنانکه تب و تب
 و بید و پیو و الله اعلم بحقیقه الحال (ارو) ظاهر آشکارا -

پرویز بقول برهان و جامع با یای مجهول بروزن شبذیر معنی (۱) منظر و منصور و سعید
 و عزیز و گرامی باشد و بزبان پهلوی (۲) ماهی را گویند و (۳) لقب پسر نوشیروان و
 چون او ماهی بسیار دوست میداشت بدین سبب او را پرویز می گفتند و (۴) مخفف

پرویزن هم و آن آلتی که بدان شکرو امتثال آن بیزند و بقول بعضی آن مخصوص لشکر و یختن
 و (۵) پروین را هم گفته اند و (۶) بمعنی سخاوت و (۷) خوش رفتاری و جلوه کردن هم -
 صاحب جهانگیری معنی ششم را گذاشت - صاحب سروری بر معنی اول و دوم و سوم تان
 (نظامی ص ۷) از آن بدنام آن شهزاده پرویزه که بودی در سخن گفتن لشکر بیزه (دله ص ۷)
 زمانه خاک تو هم عاقبت به پرویزن که فرو گذارد اگر ما درای پرویزی (مولوی معنوی
 ص ۷) شمس الحنفی تبریزی اینجا که نو پرویزی که از تابش خورشیدت هرگز خطروی نمی
 صاحب ناصری گوید که این معانی اغلب ناموجه است زیرا که بمعنی منظر قیاسی است
 چه فیروز بمعنی منظر است نه پرویز مگر از روی تقلید پیرو را پرویز تران گفت چنانکه در پیش
 را در یوش و در ویزه را در یوزه گفته اند و فرماید که در فارسی پرویز بمعنی ماهی دیده نشد
 و گوید که معنی آن لشکر بیزی معلوم و معنی جلوه گری نامناسب نیست چه پرویز بجز و جمال
 موصوف بود و بمعنی پروین نیز ملائمت دارد زیرا که پروین جلوه و تابش معروف است
 و صاحب سفرنگ بشرح فوز قهرمی فقره (نامرشت ساسان نخست) می فرماید که معنی
 نیک بخت است که متعلق بمعنی اول باشد - صاحب مویده مطبوعه بذکر هر هفت معنی
 با النسبت معنی سوم گوید که نام پسر هر مزین نوشیروان که او را خسرو نیز گفتندی و
 نیز آن پرویزه که بهرام جوین را بتغلب مکه گرفته بود و ایوان کسری را مرتب کرده (انج
 و در دیگر نسخ قلمی ذکر پرویز آخر الذکر نیست - خان آرزو در سراج بذکر هر هفت معنی نسبت
 معنی سوم گوید که اگر جامه است علم است و اگر لحاظ معنی کرده لقب قرار دهند جمیع معنی

مذکورہ احتمال دارد ہر تقدیر نام پسر ہر فرزند نوشیروان کہ بخسرو شہرت دارد و شیرین معشوقہ او بود و تعریفی کہ برای این شہزادہ کردہ همان است کہ صاحب موبد برای پروینہ مابعد الذکر آوردہ **مولف** عرض کند کہ معنی دوم حقیقی است و اسم جامد فارسی زبان و معنی سوم مجاز آن کہ لقب بود برای شہزادہ و معنی اول ہم بجا نہ کہ اینہمہ صفات د شہزادہ بود و مجاز برای صفات ہم نامش مستعمل شد و بمعنی چہارم مخفف پروین و بمعنی پنجم مبدل پروین چنانکہ پائین و پائیز و معنی ششم و ہفتم مثل معنی اول کہ سخاوت و خوش رفتاری و صفات شہزادہ بود و مجازاً لقبش بمعنی ششم و ہفتم مستعمل شد و بتحقیق ما (۸) معنی سوراخ سوراخ کہ اسم مصدر (پرویزیدن) است کہ بمعنی بختن می آید اگر چہ متروک است ولیکن بجاییش قائم کردہ ایم کہ سند مولوی معنوی کہ بالا گذشت تصدیق این مصدر می کند (اے و و) (۱) منظر و منصور - سعید - غریز - گرامی - یہ سب صفات عربی و فارسی ہن جوار و دین یہی مستعمل ہن (۲) پچھلی - سوئٹ (۳) پرویز ہر فرزند نوشیروان کے لڑکے کا لقب جس کو خسرو بھی کہتے تھے جو شیرین پر عاشق تھا - مذکر (۴) دیکھو پروین (۵) دیکھو پروین (۶) سخاوت - خوبی - سوئٹ (۷) خوش رفتاری - جلوہ گری - سوئٹ (۸) سوراخ سوراخ

پرویزیدین	مصدر بیت مرکب از اسم پیختن کہ می آید کہ سالم التقریف است و معنی
پرویز کہ بمعنی سوراخ سوراخ گذشت - فانی	این پرویز دو حاصل بالمصدر این پرویزی -
بقاعدہ خود یا می معروف و علامت مصدر دین	(حکیم نزاری ۷) تو خسروی و من از صدق
در آخرش مرکب کردہ وضع کردہ بمعنی (۱)	دل نہ از بند ز پڑ بر آستانہ قصر تو خاک پرویزم پڑ

و (۳) بمعنی تابیدن هم سند این از مولوی معنوی و سروری و نامری و جامع بروزن گردیدن آفتی
 بر پرویز گزشت (آردو) (۱) و یکپوختن (۲) باشد که بدان آرد و شکر و ادویه حاره و امثال آن
پرویز فلک اصطلاح - بقول برهان و بحر و کوفته نیزند (علیم سنائی) کرده از گز و نیزه از
 مویده کنایه از خورشید است - صاحب جهانگیری دشمن پز استخوان آرد پوست پرویزن پرخان
 هم در طمحات ذکر این کرده **مولف** عرض کند آرد و بدیل پرویزن گوید که این اصل است و آن
 که مرکب اضافی است متعلق به معنی اول پرویز مخفف این که آرد نیزر نام است **مولف** عرض
 یا متعلق به معنی سوم که معنی لفظی این منظر و منصور کند که اسم جاد فارسی زبان باشد و پرویز بمعنی
 فلک یا شهباده فلک باشد (آردو) و یکپو هشتش بمعنی سوراخ سوراخ پس این مرکب
 آفتاب - مذکر - است از ان و وزن نسبت چنانکه جوش و جوشن
پرویزن بقول برهان و جهانگیری و شیب (آردو) چلنی - دیکهوار و نیز - مروت -

پرویش بقول برهان و سروری و جامع و نامری و رشیدی و سراج بایای مجهول
 بروزن و رویش تفسیر و کاهلی در کار کردن - صاحب جهانگیری می فرماید که فرویش هم میگویند
 (امیر خسرو) آرد و پیش است و تیغ اندر عقب ایام تند پوره ده ای دوست سو
 خوشین پرویش را **مولف** عرض کند که اسم جاد فارسی قدیم دانیم (آردو)
 کاهلی - سستی - مروت -

پروین بقول برهان و سروری و جامع و نامری و رشیدی و سراج بایای مجهول
 و جامع بروزن تعین (۱) چند ستاره کوچک خوانند و (۲) نام منزلیست از جمله بست و هشت

منزل قمر و بعضی گویند این ستاره هادنبه حمل منزل - مونت -

است نه کو بان ثور و اول اصح باشد صاحب جهانگیر **پروین جبین** | اصطلاح - بقول

می فرماید که شش ستاره معروف است که یک جا بهار و مانند از آسمانی محبوب است و اربعه اند و آن از منازل قمر است در برج **مولف** عرض کند که از سندی که او

ثور (سعدی ه) خور و ماه و پروین برای انیمینی پیدا کرده است (مه پروین جبین) تواند بود قنای و یل متغین برای تواند بود (وله ه) پیدا است که کنایه باشد از محبوب (عبدالوا

حیدر) آرم گزیند و شب از نیمه گذشت و آنچه جلی (ه) بارخی چون آفتابی ای مه پروین در خواب نه شد چشم من و پروین است و جبین و یا پری چون یاسمینی ای بت نسرین

مولف عرض کند که بمعنی اول اسم جامد سرین (اردو) محبوب - مذکر -

فارسی زبان و همین است اصل و پرتان و **پروین کده** | اصطلاح - بقول بهار

پرتو که گذشت محقق این و بمعنی دوم مجاز آن و مانند نقل نگار از عالم آتشکده (حکیم زلالی) بعضی از معاصرین عجم گویند که پرتو اصل است و در تعریف مدینه (ه) در آن پروین کده

بمعنی اول و زیادت یا دون نسبت پروین چند آن با نام و که شعری چند شعری بر فشانم و بمعنی منسوب به پروین کنایه از معنی دوم باشد **مولف** عرض کند که (۱) این بمعنی حقیقی

و مجاز مستعمل شد بمعنی اول هم و این موافق فلک باشد یا برج ثور که مقام پروین است و شاعر آنرا (۲) استعاره قرار داد برای مدینه

قیاس می نماید (اردو) (۱) پروین و دیگر پروین (۲) آسمان یا برج ثور - مذکر (۳) مدینه

پرده

بقول برهان و ناصری بفتح اول و ثانی شدند و (۱) طایفه زون لشکر باشند و در میان
 بجهت شکار و غیره و خطی را نیز گویند که از سوار و پیاده کشیده شود و آنرا بصری میگویند و در
 دامن و طرف و کنار هر چیز و پهلوی نیز گویند همچون پرده بیابان و پرده بینی و پرده کوه و (۳) جزئی
 از قفل که قفل بدان محکم بقبضه شود و (۴) برگه کاغذ را هم گفته اند و (۵) پرده آسیا و دولا ب
 و امثال آن (انوری ۱۵) اگر پرده زدن لشکر عزمت نبود و نمک و جز داخل آن نیز رود و این سرطان
 را و (ناصر خسرو ۱۵) این بارگران بکودت بی شک و در گردن و پشت و مهره و پرده و
 (مولوی معنوی ۱۵) برفشان پای آن سرگشته راند و گرد از پرده بیابان برفشانند و (فخر
 گرگانی ۱۵) بمیدون پرده های کوه قارن و بیشش همچنان آید که گلشن و (سیف اسفندی
 ۱۵) ناطقه بی اختیار مدح تو سازد و پرده فضل سخن کلید زبان را و (حکیم خاقانی ۱۵)
 بر نتوانم گرفت پرده کاهی ز رفعت و گرچه بصورت یکی است روی من و کهر با و (سعدی
 ۱۵) بگردنیمه اسلام شقه بزنی و که کهر با نتواند کشید پرده کاه و (حکیم خاقانی ۱۵) باره
 پدر و شقیب و کمانه و قفل و بخراط مهره گردون و پرده دولا ب و صاحب سروری بذر
 هر پنج معانی نسبت معنی دوم گوید که استخوان پهلور را هم گویند چنانکه در سند ناصرخسرو گذشت
 صاحب جامع بذر معانی بالا پهلور از معنی دوم جدا کرده معنی جداگانه قرار می دهد و طایفه آن
 در سراج گوید که چند معنی دارد که تفصیل آن در لفظ پرده گذشت صاحب ربیعها بحواله مسفر نامه
 ناصرالدین شاه قاجاری فرماید که (۶) بمعنی بادکش است چنانکه پرده چرخ یعنی بادکش چرخ
 صاحب بول چال بحواله معاصرین عجم بذر معنی ششم گوید که (۷) بمعنی چرخ هم موله و (۸)

کند کہ خان آرزو حق تحقیق ادا نکرد و بدفع التوفی گریخت حق آنست کہ بمعنی اول اسم جامد فارسی
 از بان است و مخفف پاره کہ فارسیان صف لشکر را پاره لشکر گویند و مجاز حلقہ لشکر و خط لشکر
 را اسم خوانند کہ از همان صف لشکر حلقہ و خط پیدا می شود و بمعنی دوم ہم اسم جامد و مجاز
 معنی اول کہ دامن و طرف و کنار و پہلو ہم پاره امیست از اطراف و بمعنی سوم ہم مخفف پاره کہ
 کہ مخصوص شد برای قفل و همچنین بمعنی چهارم و پنجم و بمعنی ششم و ہفتم مرکب است از پردہ های
 نسبت کہ با و کش و دو لای را منسوب بہ پر گفتند کہ در ہوا حرکت کند و در زند (اُر و و) (۱)
 حلقہ لشکر - اور و خط جو سوار و ن اور پیا و ن سے قائم ہو - مذکر (۲) دامن - کنارہ پہلو
 مذکر (۳) قفل کا پردہ - مذکر (۴) گہا نس کی پتی - مونث (۵) پاٹ جیسے پکلی کا پاٹ - مذکر
 یا چرخ کا حصہ (۶) پنکھا - مذکر (۷) چرخ - مذکر -

پہرہ ہارہ | بقول برہان و سروری و ناصری کہ بموعدہ گذشت صراحت ماخذ کردہ ایم
 و جامع و رشیدی بروزن دروازہ چوب بوند و ہمین اصل است و آن مبدل این (اُر و و)
 و زکوی سوختہ باشد کہ بالائی سنگ چخاق و یکو ہر ہارہ کے دو سرے معنی -
 گذشتہ چخاق بدان زنند تا آتش در آن آفتاب | بقول برہان بروزن فرجام نامی
 صاحب جہانگیری گوید کہ این را پدہ و خف و است پارسی باستانی و معرب آن ابراہیم -
 پود نیز خوانند - خان آرزو در سراج میفریاد خان آرزو در سراج این را پراہام نوشتہ
 کہ پر مودہ بدین معنی گذشت پس این تصحیف کہ بجایش گذشت مولف عرض کند کہ این
 باشد مولف عرض کند کہ ماہر (بر ہارہ) مخفف آن است و صراحت ماخذش ہند را بخا

<p>کرده ایم (اَر دو) و یکپو پر اِمام -</p> <p>پَره چرخ استعمال - صاحب رهنما بحواله دانیم که پَره یعنی بادکش و بهمنی پهلوی بجایش گذشت</p> <p>سفرنامه ناصرالدین شاه قاجار گوید که بادکش پس این بهمنی اول مرکب اضافی است و چرخنی است و صاحب روزنامه بحواله سفرنامه (۲) یعنی پهلوی چرخ هم (اَر دو) (۱) مذکور بزرگ (پَره چرخ خورد) می فرماید که پهلوی چرخ چرخنی چکها - مذکر (۲) چرخ کاپهلو - مذکر.</p>	<p>بشکن مولف عرض کند که ما هر دو را درست</p>
<p>(الف) پر بخت الف و ج - بقول رشیدی برقیاس (ب) و هم ادب (ب) گوید که بهمنی</p> <p>(ب) پر بختن ادب کردن است - صاحب بحر بر (ب) می فرماید که بر وزن حبستن</p> <p>(ج) پر بختنه ادب کردن و فرماید که کسر ثالث هم آمده و سالم التقرین است که غیر</p>	<p>ماضی مستقبل و اسم مفعول نیاید و پر بختن که زیادت تحتانی می آید مراد این - صاحب جهانگیری هم ذکر هر دو مصدر مذکور کرده (شش فخری ۵) بسان هندوان ترک فلک را و بچوب کین بمالید و به پر بخت و صاحب ناصری هم ذکر این کرده مولف عرض کند که ب</p>
<p>مبدل بر بختن است که بموحده گذشته موحده بدل میشود به بای فارسی چنانکه تَب و تَب و صراحت ماخذش بهدر اینجا کرده ایم و اصل (الف) و (ج) بهدر اینجا مذکور که (الف) ماضی مطلق (ب) باشد و (ج) اسم مفعولش - معنی مباد که محققین نازک خیال همین سند شمس فخری را بر بختن به موحده هم نقل کرده اند (اَر دو) (الف) و یکپو بر بخت (ب) و یکپو بر بختن (ج) و یکپو بر بختنه -</p>	<p>مبدل بر بختن است که بموحده گذشته موحده بدل میشود به بای فارسی چنانکه تَب و تَب و صراحت ماخذش بهدر اینجا کرده ایم و اصل (الف) و (ج) بهدر اینجا مذکور که (الف) ماضی مطلق (ب) باشد و (ج) اسم مفعولش - معنی مباد که محققین نازک خیال همین سند شمس فخری را بر بختن به موحده هم نقل کرده اند (اَر دو) (الف) و یکپو بر بخت (ب) و یکپو بر بختن (ج) و یکپو بر بختنه -</p>
<p>پَره قفل بر کلید زدن مصدر مطلق بقول بحر و بهار و مانند کار واژ و نه مثال عقلی</p>	<p>پَره قفل بر کلید زدن مصدر مطلق بقول بحر و بهار و مانند کار واژ و نه مثال عقلی</p>

کردن - بهار گوید که کلید بر قفل می زنند نه پرده
 قفل بر کلید (خواجہ نظامی ۵) چوپینغام شنه کنند که سلاطین سلف بر تاج خود پر بها قائم
 با تو کردم پدید پڑ مزین پر قفل را بر کلید می کردند و بجای پرهای دیگر پرند را قائم مقامش
 مولف عرض کند که موافق قیاس است کردند و بر پرهما موسوم ساختند - مرکب اضافی
 و کنایه (آرود) خلالت عقل بهوده کام کرنا - است و استعاره (آرود) کلغی یا کلگی بقول
 پرده گل | اصطلاح - بقول بحر بارای اصفیه ایک خاص پرند کے چند خوشنما پرچین
 مشد و معنی (۱) برگ گل - خان آرزو در پرچا پادشاه لوگ اپنے تلج یا ٹوپی یا گپڑ می پر رزم
 بدایت بذکر معنی بالا گوید کہ این خالی از غوا خواہ بزم میں لگایا کرتے ہیں - حیثہ (ناسخ)
 نیست و فرماید کہ بعضی گویند کہ معنی (۲) برابر ۵) اشک مالا موتیوں کا دود و کلغی شعله تلج
 بودن چند چیز با کسی (وحید ۵) صفای باغ رکھتی ہے تخت لگن میں شوکت شامانہ شمع
 ز زندان غم خلاصم کرد و چوغچہ پرہ گل شد کلید پر سنج | بقول انندجوالہ فرنگ
 قفل دلم پڑ مولف عرض کند کہ معنی دوم بفتح اول و کسر ثالث و سکون نون قسمی
 کہ از بہن یک سند پیدا کردہ خان آرزوست است از غلہ مولف عرض کند کہ دیگر
 لغو است و از مجرور پرہ گل اصلا پیدا نیست محققین ازین سکت و محاصرین عجم بر زبان
 و معنی اول موافق قیاس و کنایہ باشد (آرود) ندارند - حیث کہ محققین بالاتعریف کامل
 و یکو برگ گل - تذکرہ -
 پرہما | اصطلاح - بقول بحر و انند غیاث و صاحب محیط کہ محقق مفردات است

<p>ازین ساکت عجبی نیست که همان پر خ را که گذشت بعد را اینجا کرده ایم (اگر دو) و یکپه بر سهود - زیادت های هتوز نوشته باشد (اگر دو) غلگی په سهود بقول برهان و تاسری و انند ایک قسم جس کی حقیقت کامل معلوم نه هوسکی - دیگر جامع بر وزن فرموده (۱) سخن سهوده را گویند و (۲) جامه که از تابش حرارت آتش رنگ گردانید و یکپه پر خ -</p>	<p>ازین ساکت عجبی نیست که همان پر خ را که گذشت بعد را اینجا کرده ایم (اگر دو) و یکپه بر سهود - زیادت های هتوز نوشته باشد (اگر دو) غلگی په سهود بقول برهان و تاسری و انند ایک قسم جس کی حقیقت کامل معلوم نه هوسکی - دیگر جامع بر وزن فرموده (۱) سخن سهوده را گویند و (۲) جامه که از تابش حرارت آتش رنگ گردانید و یکپه پر خ -</p>
<p>پره نشین اصطلاح - بقول بهار و انند بسوختن نزدیک شده باشد مولف عرض کند که و سراج مردم سرحد نشین که در تحت فرمان ^{سلاطین} یعنی اول و دوم مبدل بر سهوده که بموحده گذشت و آن هم باشند و فرمایند که این لغت کیلا نیست - صاحب مفعول بر سهودن است و این مبدلش چنانکه تب و تب جهانگیری در ملحقات ذکر این کرده مولف (اگر دو) (۱) سهوده بات - موث (۲) و ده پیر احسن کا عرض کند که متعلق بمعنی پره باشد اسم فاعل ترکیبی رنگ حرارت آتش سے متغیر ہو گیا ہو گیا - موث - (اگر دو) سرحد نشین فوج - موث - په سهون بقول برهان و جامع بر وزن</p>	<p>پره نشین اصطلاح - بقول بهار و انند بسوختن نزدیک شده باشد مولف عرض کند که و سراج مردم سرحد نشین که در تحت فرمان ^{سلاطین} یعنی اول و دوم مبدل بر سهوده که بموحده گذشت و آن هم باشند و فرمایند که این لغت کیلا نیست - صاحب مفعول بر سهودن است و این مبدلش چنانکه تب و تب جهانگیری در ملحقات ذکر این کرده مولف (اگر دو) (۱) سهوده بات - موث (۲) و ده پیر احسن کا عرض کند که متعلق بمعنی پره باشد اسم فاعل ترکیبی رنگ حرارت آتش سے متغیر ہو گیا ہو گیا - موث - (اگر دو) سرحد نشین فوج - موث - په سهون بقول برهان و جامع بر وزن</p>
<p>په سهود صاحبان انند و موید گویند که بهان مجنون و اگر و هر چیز میان خالی را گویند مانند چنبر بر سهود که موحده گذشت مولف عرض کند و طوق و باطل ماه و امثال آن - صاحب ناصری میفرماید که که اگر سند استعمال این پیش شود تو انیم قیاس بمعنی محوطه و معاصر نیز آمده و در بای ابجد هم گذشت مولف کرد که مبدلش باشد چنانکه تب و تب - معاصرین عرض کند که بهر اینجا ذکر این کرده ایم که این اصل است و آن بحم و دیگر محققین ازین ساکت - صراحت کامل مبدل این چنانکه اسب و اسب (اگر دو) و یکپه بر سهون</p>	<p>په سهود صاحبان انند و موید گویند که بهان مجنون و اگر و هر چیز میان خالی را گویند مانند چنبر بر سهود که موحده گذشت مولف عرض کند و طوق و باطل ماه و امثال آن - صاحب ناصری میفرماید که که اگر سند استعمال این پیش شود تو انیم قیاس بمعنی محوطه و معاصر نیز آمده و در بای ابجد هم گذشت مولف کرد که مبدلش باشد چنانکه تب و تب - معاصرین عرض کند که بهر اینجا ذکر این کرده ایم که این اصل است و آن بحم و دیگر محققین ازین ساکت - صراحت کامل مبدل این چنانکه اسب و اسب (اگر دو) و یکپه بر سهون</p>
<p>پره سختن بقول برهان بر وزن انگشتین بمعنی ادب کردن باشد - صاحبان بحر و جهانگیری و رشیدی و سراج هم این را آورده اند مولف عرض کند که مزید علیه بهان پره سختن که بدون</p>	<p>پره سختن بقول برهان بر وزن انگشتین بمعنی ادب کردن باشد - صاحبان بحر و جهانگیری و رشیدی و سراج هم این را آورده اند مولف عرض کند که مزید علیه بهان پره سختن که بدون</p>

تحتانی گذشت (فرهنگ منظومه) هست یا قوت بهرمان پرسیخت پادوب آمد که دیوانه
 بگریخت پاد صاحب رشیدی نوکر این و ماضی مطلق و اسم مفعولش کرده (آردو) دیگر پرسیخت
 پرسیخت | بقول بهرمان و جامع بروزن پرویز (۱) آنست که بحر بی حذر و احترازی گویند
 و نزد متقین اجتناب از ماسومی الله و (۲) یعنی ترس و بیم و نگا داشت خود از مضرت و
 (۳) یعنی تفاوت بهم بنظر آمده - صاحب ناصری بر ذکر معنی اول و دوم قانع (منه له)
 مریض لعل مرا چند عاشقان ورنه پادوای و در تغافل و در روز پرسیخت است پاد (سعدی
 له) با گرسنگی قوت پرسیخت نماید پاد افلاس عنان از کف تقوی مبتاند پاد صاحب سروری
 بر معنی اول قناعت کرده - بهار بکر معنی اول گوید که اجتناب از مناهای عموماً و اجتناب
 بیمار از ناخوردنی خصوصاً و فرماید که بالفعل دادن و شکستن و کردن می آید هم او گوید که
 یعنی زهد و صلاح ما خود است از معنی اول (ابوطالب کلیم له) دارم دلی که هرگز شکسته
 خاطری را پاد بیمار گشته از غم پرسیخت اگر شکسته پاد خان آند و در سراج مجر و معنی اول را نوشت
 مولف عرض کند که معنی اول اصل است و اسم مصدر پرسیخت که می آید و دیگر معانی
 بهر آن و بهر سه معنی اسم جاد فارسی زبان یعنی دوم و سوم را باعتبار صاحب جامع
 تسلیم کنیم (آردو) (۱) پرسیخت - بقول آصفیه - فارسی - اسم مذکر - حذر - احتراز - اجتناب
 دوری - علمی - مضرب زدن - بچنا - بچاو - تقوی - اتقا (۲) در خوف - مذکر -
 (۳) تفاوت - مذکر -

پرسیخت بقول سروری اجتناب کننده و پرسیخت (انیرالدین ادمانی) چه کیم چاد	
---	--

<p>کہ بی ہیمہ و موئینہ نرم پونا مفید است مزاجی بودن از ان پرہیزان پونا مولف عرض کند کہ تحقیق عرض کند کہ بمعنی پرہیز کنانیدن و حکم پرہیز اہل زبان این را اسم جامد دانستہ است و قاعدہ دادن است (دانش مشہدی) باز چو زبان خود را یادداشت کہ اسم حال است از دارم ز خون خوردن دل افکار را پونا کے مصدر پرہیزیدن کہ می آید و تعریف (اسم حال) توان پرہیز دادن کوک بیمار را پونا نظیری بجایش گذشت (اردو) پرہیز کرنے والا نیشاپوری) از شراب سودمند بخت بد پرہیز داد پونا کے کہ می خورد و نمی خورد و غم (زمانہ حال میں)</p>	<p>پہیزانہ اصطلاح - بقول بیمار و بحر دانند پرہیز را پونا (اردو) پرہیز کرانا - طعامی کہ بخورد بیمار دہند و بعربی مزورہ خوانند پہیز و اشتن استعمال - صاحب آصفی (ملاشیخ علی قلی خانزادہ) پرہیز دل را رنگست ذکر این کردہ از معنی ساکت مولف عرض از گردن مشت مستانہ پونا ہست بیمار تر از این مرغ کند کہ بمعنی پرہیز کردن است (ثابت الدیادی پرہیزانہ پونا خان آرزو در چراغ ہدایت ہم این) تائب خورشید تابان بشکنی پرہیزوار پونا آردہ مولف عرض کند کہ بقاعدہ فلان می کنی از صبح دم در کاسہ گردون حلیب پونا زبان معنی لفظی این لائق پرہیز از قبیل دوستانہ (اردو) پرہیز کرنا - اخترا از کرنا - و شادانہ و مراد از طعام بیمار (اردو) پرہیز پہیز شگستن استعمال - صاحب آصفی غذا - موئت - جو بیمار کے لئے مخصوص ہے - ذکر این کردہ از معنی ساکت - صاحب بحر گوید پہیز دادن مصدر اصطلاحی - صاحب کہ ترک پرہیز کردن و از پرہیز باز آمدن است</p>
---	--

<p>پریہیزگار اصطلاح - بقول بہار و انند (اثر شیرازی) چنان دلم ز شکست دلم بود کنایہ از صلاح و متقی و دیگر محققین ازین لغت ساکت خرم و کہ از شکستن پریہیز خاطر بیار؛ (اردو) مولف عرض کند کہ خلاف قیاس نیست بمنی صاحب تقوی کہ پریہیز بمنی تقوی گذشت از قبیل</p>	<p>مولف عرض کند کہ موافق قیاس است پریہیز توڑنا - پریہیز ترک کرنا -</p>
<p>پریہیز فرمودن مصدر اصطلاحی - وستمگار (اردو) پریہیزگار - بقول آصفیہ فارسی صاحب آصفی ذکر این کردہ از معنی ساکت متقی - گناہوں سے کنارہ کرنے والا - مجتنب - پریہیزیدن بقول بحر لفتح اول و یا سے (مجمول ۱) حذر و احتراز کردن و (۲) ترس و بیم نمودن و نگاہداشتن خود را از مضرات و (۳) پارسائی نمودن و نزد صوفیہ اجتناب نمودن از ماسومی اللہ و (۴) تفاوت کردن</p>	<p>پریہیز فرمودن مصدر اصطلاحی - وستمگار (اردو) پریہیزگار - بقول آصفیہ فارسی صاحب آصفی ذکر این کردہ از معنی ساکت متقی - گناہوں سے کنارہ کرنے والا - مجتنب - مولف عرض کند کہ حکم پریہیز دادن است و احتراز کردن را فرمودن (طالب آملی) (۱) چو ز باد ریاضت پیشہ بیم شخمہ عدلش پزیر و شیر را پریہیز فرماید ز حیوانی پزیر (اردو) پریہیز کا حکم دینا -</p>
<p>پریہیز کردن استعمال - صاحب آصفی فرماید کہ کامل التصریف است و مضارع این ذکر این کردہ از معنی ساکت - صاحب بحر گوید پریہیز (صاحبان موارد و انند ہم ذکر این کردہ کہ حذر کردن از چیز ناموافق مولف عرض (نظامی) بہ پریہیزم از روز عذر آوری پزیر می کند کہ موافق قیاس است (صائب) بہ پریہیز گاری کنم و آوری پزیر (سعدی) بہ سرمہ نتواند بچشم او نگاہ تیز کرد و دیگری بیمار کہ شہوت آتش است از وی پریہیز بخود و می باید مرا پریہیز کرد و (اردو) پریہیز کرنا - آتش و دوزخ کن تیز پزیر مولف عرض کند کہ</p>	<p>پریہیز کردن استعمال - صاحب آصفی فرماید کہ کامل التصریف است و مضارع این ذکر این کردہ از معنی ساکت - صاحب بحر گوید پریہیز (صاحبان موارد و انند ہم ذکر این کردہ کہ حذر کردن از چیز ناموافق مولف عرض (نظامی) بہ پریہیزم از روز عذر آوری پزیر می کند کہ موافق قیاس است (صائب) بہ پریہیز گاری کنم و آوری پزیر (سعدی) بہ سرمہ نتواند بچشم او نگاہ تیز کرد و دیگری بیمار کہ شہوت آتش است از وی پریہیز بخود و می باید مرا پریہیز کرد و (اردو) پریہیز کرنا - آتش و دوزخ کن تیز پزیر مولف عرض کند کہ</p>

فارسیان بر اسم مصدر این یعنی (پریز) که گذشت
 سنی اول اصل است و دیگر همه معانی مجاز آن
 بقاعده خودیای معروف و علامت مصدر و آن (اگر و) (۱) پریز کرنا (۲) ژانا (۳) پارسائی
 زیاده کرده مصدری و ضح که وند که اصلی است کرنا - تقوی کرنا (۴) فرقی کرنا - تفاوت کرنا -

پری بقول برهان الفتح اول و کسر تانی و سکون تحتانی (۱) معروف است که نفیض
 دیو باشد و (۲) مخفف پری هم که مخفف پریوز باشد که روز پیش دیروز است (حکیم انوری
 اوده) حاتم بکام انوری بود پری پز در وی صنی بد لبری بود پری پز و (۳) مضایع مخاطب
 پریدن و بضم اول (۴) بمعنی پرو و ملبو بودن (طهوری در سه نشر) لافندار پیشش از
 پری دریا پز پوچ گرد و درش حساب آسا پز بهار نسبت معنی اول گوید که ترجمه جن (کذا
 فی الصراح) و در عرف حال نوعی از زنان جن که نهایت خوب و باشند و مانند ملائکه بال
 پرو دارند و (۵) نام تماشای در نهایت ملاطفت و ملائمت بسان نخل خوابگی هم دارد و در نگاه
 می باشد که از آن مسند و فرس سازند (بیدل ۵۶) ای سیخبر از کمال روشن گهران پز
 دل صیقل زن نفس به تشویش مران پز در کار که صفا تنزه باقی است پز فرس است پری
 بخت تشبیه گران پز صاحب سروری بر ذکر معنی اول و دوم قانع - صاحب نام صری نسبت
 معنی اول گوید که روحانی لطیف ضد جن و از دیگر معانی ساکت - صاحب مویید بر معنی اول
 و سوم و چهارم قانع - خان آرزو در سراج گوید که تحقیق آنست که بیای معروف در اصل
 بمعنی مطلق جن است و در عرف بمعنی نوعی از جنس جن که نهایت خوب و باشد و بیای مجهول
 مخفف پری و از دیگر معانی ساکت مؤلف عرض کند که بمعنی اول اسم جامه فارسی زیبا

مرکب از پرویای نسبت و معنی دوم مخفف پر پروز و معنی سوم موافق تو اعدز بان و معنی چهارم
یای مصدری زیاده کرده اند بر لفظ پُر و معنی پنجم ایجا و بهار از کلام بیدل و سندش نزد
انیمنی کند که بیدل در مصرع چهارم پری را بمعنی اوّل استعمال کرده و بهار بر معنی لفظی
غور نکرده از لطف سخن بی خبر (اُر دو) (۱) پری - بقول آصفیه - پروالی ایک قسم کی خیالی
مخلوق جس کا چہرہ آدمی کا سا اور پر پرندوں سے مشابہ تصور کئے گئے ہیں - جن - جنات
کی بیوی (۲) پرسون (۳) تو اڑے (۴) بہرتی - بقول آصفیه - اسم مونث - تکمیل -
پری (۵) ناقابل ترجمہ -

<p>پری آمدن استعمال - بقول بہار گزشت (اُر دو) دیکھو آمدن پری - کنایہ از آسیب پری رسیدن (میر خسرو) پری یافتن استعمال - صاحب آصفی ذکر این چو بیہوش خیالم دید شب می گفت ہمسایہ پُر کردہ از منی ساکت مولف عرض کند کہ کہ امشب باز این دیوانہ را یاد پری آمد پُر (۱) بالضم بمعنی یافتن چیزی بحالت پری چنانکہ مولف عرض کند کہ محقق نامدار غور نکرده (نثر لطیف علی الرحمہ) اسکندر گوش خویش را از آواز کہ در شعر بالا (یا آمدن) است نہ پری آمدن جواہر پُر یافت (۲) بالفتح حاصل کردن ولیکن ما این مصرع را در نسخ دیگر چنین یافتہ ایم پُر باشد اجمال آصفیانی (۳) تاکہ باشد کہ امشب باز این دیوانہ مارا پری آمد و خلعت باغ از مہ آزار دومی پُر کہ دم طاہس ہیسان بر منی ہفت ہم (آمدن) نقل ہم کردہ کہ پُر حواصل یافتہ پُر ہر دو موافق قیاس است و مصدر (آمدن پری) بہ ہمین معنی در ممدود (اُر دو) (۱) پیرا ہوا پانا (۲) پیر پانا -</p>	<p>پری آمدن استعمال - بقول بہار گزشت (اُر دو) دیکھو آمدن پری - کنایہ از آسیب پری رسیدن (میر خسرو) پری یافتن استعمال - صاحب آصفی ذکر این چو بیہوش خیالم دید شب می گفت ہمسایہ پُر کردہ از منی ساکت مولف عرض کند کہ کہ امشب باز این دیوانہ را یاد پری آمد پُر (۱) بالضم بمعنی یافتن چیزی بحالت پری چنانکہ مولف عرض کند کہ محقق نامدار غور نکرده (نثر لطیف علی الرحمہ) اسکندر گوش خویش را از آواز کہ در شعر بالا (یا آمدن) است نہ پری آمدن جواہر پُر یافت (۲) بالفتح حاصل کردن ولیکن ما این مصرع را در نسخ دیگر چنین یافتہ ایم پُر باشد اجمال آصفیانی (۳) تاکہ باشد کہ امشب باز این دیوانہ مارا پری آمد و خلعت باغ از مہ آزار دومی پُر کہ دم طاہس ہیسان بر منی ہفت ہم (آمدن) نقل ہم کردہ کہ پُر حواصل یافتہ پُر ہر دو موافق قیاس است و مصدر (آمدن پری) بہ ہمین معنی در ممدود (اُر دو) (۱) پیرا ہوا پانا (۲) پیر پانا -</p>
--	--

پیر حاصل کرنا -

پیری افسای

اصطلاح - بقول برهان

بالقسم (۲) لقب پهلوان محمود و خوارزمی است

و گاهی مراد باشد از پهلوان کهن سال و

و جامع افسون گر یعنی صاحب تسخیر و شخصی که از

مشتاق فن گشتی که سرآمد پهلوانان زورخانه

برای تسخیر جن افسون خواند و صاحبان بجز و

بود لهذا هر کسی که از گشتی گیران دارد زورخانه

بهار یعنی کاسن نوشته اند صاحب سروری گوید می شود اول قدمبوسی برپای دلی می کند

که مراد پیری سالی به همان معنی بالا - صاحب

ازین جهت گاهی از لفظ (پری پامی دلی) مجازاً

نصری گوید که همین را پیری خوان نیز گویند که

معنی مغزو و مکرّم گیرند مولف عرض کند که

اصل این (بوسه برپای دلی) باشد که عادت

بعضی پیری گرفتگان زاد و افسون

خوانند مولف عرض کند که افسانیدن

بالتبع بمعنی افسونگری نمودن و رام کردن بچاش

خود که مراد از دلی همان است بوسه می زنند

گذشت و این اسم فاعل ترکیبی است و موافق

و با اصطلاح و محاوره بوسه حذف شده

قیاس (آردو) دیگر افسون گر -

(برپای دلی) بمعنی استاد قائم مانند بیخبری از

پریامی دلی

اصطلاح - بقول بحر و بهار و خان

ماخذ موحده را بای فارسی و بای فارسی

آردو در چراغ هدایت (بضم اول و دوا و مفتوحه را به تختانی بدل کرد (آردو) (۱) گشتی

(۱) نام پیر گشتی گیران (مینهات ۵) بلب زمره گیران کا استاد - مذکر (۲) پهلوان محمود

آراچه خفی و چه جلی و جرک را گرم کنید اژدم

خوارزمی کا لقب - مذکر -

پریامی دلی و صاحبان انند و غیاث گویند که (الف) پیر می بستن

مصدر اصطلاحی -

(ب) پری بند	صاحب آصفی ذکر	مولف عرض کند که بمعنی صورت پری دانند
(ج) پری بندیدن	الف کرده از معنی	و کنایه از مشوق - اسم فاعل ترکیبی است (اردو)
ساکت مولف عرض کند که مقید کردن جن	پری پیکر - بقول آصفیه - فارسی - پری چهره - پری	
و پری باشد بزور افسون و (ج) مراد فتن	رو - نهایت خوب صورت - حسین - مراد آمشوق	
و (ب) بقول بحر معنی افسونگر و مستحرج - بهار	پری چرخ اصطلاح - بقول بران و جهانگیری و سراج	
این را مراد پری افسای گوید - صاحب	جوان و رشیدی بر وزن دریکم لیف خرمارا	
جهانگیری و ملحقات ذکر این کرده - خان آرزو گویند و از ان رسیان تا بند مولف عرض	کند که لیف خرمارا اهل ولایت در همه اجزای	
کند که اسم فاعل ترکیبی است از پری بندیدن	درخت بسیار خوب صورت دانند و چه برای	
موافق قیاس (قطران تبریزی سه) چون	تغییر است و کنایه می نماید - اسم جامد فارسی	
پیدا اران درخت گل همی لرزد و ز باد و چون	زبان باشند (اردو) کجور کے درخت	
پری بندان بر و بلیل همی افسان کند	کی چال - مذکر -	
(اردو) (الف) پری کا مقید کرنا تسخیر	پری چهره اصطلاح - بقول انند	
و پری کرنا (ب) عامل - جن و پری کو مستح	مراد پری پیکر که گذشت مولف عرض	
کرنے والا - افسونگر (ج) و یکوه الف -	کند که موافق قیاس است - اسم فاعل ترکیبی	
پری پیکر اصطلاح - بهار ذکر این کرد	(حافظه) آن ترک پری چهره که دوش از	
بر معروف قانع - صاحب انند همزبان نش	بر یار رفت و آیا چه خطا دید که از راه خطا	

رفت پُر (اُردو) دیکھو پری پیکر۔ عبد الغنی قبول (۷) تو پری ہستی و من سوے

پریچانہ استعمال۔ بقول بہار و اند مسکن خود می خواهم پُر بیتوان سوئی من آمد کہ پریان (میرزا صاحب ۷) دل را نگاہ گرم کہ پریچوان تو ام پُر مولف عرض کند کہ تو دیوانہ می کنی پُر آئینہ را رخ تو پریچانہ میکند پُر اسم فاعل ترکیبی است کہ عاملان جن و پری مولف عرض کند کہ موافق قیاس است بزور عمل پری را حاضر می کنند (اُردو) استعاره مکانی را ہم گویند کہ یا دوران باشد دیکھو پری بند۔

(اُردو) پریچانہ۔ اس مکان کو بقاعدہ فارسی پری خواندن استعمال۔ صاحب کہہ سکتے ہیں جہان پریان ہون اور استعاره اصفی ذکر این کردہ از معنی ساکت مولف معشوق کا گھر۔ مذکر۔ عرض کند کہ بمبئی جن و پری را حاضر کر دیں و

پریچوان اصطلاح۔ بقول برہان و کنایہ باشد از سحر و افسون کردن و سند این سروری و بحر بہار با خامی نقطہ دارد و او بہان اسناد است کہ بر پریچوان گذشت۔ معدولہ بروزن پریشان افسونگر شخصی کہ (اُردو) سحر و افسون کرنا۔ پریون کو ملانا۔

تسخیر جن کردہ باشد (مولوی معنوی ۷) پریدار اصطلاح۔ بقول برہان و جافسون بخوانم و بروی آن پری بچم و از آنکہ کار بفتح اول بروزن خریدار (۱) کسی را گویند پریچوان ہمیشہ افسون است پُر (سلمان سادہ) جن داشته باشند و (۲) دختر می را کہ افسون

(۷) درون شیشہ می آتش است ہچو پری پُر چیز ہا بخوانند و بد و بد مند تا او برقص آید سمن رخاں چمن ہا اگر پریچوان است (میرزا) ہر از ماضی مستقبل چیزی بگوید و (۳) دیوانہ

و مجنون را ہم گنہ اند و (۴) جا و مقام دیورا
 نیز بہار این را (۵) مادت پر بخوان گنہ - جن اور پرمی کا سایہ ہوا ہو (۲) وہ لڑکی جسپر
 (خواجہ جمال الدین سلمان لے) ساتی بزم پرمی عامل نے بزر و عمل جن و پرمی کو دار و کیا ہو -
 جام پریدار بود چون پریدار کف آورد و بجا مونت (۳) دیوانہ (۴) دیو و پرمی کا مقام -
 زان باشد (سیف الدین اسفرنگی لے) بناتہ ذکر (۵) دیکھو پرمی خوان -

چرخ بر بستہ بغزہ چشم مردم را پوچو گیسوے **پرمی داری** استعمال - بقول انند
 پریداران بوقت رقص در پیران پو (مولوی) بحوالہ فرہنگ فرنگ بمعنی افسونگری مولف
 معنوی لے) در عشق سلیمان من ہدم مرغانم پو عرض کند کہ موافق قیاس است یای مصدری
 من مرد پر بخوانم من شخص پریدارم پو صاحب بر لفظ (پریدار) زیادہ کردہ اند (اردو)
 بحر بمعنی اول و دوم و سوم تابع صاحبان افسونگری کہہ سکتے ہیں - مونتہ -

ناصری و سروری بمعنی اول و صاحب جہانگیری **پرمی داشتن** استعمال - صاحب آصفی
 در ملحات بمعنی دوم و پنجم گفتا کردہ و برای ذکر این کردہ از معنی ساکت مولف عرض
 معنی پنجم بہان سند مولوی معنوی گرفتہ کہ بالا کند کہ شامل باشد بر ہمہ معانی مصدری پریدار
 مذکور شد - خان آرزو در سراج بذکر معنی اول کہ گذشت دیگر ہیچ (اردو) دیکھو پریدار بہ
 و دوم قناعت فرمودہ مولف عرض کند اس کے تمام مصدری معنون پر شامل ہے -

کہ اسم فاعل ترکیبی است بمعنی پرمی دارندہ **پرمی وخت** اصطلاح - بقول برہان
 و معنی اول و دوم و چہارم و پنجم اصل است و مؤید بر وزن ہی گنہ (۱) نام دختر پادشاہ چین

که سام نریمان عاشق او شده بود و زال از و دور افتاد و هم آمده چون (پریدن سر) و ذکر	بهر سید - صاحب ناصری بذکر معنی اول گوید که
معنی سوم هم کرده - صاحب مؤید بر معنی اول	(۲) هر دختر پری و را توان گفت چنانکه گفته اند
(الف) و معنی اول و دوم (ب) قانع - صاحب	پری و دختی پری بگذارد و می تواند (الف) گویم
سوار و بذکر (الف) و معنی اولش گوید که بد معنی	پادشاهی و مولف عرض کند که موافق قیاس
پاییدن هم آمده و ذکر معنی دومش فرموده از	است (ارو) (۱) پادشاه چین کی لژی کا نام
امیر خسرو سندی (۲) از مجلس تو پریم من که	(۲) هر خوب صورت لژی - سوئش
بلبل سخنم پریدن هم مرغان چو از گلستان	پریدن بقول بحر (الف) یعنی اول (۱)
است و خسرو هم بر همین معنی گفته (۳) فترن	پرواز کردن و پرواز آمدن و (۲) قفا فرو نگه
از روی نکومی پرید و بلبل و قمری هم از روی	نمودن و (۳) جستن اندام چنانکه (پریدن)
پرید و بذکر معنی سومش از حکیم زلالی استناد	چشم و لب و فرماید که رای ترشت درین صدد
(۴) دریده بینی ز بنی زبولش پریده دیده	و مشتقات این گاهی بنا بر رعایت وزن شعر
ترکس بسویش و فرماید که (۵) ریخته شدن	مشده هم می آرند و (ب) بضم اول (۱) پرو
چون پریدن دم شمشیر و (۶) شوریده شدن	ملوک کردن و (۲) پریدن و (الف) کامل التقرین
چنانکه خواب از چشم پریدن (صائب ۷)	که مضارع آن پود باشد و (ب) (سالم التقرین)
کلی گفتیم بخواب از گلشن رخسار او چنینم پرید	یعنی بجز صیغه اسم فاعل و صیغه امر و نهی نیامده
از چشم خواب از بای و هوای عند لبانم پرید	بها را گوید که (الف) یعنی (۴) جدا شدن و
عرض کند که (پری) اسم مصدر (الف) است	

بمعنی بال و پر - یای مکتور بقاعده فارسی مرکب بهرنا - بهر دینا یعنی متقدمی (۲) بهر جانا - لازم	بمعنی بال و پر - یای مکتور بقاعده فارسی مرکب بهرنا - بهر دینا یعنی متقدمی (۲) بهر جانا - لازم
شد میان آن و علامت مصدر و آن و معنی اول (الف) پریدن اعضا مصداق اصطلاحی	شد میان آن و علامت مصدر و آن و معنی اول (الف) پریدن اعضا مصداق اصطلاحی
(ب) پریدن چشم صاحب اکسیر اعظم	حقیقی است و دیگر همه معانی مجاز آن و معنی (ب) پریدن چشم صاحب اکسیر اعظم
در جلد اولش الف را امرضی قرار می دهد که بعض اعضای انسان خود بخود حرکت می کند و برمی خیزد	سوم حرکت کردن هم داخل است چنانکه در جلد اولش الف را امرضی قرار می دهد که بعض
چنانکه پریدن چشم و لب و پرتو بینی که در بعض اوقات خود بخود حرکت در آن پیدا می شود	پریدن علم و بیرق و امثال آن - و معنی ششم چنانکه پریدن چشم و لب و پرتو بینی که در بعض
و اوقات خود بخود حرکت در آن پیدا می شود و اسم مصدر (ب) پری بالضم است و ما هر دو	قائم کرده صاحب موارد ضرورت ندارد که از و اسم مصدر (ب) پری بالضم است و ما هر دو
چشم است که بجایش گذشت و سند (پریدن اول و فتح دوم مضارع هر دو و (پر) امر حاضر	را کامل التقریف دانیم و پرتو بفتح تین و بضم چشم است که بجایش گذشت و سند (پریدن
تقل کرده ایم - صاحب انند نقل نگار بهار مولف عرض کند که (الف) موافق قیاس	و (مپر) نهی (ب) آمده - البته در محاوره مستعمل تقل کرده ایم - صاحب انند نقل نگار بهار
است ترکیب اضافی و (ب) مصدر (پرواز او پرتو شکم است (اُر دو) (الف) (اُر نا	نمیست ولیکن اسم فاعلش پرتو بالضم به معنی او پرتو شکم است (اُر دو) (الف) (اُر نا
این بهر اینجا کرده ایم (اُر دو) (الف) اعضا پیرکنا (۴) جدا هونا - دور هونا (۵) چترنا	پیر کنند مستعمل و بر زبان محاورین عجم چنانکه این بهر اینجا کرده ایم (اُر دو) (الف) اعضا
پیرکنا (۴) جدا هونا - دور هونا (۵) چترنا ریخته هونا (۶) شوریده هونا (ب) (۱)	پیرکنا (۴) جدا هونا - دور هونا (۵) چترنا ریخته هونا (۶) شوریده هونا (ب) (۱)
پیریدن رگ دل مصداق اصطلاحی	پیریدن رگ دل مصداق اصطلاحی

<p>کتابیہ باشد از مسرت و مسرور شدن گویند که حرکت می کند پس فارسیان این را از قبیل پریدن چون کسی مسرور شود رگ دل می پرد (ظہوری چشم و گوش اصطلاحی قرار دادند پس پرید و ہر دم از شدای رگ دل می پرد و غمزہ اش شدن سر (اُردو) سر تن سے جدا ہونا -</p> <p>نشر دکاری برگرفت (اُردو) مسرور ہونا - پریدن گوش مصدر اصطلاحی بقول</p>	<p>نوش ہونا نیز</p>
<p>پریدن رنگ مصدر اصطلاحی - بود مولف عرض کند کہ شوق چیز بی پیدا شدن است فارسیان گویند کہ چون اشتیاق بجزو بہار تغیر رنگ و رفتن آن (ظہوری) چیز بی در دل باشد علامت آنست ز مگویش (رود بوی مشک و پرد رنگ لعل و ظہوری) محال است تخیر ماؤ (ولہ) بزر اگر چہ بہ مشتاق می پرد یعنی خود بخود حرکت می کند و از قبیل پریدن چشم است (اُردو) کان پھر مولف عرض کند کہ مجاز معنی حقیقی پریدن یہہ محاورہ نہیں ہے بلکہ ترجمہ ہے - فارسیوں است (اُردو) رنگ اڑنا - رنگ اڑ جانا - نے (پریدن گوش) کو علامت شوق کے معنی دیکھو باختن رنگ -</p>	<p>مین استعمال کیا ہے یعنی انکا خیال ہے کہ جب</p>
<p>پریدن سر مصدر اصطلاحی - بقول بھر کسی چیز کا اشتیاق دل میں ہوتا ہے تو کہ خود بخود ہڑکتی ہے -</p> <p>پریدن ناخن مصدر اصطلاحی - بقول بھر رفتن ناخن بضر چوب و امثال آن</p>	<p>کہ بذیل (پریدن ناخن) بیان کردہ بمعنی دور افتادن سر و بریدہ شدنش باشد مولف سر از تن بیتخ جدا شود بخود</p>

<p>خان آرزو و دھیرا غ ہدایت ذکر این کرده - بومی عنبر تر پڑ مولف عرض کند کہ مخفف (سلیم) رحمت خود می دهد ہر کس دل آرد پریوز است کہ می آید (اُردو) پرسون - روز کند پڑ چوب گل مامی خوریم و ناخن گل می پرو پڑ گزشتہ کے پہلے کا دن - مذکر۔</p>	<p>مولف عرض کند کہ چون ضربی از چوب بناخن (الف) پری ریخ اصطلاح - بہار ذکر رسد و ناخن از انگشت جدا شود و فارسیان (ب) پری ریخ (الف و ج) کرده از استعمال این اصطلاح می کنند (اُردو) ناخن (ج) پری رو معنی ساکت و صاحب پریوٹ لگ کر انگلی سے نکل پڑنا - جدا ہونا -</p>
<p>پری دیدار اصطلاح - بقول بہار و انند - مراد پری ریخ و فرماید کہ ہر کہ ام معروف مولف عرض کند کہ کنایہ باشد از معشوق - موافق قیاس است - اسم فاعل ترکیبی معنی کسی کہ دیدار پری یعنی صورت پری دارد (اُردو) معشوق - مذکر۔</p>	<p>پری روٹ اصطلاح - بقول بہار و انند - مراد پری ریخ و فرماید کہ ہر کہ ام معروف مولف عرض کند کہ کنایہ باشد از معشوق - موافق قیاس است - اسم فاعل ترکیبی معنی کسی کہ دیدار پری یعنی صورت پری دارد (اُردو) معشوق - مذکر۔</p>
<p>پری روٹ اصطلاح - بقول بہار و انند - مراد پری ریخ و فرماید کہ ہر کہ ام معروف مولف عرض کند کہ کنایہ باشد از معشوق - موافق قیاس است - اسم فاعل ترکیبی معنی کسی کہ دیدار پری یعنی صورت پری دارد (اُردو) معشوق - مذکر۔</p>	<p>پری روٹ اصطلاح - بقول بہار و انند - مراد پری ریخ و فرماید کہ ہر کہ ام معروف مولف عرض کند کہ کنایہ باشد از معشوق - موافق قیاس است - اسم فاعل ترکیبی معنی کسی کہ دیدار پری یعنی صورت پری دارد (اُردو) معشوق - مذکر۔</p>
<p>پری روٹ اصطلاح - بقول بہار و انند - مراد پری ریخ و فرماید کہ ہر کہ ام معروف مولف عرض کند کہ کنایہ باشد از معشوق - موافق قیاس است - اسم فاعل ترکیبی معنی کسی کہ دیدار پری یعنی صورت پری دارد (اُردو) معشوق - مذکر۔</p>	<p>پری روٹ اصطلاح - بقول بہار و انند - مراد پری ریخ و فرماید کہ ہر کہ ام معروف مولف عرض کند کہ کنایہ باشد از معشوق - موافق قیاس است - اسم فاعل ترکیبی معنی کسی کہ دیدار پری یعنی صورت پری دارد (اُردو) معشوق - مذکر۔</p>
<p>پری روٹ اصطلاح - بقول بہار و انند - مراد پری ریخ و فرماید کہ ہر کہ ام معروف مولف عرض کند کہ کنایہ باشد از معشوق - موافق قیاس است - اسم فاعل ترکیبی معنی کسی کہ دیدار پری یعنی صورت پری دارد (اُردو) معشوق - مذکر۔</p>	<p>پری روٹ اصطلاح - بقول بہار و انند - مراد پری ریخ و فرماید کہ ہر کہ ام معروف مولف عرض کند کہ کنایہ باشد از معشوق - موافق قیاس است - اسم فاعل ترکیبی معنی کسی کہ دیدار پری یعنی صورت پری دارد (اُردو) معشوق - مذکر۔</p>
<p>پری روٹ اصطلاح - بقول بہار و انند - مراد پری ریخ و فرماید کہ ہر کہ ام معروف مولف عرض کند کہ کنایہ باشد از معشوق - موافق قیاس است - اسم فاعل ترکیبی معنی کسی کہ دیدار پری یعنی صورت پری دارد (اُردو) معشوق - مذکر۔</p>	<p>پری روٹ اصطلاح - بقول بہار و انند - مراد پری ریخ و فرماید کہ ہر کہ ام معروف مولف عرض کند کہ کنایہ باشد از معشوق - موافق قیاس است - اسم فاعل ترکیبی معنی کسی کہ دیدار پری یعنی صورت پری دارد (اُردو) معشوق - مذکر۔</p>

برای روز حال و دوران برای روز گذشته و آینده بزرگ معنی اول نسبت معنی دوم گوید که معنی فریز
 و پیران برای روز با قبل گذشته و با این آید و مقصود است و معنی سوم مخفف پرویزین صاحب رشید
 نشان این است که دوران متصل است از دوران بر معنی سوم این قانع مولف عرض کند
 و پیران دور است از دوران پس روز پدید آمده که معنی اول دوم اسم جاد و فریز که معنی دوم
 و می روز باشد و می هم مخفف و وید و است که می آید مبتدل این و معنی سوم مخفف (آردو)
 صراحتش بر (دیروز) کنیم و پیر که گذشت مخفف (۱) فریاد - فغان - موت (۲) سبزه - نذر
 این است و جاد و رو که این را مبتدل پر از روز (۳) و یکم پرویزین -
 و انیم که الف بدل شده تحتانی چنانکه حساب و پیریز او اصطلاح - بقول بحر معنی زاده
 حسیب و صراحت معنی پیر بجا پیش گذشت و پیری و حسین و جمیل پیر بر معروف قانع -
 همین ماخذ آخر بهتر از اول است (آردو) مولف عرض کند که معنی حقیقی مستعمل است
 پرسون - و یکم پرویز - نذر -
 پیریز بقول برهان و جهانگیری و جامع و موید نذر - مشوق -
 با تحتانی مجبول بر وزن مویز (۱) فریاد و فغان پیریز بان اصطلاح - بقول بحر شخصی را
 و (۲) سبزه که در کنار جوی و رودخانه و تالاب گویند که آردو می پیر و مولف عرض کند که از
 و جای آب بسیار بر وید و (۳) پرویز یعنی آردو نیز قسم نگاه بان و ساربان که اصل این پرویز بان
 هم (علی فردی له) از پیریت چنان بلرزد بود واد بکثرت استعمال حذف شد معاصرین عجم
 کوه که زمین بومین بلرزاند و صاحب نامه بزرگان ندارند و دیگر محققین هم ازین ساکت

(اُردو) آٹا چاننے والا -	پریریان اصطلاح - بقول بجز بنی
پریزن بقول برهان و جهانگیری و رشیدی و مویده و جامع بروزن کشیدن مخفف پرویزن و پنجم گذشت مولف عرض کند که دیگر آردیبر باشند مولف عرض کند که موافق همه محققین و معاصرین عجم ازین ساکت اگر قیاس است باعتبار جامع که محقق الازبان است اعتبار را شاید (اُردو) ویکهو که مبدل پریزبان باشد چنانکه بآلبوس و بالیو پرویزن -	پریریان اصطلاح - بقول بجز بنی

(الف) پریزیدان اصطلاح - صاحب بول چال نسبت (الف) گوید که بمنی صدر نشین	پریریان اصطلاح - صاحب بول چال نسبت (الف) گوید که بمنی صدر نشین
(ب) پریزیدان مجلس است و صاحب رہنما بحوالہ سفرنامہ ناصرالدین شاه قاجار (ب) را به همین معنی گفته مولف عرض کند که معاصرین عجم تصدیق هر دو می کنند مفسر است از لغت انگلیسی (پریزیدنت به دال و تائی هندی) فارسیان حال به تبدیل و حذف و اضافه این را مفسر کردند و یکریچ (اُردو) مجلس کا صدر نشین - پریسیدنت	(ب) پریزیدان مجلس است و صاحب رہنما بحوالہ سفرنامہ ناصرالدین شاه قاجار (ب) را به همین معنی گفته مولف عرض کند که معاصرین عجم تصدیق هر دو می کنند مفسر است از لغت انگلیسی (پریزیدنت به دال و تائی هندی) فارسیان حال به تبدیل و حذف و اضافه این را مفسر کردند و یکریچ (اُردو) مجلس کا صدر نشین - پریسیدنت

پریسال اصطلاح - بقول انندنجوالہ خوش نمی نماید فارسیان سال پیوسته یعنی قبل فرہنگ فرنگ و سال گذشته را گویند و فرماید که آنرا پیر آریزنگویند مولف عرض (اُردو) ویکهو پراسال -	پریسال اصطلاح - بقول انندنجوالہ خوش نمی نماید فارسیان سال پیوسته یعنی قبل فرہنگ فرنگ و سال گذشته را گویند و فرماید که آنرا پیر آریزنگویند مولف عرض (اُردو) ویکهو پراسال -
کند که اصل این پراسال است و ما بصرحت (الف) پرمی سامی اصطلاح - الف	پریسال اصطلاح - بقول انندنجوالہ خوش نمی نماید فارسیان سال پیوسته یعنی قبل فرہنگ فرنگ و سال گذشته را گویند و فرماید که آنرا پیر آریزنگویند مولف عرض (اُردو) ویکهو پراسال -

کند که اصل این پراسال است و ما بصرحت (الف) پرمی سامی اصطلاح - الف	پریسال اصطلاح - بقول انندنجوالہ خوش نمی نماید فارسیان سال پیوسته یعنی قبل فرہنگ فرنگ و سال گذشته را گویند و فرماید که آنرا پیر آریزنگویند مولف عرض (اُردو) ویکهو پراسال -
---	---

بمحر د بہار و سروری مخفف پری افسہای کہ تخیل دیو و پری گرفتہ کہ انجانی رفتہ و پری پری سنبت
کنندہ پر یان باشند (استاد بیسی) گہی چومرد و او نجات می یافت (اگر و) پری سوزندگر
پری سہای گونہ گونہ صور پڑ ہی نماید زیر نگینہ پارسیون کے ایک محبہ کا نام جس کا یہ اثر
لبلاب پڑ صاحب آصفی ذکر (ب) کرد و دہین کہا جاتا ہے کہ جس کسی کو جن و پری کا سایا یا
سند بیسی را آوردہ مولف عرض کند کہ مصدر (الف) است بمعنی افسون کردن و تخیل جن و
(الف) است بمعنی افسون کردن و تخیل جن و پری نمودن (اگر و) (الف) ویکو پری افسہای
نسبت صراحت مزید نہوسکی۔

(ب) ویکو پری افسائیدن۔
پری سوزہ | اصطلاح۔ بقول برہان
پیش | بقول برہان بروزن فریش
مخفف پریشان بمعنی (۱) افشاندن و پریشان کردن
و جہانگیری و بحر د بہار و ناصری و جامع و سرچ آمدہ۔ صاحب جہانگیری نسبت معنی اول
و اتند نام ویری و معبدی بود در زمان خسرو می فرماید کہ بمعنی پریشان و (۲) امر از پریشا
پرویز و بعضی گویند نام مقامی است کہ شیرین کردن و (۳) بمعنی پریشان کنندہ (حکیم سنبت
از وشت انجو کہ با نجا رفت (نظامی) (۴) در خموشی بودہ ہواندیش پڑ گاہ گفتن
از انجا تا دید پری سوز پڑ پریندی پریو یا بنو و لغو پریش پڑ صاحب سروری بذکر معنی
و ران روز پڑ مولف عرض کند کہ ہماض اول و دوم و سوم گوید کہ (۴) بمعنی پریشا
بمعنی نسبت ماخذ این گویند کہ این ہر دو مقام یکی است کہ ہم آمدہ (حکیم انوری) (۵) باد برسہ تومی نرسد
معبد فارسیان بود و شہرت این داشت کہ ہر باد و فکر نہ باد و خاک پریش پڑ (شمس فرہی) (۵)

<p>گمر که در سبزلت بتان ز باد صبا و نمند در همه کنیم (آردو) (۱) و یکو پریشان (۲) پریشان ملکش و گرجال پریش پو صاحبان ناصری و شیدا کا امر حاضر - و یکو پریشان (۳) ناقابل ترجمه معنی چهارم را گذاشته و ذکر هر سه معنی کرده اند (۴) و یکو پریشانی - موثقت -</p>	<p>صاحب جامع فرماید که معنی پریشان و پریشانی بقول سروری (۱) پرانگنده و پریشان کردن و امره اسم فاعل - همان آردو متفرق (سجده ۱) پریشان کن امر و زنجینه در سراج می فرماید که کسرتین پریشان کننده و چیست بگو که فردا کلیدش نه در دست تست بگو امر پریشان کردن و بر نیقیاس پرشدن و پرشدن (۲) پر آزرده و مشتوش نیز (وله ۳) بخند مولف عرض کند که همه محققین بالاسکندری و گفت ای دلارام جفت پو پریشان مشربین خورده اند و بی به حقیقت نبرده اند این معنی اول پریشان که گفت پو بهار بندر معنی اول گوید که با لفظ</p>
<p>مخفف پریشان است و اسم مصدر پریشیدن و داشتن و شدن و کردن مستعمل مولف که می آید و معنی دوم امر حاضر پریشیدن بمعنی سوم عرض کند که اسم مصدر پریشانیدن است که اصلا نیامده و تا آنکه امر حاضر با اسمی مرکب نشود بجایش می آید هر دو معنی یکی است برای چیزی افاد و معنی فاعلی نمی کند و معنی چهارم حاصل المصدا و کسی و استعمال این با مصدا و در ملحقات می آید پریشیدن است بمعنی پریشانی - مخفی مباد که این مخفی مباد که اگر چه پریش و پریشان هر دو اسم اسم مصدر مخصوص برای معنی لازم است و مصدر پریشیدن و پریشانیدن است لیکن (پریشان) برای متعدی و تصرفی که در مصدا و پریش برای لازم مخصوص و پریشان برای متعدی می نمایند نتیجه محاوره باشد که صراحتش در مصدا و تصرفی که در معنی مصدا و است نتیجه محاوره باشد</p>	<p>مخفف پریشان است و اسم مصدر پریشیدن و داشتن و شدن و کردن مستعمل مولف که می آید و معنی دوم امر حاضر پریشیدن بمعنی سوم عرض کند که اسم مصدر پریشانیدن است که اصلا نیامده و تا آنکه امر حاضر با اسمی مرکب نشود بجایش می آید هر دو معنی یکی است برای چیزی افاد و معنی فاعلی نمی کند و معنی چهارم حاصل المصدا و کسی و استعمال این با مصدا و در ملحقات می آید پریشیدن است بمعنی پریشانی - مخفی مباد که این مخفی مباد که اگر چه پریش و پریشان هر دو اسم اسم مصدر مخصوص برای معنی لازم است و مصدر پریشیدن و پریشانیدن است لیکن (پریشان) برای متعدی و تصرفی که در مصدا و پریش برای لازم مخصوص و پریشان برای متعدی می نمایند نتیجه محاوره باشد که صراحتش در مصدا و تصرفی که در معنی مصدا و است نتیجه محاوره باشد</p>

کہ صراحتش بمواد کنیم (اُر دو) پریشان - سرکہ زکمر و سامان افتد (اُر دو) پریشان
 و دیگر افرول - ہونا - پریشان واقع ہونا -

پریشان اختلاطی | استعمال - بہار | پریشان برآمدن | استعمال - صاحب

ذکر (پریشان اختلاط) کردہ از معنی ساکت - آصفی ذکر این کردہ از معنی ساکت مولف عرض
 صاحب اند نقل نگار بہار مولف عرض کند کہ بحالت پریشانی بیرون آمدن است -

کند کہ اسم فاعل ترکیبی است بمعنی کسی کہ محبت (فقیر و بھوی) شاید بذلت خویش گرفتار

و اختلاط او پریشان باشد و از ہمین است - شد فقیر و زائیمہ خانہ یار پریشان برآمدہ

پریشان اختلاطی (زیادت یا مصدری) (اُر دو) حالت پریشانی میں باہر آنا پریشانی

بمعنی آشنائی کہ مستقل نباشد و دران پریشانی **پریشان بستن و ستار** | استعمال - ریت

نماید (صائب) این پریشان اختلاطیہا بستہ نہ شدن و ستار بلکہ پریشانی بمعنی تحقیق
 کل بیگانگی است و آشنائی خود نہ نا آشنا است مولف عرض کند کہ موافق قیاس

می بایست (اُر دو) پریشان محبت - وہ است (ظہوری) کا کل از ہر جا سرے

اختلاط جس میں اطمینان نہ ہو - بر کرد خلقی گشتہ جمع و بیچ واقف از پریشان

پریشان افتادن | استعمال - بمعنی بستن و ستار نیست (اُر دو) پکڑی کا پریشان

پریشان بودن و پریشان واقع شدن مولف کے ساتھ باندہا جانا -

عرض کند کہ موافق قیاس است (ظہوری) **پریشان بودن** | استعمال - صاحب
 جمع آن دل کہ ز آغا پریشان افتد و سر و آن آصفی ذکر این کردہ از معنی ساکت مولف

عرض کند که بجاالت پریشانی بودن است - و شخص جوهر سیمیه او مضطرب بود -

(آوزامی اسفندی) اگر رسیدی به خم طره پریشان خاطر استعمال بهار ذکر این بذیل پریشان

او دست مرا بوی چنین خاطر محمود پریشان کرده از معنی ساکت و صاحب اند نقل نگارش

بودی (آر و و) پریشان رهنما پریشان فاعل است که اسم فاعل ترکیبی است

پریشان جلوه اصطلاح بهار بذیل معنی کسی که دل او پریشان است - مراد است

پریشان ذکر این کرده از معنی ساکت مولف (پریشان حال) که بجا پیش گذشت موافق قیاس

عرض کند که قلب اضافت جلوه پریشان باشند (صائب) برق آفت در کین خرم جمعیت

معنی جلوه که پریشانی دارد (بیدل) است و تا پریشان خاطر م خاطر پریشان مقيم

محفل پریشان جلوه است از حسن هر جایی (آر و و) پریشان خاطر - که سکت بین - و دیگر

شکستن گو که پروازی دهد آئینه مارا (آر و و) پریشان حال -

جلوه پریشان بقاعده فارسی که سکت بین معنی (الف) پریشان خرام اصطلاح -

و جلوه جو پریشان بود - (ب) پریشان خرامیدن بهار ذکر (الف)

پریشان حال استعمال - صاحب اند بذیل (پریشان) کرده از معنی ساکت و صاحب

بجو اله فرهنگ گوید که معنی سراسیمه مضطرب اند نقلش بر داشته مولف عرض کند که

مولف عرض کند که اسم فاعل ترکیبی است (الف) اسم فاعل ترکیبی است معنی کسی که

مراد از کسی که حال او سراسیمه باشد پریشان خرام او پریشان است معنی به پریشانی می خرام

یعنی کسی که حالت پریشان دارد (آر و و) پریشان صاحب آصفی ذکر (ب) کرده از معنی ساکت

مولف: عرض کند کہ بہ پریشانی خرامیدن و پریشان داشتن | استعمال: صاحب
 بناز و عشق و براہ رفتن باشد (صائب) | معنی ذکر این کردہ از معنی ساکت مولف
 اگر دیدہ است ہجو قدم گاہ خضر سبز و روی زمین عرض کند کہ بھشی پریشان کردن است۔ موافق
 از سر و پریشان خرام ما (اُر دو) (الف) قیاس (صائب) از اقبال جنون خورشید
 پریشان خرام اس شخص کو بقاعدہ فارسی کہہ روی در نظر دارم کہ مغرب صبح را دار و پریشان
 سکتے ہیں جو پریشانی کے ساتھ خرام ناکرے جوش سوزائیش (اُر دو) پریشان کرنا
 (ب) پریشانی کے ساتھ خرام کرنا۔

پریشان خرچ | استعمال: بہار بیدیل | استعمال: بہار بیدیل
 پریشان ذکر این کردہ از معنی ساکت مولف | پریشان ذکر این کردہ از معنی ساکت مولف
 عرض کند کہ اسم فاعل ترکیبی است یعنی کسی عرض کند کہ اسم فاعل ترکیبی است یعنی کسی
 کہ خرچ او پریشان باشد و از زمین است پریشان کہ دماغ او پریشان باشد و مطمئن نباشد (طالب
 خرچی) بزیادت یا مصدری بھشی پریشانی (امی) جنون عشق پریشان دماغ گرد مرا (اُر دو)
 در خرچ (میرزا رضی و افش) میردی و آہنا کہ بوی گل از بوی او غید انم و از زمین
 کشان بشین و خون کن در جگر پر جمع کن دل است (پریشان دماغ کردن کسی را) بھشی
 از پریشان خرچی ترکان بن (اُر دو) پریشان کرد افش (اُر دو) پریشان دماغ۔
 پریشان خرچ و شخص جس کا خرچ پریشان ہو بقاعدہ فارسی وہ شخص جس کا دماغ پریشان
 اسم فاعل ترکیبی۔
 اہو اور مطمئن نہ ہو۔

پریشان رای استعمال - بهار ذکر پروه دل زلف پریشان قمی هست پو (ارو) این بذیل پریشان کرده از معنی ساکت مولف عرض کند که اسم فاعل ترکیبی است بمعنی کسی که مین پریشانی هو -

پریشان روزگار استعمال - بهار ذکر همین است (پریشان رانی) بزیادت یا معصوری بمعنی پریشانی رای (طالب آملی) عرض کند که کسی که پریشان باشد دلیل و نهانش گاه پیمان کشی گاه عزائم خوانی پو ای عنان گیر به پریشانی بگذرد (بیدل) پریشان روزگار هوس این چه پریشان رانی است پو (ارو) اشتغلی را دوست میدارد پو سز و گرد زلف پریشان را سے بقاعده فارسی اس شخص کو کہہ سکتے ہیں جس کی رائے پریشان ہو اور اسی سے ہے (رائے کی پریشانی) (پریشان رانی) جو نرات پریشان رہے -

(پریشانی رائے) موت -

پریشان رقم استعمال - بهار ذکر این اصنی ذکر این کرده از معنی ساکت مولف بذیل پریشان کرده از معنی ساکت مولف عرض کند که بمعنی پریشان کردن است (حزین اصغیانی) کلاه از سرنگن تا طره مشکین فرو کہ تحریرش پریشان باشد (صائب) ریزد پو پریشان ساز کامل واکه مشک چین فرو آنرا کہ ز حرفش نتوان سر بر آورد پو در ریزد پو (ظہوری) کمند قادر اندازان ندارد

حسین گیرائی؛ شود گرج جمع صد کا کل پریشان نمیشد سفر ایک سلسله میں ہنو۔

پ (اردو) پریشان کرنا۔

پریشان سیر استعمال بہار بذیل پریشان

پریشان سخن استعمال بہار ذکر این بذیل

پریشان کردہ از معنی ساکت مؤلف عرض کند کہ مرادف پریشان سفر باشد کہ گذشت و موافق

کند کہ اسم فاعل ترکیبی است بمعنی کسی کہ سخن او قیاس (اسم فاعل ترکیبی) است (صائب)

پریشان باشد یعنی پریشان گوی و پریشان بیان پریشان سیر تا قوسی زردل در آستین دارم پو

(صائب) شانہ را دست شد از بے ادبی کہ آوازش بر آید مردم از بختانہ دیگر پو (اردو)

خشک اینجا کہ منہ انگشت بگفتار پریشان سخن پریشان سیر بقاعدہ فاسی کہ سکتے ہیں (دیکھو پریشان سخن)

پو (اردو) پریشان سخن۔ پریشان گو بقاعدہ پریشان شدن استعمال بہار بذیل

فارسی اس شخص کو کہہ سکتے ہیں جو پریشان باتیں کہے پریشان ذکر این کردہ از معنی ساکت مؤلف

پریشان سفر استعمال بہار بذیل عرض کند کہ بمعنی پریشان گردیدن لازم پریشان

ذکر این کردہ از معنی ساکت مؤلف عرض ساختن و گردن است (میرزا بیدل)

کند کہ اسم فاعل ترکیبی است بمعنی کسی کہ سفر او حاصل گرد جهان گشتن همان بی حاصلی است

پریشان و بیک سلسلہ نباشد (صائب) پو چرخ را از صبح مغر نسر پریشان نمی شود پو۔

ما پریشان سفر آن قافلہ سیلابیم پو چہ خیال است کہ (اردو) پریشان ہونا۔

افند خبر از مادر پیش پو (اردو) پریشان سفر (۱) پریشان شدن حکم استعمال (۱)

بقاعدہ فارسی اس شخص کو کہہ سکتے ہیں جس کا (۲) پریشان شدن دفتر بہار ذکر این

(۳) پریشان شدن مغز | بذیل پریشان کند کہ بمعنی پریشان کا کل۔ اسم فاعل ترکیبی است
 کردہ مؤلف گوید کہ ہمان پریشان شد و کنایہ باشد از معشوق (ظہوری ۷) پریشان
 است کہ بجائش گذشت و درینجا اضافت طرکان از دائہ خال پریشان مرد مک و در دام
 آن بسوی حکم و دفتر و مغز است و بس بمعنی دارندہ (اردو ۱۰) پریشان طرہ بقاعدہ فارسی
 حقیقی صاحب آصفی بردا گوید کہ کنایہ باشد کہ سکتے ہیں۔ وہ شخص جس کی کا کل پریشان ہو
 از بیجا نوشتہ شدن حکم و بی ربط بودن آن۔ کنایہ ہے معشوق سے۔ مذکر۔
 و صاحب بحر جم ذکر (۱) بہ معین معنی کردہ و پریشان کار استعمال بہار ذکر این بذیل
 ہینچن پریشان گشتن مرادش (اشرف ۷) پریشان کردہ از معنی ساکت مؤلف عرض
 کا کلتش در جلوہ آمد زلف چون کاری ساخت کند کہ اسم فاعل ترکیبی است بمعنی کسی کہ کا پریشان
 پر حکم قتل من پریشان گشتہ بود از سر نوشت پر کند۔ (میر خسرو ۷) زرد من دلت ہم بسوی
 (بیدل ۷) راز دل گل می کند چون غنچہ از رحمت میکشد لیکن پر زبی سامانی بخت پریشان کا
 با و نفس پر بیدل از شیرازہ این دفتر پریشان می ترسم پر (اردو ۱۰) پریشان کار بقاعدہ
 می شود پر سند (۳) پر پریشان شدن گذشت فارسی اس شخص کو کہ سکتے ہیں جس کے کاموں
 (اردو ۱۰) پریشان حکم دیا جانا (۲۱) دفتر میں پریشانی ہو۔
 پریشان او پر گندہ ہونا (۳) مغز پریشان ہونا پریشان کا کل استعمال بہار ذکر این
 پریشان طرہ استعمال بہار بذیل پریشان بذیل پریشان کردہ از معنی ساکت صاحب اند
 ذکر این کردہ از معنی ساکت مؤلف عرض نقل نگارش مؤلف عرض کند کہ اسم فاعل

ترکیبی است بمعنی لسی که کاکل پریشان باشد مراد که بر خاطر پادشاهان غمی بود پریشان کند خاطر عالمی
 پریشان طره و کنایه از معشوق (ار دو) پریشان بود (ار دو) پریشان او بر پرانگنده کرنا -
 کاکل بقاعده فارسی معشوق کو که سکتی بین جس کی پریشان کردن سیم و ز را معدر اصطلاح
 کاکل پریشان ریتی - ہے - مذکر - بقول بگرداد و دوش و ریزش سیم مؤلف
 پریشان کرده اصطلاح - بهار گوید که از عالم عرض کند که موافق قیاس است و از ریزش
 می که و شکسته نیست که به قلب اضافت باشد بلکه مقصود صاحب بجزین نباشد که یخخش و شکا
 به تقدیم صفت بر موصوف است ای خانه پریشان بر سر مخاطب (ار دو) داد و دوش کرنا - سیم
 و خراب (اسیر) در پریشان کده یاس بود و ز کاشا کرنا -
 فیض رسا سایه بدخوش آینده شمالی دارد پریشان کرد اصطلاح - بهار ذکر این
 مؤلف عرض کند که بمعنی پریشان مقام قلب تبدیل پریشان کرده و سندی از میرزا رضی در
 اضافت توصیفی است (ار دو) مقام پریشان آورده صاحب اند نقل نگارش مؤلف عرض
 یعنی مقام خراب - مذکر - یعنی گری هوئی عمارت که که بخیال مانظر به بند و آتش گرد به کاف
 پریشان کردن استعمال - صاحب آصفی فارسی و فتح آن امر حاضر گردیدن
 ذکر این کرده از معنی ساکت مؤلف عرض کند بمعنی گردش کردن است و (پریشان گرد)
 که مراد پریشان ساختن بمعنی پرانگنده کردن بمعنی سرودش کننده به پریشانی (ه) در
 و اضافت این می شود بسوی چیز یا چنانکه پریشان بیابان سیم تنهایی گجا داریم ما که گرداد و آنجا
 کردن خاطر و دل و غیر ذلک (سعدی) یا بران پریشان گردماست بود (ار دو)

پریشان پهرنے والا -

به پریشانی و پریشان حال گریه کنان (میرزا

پریشان گردانیدن استعمال - صاحب محمد زمان راسخ ۵) جنون معمره ویرانه چند

آصفی ذکر این کرده از معنی ساکت مؤلف پریشان گریه دیوانه چند ۶) (ارو) پریشان

عرض کند که بمعنی حقیقی پریشان کردن است روننے والا -

(حسن غزنوی ۵) اگر گنجی بدست آرد فرایم کرد پریشان گشتن استعمال - بهار بنذیل

چون پروین ۶) بخشش چون نباتات بخش کرد پریشان ذکر این کرده از معنی ساکت مؤلف

پریشان نش ۶) (ارو) پریشان کرنا - عرض کند که بمعنی پریشان شدن است و مود

پریشان گردیدن استعمال - صاحب پریشان گردیدن چنانکه پریشان گشتن حکم و پریشان

آصفی ذکر این کرده از معنی ساکت مؤلف گشتن دستار و پریشان گشتن کسی (محمد سعید

عرض کند که بمعنی پریشان شدن است (شمسی اشرف ۵) اکاکش در جلوه آمد زلف چون

بخشی ۵) اکاکلت چند گبر دسه تابان گردد ۶) کاری ساخت ۶) حکم قتل من پریشان گشته بود

بسر خود گذارش که پریشان گردد ۶) (لهوری از سر نوشت ۶) (صائب ۵) که یک گل انجمن

۵) همت بجمار دگر دید پریشان ۶) جمع آمده روزگار بر سر زد ۶) که همچو صبح پریشان نگشت

در کام و زبان ممتسی چند ۶) (ارو) پریشان دستارش ۶) (ارو) پریشان هونا - و کیو

پریشان گریه اصطلاح - بهار ذکر این پریشان شدن و گردیدن -

بنذیل پریشان کرده از معنی ساکت مؤلف پریشان گفتگو استعمال - بهار ذکر این

عرض کند که اسم فاعل ترکیبی است بمعنی گریه بنذیل پریشان کرده از معنی ساکت و صاحب اند

<p>نقل نگارش مؤلف عرض کند که اسم فاعل کسی است بمعنی کسی که سخن او پریشان باشد گفتگو به پریشانی کند مرادف (پریشان سخن) که گذشت من پر (اردو) دیکھو پریشان سخن -</p>	<p>نقل نگارش مؤلف عرض کند که اسم فاعل کسی است بمعنی کسی که سخن او پریشان باشد گفتگو به پریشانی کند مرادف (پریشان سخن) که گذشت من پر (اردو) دیکھو پریشان سخن -</p>
<p>(صائب) پریشان گفتگوی که خط تسلیم سیر پریشان ماندن استعمال - صاحب آصفی بهل تا از رگ گردن طنباش در گلو باشد ذکر این کرده از معنی ساکت مؤلف عرض کند که بحال مع پریشانی بودن است (قاسمی گونا بادی</p>	<p>(صائب) پریشان گفتگوی که خط تسلیم سیر پریشان ماندن استعمال - صاحب آصفی بهل تا از رگ گردن طنباش در گلو باشد ذکر این کرده از معنی ساکت مؤلف عرض کند که بحال مع پریشانی بودن است (قاسمی گونا بادی</p>
<p>پریشان گفتن استعمال - صاحب آصفی ذکر این کرده از معنی ساکت مؤلف عرض کند که کنایه از پریشانی گفتگو کسی است - دیگر هیچ - استعمال - معنی پریشان دماغ است (تاثیر اصفهانی) بزل فاش و شتم عرض تمنا و از دهشت پریشان آنقدر گفتم که مطلب از میان گم شد (اردو) پریشان گفتگو کرنا قیاس است (اردو) پریشان دماغ - ده شخص پریشان سخن هونا -</p>	<p>پریشان گفتن استعمال - صاحب آصفی ذکر این کرده از معنی ساکت مؤلف عرض کند که کنایه از پریشانی گفتگو کسی است - دیگر هیچ - استعمال - معنی پریشان دماغ است (تاثیر اصفهانی) بزل فاش و شتم عرض تمنا و از دهشت پریشان آنقدر گفتم که مطلب از میان گم شد (اردو) پریشان گفتگو کرنا قیاس است (اردو) پریشان دماغ - ده شخص پریشان سخن هونا -</p>
<p>پریشان گو استعمال - بقول بحر آنکه سخنان بی معنی گوید - بهار بذیل پریشان ذکر این کرده از معنی ساکت و صاحب اندر غریبه از معنی ساکت مؤلف عرض کند که اسم فاعل این (پریشان مونی) را قائم کرده مؤلف عرض ترکیبی است و مرادف پریشان سخن و پریشان گفتگو کند که اسم فاعل ترکیبی است از قبیل پریشان کل</p>	<p>پریشان گو استعمال - بقول بحر آنکه سخنان بی معنی گوید - بهار بذیل پریشان ذکر این کرده از معنی ساکت و صاحب اندر غریبه از معنی ساکت مؤلف عرض کند که اسم فاعل این (پریشان مونی) را قائم کرده مؤلف عرض ترکیبی است و مرادف پریشان سخن و پریشان گفتگو کند که اسم فاعل ترکیبی است از قبیل پریشان کل</p>

کہ گذشت (ارو) پریشان موصوفہ سکتے ہیں کہ ہر پریشان نظری قابل دیدار توفیت ہے (ارو) وہ شخص جس کے بال پریشان ہوں۔

پریشان نامہ استعمال - بہار ذکر این بذیل اور پریشان نگاہ ہو۔

پریشان کردہ از معنی ساکت و صاحب اند پریشان نغمہ استعمال - بہار ذکر این کردہ نقل نگارش - مؤلف عرض کند کہ اسم فاعل از معنی ساکت و صاحب اند نقل نگارش -

ترکیبی است مراد از کسی کہ مالہ ہای پریشان مؤلف عرض کند کہ کسی کہ نغمہ او پریشان کند (میرزا معر فطرت) جنوم گوش شہرت باشد موافق قیاس است از قبیل پریشان سخن شد بدامن چون کشم پارا را پریشان نامہ عشقم (ارو) پریشان نغمہ اس شخص کو کہ سکتے ہیں

خبر کن کوہ و صحرا را پریشان نامہ (ارو) پریشانی کے ساتھ نغمہ کرے۔

بقاعدہ فارسی اس شخص کو کہتے ہیں جو پریشان نفس اصطلاح - بہار ذکر این پریشانی سے مالہ و فغان کرے اور جس کا گوید کہ معروف و اند نقل بردارش مؤلف عرض کند کہ مراد از پریشان طبیعت کہ در کار

پریشان نظر استعمال - بہار ذکر این کردہ مستقل نباشد معنی متلون اسم فاعل ترکیبی است

از معنی ساکت و گوید کہ مراد از پریشان نگاہ (صائب) بچہ تقصیر جو آئینہ روشن یارب مؤلف عرض کند کہ اسم فاعل ترکیبی است

و مراد از کسی کہ نظریہ پریشانی کند (صائب) متلون - یعنی وہ شخص جس کی طبیعت میں استقلال (ع) خوب کردی کہ رخ از آئینہ پنهان کرد نہو - بقاعدہ فارسی پریشان نفس بھی کہہ سکتے ہیں

<p>پریشان نگاه استعمال بهار ذکر این کرد از معنی ساکت و صاحب اند نقل نگارش مؤلف عرض کند که اسم فاعل ترکیبی است و موافق قیاس و مرادف پریشان نظر که گذشت (صائب ۵) فریب چشم پریشان نگاه او بخورید که در دور و زهر آتش گرفت و گذشت (ارو ۱) دیکھو پریشان نظر -</p>	<p>این همان سدا اردی آورد که پریشان نوشتن گذشت صاحب بحر در معنی دوم نقل نگاه خان آرزو در چراغ هدایت ذکر معنی دوم کرده مؤلف عرض کند که حاصل بالمصدر (پریشان (صائب ۵) است یعنی اول و معنی دوم هیچ و خلاف محاوره و طبع آزمایی همه محققین بهند شد (ارو ۱) (۱) پریشان نگاری حاصل بالمصدر (۲)</p>
<p>پریشان نوشتن استعمال - صاحب آصفی می فرماید که معنی بی ربط نوشتن است مؤلف عرض کند که از قبیل پریشان گفتن (لا ادری) نوشته میچکس چو من اوصاف زلف تو که جمعی نوشته اند و پریشان نوشته اند (ارو ۱) پریشان لکھنا - پریشان نگاری کرنا -</p>	<p>پیشانی بقول بهار و اند معروف و فرماید که بالفط کشیدن مستقل مؤلف عرض کرده اند برای معنی مصدری یعنی اضطراب و پرانگی و اسم مصدر و حاصل بالمصدر پریشانیدن است که می آید و استعمال این با مصادر متعدده در طعقات عرض کنیم هیچ تخصیص بالمصدر کشیدن نیست (ارو ۱)</p>
<p>پریشان نویسی اصطلاح - بهار گوید که (۱) بمعنی بی ربط نوشتن و (۲) با اصطلاح فشیان متاخر طریقت خاص در نوشتن انسان و آن بسیار دقیق است و مدح است نه قدح و بسند</p>	<p>پریشانی بقول آصفیه - فارسی - اسم مؤنث</p>

<p>پیشانی شدن و بخود شستن فرماید که کامل التصریف است و مضارع این (پیشاند) صاحب مؤلف</p>	<p>اضطراب انتشار - پراگندگی - سرگردانی - فکر مندی - تردد - مصیبت - محبت -</p>
<p>این را مرادف پیشین بهمه معانی گفته مؤلف عرض کند که حقیقت این مصدر متعدی است و</p>	<p>پیشانی بردن مصدر اصطلاحی - آصفی ذکر این کرده از معنی ساکت مؤلف</p>
<p>پیشین لازم و اسم مصدر این پیشانی و حاصل بالمصدرش (پیشانی) باشد ولیکن در محاوره</p>	<p>پیشانی کشیدن است و مبتدا پیشانی شدن (فغانی شیرازی) خوابت</p>
<p>استعمال این معنی لازم هم شده باشد که معنی دوم قائم شد ولیکن بند استعمال این معنی دوش از نظر</p>	<p>بروز چهره پیشانی خمار که دار و لبست نشانه دندان چو می کنی که (اردو) پیشانی مین بنگار</p>
<p>ناگذشت صاحب موارد هم که محقق مصادر هست بر معنی اول قانع - (اردو) (۱) بد حال و پیشانی</p>	<p>پیشانی داشتن استعمال - صاحب آصفی ذکر این کرده از معنی ساکت مؤلف</p>
<p>کرنا - (۲) پیشانی هونا - مصدر اصطلاحی معنی ظاهر</p>	<p>عرض کند که معنی پیشانی بودن است (شمس) شهرستانی (۳) نمی دانم چرا گردون بکام من</p>
<p>شدن پیشانی است (ظهوری) کی گذارد خاطر جمع اند برای هیچ جمع کزین پیشانی که از زلف</p>	<p>نمی گردد که اگر عظیم پیشانی است زلف یار هم دارد که (اردو) پیشان هونا - حالت</p>
<p>پیشانی تو ریخت که مؤلف عرض کند که موافق پیشانی قیاس است (اردو) پیشانی ظاهر هونا -</p>	<p>پیشانی مین هونا - پیشانییدن بقول بحر بفتح اول و یای معر</p>
<p>پیشانی گردون مصدر اصطلاحی - صاحب</p>	<p>(۱) بد حال و بخود و پیشان گردانیدن و (۲)</p>

<p>آصفی ذکر این کرده از معنی ساکت مؤلف عرض کند که بمعنی پریشان شدن است (عرفی ۵) نمی ذکر کند که حقیقت و ماخذ این (پیر و ز) بیان کرده ایم از جهان باد بدلم هرگز بیک زلف شاہ طبعم کند پریشانی (ار و و) شب پیوسته یونوت -</p>	<p>فرنگ شب پیش از شب گذشته مؤلف عرض کند که بمعنی پریشان شدن است (عرفی ۵) نمی ذکر کند که حقیقت و ماخذ این (پیر و ز) بیان کرده ایم از جهان باد بدلم هرگز بیک زلف شاہ طبعم کند پریشانی (ار و و) شب پیوسته یونوت -</p>
<p>پیشد بقول بر بان و سروری و مؤید معنی پریشانی</p>	<p>پیشد بقول بر بان و سروری و مؤید معنی پریشانی</p>
<p>پریشانی کشیدن استعمال صاحب آصفی ذکر کند و پرگنده سازد (حکیم سنائی ۵) مرد بدل این کرده از معنی ساکت مؤلف عرض کند که بتلاک خیانت اندیشد (پیر و ز) خود پیش خلق پریشد (پیر و ز) امیر پریشانی شدن است بهار بدیل پریشان اشاره مغزی ۵) تا که دینار پریشد برزان باد خزان این کرده (صائب ۵) این پریشانی دل از فکر پریشد و برسیم و سمن خانه توشک پریشد (پیر و ز) مؤلف می کشد قطره ناخویش را اگر جمع سازد گوهر است (پیر و ز) عرض کند که همه محققین بالا این را بدین معنی اسم جا (ار و و) پریشانی مین مبتلا هونا - پریشان هونا - دانسته اند و میدانند که پریشد بمعنی پریشان شدن</p>	<p>پریشانی کشیدن استعمال صاحب آصفی ذکر کند و پرگنده سازد (حکیم سنائی ۵) مرد بدل این کرده از معنی ساکت مؤلف عرض کند که بتلاک خیانت اندیشد (پیر و ز) خود پیش خلق پریشد (پیر و ز) امیر پریشانی شدن است بهار بدیل پریشان اشاره مغزی ۵) تا که دینار پریشد برزان باد خزان این کرده (صائب ۵) این پریشانی دل از فکر پریشد و برسیم و سمن خانه توشک پریشد (پیر و ز) مؤلف می کشد قطره ناخویش را اگر جمع سازد گوهر است (پیر و ز) عرض کند که همه محققین بالا این را بدین معنی اسم جا (ار و و) پریشانی مین مبتلا هونا - پریشان هونا - دانسته اند و میدانند که پریشد بمعنی پریشان شدن</p>
<p>پریشانی گرفتن مصدر اصطلاحی صاحب و کرون مصدر ریت کمی آید و این مضارع آن است آصفی ذکر این کرده از معنی ساکت مؤلف عرض و درخور آن نبود که بیا نش کند حقیقت معانی برصده کند که بمعنی پریشان شدن و مبتدای پریشانی گردید بیان کنیم حقیقت ماخذ هم (ار و و) پریشان است (مجمیع بلیغانی ۵) ربو و چشم من از لعل تو کرس - پریشان هونوے -</p>	<p>پریشانی گرفتن مصدر اصطلاحی صاحب و کرون مصدر ریت کمی آید و این مضارع آن است آصفی ذکر این کرده از معنی ساکت مؤلف عرض و درخور آن نبود که بیا نش کند حقیقت معانی برصده کند که بمعنی پریشان شدن و مبتدای پریشانی گردید بیان کنیم حقیقت ماخذ هم (ار و و) پریشان است (مجمیع بلیغانی ۵) ربو و چشم من از لعل تو کرس - پریشان هونوے -</p>
<p>گهر ریزی بگرفت زلف تو از کار من پریشانی (پیر و ز) بقول اندکجواله فرنگ بمعنی ابرشم</p>	<p>گهر ریزی بگرفت زلف تو از کار من پریشانی (پیر و ز) بقول اندکجواله فرنگ بمعنی ابرشم</p>
<p>(ار و و) پریشان هونا - مبتدای پریشانی هونا - صاحب مؤید هم این را آورده مؤلف عرض پیری شب اصطلاح بقول اندکجواله فرنگ کند که الف حذف شد و موحد بدل شد به بای فکار</p>	<p>(ار و و) پریشان هونا - مبتدای پریشانی هونا - صاحب مؤید هم این را آورده مؤلف عرض پیری شب اصطلاح بقول اندکجواله فرنگ کند که الف حذف شد و موحد بدل شد به بای فکار</p>

چنانکه تب و تب اگرچه موافق قیاس است ولیکن پیشانی سند استعمال می‌باشیم که معاصرین عجم و متعین اهل زبان ازین ساکت اند (ار ۹۰) و بگویند برایشیم	نسترن پد هم او ذکر (ب) هم کرده معنی هم زبان برهان و هم او ذکر (ج) بمعنی پریشان شده و برهان داده می‌کند (شیخ سعدی ۵) پریشانید عقل و
پریشان بقول برهان و سروری و اند بر وزن کشیدن مخفف پریشان بمعنی افشاندن و پریشان کردن مؤلف عرض کند که موافق قیاس است	پریشان بقول برهان و سروری و اند بر وزن کشیدن مخفف پریشان بمعنی افشاندن و پریشان صاحب بحر نسبت (ب) می‌فرماید که بمعنی پریشانید
اگرچه استعمال این از نظر مانگدشت ولیکن با اعتبار سروری که محقق اهل زبانست این را تسلیم کنیم (ار ۹۰) و بگویند پریشان به اس کا مخفف است	موارد بر (ب) می‌فرماید که پریشان و پرانیده کردن است و بس مؤلف عرض کند که پیش بجایش گذشت و اسم مصدر همین است که فایز
(الف) پریشانید (الف) بقول برهان ماضی بقاعده خودیای معروف و علامت مصدر در تن	(الف) پریشانید (الف) بقول برهان ماضی بقاعده خودیای معروف و علامت مصدر در تن
(ب) پریشانید (ب) و (ب) هم او ذکر (ب) با او مرکب کرده مصدری وضع کردند که اصلی	(ب) پریشانید (ب) و (ب) هم او ذکر (ب) با او مرکب کرده مصدری وضع کردند که اصلی
(ج) پریشانید (ج) دیدن (ا) بمعنی بدعال و است ازینکه اسم این مصدر مال فارسی زبان	(ج) پریشانید (ج) دیدن (ا) بمعنی بدعال و است ازینکه اسم این مصدر مال فارسی زبان

<p>کرده اند مخفی باد که پریشانی و پرگندگی کمی برای اشیا باشد چنانکه پریشان کردن گوهر و دیگری برای طبیعت انسان چنانکه پریشان کردن طبیعت انسان و این شامل باشد برای هر دو (ا اردو) الف (ب) کا ماضی مطلق (ب) (د) پریشان کرنا (د) پریشان هونا (ج) ب کا اسم مفعول -</p>	<p>بند کنند یا بجائی مقید کنند و (۲) بنده باشند اشیا باشد چنانکه پریشان کردن گوهر و دیگری برای طبیعت انسان چنانکه پریشان کردن طبیعت انسان و این شامل باشد برای هر دو (ا اردو) الف (ب) کا ماضی مطلق (ب) (د) پریشان کرنا (د) پریشان هونا (ج) ب کا اسم مفعول -</p>
<p>پری طلعت اصطلاح بقول بهار و اند معروف مؤلف عرض کند که اسم فاعل ترکیبی است یعنی طلعت همچون پری دارنده کنایه از یار (صائب ه) آئینه شود وصال پری طلعان طلب یا اول برو ب خانه دیگر میجان طلب یا - (ا اردو) پری طلعت بقاعده فارسی معشوق کو کجه سکتے ہیں - نذر -</p>	<p>بند کنند یا بجائی مقید کنند و (۲) بنده باشند اشیا باشد چنانکه پریشان کردن گوهر و دیگری برای طبیعت انسان چنانکه پریشان کردن طبیعت انسان و این شامل باشد برای هر دو (ا اردو) الف (ب) کا ماضی مطلق (ب) (د) پریشان کرنا (د) پریشان هونا (ج) ب کا اسم مفعول -</p>
<p>(الف) پری گرفتن (ب) پری گرفته از معنی ساکت مؤلف عرض کند که (۱) پری راقید کردن چنانکه گویند عالمان پری را در شیشه</p>	<p>بند کنند یا بجائی مقید کنند و (۲) بنده باشند اشیا باشد چنانکه پریشان کردن گوهر و دیگری برای طبیعت انسان چنانکه پریشان کردن طبیعت انسان و این شامل باشد برای هر دو (ا اردو) الف (ب) کا ماضی مطلق (ب) (د) پریشان کرنا (د) پریشان هونا (ج) ب کا اسم مفعول -</p>

<p>عرض کند کہ (الف) مصدر است و (ب) کرنا (۲) سایہ جن و پری میں مبتلا ہونا (ب) اسم مفعول الف بہر دو معنی یعنی کسے کہ پری (۱) وہ شخص جو جن و پری کو زور و غل سے را گرفتہ یعنی عامل و کاہن و کسے کہ جن و گرفتار کرے۔ عامل (۲) آسیب زدہ پری اور اگر رفتہ یعنی آسیب زدہ جن و پری یعنی وہ شخص جس کو جن اور پری کا تآ (اردو) الف (۱) جن و پری کو مقید ہوا ہو۔</p>	<p>پریاں بقول اندکجوالہ فرنگ فرنگ بالفتح و کسر ای جملہ پوست شتر را گویند مؤلف</p> <p>عرض کند کہ معاصرین عجم بر زبان نذرند و دیگر محققین ازین ساکت اگر سند استعمال بہت آید تو انہم قیاس کرد کہ اسم جاد فارسی زبان است (اردو) اونٹ کی کھال۔ مونث۔</p>
<p>پرینہ اصطلاح۔ بقول موارد (بذیل برہنہ) پرندہ ایست و ہای ہوز آخرہ برای نسبت بہ بای فارسی درای جملہ و تحتانی و فون و ہای پس معنی لفظی این منسوب بہ پرندہ و کنایہ از ہوز بمعنی علامتی است کہ برکنارہ زراعت بر سامانی کہ برای پرانیدن و رمانیدن طیور بر رمانیدن طیور سازند (خلاق المعانی ۵) کنار زراعت ہیا سازند (اردو) وہ ساا اگر نیت اند چین ہا پرینہ پچرازاغ راجی نہند یا وہ جھنڈیان جو زراعت سے پرندوں کو برشگوفہ پڑ مؤلف عرض کند کہ پرین بہ معنی اڑانے کے لئے ہیا کرتے ہیں۔</p>	<p>پر یورت بقول رہنما جوالہ سفر نامہ ناصر الدین شاہ قاجار مکانی کہ داخل آن مکانات متعدد برای سکونت می باشد مؤلف عرض کند کہ ہیچ نہ کمشود کہ اصل این مال کدام زبان است و درین شک نیست کہ مفرس و متصرف فارسیان معاصر باشند و اسم جاد فارسی جدید</p>

وانیم (ار دو) و ده بگرامان جس بر متعده سکونتمی مکانات همون - مذکر -

پریوش اصطلاح - بقول بهار و اندرشتا (پریون) موجوده صرحت ماخذ کرده ایم و این مؤلف عرض کند که معنی لغتی این مثل پری مبتدل آنست و اشاره این همدراستی موجود و کنایه باشد از معشوق - معاصرین عجم بر زبان دارند (ار دو) و یکجور پریون -

بای فارسی بازاری بوز

(حافظه) دانم که بگذرد در سر جرم من که او پری گرچه پریوش است ولیکن فرشته خوشتر بود (ار دو) پری و ش پری حال بقاعده فارسی معشوق کوکله (۱۱) امر است از نچتن (۲۱) بمعنی چرک و ریم و (۳۳) گل که نه و نرم و (۴۱) بمعنی که نه و مندرس سکتے ہیں - مذکر -

پریون بقول بهار و ناصری و جامع بر وزن (۵۱) زمین پست و بلند کوه کتل و بضم اول (۶۱) افیون علتی باشد با خارش که آن را برف ریزه پاک از شدت هوای سرد مانند زردی بحر بی جرب و بفارسی گریه گویند - صاحب مؤید از آسمان ریزد و (۷۱) چوبی زرد را نیز گویند گوید که در دک پوست را آواره کند و درشت که بدان مداوا کنند و آنرا بتازی و آج خوانند - مؤلف عرض کند که معنی اول امر حاضر است از پزیدن که می آید نچتن و بمعنی دوم و سوم و چهارم و پنجم و ششم اسم جامد فارسی زبان و آنچه است چنانکه گذشت نه گراست و نه جرب بلکه قوبا و داد باشد مؤلف عرض کند که مابر

که کلمه نسبت است چون بر سر کجاوه پوشش و در سهندستان همین شهر است مؤلف
 از چو بهای کج می سازند بدان موسوم شده و عرض کند که این لغت مرکب می نماید از سز که اسم
 بر هر دو تقدیر به زای فارسی باید که باشد و آنچه مصدر نیزیدن است بمعنی نخت چنانکه (نخت و نرا)
 به زای تازی لفظ هندی گویند خطا است چرا که و آوه کلمه نسبت چنانکه خان آرزو خیال کرده معنی
 در هندی زای تازی نیست و می تواند که از عالم لفظی این منسوب به نخت و کنایه از تیاوه که گذشت و جا
 توافق دوزبان باشد غایتش در فارسی تیاوه دارد که اصل این تیاوه باشد که اشاره آن بر
 به رای تازی یا فارسی بود و در هندی تیاوه میگویم تیاوه کرده ایم (ار ۱۱۰) و کمیو کجاوه -

پژوهش بقول برهان بابای فارسی و فون قشربرون پهلوان زبان زند و پازند بمعنی دادن
 باشد که در مقابل گرفتن است و فرماید که پژوهنی یعنی میدهم و پژوهنی یعنی بد میدم صاحبان اند
 و جهانگیری در محقات ذکر این کرده اند مؤلف عرض کند که مصدر تروک است و حالادر
 محاوره متعل نیست و به همین معنی به موقده اول هم گذشت خبر نیست که آن مبدل این باشد
 چنانکه آسپ و آسب (ار ۱۱۰) دنیا -

پژوه بقول برهان و جهانگیری و ناصری و سروری و جامع بفتح اول و سکون ثانی و دال ابعدا
 بمعنی خون باشد که عبری دم گویند و بقول بعض (۲) جان است که عبری روح خوانند خان آرزو
 در سراج گوید که معنی اول حقیقی است و معنی دوم مجاز آن مؤلف عرض کند که ما این را اسم جامه
 فارسی قدیم دانیم که حالا بر زبان فارسیان بهر دو معنی تروک است (ار ۱۱۰) خون - ذکر -
 (۲) جان - مؤنث -

پزداغ بقول اند و مؤید بالفتح والضم وقیل بالکسر بدانچه زنگ آئینه و تیغ و امثال آن
بر دارند و بتازیش مقله خوانند **مؤلف** عرض کند که اصل این (داغ بر) الی و به فتح موحده
اسم فاعل ترکیبی معنی برنده داغ و قلب آن برداغ و مبتدیش پزداغ که موحده بدل شد بای
فارسی چنانکه تب و تب و رای همل به رای هوز چنانکه برغ و برغ و تصرف در اعراب متجرب و بهجه
مقامی است (ارو) صیقل کا آله - مذکر -

پزدک بقول برهان و ناصری و اندلیغ اول و دال ایجاد بر وزن نعرک کر مکی باشد که گندم
را خور و و خراب کند **مؤلف** عرض کند که اسم جاد فارسی زبان است و بس (ارو) گین
کا اکثر جو گینون مین پیدا موتا ہے اور اسکو خراب اور ضائع کرتا ہے اور کھا جاتا ہے - مذکر -

پزشک بقول برهان و ناصری و جامع کمال ما حقیقت مانند این بر بختک بموحده و جمیم
و ثانی بر وزن سرشک در طبیب و جراح را گویند **کاف** عربی و برشک به موحده و رای هوز
(۲) بفتح اول و ثانی بمعنی چند باشد و آن **وکاف** فارسی عرض کرده ایم و معنی اول تحقیق
پرنده ایست معروف و منحوس (ارزقوس) است و فارسیان مجازاً بمعنی دوم استعمال کردند
باده خوار زمی جو سنگین دل پزشک دست کار **از** نیکه جمال فرس طبیب خصوصاً جراح را همچون چند نیکو
دست پر سپار دارد استین بر بیشتر صاحب نفع و اندازین جاست که پزشک جراح را هم نام نهادن خیف است
بشرح نود و هشتمی فقره (و سائر آسمانی بفرز آباد که بعضی تحقیق همین سنا زرقی را به تبدیل بعضی الفاظ
و خستوران و خستور) گوید که بمعنی طبیب و معالج بر پزشک هم نقل کرده اند (ارو) (د) و کیهو
و فرماید که به رای فارسی نیز **مؤلف** عرض کند که **پزشک** (۲) چند - مذکر - و کیهو بلبل کنج -

پیش بقول اند بخواند فرنگ بفتح اول و ثانی و سکون غین مجله شایخه نو که از درخت تاک
روید مؤلف عرض کند که معاصرین عجم ازین ساکت اسم جا فارسی قدیم باشد (ار ۹۰) درخت
انگور کی نئی نخلی سوئی شاخ - مؤلف -

پیش بقول برهان و اند بضم اول و غین نقطه مؤلف عرض کند که ملحت ماخذین بر بزرغی که در
و سکون ثانی و نون و دال بی نقطه یعنی بزرغ است و این مبدل بزرغ است موخده بدل شد بجا
و آن بیه مانندی باشد بزرغ که بدن پوست را داغ کند فارسی چنانکه آب و اسپ (ار ۹۰) دیگر بزرغ

پیش بقول اند بخواند فرنگ بفتح و کاف عجمی و سکون رالمعنی طبخ و باورچی مؤلف عرض
کند که اگر چه دیگر محققین و معاصرین عجم ازین ساکت اند ولیکن موافق قیاس است از قبیل داگر
و صیق گر و نیز اسم مصدر زیدن است چنانکه نخت اسم مصدر نختن (ار ۹۰) باورچی دیگر

پیش اصطلاح - بقول مسروری بوزن هتاء مؤلف عرض کند که ما این را مبدل برهان
گاو کی که فریدون به شیر او بزرگ شد (حکیم فردوسی) و انیم که بجایش به همین معنی گذشت به تبدیل مؤلف
(۵) یکی گاو پرنده خواهد بدن و جهان جوی را به بای فارسی چنانکه آب و اسپ و رای جمله بد
و ایه خواهد بدن و (اول ۵) یکی گاو کش نام است و بزرغ حیف است که محققین
بود باز گاو ان و را برترین پایه بود و فرماید که سند دوم را به تصرف خفیف برای میزایه مهم
در مؤید کسری بای فارسی و سکون رای جمله دیده شد آورده اند (ار ۹۰) دیگر بر پایه -

پیش بقول اند بخواند فرنگ بفتح اول و ثالث بشه جامه را گویند مؤلف عرض کند
که معاصرین عجم بر زبان ندارند و (برونده) به موخده و رای جمله و پای هوز در آخر به همین معنی گذشت

اگر سند استعمال پیش شود تو انیم عرض کرد که مبدل و مخففش باشد که موصده بدل شد به بای فارسی
چنانکه تب و تب و رای مهله به زای تونز چنانکه برغ و تبرغ و حذف با چنانکه گیاه و گیا (ار دو)
دیکهو بر وزده که دوسری معنی ..

پیروی | بقول بهمان و سرودی و ناصری بفتح اول و سکون ثانی و واو بتختانی کشیده فرومایه ترین
مردمان را گویند و عبری را رذل و فرماید که بفتح اول و ثانی بهم آمده مؤلف عرض کند که اسم جاد فاکر
قدیم باشد (ار دو) رذل یکینه - ده شخص جو شرافت نهو بلکه رذل بود -

پیره | بقول اند بخواله فرنگ فرنگ کبر اول | جاد فارسی زبان و معنی دوم مجاز آن فارسی
و فتح ثانی و سکون با (۱۱) نیشگر را گویند و (۱۲) معنی قدیم باشد - معاصرین عجم بر زبان ندارند
سلاح جنگ مؤلف عرض کند که معنی لفظی (ار دو) (۱۱) نیشگر - مذکر - (۲۱) جنگی بتیلا
این نخته شده و معنی اول حقیقی است و اسم مذکر -

پیری | بقول اند بخواله فرنگ فرنگ یعنی طرف و جانب مؤلف عرض کند که دیگر محققین
ازین ساکت اند - فارسی قدیم باشد معاصرین عجم بر زبان ندارند شاق سند استعمال می باشیم
(ار دو) جانب - طرف - دیکهو بر اخیل -

(اصف پیریدن) | الف بفتح اول بقول سرودی و اند بر گوید که بوزن گزیده معنی نخته مؤلف عرض کند که محققین
(ب) پیریده | وزن گزیدن معنی نختن (مولوی منوی) | مصادیق این را ترک کرده اند و بدیل نختن پذیرد و مضاف
و حوَران و خنجر که در باغ جهان بدست نختست کای غوره قرار داده اند و حقیقت این است که نخت با نخم
و فرماید که به زبان بهی تو پزیدن یا صاحب سرودی براب و نیز بفتح اسم مصدر است و نختن از نخت

<p>و پذیریدن از پز وضع شد و پز و مضارع پذیریدن است نه نچتن و پذیریدن کامل التصریف (و نچتن) سالم التصریف آمده که غیر از ماضی و مستقبل</p>	<p>و اسم مفعول نمی آید و (ب) اسم مفعول الف باشد و الف لازم نیامده بلکه متعدی است (ار و و) الف و کمیو نچتن که و کمیو نچتن (ب) و کمیو نچتن که و کمیو نچتن</p>
<p>پزیرا صاحب سفرنگ بذیل سی و سومی فقره (نامه شت و خورشیاک) می فرماید که کبر اول و زای موز و تحتانی معروف و رای مهمله بالف - ماده و بیولی مؤلف عرض کند که فارسی قدیم است و پذیرا که به ذال معجمه به همین معنی بر معنی چهارش گذشت مبدل این است که فارسیان عربی دان تصرفی کرده زای موز را به ذال معجمه بدل کرده اند چنانکه برآه و بذله (ار و و) و کمیو نچتن که چوتھے معنی</p>	<p>پزیرا (الف) صاحب سفرنگ بشرح صدر پزیرا (ب) پزیرا مکرره پنجاه و سومی فقره (نامه شت) و خورشور یا سان (الف) را بمعنی قابلیت آورده و (ب) را بذیل دوازدهمی فقره (نامه شت سان) نخت (بمعنی قبول کننده گوید و از همین دولت که بجایش گذشت مبدل این است که پیدا است که اول این تبدیل که از نظر ما گذشت (ار و و) الف قابلیت - مؤنث - پزیرائی بھی کہ سکتی ہن بقاعدہ فارسی (ب) قبول کرنے والا (ج) قبول مصادر (پذیرانیدن) و (پذیرفتن) و (پذیرفتن) کرنا - و کمیو نچتن</p>

بای فارسی بازاری فارسی

پیشتر بقول برهان بفتح اول و سکون ثانی (۱) زمین پست و بلند و (۲) کوه و کتل را گویند که عبری
عقبه خوانند و (۳) بمعنی کهنه و مندرس هم و (۴) گل کهنه و نرم و (۵) پوک و ریخ و بضم او
(۶) برف زیزه یا که از شدت هوای سرد مانند زردک از آسمان بریزد و (۷) چوبی باشد زرد
که بدان مداوا کنند و آنرا عبری قوج خوانند صاحب سروری بمعنی دوم و سوم و پنجم و هفتم قانع و حنا
ناصری ذکر معنی اول و سوم و پنجم کرده و صاحب جهانگیری معنی دوم و سوم و پنجم را آورده (ابوالفرح رونی ۱۵)
در ترازوی همت اعلاش و واکه سنگ آمده پز همن (۸) (خواجہ عمید لویکی ۱۵) در جناب تو و هم خاطر
گشاید راست چون لاشه در کریه پز (۹) (استاد خسروی ۱۵) سفر خوش است کسی را که برادر و پدر
اگر سر اسر کوه و پز آید اندر پیش پز خان آرزو در سراج گوید که بمعنی اول پشته بلند است نه پشته
پست و بلند و بمعنی دوم در فرنگیهای معتبه نیست بلکه همان کریه و کتل است و بذکر معنی سوم
گوید که بمعنی پنجم همان فقره که مبدل این است و رشیدی هر دو را مرادف یکدیگر دانسته خطاست
و بذکر معنی ششم می فرماید که بدین معنی بابی تازی است و ذکر معنی هفتم هم کرده صاحب جامع بذکر
همه معانی معنی چهارم را ترک کرده مؤلف عرض کند که همین لغت به همین معانی بر (پز برای هنوز)
گذشت و خیال ما نیست که همین اسم جاد فارسی قدیم باشد بهر معانی و آنچه به زای عربی گذشت
مبدل این چنانکه زند و زرد (۱۰) (دکیمو پز -

پز آسمان اصطلاح بقول اندکجواله عرض کند که قلب اضافت توصیفی بمعنی تعظی این
فرنگ فرنگ ملک الافلاک را گویند مؤلف کهنه آسمان که پز بمعنی کهنه و مندرس بجایش

<p>گذشت و کنایه باشد از فلک الافلاک (اردو) اتفاق که این مرکب است از پتر و آگین بمعنی پیر از چرک و نیم که پتر بمعنی چرک و نیم گزشت و آگین مخفف آگین پس این اسم مفعول ترکیبی است بمعنی چیزی و کسی که زشت و پلید باشد (پتر زاد)</p>	<p>گذشت و کنایه باشد از فلک الافلاک (اردو) اتفاق که این مرکب است از پتر و آگین بمعنی پیر از چرک و نیم که پتر بمعنی چرک و نیم گزشت و آگین مخفف آگین پس این اسم مفعول ترکیبی است بمعنی چیزی و کسی که زشت و پلید باشد (پتر زاد)</p>
<p>است - فارسی قدیم یعنی زنده و پازند بمعنی لفظی است (اردو) غلیظ - ناپاک - میلدا - کهنه زاد و کنایه از پیر معاصرین عجم بر زبان ندارند (اردو) چوبی که در پس در اندازند تا در کشود و نگردد (۱) چوب کا در را نیز گویند صاحب جهانگیری (۲) چوب کا در را نیز گویند صاحب جهانگیری</p>	<p>است - فارسی قدیم یعنی زنده و پازند بمعنی لفظی است (اردو) غلیظ - ناپاک - میلدا - کهنه زاد و کنایه از پیر معاصرین عجم بر زبان ندارند (اردو) چوبی که در پس در اندازند تا در کشود و نگردد (۱) چوب کا در را نیز گویند صاحب جهانگیری (۲) چوب کا در را نیز گویند صاحب جهانگیری</p>
<p>معنی قدم مؤلف عرض کند که پتر بمعنی زمین است و بلند گزشت و بمعنی لفظی این پست و بلند آرنده - اسم فاعل ترکیبی و کنایه از قدم باشد (اردو) قدم - ندر - ناصری گوید که بمعنی (پس آوند) و فرماید که این مرکب است از پتر و آوند پتر بمعنی کوه و کتل لطیف گزشت و آوند نسبت است یعنی در محکم نسبت و جو انم چو گل در بهار پتر آگن نیم سالخورده نیم (اردو) خان آرنه و در سراج بند که معنی اول می فرماید که بمعنی دوم چوبی که کا دران بر جانند</p>	<p>معنی قدم مؤلف عرض کند که پتر بمعنی زمین است و بلند گزشت و بمعنی لفظی این پست و بلند آرنده - اسم فاعل ترکیبی و کنایه از قدم باشد (اردو) قدم - ندر - ناصری گوید که بمعنی (پس آوند) و فرماید که این مرکب است از پتر و آوند پتر بمعنی کوه و کتل لطیف گزشت و آوند نسبت است یعنی در محکم نسبت و جو انم چو گل در بهار پتر آگن نیم سالخورده نیم (اردو) خان آرنه و در سراج بند که معنی اول می فرماید که بمعنی دوم چوبی که کا دران بر جانند</p>

و گوید که صاحب برهان نیز مدعی پس در ششین و دویستین مرادف این که آن اصل است و این سببش هم آورده و بفتح تین هم گفته **مؤلف** بعضی کنند چنانکه زنده و زنده و صراحت ماحذش مبد را بنجا که نیز در اینجا بعضی کوه و نقل است و آورد معنی کرده ایم (اردو) و یکمویزاده.

دلیل و حجت که بجایش گذشت و معنی از خطی این (الف) **پیشتر** بقول برهان و جهانگیری بضم هم بود دلیل و حجت کوه دارنده در استواری و گنایه بای فارسی و سکون هر دو زای غمی کلمه باشد که بسکله و معنی دوم مجاز آن صاحب برهان چه ششمان بر ابدان نوازش کنند و بسوی خود نیز و نوشته ماذ کرشش هم در اینجا یکم و او خوانند و آن را.

برای نسبت نیامده چنانکه ناصری آورده. (ب) **پیشتری** هم گویند (حکیم سنائی ۵) (اردو) (۱) و یکمویزاده (۲) و کلاهی حس

و موبی کیرون پر مار کرمیل صاف کر تپین شش قریه پو خان آرزو در سراج و نیز صاحبان شیک شراوه **تبول** سروری و اند بوزان کجاده و مویزد و اند هم ذکر این کرده اند **مؤلف** عرض

داشتی باشد که طرف سفالین در آن نیند (امیر کند که همین لغت به موحده گذشت یعنی (بزرگ) خسرو ۵) ای زیره پابلطاس سفالینه گرم نه و صاحب سروری سند حکیم سنائی را هم در اینجا

که کاند رپراوه دیک تپی می پر دکال (۱) و (۲) نقل کرده و هیچ کج هم به همین نقل کور شد و اصل کس ز مادر نژاد باز و مال پوزا پراوه بسوی همه (بزرگ) به موحده و زای موز است و نقل

پرناید **مؤلف** عرض کند که پجاوه یعنی تنور بدل شد به بای فارسی و زای موز به زای خشت پزان بجایش گذشت و پزاوه به زای **مؤلف** فارسی چنانکه تب و پ و آ زیر و آ زیریست

(ب) عرض می شود که تسامح محققین است که یای بمعنی غشقه باشد صاحبان انشاء را در نام حقی
 وحدت را مصدری یا زائد دانستند (پیشتر) قانع صاحب مجرای اعظم بر غشقه می فرمایند که تسامح
 لغتی نیست بلکه یای وحدت با همان الف مرکب عین و شین و قاف و با ب فارسی اخفاک و تال
 است از اینجا است که صاحب سروری بر و شاک بترگی و بهندی چاند ریل نامند و آن
 (پیشتر) همین سند سنائی را آورد (اردو) و دیگر پیشتر بناتیت تشبیه به بلبلاب و بسیار کم برگ و
 پیشتر قبول اند بخواند فرنگ فرنگ بفتح اول شاهای آن بسیار از بلبلاب قوی تر از آن
 و ثالث کل را گویند مؤلف عرض کند که معاصرین و دراز تر به درختی که می بیند آن را خشک گویند
 عجم و دیگر همه محققین ازین ساکت اسم فاعل و بعضی الیا آنرا کثوث دانسته اند و آن نزد اکثر قسمی
 ترکیبی باشد معنی لغتی این کسی که در سر او چرخ ویم از بلبلاب است مؤلف عرض کند که محقق اهل زبان
 باشد و کنایه از کچل و کل که سر او زخم داشته در ترجمه این غلط کرده غشقه نوشت و این همان بر غنج
 و معنی نداشته باشد موافق قیاس است است که بجایش گذشت و بر غنجد هم مذکور شد خبرین باشد
 (اردو) و ده شخص جس کے سر میں زخم ہوں کہ این مبدل آنت که موحده بدل شد به بای فارسی
 بال نه ہوں گنجا - و زامی عربی به زامی فارسی چنانکه تب و تپ
 پیشتر غنجد قبول سروری به زامی فارسی بوند زرد و زرد (اردو) و دیگر بر غنجد اور بر غنجد -
 پیشتر غنجد قبول اند بخواند فرنگ فرنگ بفتح اول و ثالث گفتگوی یہودہ دہرہ مؤلف عرض
 کند کہ فارسی قدیم است معاصرین زردشت تصدیق این کنند کہ لغت زرد و پازند باشد کہ
 بر زبان نیست (اردو) یہودہ گفتگو - مؤنث -

شکر کماله المقبول بر بان و جامع بفتح اول معنی کند که معاصرین عجم بر زبان ندارند اگرند استعمال
(۱) حصه و بهره (۲) تخت و پاره باشد از بدست آید توانیم قیاس کرد که اسم جامد زند و پازند
هر چیز و (۳) وصله را میگویند که بر جامه دوزند است - دستور آن معاصر هم بر زبان ندارند -
و عبری رقعہ گویند صاحب سر و ری این را میخوانند (ار و و) و کمیابازک -

پیرکاله گوید و بر معنی دوم و سوم قانع خان آرزو
در سراج ذکر این کرده می فرماید که پیرکاله بجا
گذشت لیکن ثبوت زای فارسی مشکل است
مؤلف عرض کند که هیچ مشکل نیست - لغت
فارسی زبان است و صاحبان جامع و سروری که
محقق اهل زبانند هر دو متفق و مؤید بر بان پس
ما این را بمعنی دوم اسم جامد فارسی زبان ندیم
و پیرکاله که برای جمله گذشت مبدل این چنانکه پیر
و بر کم و معنی اول و سوم مجاز معنی اول (اردو)
(۱) حصه - ذکر (۲) ملگرا - ذکر (۳) پیوند
نیز ذکر - و کیویر کاله -

شیرکی صاحب اندک و کماله فرنگی و فرنگ بیل این معنی در اینجا نکرده شک نیست که میثم مقصود بر بعضی بزرگ گوید که این مرادف آنست مؤلف عن الفاظ فارسی می آید چنانکه نهم و پنجم و امثال آن

<p>و امیکن این اضافہ باعتبار سمانیت کہ بر سر یک لفظ کلیم۔ اگرچہ پتر یعنی پارہ ہای برف گذشت و لیکن محققین اہل زبان این را بدین معنی فرید علیہ آن گفتہ اند چنانکہ برای معنی اول و بمعنی دوم اسم جامد فارسی زبان دانیم باعتبار سروری کہ صاحب زبان است (ارو) (۱) و کیو پتر کہ دوسرے (۲) و کیو اندوہ (۳) شبنم۔ ٹوشت۔ پتر مان بقول برہان بکبر اول (۱) بمعنی افروزہ و بی رونق و غمناک و خمور و اندوہ گین و فرماید کہ باین معنی لفتح اول و ضم اول ہر دو آمدہ نیز گوید کہ بضم اول (۲) بمعنی خواہش و آرزو ہم صاحب جہانگیری می فرماید کہ بمعنی اول مراد پتر مرده و پتر مریدہ (سیف اسفنگی ۱۵) در انتظار عہد شب قدر زلف تو پتر مان نواز چراغ بروز زمان زمان پتر صاحب سروری بر معنی اول قانع و از معنی مخور مختصر کہ بیچ تعلق با معنی اول ندارد (شمس فخری ۱۵) نشہ خسرو دل شاو بجنگلی تر بجیدہ و تر شدہ و تنگی آنست کہ این پتر مان</p>	<p>بر سر پتر شہی پتر عدد و گرنیختہ بر کوہ خستہ و پتر مان پتر صاحب ناصر ی بکر معنی اول گوید کہ بزای عربی ہم گذشت و این اصح است۔ صاحب رشیدی این را بمعنی اول مراد پتر مند و پتر مرده و پتر پتر می داند و در مؤید طبو عہ نول کشور رضوی است است و در دیگر نسخ قلمی بمعنی اول باللفظ مخمور ہم صاحب جامع ہنر مان برہان بہر دو معنی۔ خان آرزو در سراج بذکر پتر مرده و پتر مان و پتر مند و پتر مریدہ بمعنی اول گوید کہ اصل این ہر چار لغت (پتر مریدان) است و از جهت تخفیف (پتر مردن) باندہ و پتر مند پتر مان۔ اسم فاعل بخذف دال از جهت تخفیف و یا نیکہ در آخر اسم فاعل آید چون رونند و دوند و گاہی مخدوف نیز شود چنانکہ (تبع کنند) و پتر مان در برہان لفتح اول و ضم آن ہر دو آمدہ و بضم اول بمعنی دوم و این غلط است چہ آن پتر مان بہا نہ میم چنانکہ در فرہنگ ہر قسم ہم معنی مخور و رو و تر شدہ و تنگی آنست کہ این پتر مان</p>
--	---

آن بزرمان نیست که بای تازی آورده شد بلکه
اشتقاق آن بزرمان یعنی مخمور و شراب زده از بزم
است یعنی بزم زده و مخمور و اشتقاق این بزرمان
از پیرمردگی است نیز فرماید که الف و نون در اشتقاق
افاده صلی فاعلی کند چنانکه خندان و گریان و در جمل
برای نسبت چنانکه تهرانی و اسپهان و کاشان و
گماهی زاده چنانکه استان و خامان و آبادان پس
خطای صاحب برهان خود واضح مؤلف عرض کند این است حقیقت این اسم که خان آرزو نسبت
که اصل این پیرمرد است که معنی انتظار می آید و صفت آن طبع آزمائی کرده اگر چه بزرمان به موحده و زای
مؤید و مانند ذکرش کرده اند و ما بر (برمر به موحده) هنوز مرادف این معنی اقول است ولیکن معنی
اول (صراحت کرده ایم که پیرمرد به بای فارسی) در بزرمان بر سبیل مجاز است چنانکه سرافخش مبدل
معنی پراز تکی است و مراد از پراز اندوه و مبتدا کرده ایم و بزرمان که به موحده و زای فارسی گذشته
همین است پیرمرد به بای و زای فارسی که می آید مبدلش و پیرمرد که می آید اصل آن (پیرمرد)
چنانکه برکم و بزم پس پیرمرد اسم مصدر است که بود یکا میم حذف شده (پیرمرد) باقی ماند و پنجم
فارسیان بقاعده خودیای معروف و علامت خان آرزو آن را اسم فاعل پیرمردن یا پیرمردن
مصدر رون برا و زیاده کرده مصدری وضع بخذف دال و اند و طبع آزمائی کند غلط است
کردن یعنی پیرمردن (معنی اندوه گین شدن) که هر دو مصدر مذکور سالم التصریف است

نه کامل التصریف پس غیر ماضی و مستقبل و اسم مفعول که مبدل (بر ماورد) است که برای تکرار گذشت
از شتقاتش نمی آید و آنچه خان آرزو این را چنانکه باز و باثر (ار دو) و کیو بر ماورد -
از پرمردگی و استغفار کرد که پرمردگی حاصل **پرمایه** بقول برهان و انند بفتح اول بر وزن
پرمردن است که می آید پس حقیقت جوین در بیان مسایه همان گاو که ذکرش بر پرمایه گذشت
که خطای برهان است یا خان آرزوی بانام و مؤلف عرض کند که در اینجا همین قدر کافی
نشان و معنی دوم را باعتبار محققین خصوصاً صاحب است که این مبدل آنست چنانکه باز و باثر
جامع که محقق اهل زبانست تسلیم کنیم و این سبیل و جاد دارد که این را مبدل (برمایه) قرار دهم
مجاز باشد یعنی آرزو مندرجه مجر و آرزو که محققین بدانند که به موحده و رای موله عوض زای فارسی نکند
بر نراکت معنی غور کرده اند که در آرزو و غمگینی شد چنانکه اسب و اسب و برکم و برکم (ار دو)
موجود است که بران خان آرزو غور نکرد و محمود و کیو برمایه -
را از معنی اول هیچ تعلق نیست و آن متعلق است **پرمرد** صاحبان اند و مؤید گویند که بفتح کم و
با برهان که گذشت (ار دو) (۱) افسرده - سوم یعنی پرمرد است یعنی انتظار مؤلف عرض
غمگین (۲) آرزو مند - کند که ما حقیقت این بر پرمردان بیان کرده ایم
پرمورد بقول اندکجاء فرهنگ بفتح که معنی حقیقی این پرمردی است و مجازاً یعنی انتظار
و فتح و اوعی است از فالوده و قسمی از طعام مستعمل و همین است اسم مصدر پرمردن و پرمرد
مؤلف عرض کند که تعریفی خوب نیست اگر که می آید (ار دو) انتظار - مذکر -
ند استعمال این بدست آید تا تو انیم قیاس کرد (الف) **پرمردگان** الف جمع پرمرد که می آید

(۲۵۶۳)

پیرمردگی

و آن افاده معنی مغولی پیر

ز کشت راحتم پیرمردگی رست پز شستی تیر باران

کذب همه معانی و (۱) حاصل بالمصدر است

نماست پ (ار و) پیرمردگی افسردگی طایفه

(ظهوری الف) چه غم پیرمردگان را رستم است

پیدا هونا -

که که غم با دل خرم و رافت که (دولب) است

پیرمردن بقول بحر بوزن دل بدون (۱)

در غم پیرمردگی های دلم پخچیه رآن گوشه دتا

افسردن و پیرمان شدن و (۲) غمناک شدن

نیت که مؤلف عرض کند که موافق قیاس است

و (۳) بی رونق شدن و در هم کشیده شدن

(ار و) الف پیرمردده لوگ (۲) پیرمردگی

و ر و بختی آوردن - ضد تازگی - و فرماید که

بقول تصفیه افسردگی - مایوسی - کلاهت می خنیا

سالم التصریف است که غیر ماضی و مستقبل و

پیرمردگی داشتن استعمال یعنی پیرمردده

اسم مفعول نیاید - بهار گوید که لازم است

افسرده بودن (ظهوری) گل حرمان که در

ولیکن از کلام علی قلی بیگ خراسانی معلوم می

برگ صد پیرمردگی دارد و پانچوناب جگر در سینه

که متعدی هم آمده (۳) از گلشن سپهر چهل شگفت

تنگ می روید که مؤلف عرض کند که صراحت

که من پیرمردده ام بدست گل آفتاب را پانچوناب

ماخذ پیرمردگی بجایش کرده ایم (ار و) مبتلا

عرض کند که مقصود بهار همین است که هر معنی

پیرمردگی هونا - پیرمردده هونا -

بالا را متعدی هم گیریم یعنی افسرده کردن و غمنا

پیرمردگی رستن مصدر اصطلاحی - طاهر

کردن و بیرون رفت کردن هم صاحب موار و بر معنی

شدن و پیدا شدن افسردگی است مؤلف

اول قانع ولیکن لازم و متعدی را آورده حقیقت

عرض کند که موافق قیاس است (ظهوری) نیست که پیرمرد که گذشت اسم این مصدر باشد

(۲۵۶۳)

(۲۵۶۳)

و معنی اول حقیقی است شامل برای انسان و نبات

پیشمرده آمدن نکه

(1969)

چنانکہ شرمزدن دل و شیر مردن گل و دیگر معانی مجاز

آن (ارو) افسرده ہونا۔ مرجھانا۔ افسردہ

لرنا، (۲) غمناک ہونا۔ غمناک کرنا۔ (۳) ہر وقت

ہونا۔ سرونق کرنا۔

شمرده بقول برهان یکسر اول و ضم ضم مرز

بیرمردہ خط

(10699)

دا بریده یعنی، شرمان و افسرده و غمناک و اندوهناک

تیرمزد و دل

و ما رفته باشد روی بخشک آورده و تر نموده

و در همه کشیده صاحب سروری سرافسوده و سرور

قاغذ معروف باشد که شش ماهه که عمر آید مردافند

استاد و در کلاس سگله شمرده و محکم روز و شب

گر نه تار و پود ز رخسار کوی

منه عرسه بکنه ای که در دهان و مغز او آید و چون

و ما سترى هم كورينى دوره اندو جان اور و دور

سُزَن جَدِیل پَرِمانِ این را آورده و ماضی است

ماخذ و حقیقت این بند را بخاروده ایم و
نکته که از انیتا است (در این مورد)

عصر ليله سوافي وياس ست (ارادو) پيرد

(ب) **شرمزدہ ساختن**

(10696)

(۳۶۶) (۳۶۷) (۳۶۸)

(ج) پژمرده شدن و شکفته دل نبودن	(ب) پژمریدن پژمرده شدن و آب و درون
(د) پژمرده ماندن مثلش از ظهوری	صاحب بحر نسبت اب گوید که مرادف پژمرده بودن
بر پژمرده دل گذشت و (ب) معتدی آن	و سالم انصاری که غیر از ماضی و مستقبل و اسم
که دیگری را ملول ساختن است (ظهوری	مفعول نیاید مؤلف عرض کند که (الف) ماضی
(ه) پر تویی از خاطر من پژمرده ترمی سازدش	مطلق (ب) و (ب) مصدریت که مرکب کرده اند
که با وجود آنکه از خورشید نیلوفر پست (و ج) از (پژمر) که اسم مصدر این گذشت و بای	معنی افسرده شدن (و ل ه) بخرمی شده پژمرده و علامت مصدر درن و پژمردن که گذشت مخفف
نگاه به دل که بین جوانی پیری به بین جوان نیست	همین است و این شامل باشد بر همه معانی پژمر
(و د) مرادف (ج) (و ل ه) بخیه قطره می تلقی که بیا نش بیان کرده ایم و اشاره این بر (پژمر)	هم کرده ایم (ار و و) (الف) ماضی مطلق (ب)
ظهوری می خواست که ماند پژمرده و ر ج حیف	که تقوی نه شکفت که (ار و و) الف افسرده کا اور (ب) و دیکهو پژمردن
دل هونا - ملول هونا (ب) افسرده کرنا - پژمرده	پژمریده بقول برهان و سروری و جهانگیری
کرنا - ملول کرنا (ج) ملول هونا - افسرده هونا	و سراج بکسر قول و رای قشربت تحتانی رسیده
(د) ملول رهنا - رنجیده رهنا	و فتح دال بمعنی پژمرده (فخر گرگانی) (ه) چو کشتی
پژمر و هم به او پنجم بحث این بر پژم می آید	بود مهرش پژمریده که امید از آب از باران
(ار و و) دیکهو پژم -	بریده که مؤلف عرض کند که بر ماضی مطلق
(الف) پژمریدن (الف) بقول مؤید بمعنی	پژمردن که گذشت های هنوز زیاده کرده اند

<p>که افاده معنی مفعولی کند و بجا نامعنی نیز می آید ثیرموی اصطلاح - بقول اندکخواه فرستگ اسم مفعولش اصل ثیرمده که آن مخفف این است عرض کند که تحتانی آخره زائد است و او نسبت</p>	<p>بر ثیرمند استعمال - بقول سروری بوزن فرزند یعنی تنگین و ثیرمده صاحبان رشیدی و سراج گویند که مرادف ثیرمان که گذشت مؤلف عرض که کن که حقیقت این بر زبان عرض کرده ایم قبیل خردمند است یعنی صاحب اندوه و غم که از ثیرم یک سیم حذف شده ثیرمند باقی ماند (ار دو) و کمیو</p>
<p>بر ثیرن بقول برهان و سروری و جامع و سراج و رشیدی و اندر وزن و معنی زغن است که غلیو اج باشد مؤلف عرض کند که اسم جامد فارسی زبان باشد دیگر هیچ (ار دو) چیل - زغن غلیو اج - مؤنث</p>	<p>بر ثیرند بقول برهان بوزن کند (۱) نوعی از بر غمت و آن گیاهی است خود رو و خوش بوی که مانند اسفناج داخل آتش کنند و آن را عبری قناری خوانند و (۲) معنی خطل هم آمده صاحب جهانگیری می فرماید که معنی اول همان بر غمت است که گذشت و از معنی دوم ناسکات صاحب سروری نسبت معنی اول گوید که آن را قناری و معمول و کمندول گویند (حکیم عسجدی) (۳) زهم قیمت لعل باشد بنور چون نهم رنگ گلاب و بخواه شمس فخری گوید که (۳) معنی خیا</p>

<p>ایشان می خورد و دباغان بر پرده های چرم نقش زغن می دانند عجیب نیست که از همین عادت این سرزمین پیشه و ران می کردند و از این نقش قیمت چرم زیاده می شد که این را بدین اسم موسوم کرده باشند و الله اعلم بحقیقه الحال تعظیم نقش و بت زغن می کردند و زغن را پند زکبر (اردو) و دیکھو ترنگار کے تیسرے معنی -</p>	<p>ترنگره بقول اندجواله فرنگ فرنگ لغتین و سکون فون و فتح کاف عجم خرگوش را گویند و</p>
<p>عرض کند که معاصرین عجم تصدیق این می کنند که اسم جان فارسی قدیم معنی زند و پازند است و محققین اهل زبان و زبان دانان ازین ساکت (اردو) خرگوش بقول آصفیه گرسه که کان والا جانور رستا - سایا - ایک بلی کی برابر تیز رفتار جانور کا نام - مذکر -</p>	<p>ثروا بقول اندجواله فرنگ فرنگ بفتح اول و ضم ثانی (۱) بمعنی خون باشد که بعربی دم خوانند و (۲) بمعنی جان نیز مؤلف عرض کند که بعض معاصرین ساخور و عجم گویند که اسم جان زند و پازند است معنی اول حقیقی است و معنی دوم مجاز آن و همین لغت بزرای تہذیب و ادب مہملہ ہم گذشت اگر سزا استعمال این پیش شود تو انیم عرض کرد که این مبدل آنست چنانکہ زند و ژند و بید و بویو (اردو) (۱) خون - مذکر (۲) جان - مؤنث -</p>
<p>ثرواک بقول برهان و جہانگیری و ناصری و اوک کلمہ است برای نسبت لیکن تحقیق آنست کہ جامع بروزن غناک آن آنست کہ چون در کوه و صحیح پیر و آل است بلام و کاف تنجیف باشد گنبد به آواز بلند چیزی بگویند و جواب همان را ورنہ زیادت و او و جی ندارد و مؤلف عرض بشنوند کہ بعربی صدا باشد - خان آرزو در سرچا کند کہ این مبدل پیر و آل است کہ بموحد و آل گوید کہ این مرکب است از پیر بمعنی گریوہ و کتل و لام در آخرش بجایش گذشت چنانکہ تب و تب</p>	<p>ثرواک بقول برهان و جہانگیری و ناصری و اوک کلمہ است برای نسبت لیکن تحقیق آنست کہ جامع بروزن غناک آن آنست کہ چون در کوه و صحیح پیر و آل است بلام و کاف تنجیف باشد گنبد به آواز بلند چیزی بگویند و جواب همان را ورنہ زیادت و او و جی ندارد و مؤلف عرض بشنوند کہ بعربی صدا باشد - خان آرزو در سرچا کند کہ این مبدل پیر و آل است کہ بموحد و آل گوید کہ این مرکب است از پیر بمعنی گریوہ و کتل و لام در آخرش بجایش گذشت چنانکہ تب و تب</p>

و صراحت ماخذ این ہمہ را بنجا مذکور است کہ پشرولی پوزیرک نبود می و خردمند گولی پڑ صاحب
 لام با ل شد بگفت چنانکہ الماک و اکماک (۱۰) مؤید ذکر معنی دوم و سوم می فرماید کہ (۱۱) نام بازی
 و کیجو پشروال - کہ بچگان می بازی و مؤلف عرض کند کہ این اسم

پشروال صاحب سروری ذکر این کردہ شدہ جامد فارسی زبان است بمعنی اول کہ اشارہ آ
 بر و آل را ند کہ بوحدہ اول بجایش گذشتہ مؤلف
 عرض کند کہ بمبدل آن دانیم چنانکہ تب و تب است کہ ازین تعلقی نذر و بلکه مشتق مصدر پشروالند
 و صراحت ماخذش ہمہ را بنجا مذکور (اردو) است کہ می آید محقق زبان دان بر قواعد زبان
 خود غور نکرد و (پشرولی) را متعلق ازین کرد
 و کیجو پشروال -

پشروال بقول برہان و جامع بروزن قبول و فی نفسہ آن مخفف (پشرویدمی) باشد کہ صیغہ
 کعب پا و استخوان شتالنگ را گویند و (۱۲) استکلم تنائی است از پشرویدن و آنچه پشروال
 زنان و (۱۳) بگولہ کہ طفلان بدان بازی کنند بوحدہ گذشت و بگول بجم عربی بہر دو مبدل
 و (۱۴) بمعنی فندق کہ آن مغزی باشد و معرب آن این است چنانکہ اسپ و اسب و کترک و کجک
 بنسق - صاحب سروری کہ بمعنی اول و دوم (اردو) (۱۵) و کیجو بگول و پشروال (۱۶) و کیجو
 و سوم گوید کہ (۱۷) بمعنی پریشان و درہم و پشرو پستان (۱۸) گیند جس سے لڑکے کھیلتے ہیں -
 ثن نیز (شمس فخری ۱۹) چہ کہ بہخت ناز مذکر (۲۰) و کیجو بنسق (۲۱) ناقابل ترجمہ (۲۲) ایک
 جی خوش پڑ چہ کہ در گل نہی دو دست پشروال کھیل جو گیند سے کھیلا جاتا ہے - مذکر -

پشروالی معنوی (۲۳) گر من ز دست بازی جو (الف) پشروال اند بقول سروری بمعنی پریشان

<p>و در هم کند و پیرمده سازد (مولوی معنوی س) تمام معانی متعدی پر شامل است.</p>	<p>تمام معانی متعدی پر شامل است.</p>
<p>خیالی در تو آویز و بختی پر ترا و همی پیر و لاند پیر و لی صاحب بحر بزرگ</p>	<p>پیر و لاند پیر و لی اصطلاح بقول اندک و لاند فرنگ فرنگ بمعنی بزرگ پستان باشد مؤلف</p>
<p>(ب) پیر و لاندین گوید که متعدی پیر و لاند</p>	<p>عرض کند که تعریف خوشی نکرد معنی حقیقی این گلوله</p>
<p>است و کامل التعریف و الف مضارع ب حنا</p>	<p>پستان است که مراد از گرد پستان باشد همچون گلوله</p>
<p>سفرنگ بشرح شخصت و کمی فقره (نامه سوم شست</p>	<p>یا سخت پستان همچون گلوله اگر سنا استعمال پیش</p>
<p>شای کلیو) گوید که در آورده و ن چیز و پر خیزی</p>	<p>تصفیه این اختصار معنی می که ویم مخفی ساد که پیر و</p>
<p>مؤلف عرض کند که در هم آمیختن باشد حقیقی</p>	<p>معنی گلوله گذشت و بمعنی بزرگ نیامده پس معنی</p>
<p>پیر و لاند لازم است و این متعدی آن ولیکن</p>	<p>بیان کرده محققین بالا موافق قیاس نیست معاین</p>
<p>فارسیان پیر و لاند را هم بمعنی متعدی استعمال کرده</p>	<p>عجم با اتفاق دارند اسم فاعل ترکیبی است</p>
<p>که می آید و اسم صدر این و پیر و لاند هر دو همان</p>	<p>(ار دو) بزرگی چجایان والی عورت گول</p>
<p>پیر و لاند است که بمعنی گلوله گذشت و گلوله کردن معنی</p>	<p>او سخت چجایان والی -</p>
<p>حقیقی است و کنایه از در هم شدن و در هم خستن</p>	<p>پیر و لاند بقول برهان بر وزن گویش بمعنی</p>
<p>(و) با بقاعده فارسی چنانکه رسیدن و رسانیدن و</p>	<p>(۱) پیرمده و پریشان و در هم شده - صاحب</p>
<p>امثال آن و این بمعنی متعدی شامل باشد بر همه</p>	<p>سرو ری درست گوید که بمعنی پیرمده و پریشانی</p>
<p>معانی پیر و لاند که می آید (ار دو) الف پریشان</p>	<p>و در هم شدگی و فرماید که (۲) معنی نرمی هم آمده</p>
<p>اگر (ب) پریشان کرنا و کمیو پیر و لاند پیر و لاند</p>	<p>صاحب ناصری فرماید که در هم شدن و پیر و لاند</p>

ویریشان گردیدن و پزولیده و در هم گردیده و ما به دو معنی بیان کرده اش را صحیح دانیم و معنی
 عمومی فرماید که (۳) بمعنی تفحص جستجو و (۴) باز پرس اویش اصلی است و دومی معنی مجاز آن از اینکه
 صاحب رشیدی بذکر پزولش و پزولیدن گوید که پزول بمعنی پستان هم گذشت و معنی نرمی و پزولش
 بمعنی در هم شدن و برین قیاس پزولیده و از آن پیدا شد و این حاصل بالمصدر پزولیدن
 پشولش و پشولیدن و پشولیده و صراحت فرید است و معنی سوم و چهارم هیچ تعلق ازین ندارد
 کند که صحیح درین کلمات بای تازی است و زائد مخفی مباد که پزولش به موحده اول بجای خودش
 و اصل کلمه پزولش و پزولیدن است و پزولش گذشت و باجتهای صراحت ماخذش کرده ایم و پزولیدن
 و پشولیدن و لیکن چون حرف بابیاء متصل شد بموحده اول نیامده که آن را اصل دانیم اگر چه مصدر
 گویا از اصل شده بنا بران بای تازی مذکور شد و پزولیدن به همین معنی می آید و صراحت ماخذش بهر جا
 و در بای فارسی خطاست صاحب جامع این را کنیم ولیکن بوجود پزولش که اسم مصدر پزولیدن
 بمعنی در هم و پزیشان شدن مرادف پزولیدن است ضرورت ندارد که این را مبدل (ثرو لیدن)
 می داند - خان آرزو در سراج نقل قول رشیدی به موحده (۴) قائم و بای زائد و دران تسلیم کنیم حتی آنست
 کرده گوید که بمعنی نصیحت کردن و جستجو و باز پرس که این حاصل بالمصدر پزولیدن است که می آید
 و تفحص خطاست و آن معنی پزولش و پزولیدن و پزولیدن و پزولیدن و پزولیدن و پزولیدن و پزولیدن
 به ما است نه لام با آنکه پزولش هم بمعنی نصیحت
 نیامده مؤلف عرض کند که غیر از سروری که (ار دو) (۱۱) پزیشانی (۲) نرمی (۳) و (۴) ناقص
 محقق اهل زبان است دیگر کسی بی تحقیق نبرد ترجمه بطاقت تصنیف آخر -

(الف) پیرولید	(الف) بقول برهان	و پیرولیدن را بکجی نقل کرده اند و پیرولیده را
(ب) پیرولیدن	بر وزن نکوهید به معنی	هم برین قیاس گویند صاحب بحر ذکر (ب) معنی
(ج) پیرولیده	پیرمرده شد و آب و تاب	شفاق با برهان و فرماید که کامل التشریف است
رومی نماند و (ب) بقولش کبر اول بر وزن	و پیرولد مضارع این مؤلف عرض کند که این	نکوهیدن (۱) پیرمرده شدن و پیریشان گردیدن
و (۲) پیرمرده کردن و (۳) درهم آمیختن و فرنا	و صراحت ماخذ این بر پیرولانیدن هم کرده ایم	وضع شد از اسم مصدر پیرول که بجایش مذکور شد
که به این معنی تداخل هم آمده که درهم شدن و گوید	که متعدی این است بقاعده فارسی و این مصدر	مخصوص است برای لازم و آنچه فارسیان این
کردن و (۵) جستجو و بازپرس و تفتحص نمودن هم	را هم به بعض معانی متعدی استعمال کرده اند	و نسبت (ج) گوید که پیرمرده شده و نرم گردیده
و بی آب شده و نصیحت کرده شده و بازپرس	بالمصدر این و معنی چهارم و پنجم را تسلیم نکنیم از یک	تصرف محاوره باشد و پیرولش که گذشت حاصل
کرده شده - صاحب سروری بر (الف) می فرماید	سند استعمالش از نظر نگاشت و تحقیق اصل زبان	که پیریشان و در هم و پیرمرده شد و گرد و نسبت (ب)
گوید که معنی پیرمرده شدن و گردن است و (۶)	بجای ماخذ که پیرول معنی پتان هم آمده و هر آینه نرم	نرم شدن و (ج) بمعنی نرم شده و پیرمرده و در هم
و پیریشان (خان آرزو در سراج) و صاحب شید	به بای تیز عوض لام می آید مخفی مباد که (الف)	هر چه نوشت بر پیرولش نقاش کرده ایم که پیرولش
راضی مطلق (ب) باشد و (ج) اسم مفعولش -		

(اردو) الف) دیکھو اب یہ اس کا ماضی مطلق است و مرکب از اسم مفعول و تولید کن کہ بجایش گذشت

ہے (ب) (۱) شیر مردہ ہونا پریشان ہونا (۲) شیر مردہ صاحب سروری میسند استعمال این بذیل ثر ولیدہ

کرنا (۳) باجم بخانا (۴) نصیحت کرنا (۵) جستجو اور آوردہ مؤلف عرض کنند کہ موافق قیاس است

باز پرس کرنا (۶) نرم هونا (ج) اسم مفعول جواب کا (جامی) خبر آج جواب و گفتار انگریزی و لیدہ سید محمد

بشر ولیدہ کردن استعمال بمعنی متعدی پذیر (ارو) دیکھو یہ اولین یہ اسکے تمام معانی متعدی پذیر ہیں

ترجمہ بقول برہان و ناصر و رشیدی و جامع و سروری الخیج اول بروزن سوم ۱۱ افقیہ و درویش

نوگدا و (۲) خوار و بی اعتبار را گویند و پشیمان جمع نیز و م است - صاحب جهانگیری گوید که (پشیم و دم)

مرادف این مؤلف عرض کند که ما این را با اقتباس محققین اهل زبان اسم جادو انیم میکی از معاصرین

عجم گوید که در فارسی قدیم یعنی ترند و پارتند مرقوم بود و لباس و پادشاه را گویند و معنی لوطی تیره مرقوم

لہذا چادر است و کنایہ از کد او بجزار مجاز بمعنی بی اعتبار ہم و این جحف تیر مردم باشد (اے ۹۰)

بفتح اول و ثالث قرساق را گویند مؤلف ^{عربی} بمعنی چهارم شد گذشت (اردو) و کمیو
کنند کہ موافق قیاس و فرید علیہ بہان پڑوند کہ پڑوند کے چوتھے معنی۔

پڑوہ بقول بہان کبیر اول و ضم ثانی و سکون ہا بمعنی (۱) تفحص و تجسس و باز جستن و بازخواست
(۲) جویندہ و طالب و خواہندہ و (۳) امر بدین معنی و (۴) پشہ بلند و (۵) آستر قبا و مانند آن
را نیز گویند۔ صاحب سروری ذکر معنی دوم و سوم کردہ از دیگر معانی ساکت (شیخ نظامی ۵)
سپہبد برآمد چو بر تیغ کوہ پڑ بندزد آن پیر دانش پڑوہ پڑ و فرماید کہ بفتح اول ہم آمدہ۔ خان آرزو
در سراج بذکر معنی اول یعنی تفحص و تجسس گوید کہ بمعنی امر و اسم فاعل از ان ہم و نسبت بمعنی چارم و پنجم
می فرماید کہ خطاست و صراحت فرماید کہ صحیح پڑہ است بدون و او بمعنی آستر قبا و غیرہ نسبت بہ آن
برآہ است بہ رای مہملہ۔ صاحب جامع ذکر ہر پنج معانی بالا کردہ مؤلف عرض کند کہ بمعنی اول
اسم جامد فارسی زبان و اسم صدر پڑوہیدن کہ می آید و بمعنی سوم موافق قیاس کہ امر حاضر است
از پڑوہیدن و بمعنی چارم و پنجم ہم اسم جامد و قول صاحب جامع کہ محقق اہل زبانست معتبر تر از
خان آرزوی ہندی بمعنی دوم ہیچ کہ محققین ناواقف از قواعد فارسی این معنی را بند نظامی قائم کردہ
و نمی دانند کہ این معنی بدون ترکیب با امر حاضر حاصل نمی شود (اردو) (۱) تفحص و تجسس۔ مذکر۔
(تلاش۔ مؤنث) (۲) ناقابل ترجمہ و (۳) امر حاضر یعنی دہنڈ اور تلاش کر (۴) بلند شیلہ۔
مذکر (۵) و کمیو آستر۔

پڑوہش بقول بہان بر وزن کوہش بمعنی کہ جستجو کردن باشد صاحب جہانگیر پڑوہش و
تفحص و تجسس جستجو و فرماید کہ بمعنی مصدر نیز آید پڑوہیدن را یکی نقل کردہ گوید کہ بمعنی باز جستن

و تفحص باشد (فردوسی ۵) بدین گیتی اندر نکویش تجسس واقع بونا تلاش بونگه گمانا -
 بود پیمان پیش نیردان پیر ویش بود صاحب پیر ویش رفتن **اصطلاحی - حساب**
 بر تفحص و تجسس قانع و صاحب ناصری همزبانش بهیا آصفی ذکر این کرده از معنی ساکت مؤلف
 گوید که بالکسر و بالضم و او مجهول است بمعنی تفحص عرض کند که مراد پیر ویش افتادین است
 و فرماید که بالخط افتادن و رفتن مستعمل خان آرزو (کمال اصفهانی ۵) بجز نخبه است تو بنده انتما
 در سراج این را مراد پیر ویشین گفته گوید که برینا نکند پیر ویش که پیر ویش رود ز نسل و نژاد پیر -
 قیاس است پیر ویشی و پیر ویشنده مؤلف (ارو ۱) دیکو پیر ویش افتادن کا ترجمه -
 عرض کند که حق آنست که این مراد پیر ویشی **پیر ویش کردن** استعمال صاحب آصفی
 است و هر دو حاصل بالمصدر پیر ویشین باشد ذکر این کرده از معنی ساکت مؤلف عرض کند
 و بس (ارو ۱) تفحص مذکر تلاش بونگه - که بمعنی تفحص و تلاش کردن است (ابوشکور)
پیر ویش افتادن **اصطلاحی - حساب** بلخی ۵ اگر روزی از تو پیر ویش کنند پیر ویش
 آصفی ذکر این کرده از معنی ساکت مؤلف عرض کند و دمانت نکویش کنند پیر ویش تلاش کرنا -
 کند که واقع شدن تفحص و تلاش باشد (نظامی) **پیر ویشی** قبول برهان و ناصری بر وزن
 ۵ پیرا گندگی در سپاه او افتاد پیر ویش دراز فروشنده کی بمعنی جستجو نمودن و خواستن صاحب
 شاه او افتاد پیر ویشی مباد که او افتاد فرید علییه سروری بر تفحص و تجسس قانع (نظامی ۵)
 افتادن است و از سند بالا (پیر ویش او فتادی) در و کرد باید پیر ویشی که که از ماندار نکویش
 پیدا است عیبی ندارد که هر دو یکی است (ارو ۱) مؤلف عرض کند که مراد پیر ویش و

<p>حاصل بالمصدر پڑوهیدن است که می آید (اردو) و پڑوهندگی والد (۲) عاقل رب، و پڑوهنده</p>	<p>تلاش - مؤنث - تجسس - مذکر -</p>
<p>پڑوهیدن بقول برهان بروزن که پڑوهیدن</p>	<p>(الف) پڑوهنده بقول برهان و ناصری</p>
<p>(۱) التفحص و تجسس کردن جستجو نمودن و (۲)</p>	<p>(ب) پڑوهید الف بروزن فرمودند</p>
<p>خواستن - صاحب جهانگیری پڑوهش قانع و</p>	<p>(۱) بمعنی باز پرس کننده و تفحص نماینده و (۲) هر دو را مساوی داند و صاحت بمعنی مصدری</p>
<p>چنانکه باید نکرد صاحب سروری نسبت بمعنی</p>	<p>حکیم و عاقل و خردمند و زیرک را گویند و هم</p>
<p>اول گوید که تفحص و تجسس بلج کردن است</p>	<p>او بر (ب) گوید که ماضی پڑوهیدن است</p>
<p>(ابو المودید) در پڑوهیدن اسرار علوم پد</p>	<p>سروری بمعنی اول الف قانع (منطامی ۷)</p>
<p>شوی از کاهلی آخر محروم پد خان آرزو در سر</p>	<p>پڑوهنده بود و حجت نمای پد در انجمن گشت</p>
<p>بر تفحص و تجسس قناعت کرده و پڑوهش را با این</p>	<p>شاه آزمای پد و هم او ذکر (ب) کرده گوید که بمعنی</p>
<p>تفحص و تجسس کرد (فردوسی ۷) پڑوهید بسیار</p>	<p>نقل کرد و فرقی در مصدر و حاصل بالمصدر</p>
<p>نکرد و صاحب جامع تمیز بانش - صاحب بحر گوید</p>	<p>و پرسید چند پد نیامد ز خوبان کس او را پسند پد</p>
<p>مؤلف عرض کند که الف اسم فاعل و ب ماضی که تفحص و تجسس نمودن و د (۳) باز خواستن است</p>	<p>مطلق پڑوهیدن است شامل بر همه معانی که</p>
<p>و فرماید که کامل التصریف و تضارع این پڑوهید</p>	<p>می آید و معنی دوم الف مجاز معنی اول است و حق</p>
<p>صاحب موارد ذکر هر سه معنی کرده مؤلف عرض کند</p>	<p>آنست که ضرورت بیان این هر دو نبود و صراحت</p>
<p>که این مرکب است از اسم مصدر پڑوه که بمعنی آتش</p>	<p>مصدرش که می آید کافی بود (اردو) الف (۱) گذشت بزیادت یای معرووف و علامت مصدر</p>

دین و پیر و پیش و پیر و پندگی که گذشت حاصل با **پیش روی** قبول برهان و مؤید بفتح اول و ثانی و ثانی
 این آنچه صاحب معنوی تفسیر بلغ را در معنی قول به تختائی کشیده مردم فرومایه و ارذل و بنیم اول
 و ثانی که در و خبر در است نه است با یکدیگر معنی اول تحقیق و ثانی مهم باین معنی آمد و صاحبان جهانگیری و جامع بر
 رسیده و معنای دوم و سوم مجاز آن و این مصدر از ذل قانع مؤلف عرض کند که همین لغت به زای
 اصلی است که اسم این مصدر مال فارسی زبان عربی هم گذشت و آن را اسم جامد فارسی زبان
 است (ار ۹۹) (۱) تجسس و جستجو کرنا (۲) چاهنا گفته ایم بعضی معاصرین بگویند که این اصل است
 و آن مبتدل این چنانکه ژند و ژند و این مرکب می
 پیر و پندیده **قبول** برهان و سروری بروز از پیر و ویایی نسبت و معنی لفظی این خوبی باشد معنی
 گوینده بخردمند و عاقل و زیرک و دانا - کسی که خون کسی ریزد و کنایه از ارذل که خون بخورن
 مؤلف عرض کند که اسم مفعول مصدر پیر و پندیدن کار از دلان است مخفی میباد که آنرا که این را بمعنی
 است بعضی که می تحقیق و تجسس دارد و کنایه باشد جمع گفته اند غور بر لفظ نکرده اند جمع این پیر و پند
 از عاقل و دانا (شمس فخری ۵) دولت و نصرت است (ار ۹۹) و گنجی نوپوی -
 و سعادت را نیست کاری بغیر خردیده که تا که **پیر و پند** قبول برهان و سروری و ناصری بر
 باشد مشکاف باشد پیر و پند و پیر و پندیده پیر و پند و پندیده پیر و پند و پندیده پیر و پند و پندیده
 مخفی باد که همین معنی بر پیر و پند هم گذشت که اسم و چرکین داشتن هم - صاحبان جهانگیری و جامع و
 فاعل پیر و پند بود و موافق قیاس است - رشیدی بر چرکین و کتیف قانع (حکیم سنائی ۵)
 (ار ۹۹) عاقل - دانا عقلند - پیشیم آرد و دوات بن سوراخ و قلم است و کاغذ پیر

قانون فارسی است اگر برخلاف قیاس جائی این بیند خواهد که آن چیز یا مثل آن چیز او هم
قسم استعمال از نظر گذشته باشد می باید که نقل کنند داشته باشند بی آنکه به صاحب آن چیز نقص
کنند و محققین نیز ترا در این رسد که استعمال ضلّا برسد و محروم شود و آدمی را این صفت محمود
قیاس را بدون سند اهل زبان نپسند (اردو) است برخلاف حد که برعکس این بود چه و خواهد که آن
را اما دیکھو پیر کے دوسرے معنی (۲) دیکھو پیر وہ چیز را او داشته باشد و بغیر از کسی نداشته صاحبان
کے پانچویں معنی (۳) دیکھو پیر وہ کے پہلے معنی ناصری و نوید هم ذکر این کرده اند و گویند که همان پیر ہاں
(۴) ناقابل ترجمہ (۵) دیکھو پیر وہ کے تیسرے معنی کہ بوجہ گذشته مؤلف عرض کند کہ ما بر
پیر ہاں بقول برہان بضم اول بروزن سلطان پیر ہاں صراحت ماخذ کرده ایم کہ این اصل است
یعنی آرزو خواہش دل و غبطہ و فرمايد کہ صفتی و آن متبدل این و این اسم جامد فارسی زبان است
است در آدمی کہ چون چیز خوب پیش کسی و حقیقت معنی مبدل انجا مذکور (اردو) دیکھو پیر ہاں

پیر یون بقول اندکجاوہ فرنگ فرنگ بفتح اول و ضم ثالث کشتی بزرگ را گویند مؤلف
عرض کند کہ اگر نہ استعمال بدست آید تو انیم قیاس کرد کہ اسم جامد فارسی قدیم باشد و گیر مہ
محققین زبان دان و اہل زبان و معاصرین عجم ازین لغت ساکت (اردو) بڑی کشتی بیوث۔

بای فارسی باسین محملہ

پس بقول برہان و جہانگیری بضم اول و سکون ثانی د۱ محقق پسر کو مقابل دختر باشد (فردو)
(۵) باید نخست آن سوار شیر پر پا پس شہر یار جہان اردو شیر پر (ولہ ۵) پس آگاہ کرد و نازا
کارزار پا پس شاہ را فرخ اسفندیار پا صاحب رشیدی بزرگ معنی بالا گوید کہ بالکسر باید یا تحقیق

آنست که پس نیز بنضم باست صاحب ناصری فرماید که این مخفف پس باشد چنانکه دخت مخفف دختر
 است بلکه دخت مخفف دخت است که بجایش می آید خان آرزو در سران گوید که مخفف پس نباشد
 که پس کبر اول است و این بنضم اول - نیز فرماید که این غالباً کبر لهجه و زبان بعضی مردم است بها
 گوید که (۲) گاهی برای تعقیب محض آید و گاهی برای تفریع تعقیب آنست که ثانی را محض تأخیر در
 زمان باشد و اول را مدخلی در وجود ثانی نبود چنانکه بگوئی اول زید آمد و پس پدرش و پس برادرش
 و تفریع آنکه اول را با وجود تقدم ذاتی و زمانی معادل در وجود ثانی بود مثال این هر دو چنانکه
 بگوئی زید کلید در دست داشت دست جنبانید پس کلید حرکت نمود پس جنبانیدن دست را
 تقدم ذاتی است فقط بر حرکت کلید و وجود حرکت کلید را جنبش دست سبب گردیده و چنانچه
 گفته شود که زید باکل ستمونیا مبادرت نمود پس او را اسهال شد که اکل ستمونیا را با وجود تقدم
 ذاتی تقدم زمانی هم هست بر وجود اسهال و اکل ستمونیا علت و سبب است برای اسهال
 (که از افاده الاستاد) فقیر مؤلف گوید که از خواص این کلمه یکی آنست که قطع لام اضافه هم آید چون
 پس گوچه پس دیوار (والله هروی) نخمد و غنچه در باغ عاشق ماکه تشنید بازنگی یک بستم
 و اریس دیوار باغ او یک (ارادخان واضح) چو دور در نظر آمده وصال مرا با دواند عشق به
 پس کوچه خیال مرا و همچنین پس شام که ترجمه سحر است و این مجاز باشد چه شام طعام شام را گویند
 و پس شام طعامی که بعد از طعام مذکور خورند و آن نیست مگر طعام سحری مؤلف عرض کند که بمنی
 اول شبهی نیست که مخفف پس است و تحقیق اعراب بجایش کنیم و درین جا همین قدر کافی است پس بنضم
 بمنی پس حالا بر زبان معاصرین عجم نیست و بمنی دوم عرض می شود که بهار تهریف خوشی نکرد و این بفتح باشد

صاحب تحقیق القوانین می فرماید که از حروف عطف که ایس است که (الف) در دو اسم واقع شده افادۀ جمعیت با ترتیب ولی مهلت و یعنی دال باشد بر اینکه اسم ثانی بجا از ترتیب بغیر مهلت شریک نسبت اسم اول است چنانکه از یاد پس عمر و اب گاهی بمقام تفصیل چنانکه فعل باعتبار اصالت بر دو نوع است ماضی و مضارع پس ماضی آنست که دلالت کند بر زمان گذشته مضارع آنکه دال بود بر زمان حال و آینده و (ج) گاهی بر سر جزای شرط آید چنانکه (سعدی ۵) اگر سنگ همه لعل بنشان بود پس قیمت سنگ و لعل کیان بودی و (د) گاهی بر جمله نتیجه آید چنانکه (سعدی دگرستان) بر نفسی کم فرومی رود و مدحیات است و چون بر می آید مفرج ذات پس در نه نفسی و نعمت موجود است و به نغمتی شکری واجب و به تحقیق ما (ک) ابی و ایس هم که بر (پس آوردن) می آید (اردو ۱۱) و کیو پس (۲) الف ایسا (ب) ایس (ج) ایسر (د) ایس (ه) ایس -

<p>پس آنگاه استعمال بقول اند معنی بجا از آن گوید که دختری که پدرش هزار جاداده و هیچکس قبل (حافظ ۵) دل بی تو ایان سکین بجوی پرتی آنگاه نگرده و باز پس بجانه آورده مؤلف عرض کند جام جهان بین بجوی پرتی مؤلف عرض کند که معنی تحقیقی این (و ایس آورده) و صاحب بحر موافق قیاس و بحذف الف (ایس آنگاه) هم آمده (ب) ایس آورده که معنی مفعولی است می فرماید (نظامی ۵) پس آنگاه قلم بر بطار و شکست بود که ریب یعنی پس زن باشد و ارسته مهربانش آتی قلم را نگیر و بدست (اردو) بعد از آن ایسر (ملکیم شغائی ۵) هزار جای پس آورده و خیری الف ایس آوردن مصدر اصطلاحی می باشد بودش پوز و بکارت و عفت چون کوئی بزار پز آصفی ذکر این کرده بذیل آن بر (پس آورده) مؤلف عرض کند که از سند شغائی اصطلاح</p>	<p>پس آنگاه استعمال بقول اند معنی بجا از آن گوید که دختری که پدرش هزار جاداده و هیچکس قبل (حافظ ۵) دل بی تو ایان سکین بجوی پرتی آنگاه نگرده و باز پس بجانه آورده مؤلف عرض کند جام جهان بین بجوی پرتی مؤلف عرض کند که معنی تحقیقی این (و ایس آورده) و صاحب بحر موافق قیاس و بحذف الف (ایس آنگاه) هم آمده (ب) ایس آورده که معنی مفعولی است می فرماید (نظامی ۵) پس آنگاه قلم بر بطار و شکست بود که ریب یعنی پس زن باشد و ارسته مهربانش آتی قلم را نگیر و بدست (اردو) بعد از آن ایسر (ملکیم شغائی ۵) هزار جای پس آورده و خیری الف ایس آوردن مصدر اصطلاحی می باشد بودش پوز و بکارت و عفت چون کوئی بزار پز آصفی ذکر این کرده بذیل آن بر (پس آورده) مؤلف عرض کند که از سند شغائی اصطلاح</p>
--	--

(ج) پس آورده دختر | پیداست کہ قلب اگر ان در پس کفش نہند تا بہ آن کفش را فراخ

انصاف (دختر پس آورده) و کنایہ از دختریت و قالب را در ان کنند صاحب سروری کہ پدرش از خانہ شومہ واپس آورده از نیکہ باشو کہ کر معنی دوم گوید کہ این را در عربی تمویلی گویند اتفاق نیفتاد و نوبت بہ طلاق یا خلع رسید آنچه و تبرک معنی اول می فرماید کہ (۳) پس رو را صاحب آصفی در معنی الف این معنی را شمول نیز گویند صاحبان انند و غیثات بر معنی اول ہزار جا) داخل کرد کار از غور نگرفت و آنکہ از قانع مؤلف عرض کند کہ معنی سوم حقیقی است

(ب) معنی ریب پیداکردہ اند ہند نژاد و سند یعنی ہنگس کنندہ پسین و کسی کہ در پس رود استعمال ندارند و آنچه وارستہ سند شغائی را برای دیگر عالی حجاز آن (ار و و) (۱) و و فوج

ریب گرفت درست نیست (ار و و) الف جو پیچہ رہے ہوٹ ساقہ (۲) وہ لوہے کا آلہ

واپس لانا (ب) ریب بقول آصفیہ عربی اسم جکو وچی گر گابی کو پھیلائے اور وسیع کرنے

نذر - پلا ہوا لڑکا - پلا پوسا لڑکا - پہلے خاوند کا

لڑکا - سوتیلایا - مؤلف عرض کرتا ہے کہ تمیز میں داخل کرتے ہیں جس کی وجہ سے قالب باقی

اس کا موٹہ ہے (ج) وہ لڑکی جکو شومہ کے داخل ہوتا ہے اور پیچھے کا جوڑ ضائع نہیں ہوتا

ساتھ نہ اتفاقی کی وجہ سے اس کے باپ نے

نذر یا طلاق یا خلع اپنے گھر واپس لایا ہو ہوٹ

پس آہنگ | اصطلاح بقول مجدد (۱) فوج

پسین مقابل جناح و (۲) آہنی باشد کہ کفش

معرب آن - صاحب ناصری گوید کہ ابن را پارسا

می خوانند و بتدریج تخفیف یافته پاشد و پیکر بعضی پس از وقت میوه چیدن چیدہ شدہ - رسم
 کہ در میان اعراب (باسیری) گویند از اہل انجا است کہ چون وقت میوه چیدن آید میوہ از باغ
 بودہ و در بلوک شہر تپا سر ویت کہ سی زرع بلند می چنند و میوہ کہ در انوقت خام بنظر آید بر دست
 و قطریح آن زیادہ از دو زرع مؤلف عرض می گذارند و پس از چند روز آن میوہ باقی ماندہ
 کند کہ ماخذ بیان کردہ ناصری کہ اہل زبان است را می چنند و نام ہمین است (پساچین) موافق قیاس
 اعتبار را شاید موافق قیاس (اردو) پسا (اردو) وہ میوہ جو وقت مقررہ کے بعد درخت
 ملک فارس میں ایک شہر کا نام ہے جس کا معنی سے توڑتے ہیں - مذکر -

فسا ہے - مذکر - **پسا دست** اصطلاح - بقول برہان و بحر

پساچین اصطلاح - بقول برہان و جامع و سروری و رشیدی یعنی اول و دال الحیدر یعنی
 ناصری و رشیدی و بحر و وزن ساکین لقبیہ میوہ نسبیہ یعنی امروزی خیری بخزند و قیمت آن را پس از
 باشد کہ در باغها بعد از چیدن میوہ جایجا ماندہ باشد چند روز دیگر بدہند (البشکورس) شد و
 صاحب جہانگیری گوید کہ این را (سپاچین) ہم دادکن ہرگز خبر دستا دست پ کہ پا دست خلا
 گویند - خان آرزو در سراج می فرماید کہ اغلب آرد و الفت بیدہ صاحب سروری می فرماید کہ
 کہ مرکب باشد از پس یعنی بعد و چین از چیدن اما (دستا دست) یعنی نقد باشد صاحب ناصری
 معنی الفی کہ در میان است خوب و اضع نیست بذر کہ این صراحت کند کہ از قبیل (پشیا دست)
 مؤلف عرض کند کہ بیچارہ غور نگرد و الف بعد کہ بیعانہ را گویند - خان آرزو در سراج ذکر این کردہ
 لفظ پس زائد است و این اسم مفعول ترکیبی است گوید کہ الف درین ہم همچون (پساچین) است

<p>بہار این را مرادف (پیدا دست) گوید کہ می آید و لینا جیسا کہ غفر انہوں کا طرز عمل ہے۔</p>	<p>بہار این را مرادف (پیدا دست) گوید کہ می آید و لینا جیسا کہ غفر انہوں کا طرز عمل ہے۔</p>
<p>قرماید کہ مقابل نقد است مؤلف عرض کند کہ پس از سی سال انہیں محقق شد بخاقانی یا</p>	<p>قرماید کہ مقابل نقد است مؤلف عرض کند کہ پس از سی سال انہیں محقق شد بخاقانی یا</p>
<p>مخفف آن - بمعنی قیمت بعد از وقت او اگر وہ شاہ اسم جامع فارسی زبان موافق قیاس (اردو) شل - صاحبان خزینۃ الاشمال و امثال فارسی ذکر</p>	<p>مخفف آن - بمعنی قیمت بعد از وقت او اگر وہ شاہ اسم جامع فارسی زبان موافق قیاس (اردو) شل - صاحبان خزینۃ الاشمال و امثال فارسی ذکر</p>
<p>اوپار - مذکر - این کردہ از معنی و محل استعمال ساکت مؤلف</p>	<p>اوپار - مذکر - این کردہ از معنی و محل استعمال ساکت مؤلف</p>
<p>پس از خواندن و رقصیدن بالہ واد</p>	<p>پس از خواندن و رقصیدن بالہ واد</p>
<p>مصدر اصطلاحی - صاحب رہنما جو کہ سفرنامہ ناصر الدین شاہ قاجار ذکر ماضی مطلق این کردہ</p>	<p>مصدر اصطلاحی - صاحب رہنما جو کہ سفرنامہ ناصر الدین شاہ قاجار ذکر ماضی مطلق این کردہ</p>
<p>گوید کہ بعد از سرود و کس با ہم رقصیدند و عرض کند کہ بال یعنی رقص لغت انگلیسی است و</p>	<p>گوید کہ بعد از سرود و کس با ہم رقصیدند و عرض کند کہ بال یعنی رقص لغت انگلیسی است و</p>
<p>بالہ واد (یعنی رقص کردہ) مصدر مفرس معانی</p>	<p>بالہ واد (یعنی رقص کردہ) مصدر مفرس معانی</p>
<p>بعم و لفظ رقصیدن و رین زائد می نماید کی از عجم گوید کہ صاحب رہنما در ترجمہ این سکندری خود اہل زبان و زبان دان و معاصرین عجم ازین سکت</p>	<p>بعم و لفظ رقصیدن و رین زائد می نماید کی از عجم گوید کہ صاحب رہنما در ترجمہ این سکندری خود اہل زبان و زبان دان و معاصرین عجم ازین سکت</p>

مؤلف عرض کند نہ موافق قیاس است۔ (مکر ۳۱ مردود ۳۲) پیرو (۵) پیچھا کرنے والا۔
(ظہوری ۷) بنگ صحت پابندی تیرگان تعاقب کرنے والا۔ تعاقب۔
 راہ پس افتادون بایں ساکان پیش میں باشند کہ وہ **پس افگند** اصطلاح۔ بقول برہان (۱) معنی
 تحقیق یا (۳) در راہ از رفقا باز ماندن چنانکہ پس انداز و ذخیرہ و اندوختہ خواہ از اموال و
 از پس افتادہ ظاہری شود کہ می آید (۱) و (۲) و اسباب بکجہ ضروریات دنیوی خواہ از اعمال
 و (۱) پیروی کرنا (۲) تعاقب کرنا۔ پیچھا کرنا۔ لکھو صالح و طالح بکجہ تفع و نقصان اضروی و (۲)
 بدنبال افتادون (۳) رفقا سے پیچھے رہنا۔ بمعنی یراث۔ صاحب سروری گوید کہ (۳) معروض
پس افتادہ اصطلاح۔ بقول برہان و بجز و ذکر معنی اول ہم کند (شیخ اوحدی ۷) ہم ہم
 ناصری (۱) کسی را گویند کہ در راہ از رفقا باز ماند خودش بدہ بندی کہ گذارد و جز این پس افگندی
 باشد و (۲) پس انداز و ذخیرہ اندوختہ نیز بہار (۱) (اثیر الدین اومانی ۷) زہی بدو چہ خوشید
 ذکر معنی دوم کرده و صاحب آصفی فرماید کہ (۳) نور بخش از پیش پکف تو بہر چہ پس افگند بجز و کان
 بمعنی مردود و از (فقہ ملاطفر) سند آورده ۷ باشد کہ و فرماید کہ (پس اوگند) ہم بہ معنی آمدہ
 آئینہ سکندر پس افتادہ راہ پیش بینی ۷ **مؤلف** بہار گوید کہ چہی کہ از خروج ضروری باز گیرند و
 عرض کند کہ مافقرہ ملاطفر ارتباط معنی اول و نیم برای زمان تنگی نگاہ دارند مرادف (پس افتادہ)
 و بلاط معانی (پس افتادون) این را بمعنی (۱) پیرو و فرماید کہ بعضی معنی دوم ہم گفتہ اند۔ صاحب
 و (۵) متعاقب یعنی تعاقب کنندہ و نیم (۱) و (۲) مؤید معنی اول و دوم را آورده **مؤلف** عرض
 (۱) رفقا سے پیچھے رہا ہوا (۲) پس انداز۔ ذخیرہ کند کہ بمعنی تحقیقی ماضی مطلق مصدر پس افگندن

است یعنی چیزی پس پشت افکندن و همین است	معنی اول (پس افکند) (۲۱) سرگین دو آب و
معنی سوم و (۲۲) پس افکند و نریادت های تونزیر کا	پنجال طائران و (۳۳) میراث - مراد یعنی
افاد و معنی مفعولی کند و این مخفف آنست بخذف	دوم (پس افکند) صاحب رشیدی بر معنی
های تونز و معنی اول و دوم کنایه باشد از همان	اول قانع صاحب جهانگیری در ملحقات ذکر
(ار و و) (۱۱) ذخیره - تذکره و یکپو پس انداز که	معنی اول و سوم کرده و خان آرزو در سرچ
پهل معنی (۲۱) میراث - مؤنث - (۳۱) پس افکندن	مشتق بارشیدی مؤلف عرض کند که اسم
کام ماضی مطلق (۳۲) و چیزی پس پشت وادی گئی -	مفعول مصدر (پس افکندن) است که گذشت
(پس افکندن) کا اسم مفعول - پیچیده وادی هولی -	و (پس افکند) مخفف این بخذف های تونز که
پس افکندن مصدر اصطلاحی - بقول سبک	اشاره این همد را بنجا کرده ایم و برای معنی دوم
و بحر (۱۱) چیزی از خرج یومیه خود نگه داشتن و	طالب سندی بشیم اگر چه یونانی قیاس است که
ذخیره کردن و (۲۱) میراث گذاشتن - مؤلف	معاصرین عجم ازین معنی ساکت و دیگر محققین این را
عرض کند که معنی تحقیقی (۳۱) افکندن چیزی پس پشت	و زباندان ذکر این نکرده اند (ار و و) (۱۱) ذخیره
است و معنی اول و دوم مجاز آن و سندا استعمال	پس افکند) که پهل معنی (۲) پنجال بقول آیه
بر (پس افکند) گذشت که متعلق از همین مصدر	فارسی - فصله پرند (چار پایون کا گویر) (۳۱)
است (ار و و) (۱۱) ذخیره کرنا (۲) میراث	میراث - مؤنث -
چھوڑنا (۳۱) پس پشت و دان -	پساک بقول اندک بواله فرنگ فرنگ بفتح
پس افکند اصطلاح - بقول بحر (۱۱) مراد	(۱) گلدسته و (۲) پارگل که در روز عید از آن

<p>و دوم اسم جامد فارسی زبان دانیم و بمعنی سوم مبدل اساک چنانکہ تب و تب (ارو) آندہ مقصودش خبر این نباشد کہ (۳) این مراد (۱) گلدستہ مذکر (۲) پھول کاہار۔ مذکر (۳) آن است مؤلف عرض کند کہ یہ معنی اول و کیو بساک بوقدہ کے ساتھ۔</p>	<p>آرایش و تار کنند۔ صاحب برہان بر (اساک) کہ بوقدہ گذشت می فرماید کہ بہ بای فارسی ہم آندہ مقصودش خبر این نباشد کہ (۳) این مراد (۱) گلدستہ مذکر (۲) پھول کاہار۔ مذکر (۳) آن است مؤلف عرض کند کہ یہ معنی اول و کیو بساک بوقدہ کے ساتھ۔</p>
<p>پسہاقتن بقول برہان بفتح اول و ثانی بالف کشیدہ و نون کسور و فوقانی مفتوح بنون دیگر زدہ بلغت زند و پازند معنی افشاندن و فرماید کہ باین معنی باضافہ ہائیز آندہ یعنی (پسہاقتن) و (پسامنی و پسہامنی) بمعنی افشام و (پسانید و پسہانید) بمعنی بفتیانید مؤلف عرض کند کہ بقول معاصرین زروشت پسہان بمعنی آردیز است و بر زبان معاصرین تروک و لغت زند و پازند بمعنی فارسی قدیم و بہ مجاز آکہ راہم نامند کہ در وقت آبرسانی بر روی طرفی قائم کنند کہ پراز سور انہما است و بہندی آن را پینوار نام است و پان بجذف ہای ہوز مخفف پس بزیادت علت مصدر تن بران مصدری وضع شد و توانیم گفت کہ این مخفف (پسہاقتن) است کہ ہمین معنی می آید و آن مرکب است از اصل لغت پسہان و حالا بر زبان تروک صاحب جہانگیری در ملحقات ذکر این کردہ (ارو) چترکنا۔ و کیو۔ پسہاقتن۔</p>	<p>پسہاقتن استعمال۔ صاحب آصفی ذکر این کردہ از معنی ساکت و سندی کہ پیش کردہ و بر چیز کو پس پشت ڈال دنیا (۲) ذخیرہ کرنا۔ (پس انداز کردن) می آید مؤلف عرض کند کہ (۱) بمعنی حقیقی انداختن چیزی پس پشت است بعد از صرف شکار ہارند۔ بہار این را مراد</p>
<p>پس انداختن استعمال۔ صاحب آصفی ذکر این کردہ از معنی ساکت و سندی کہ پیش کردہ و بر چیز کو پس پشت ڈال دنیا (۲) ذخیرہ کرنا۔ (پس انداز کردن) می آید مؤلف عرض کند کہ (۱) بمعنی حقیقی انداختن چیزی پس پشت است بعد از صرف شکار ہارند۔ بہار این را مراد</p>	<p>پس انداختن استعمال۔ صاحب آصفی ذکر این کردہ از معنی ساکت و سندی کہ پیش کردہ و بر چیز کو پس پشت ڈال دنیا (۲) ذخیرہ کرنا۔ (پس انداز کردن) می آید مؤلف عرض کند کہ (۱) بمعنی حقیقی انداختن چیزی پس پشت است بعد از صرف شکار ہارند۔ بہار این را مراد</p>

پس افند گفتم و سندان بر (پس انداز کردن) آید
 خان آرزو در چراغ هدایت ذکر این کرده ^{لطف} غم او گشته پیش بین قبور پ (ار دو) (پس انداز)
 عرض کند که اسم مفعول ترکیبی است بمعنی (۲) چیز یا کرنا - ذخیره کرنا (۲) کسی چیه کر پس پشت و الدینا
 کر پس پشت انداخته شده و معنی اول مجاز آن تا که وقت پر کام آے -

کہ کنایہ از ذخیرہ باشد (ارو) (ایس انداز) الف، پس اندیش اصطلاح - بقول سحر و ہمار
 بقول آصفیہ - فارسی - اندوختہ - جمع بچت - وہ مقابل پیش بین یعنی اندیشہ کنندہ ایام گذشتہ
 روپیہ جو خرچ سے بچا کر رکھا جائے - صرف سے (خواجہ نظامی) مخالف پس اندیش و او پیش بین
 بچا ہوا روپیہ (۲) وہ ذخیرہ پس پشت ڈال دگئی پیش بین پو بد اندیش کم مہر و او پیش کین پو مو
 ہو - یعنی حقیقی - عرض کنند کہ اسم فاعل ترکیبی است و بس صاحب

پس انداز کردن مصدر اصطلاحی قبول آصفی از همین سند مصدر
بحر (۱) چیزی از خرچ روزمره باز گرفتن و ذخیره (ب) پس انداشیدن اقام کرده از معنی ست
کردن مؤلف عرض کند که مرگ است از مؤلف عرض کند که اندیشه ایام گذشته کردن
همان (پس انداز) که گذشت و معنی حقیقی این (۲) ضد (پیش اندیشیدن) است (ار و الف
چیزی در پیش پست انداختن پس معنی اول مجاز و شخصی جو گذشته و اوقات سه در سه او پیش
معنی دوم است (خواجہ آصفی ۱) اسباب بین نه ہو۔ ب) گذشته و اوقات سے دُراخوئی کرنا
حسن ماہ مراخال و خط پس است پو کیسوی تاب پس انگاہ اصطلاح بہار و صاحب بحرین
دادہ پس انداز می کند (ملاحظہ فرمائے) نیز را بہ الف مقصورہ نقل کردہ مؤلف عرض کند

<p>که همان است که بالف ممدوده یعنی (پس آنگاه) آب رسائی کرنا بهیچنا -</p>	<p>گذشت (اردو) دیکھو پس آنگاه -</p>
<p>پس او لغتی است ژند و پانژند یعنی لمس که صراحت</p>	<p>پس ایندن بقول برهان و جهانگیری و شیکه کامل این برپا ویدن می آید (اردو) دیکھو پس او</p>
<p>و ناصری بر وزن رسانیدن آب دادن باغ پس او کند اصطلاح بقول برهان با و او</p>	<p>و ناصری بر وزن رسانیدن آب دادن باغ پس او کند اصطلاح بقول برهان با و او</p>
<p>وزراعت را (مولوی معنوی) ای روزگار بر وزن و معنی پس انگند است مؤلف عرض</p>	<p>وزراعت را (مولوی معنوی) ای روزگار بر وزن و معنی پس انگند است مؤلف عرض</p>
<p>و بهار سان جان کسان و ناکسان پرتکاری و کند که این مبدل آنست چنانکه فام و آم افشا</p>	<p>و بهار سان جان کسان و ناکسان پرتکاری و کند که این مبدل آنست چنانکه فام و آم افشا</p>
<p>باغی پسان هموار و ناهموار و پسا صاحب بحر این</p>	<p>باغی پسان هموار و ناهموار و پسا صاحب بحر این</p>
<p>کامل التصریف گفته و مضارع این پس انداختن</p>	<p>کامل التصریف گفته و مضارع این پس انداختن</p>
<p>آرزو مذکر معنی بالا بخواه قول محقق گوید که از</p>	<p>آرزو مذکر معنی بالا بخواه قول محقق گوید که از</p>
<p>بیت مستفاد می شود مؤلف عرض کند که معنی</p>	<p>بیت مستفاد می شود مؤلف عرض کند که معنی</p>
<p>شعر انفعابیده ازینجا است که استفاده نکرد</p>	<p>شعر انفعابیده ازینجا است که استفاده نکرد</p>
<p>(ترکاری باغ پسان) اسم فاعل ترکیبی است</p>	<p>(ترکاری باغ پسان) اسم فاعل ترکیبی است</p>
<p>و ازین مرکب مستحق شد که پسان امر حاضر است</p>	<p>و ازین مرکب مستحق شد که پسان امر حاضر است</p>
<p>از همین مصدر مخفی مباد که این مرادف پساتن</p>	<p>از همین مصدر مخفی مباد که این مرادف پساتن</p>
<p>باشد و اسم مصدر این هم همان پسان که ذکرش</p>	<p>باشد و اسم مصدر این هم همان پسان که ذکرش</p>
<p>در اینجا کرده ایم آن متروک است و این مستعمل</p>	<p>در اینجا کرده ایم آن متروک است و این مستعمل</p>
<p>مخصوص برای باغ و زراعت (اردو)</p>	<p>مخصوص برای باغ و زراعت (اردو)</p>

این چنانکہ مہملہ را بنی نوشتہ ایم مخفی مباد کہ پس بمعنی
قبل و بعد مہملہ دو آمدہ و آوند بدل آید و معنی فنی
این قبل ردیف آیدہ و گنایہ از قافیہ و بعد قافیہ
آیدہ گنایہ از ردیف جفت است کہ محققین سند گوید صاحب ناصری این را دست بسودن گفته
است و بسببی را بہ تغیر خفیف بر بسا دند ہم نقل کردہ اند
(ار و و) (۱) قافیہ دیکھو بسا وند (۲) ردیف
بقول آصفیہ وہ لفظ جو نزل یا تصبیدے وغیرہ کہ
مصرعین یا بیوتون کے اخیرین قافیہ کے پیچھے بار بار
آئے۔ مؤنث۔

(الف) پس او ندہ صاحب سفرنگ (شرح نوذری) چنان باشد کہ رسم عجم است کہ چون کسی خواهد
فقہہ (نامہ شت و خشتور خیر و) گوید کہ الف بیای کہ از آمدن خویش دیگری را آگاہ کند آہستہ از
فارسی مفتوح و سین مہملہ با الف کشیدہ و کسر او و پس او آید و برگردش لمس کند و او خبردار شد
و سکون نون و فتح وال ابجد ہای ہوز بمعنی لمس روی گرداند و آگاہ شود پس (پس آی) بمعنی
کنندہ و قوتی کہ چیز ہا را لمس دریافت کند۔ پس آیدہ اسم فاعل ترکیبی مستعمل شد بر ای لمس
صاحب بحر بر۔

(ب) پس او بدین گوید کہ بفتح اول (آب و آنگول) فارسیان بقاعدہ خود از ہمین اسم مصدر
و (۲) مالیدن و (۳) لامسہ کردن و (۴) ہستی بزیادت تحتانی معروف و علامت مصدر دان

مصدری وضع کرد کہ معنی حقیقی آن لمس کردن و گنایہ باشد از مقتدی و تتبع۔ موافق قیاس	است و معنی دوم و چہارم مجازش۔ صاحب
بجر کہ بذیل این معنی اول را نوشته آن متعلق است پس بود استعمال۔ صاحب آصفی ذکر این	بجر است کہ ذکرش بذیل (پس ویدن) کرد اگر
بہ (پس نیدان) گذشت و صراحت ماخذش ہند کردہ از معنی ساکت مؤلف عرض کند کہ معنی	سند استعمال پیش شود و برای تبدیل نون با و او کسی بودن) (اردو) پیچھے رہنا۔ تعاقب کرنا
نہ کور ہمہ متحققین اہل زبان و زبان دان معنی اول لفظی این در تعاقب بودن است و پس۔ اضافت	ہمین یک لغت را مثال دانیم کہ پیش ازین از نظر پس پس فردا اصطلاح۔ بقول بول چال
را ترک کردہ اند معلوم می شود کہ تسامح صاحب این بسوی چیزی و کسی می توان و (پس کاری بود)	ما گذشت مخفی مباد کہ الف اسم فاعل ب باشد بحوالہ معاصرین نجم روزی کہ بعد (پس فردا) مخفی
بجر است کہ ذکرش بذیل (پس ویدن) کرد اگر متعلق است از ہمین تہمید و ہمچنین است (پس	(اردو) الف، اسم فاعل ب اور قوت لاسہ مؤلف عرض کند کہ موافق قیاس است کہ ب
سند استعمال پیش شود و برای تبدیل نون با و او کسی بودن) (اردو) پیچھے رہنا۔ تعاقب کرنا	بکوفت۔ اور ب) (۱) و یکمیر پانیدن (۲) ملنا۔ اضافی کہ اضافت پس است بسوی (پس فردا)
ہمین یک لغت را مثال دانیم کہ پیش ازین از نظر پس پس فردا اصطلاح۔ بقول بول چال	(۳) چھونا۔ (۴) سستی کرنا۔ استعمال این بدون کسرہ ہر دو پس باشد۔
ما گذشت مخفی مباد کہ الف اسم فاعل ب باشد بحوالہ معاصرین نجم روزی کہ بعد (پس فردا) مخفی	پس ایست اصطلاح۔ بقول سفرنگ (اردو) اترسون۔ بقول امیر آج سے چوتھا
(اردو) الف، اسم فاعل ب اور قوت لاسہ مؤلف عرض کند کہ موافق قیاس است کہ ب	بشرح پنجہ و ہفتی فقرہ (نامہ شت و خورشید) روز جو آئیگا (ظفر) کہا آئے کو ای دل آوی
بکوفت۔ اور ب) (۱) و یکمیر پانیدن (۲) ملنا۔ اضافی کہ اضافت پس است بسوی (پس فردا)	بمعنی مقتدی و تتبع۔ مؤلف عرض کند کہ کل پرسون اترسون تک نہ گھبرا صبر کرد و تین
(۳) چھونا۔ (۴) سستی کرنا۔ استعمال این بدون کسرہ ہر دو پس باشد۔	اسم فاعل ترکیبی است بمعنی اسنادہ شونده پس دن کے بعد آئیگا

(۱۰۰)

پس پشت نشستن استعمال - (۱) به حقیقی کمین (نهموری ۵) به مخفی که پس پشت غیر ششم
نشستن پس کسی است و (۲) کنایه باشد از دور بین کردن روی سخن مروت نیست (۳) اردو
کمین نشستن که پس پشت مرکب اضافی کنایه از (۱) پیچیده بشوینا (۲) گهات مین بیمنها -

پست بقول برهان و سروری و جامع و رشیدی و مؤید بفتح اول و سکون ثانی و فوقانی (۱)
نقیض بلند (سعدی ۵) ولیکن خداوند بالا و پست و بعضیان در رزق بر کس نه بست و
بها گوید که مقابل بلند است چون (نخت پست) و مقابل بالا و بهر تقدیر مرادف کوتاه و فرق بینها
آنکه پست در حقیقت چیز نیست که مقابل بلند بود و ارتفاعی در آن نبود بخلاف کوتاه که قدری ارتفاع
در آن ضرور است و طول باید و بعضی جا پست یعنی کوتاه مستعمل می شود چون (قد پست) و (دیو آ
پست) و بعضی کم و اندک چون (قیمت پست) و (چاشنی پست) (نهموری ۵) گرد می رود به
فلک زیر دست ماست و بالا رویش این همه از نخت پست اوست و (شیخ اوصدی ع) اسی
ز علت قیمت یا قوت پست و (صائب ۵) ز بست نخچه منقار خند لیان را و فغان که چاشنی نو
گل پست است و (سیر خمر ۵) جانا ز رفتنی است جو دلهما ز زلف تو و چندین گره چمی زنی
آن زلف پست را با هم او فرماید که با فط شستن و کردن مستعمل - خان آرزو در سراج با آفاق
تعریف بیان کرده بها گوید که حق تحقیق آنست که کوتاه مقابل دراز است و پست مقابل بلند
و جای دیگر مجاز مؤلف عرض کند که اسم جاد فارسی زبان هست و ما با خان آرزو و اتفاق داریم
(اردو) پست بقول آصفیه - فارسی - بلند کا نقیض - نیجا - نشیب -

(۲) پست - بقول برهان و ناصری و جامع بالفتح بمعنی زمین هم از مؤلف عرض کند که باعتبار

صاحب جامع و ناصری کہ محققین اہل زبان و معتبر تر از برہان اند این را اسم جامع فارسی زبان نامیم و مجاز معنی اول (اردو) زمین ہموار - ہموار زمین - مونت جس میں نشیب و فرار نہ ہو -

(۳۳) پست - بقول برہان و جامع و بہار بالفتح بمعنی خرابک و مقابل آباد است - صاحب ناصری گوید کہ پست کردن بمعنی خراب کردن آمدہ (سراج الدین سگزی ^۵) انگریزانیاری بہ بیداد دست برد کہ آباد کرد و در بیداد پست پڑ صاحب رشیدی گوید کہ این معنی لطیف کنایہ و مجاز است نہ بر حقیقت - خان آرزو در سراج بجا الہ جاگیر کی ذکر این کردہ گوید کہ اغلب کہ مجاز باشد مؤلف عرض کند کہ باخان آرزو اتفاق داریم (اردو) ویران -

(۳۴) پست - بقول برہان و ناصری و جامع بالفتح کنایہ از مردم خیس و بخیل و دون ہمت - صاحب روزنامہ بجا الہ سفرنامہ ناصر الدین شاہ قاجار گوید کہ مرد ب صفت و غریب باشد مؤلف عرض کند کہ مجاز معنی اول دانیم و مرد از مرد پست ہمت (اردو) پست - بقول آصفیہ خیس و بخیل - دون ہمت - کم رتبہ - کمینہ -

(۳۵) پست - بقول برہان بالفتح آنکہ نتواند ببال ہمت پرواز عروج مبدار ج کلمات تھانی یا مراتب دیگر کند مؤلف عرض کند کہ این ہم مجاز معنی اول است (اردو) وہ شخص جو ہمت کے ذریعہ سے کلمات تھانی یا دوسرے مراتب میں بلند پروازی نہ کر سکے -

(۳۶) پست - بقول برہان و جامع کبیر اول بہ آردی را گویند عموماً آردی کہ گندم و جو و نخودان بریان کردہ باشند خصوصاً کہ آن را عربی سوتی خوانند چہ (سوتی الثغیر) آرد جو بریان کردہ (سوتی) آرد گندم بریان کردہ را گویند - صاحبان جاگیر کی و سروری و ناصری و رشیدی و سراج ہم ذکر

ذکر این کرده اند (نظامی ۵) منم رواجہاں در گوشہ کردہ پاکف پست جوین را توشہ کردہ ۴
 صاحب محیو اعظم بر پست می فرماید کہ بالکسر اسم فارسی سوتیق است و بر سوتیق گوید کہ لغت عرب است
 کہ بفارسی پست و ملخان و بترکی فادوت و بیونانی کیموکیچ و بہندی ستوگویند و آن اسم جمیع
 ماکولات است خواہ خوب باشد یا شمار و بعرف اطباء عبارتست از آرد بریان کردہ و شہوہ
 آنست کہ از ہفت چیز کہ آن گندم و جو و کنار و کدو و آمار و انہ و سبج و سیب است گرفته نمی شود
 باین طریق کہ خوب بر آتش بنیزند حتی کہ لضعجی بہم رسد پس بردارند و آب آن دو کنند و در آفتاب
 خشک نمایند بعدہ بریان کردہ بسایند و فواکہ را قطع کردہ خشک سازند پس نرم بسایند و طبع سوتیق
 ہر شی قریب بطبع اصل آنست لیکن یہ پست زائد از ان اکتساب نماید و امل بجات می گردد و
 بہتر آنست کہ با عدال بریان کنند کہ نہ خام ماند و نہ سوخته گردد و سوتیق جو گندم چہ شکیں
 التهاب و تشنگی و تپ حار و امراض اطفال نافع (النج) (نظامی ۵) سنہ پنجاب پست جوین راغتہ
 پادول آنجا بگنجینہ پرداختہ ہو مؤلف عرض کند کہ اسم جامد فارسی زبان باشد (اردو) ستوگوئی سیفہ
 ہندی اسم مذکر بہنہ ہوے اناج کا آٹا جسے اکثر پور کے غریب اہلکھاتے اور موسم گرما میں عموماً
 آدمی چاول یا گیہون کے ستوگھول کر پیٹے ہیں تاکہ جسم میں ٹنڈک رہے ۔

(۷) پست - بقول برہان و جامع و سراج بالکسر کہی باشد کہ بعضی از چلہ نشینان و فقہان اہل جوگیا
 ہندوستان از جگر آمو و مغز بادام و امثال آن سازند کہ ہر گاہ ہر گاہ مقدار پستہ از ان بخورند تا چرخہ
 محتاج بطعام نشوند واللہ اعلم مؤلف عرض کند کہ مجاز معنی ششم باشد و بس (اردو)
 وہ ستو جو بعض فقر اور جوگی ہندوستان میں ہرن کے جگر اور مغز بادام وغیرہ سے مرکب کر کے

بناتے ہیں کہا جاتا ہے کہ جب اس مرکب کا ایک خوراک بقدر پستہ کھالیتے ہیں تو چند روز تک
انگوشتہا نہیں ہوتی۔ مذکر۔

(۸) پست۔ بقول سروری بالکسر جوب و فواکہ یا لبہ مؤلف عرض کند کہ مجاز ہمان پست
باشد کہ بزعمی ششمش گذشت (۱۱۹۵) جوب و فواکہ یا لبہ۔ مذکر۔

پست آمدن استعمال۔ بمعنی پست شدن
است در درجہ و مرتبہ و بمعنی مطلق پست شدن
ہم مؤلف عرض کند کہ موافق قیاس است
(ظہوری ۵) ز شمشاد بنفش جلوه ہای سدر
پست آمد پسخن می رفت از رویش سخن بر
مہ پرست آمد (۱۱۹۵) مرتبہ بین پست ہونا
کم ہونا۔ پست ہونا۔

پست بقول برہان و ناصری و مؤید و سراج و
آند و جامع بفتح اول و سکون ثانی و فوقانی پست
کشیدہ (۱) بمرکب کاری رفتن کہ قبل ازین شمرست
در ان شدہ باشد صاحب جہانگیری در مطلقاً
گوید کہ (۲) بمعنی بسیار بد مؤلف عرض کند کہ
ایچیک از محققین بالاتر تعریف خوشی نکرد و انیک
و طہر است کہ ازین استعمال پست بمعنی مجر و کاری
است کہ آغازش قبل ازین شدہ و کلمہ تا بالفظ
پست مرکب است و بس۔ اسم جامد فارسی زبان
و بمعنی دوم ہم اسم جامد و نیم و شتاقی سند استعمال
می باشیم کہ معاصرین عجم بر زبان ندارند (۱۱۹۵)
اوہ کام جس کا آغاز اس سے پہلے ہو چکا ہو

(۱۱۹۵)

نذکر ۲۰۲ بهت خراب -

و موافق قیاس و اپادوست است بخلاف فوقانی

پسادوست

اصطلاح بقول برهان باد (محققش و اگر (پسادوست) را اصل گیریم -

بجای هر وزن (پس) یعنی نسبه باشد از این را فرید علی آن دانیم و تمهید پیش خوانیم که

پسادوست (صاحبان جامع و بحر و بهار نظم علمین) محققین اهل زبان ذکر کرده اند مخفی می باد

را مرادف (پسادوست) دانند که گذشت همان که زیادت فوقانی در بعضی اخلاص ندرت آمده

آرزو در سراج بذکر (پسادوست) به تختانی گوید چنانکه پیست و پیست و فراموش و فراموش

که غالباً این تصحیف باشد و (پسادوست) است و در آتش و آتش و آتش و آتش و آتش و آتش

که بدون تختانی گذشت و فرماید که صاحب این علم از قولی بهر از خرمی نماید (ار و و) و کجاست

را این قسم تصحیفات بیشتر است و از الف (پسادوست)

عرض کند که خان آرزو غالباً در آخر هر کلمه که **پست آنجا و آن** استعمال صاحب بعضی

پیش او بود این را به تختانی عوض فوقانی یافت و اگر این که هر از معنی ماکت مؤلفه عرض

در تعریف بالا به تسامح عوض فوقانی تختانی گوشت که از بالا به پیستی آنجا و آن است (ار و و)

و غور نکرد که نمود او الف (پسادوست) و نیز الف (کرمانی) اندم که از ویداشتی و است

(پساجین) را تفهیم که به معنی باشد در تحقیق افتد و فرار از بر زمین پیست (ار و و) باشد

او انکر در حق آنست که (پسادوست) اصلا است - به پیست بر زمین گرنا -

پستمان

بقول بهار ترجمه شده و فرماید که آله - برنج - بیضه - نرنگ - حبیب - و غیره - گوشتی

و آثار از تشبیهات و صفات اوست - صاحب نموده در تعریف و ترجمه این بهار شفق (یکی از

شعرا - بهار ۵) دو پستانش که آرام دو دست اند پد و مخمور گران سر خود پرست اند پد و مخمور
 ۶) به تعریف بلندیهایی پستان خطبه خوانم پد اگر از منبر گردون گردان زینه برگرد و پد مفید
 بلخی ۷) نیم از پرورش مادر گیتی راضی پد ز آنکه خون خورده ام از آبله پستانش پد (بهار ۸)
 و نواز تازه هر یک نونهالی پد و برج قلعه حسن و جمالی پد (دول ۹) از سینه تا گردن دریای سیاب پد
 و رو پستان جاب و ناف گرداب پد و پستان هر یکی چون قبه نور پد جانی خماسه از عین کافور
 پد (ملا سفید بلخی ۱۰) چه شد وصلی که می کرد استخوان سینه تنگ پد چو چوگان بازئی با گوی پستان در گریه
 پد (دول ۱۱) طعم شیر و شکر چه میداند پد آنکه غافل ز نار پستان است پد صاحب محیط می فرماید
 که بکسر ازل ترجمه ضرع و شندی عربی و بهندی چوچی گویند و آن عضو عصبانی قلیل الدم است که
 و ران شیر پد می شود و گوشت آن مثل و شنید و طعم آن شیرین و بهترین آن فربه پر شیر از حیوان متدل
 جوان فربه است که لحم آن حیوان نیکو باشد مزاج آن رطب و گویند مائل به برودت پستان متملی از
 از شیر چون نیکو هضم یابد غذای صالح قریب غذای گوشت دهد و اگر هضم نیک نیابد خلط خام
 بلغمی پیدا کند و آن روی از برای سرد مزاجان و بلغمی مزاجان و ضعیف الاشاست مؤلف
 عرض کند که شک نیست که این لغت فارسی است و صاحب کنز که تحقیق ترکی زبان است بصراحت
 این را لغت فارسی گوید عجیب است از محققین اهل زبان و زبان دان که این اسم جامد را ترک کرده اند
 و طحقات این را آورده بخمال ما این مرکب است از پست که معنی خوب بر شتمین نشانش گذشت و
 الف و نون زائد تان و استعاره باشد از غن و دی که بر سینه زنان در جوانی بلند شود بهار سکندری
 خورده که همه تشبیهات این را ذکر کرده - دانست که بعضی از ان صفات اوست (اردو) پستان

بقول آصفیه فارسی اسم مؤنث به چھاتی - چوچی -

پستان سفید گردن مصدر اصطلاحی - از شیر بازداشتی است مؤنث عرض کند که این

بقول بهار کنایه از بیهوشی و سنگدلی (ملاقات ششمی) طرز عمل مادران است که برنگاو می خوابانند که بعد

سه) الفتی می دیر با بخت سیاهم زان سبب بگوید معینه طفل را از شیر پستان باز دارند و نوگر غرض از

در روز نخستین دایه ام پستان سفید بگوئد و دیگر کنند این قسم عمل می کنند از این جهت که این اصطلاح

عرض کند که عادت اهل ولایت است که چون دایه بمبئی بیهوشی قائم شد بکنایه باشد از بازداشتی

خواهد ترک ملازمت کند و شیر به شیر خوار نرسد طفل از شیر خواری (ار دو) دوده چتران -

را به پستان می مالند تا طفل به رنگ و بولیش که مثلا **پستان مادر بریدان** مصدر اصطلاحی -

عادت است خوف کند و شیر نخورد و دایگان بقول برهان و بحر و مؤید و جامع کنایه از حرص و

ملازم به بیهوشی مادر طفل اکثر در شب این قسم عمل شده ولی بمبئی و ناحق شناسی و بی حقیقتی و بی وفائی

می کنند و چون طفل شیرش نخورد او ملازمت خود ساختن مؤلف عرض کند که موافق قیاس و کنایه

ترک می کند فارسیان از همین طرز عمل که در حقیقت لطیفه است هر کس خبردار و که مادر او را بوسیده

بیهوشی است این اصطلاح را قائم کرده اند (ار دو) پستان پرورش کرده است و چون او مرکب این

بیرحم بنوا بسنگدلی کرنا - فعل شود بی وفائی و ناحق شناسی اوست پس این

پستان سیاه گردن مصدر اصطلاحی چنان اصطلاح قائم شد برای بی وفایان و حق ناشناسان

بحر عجم می فرماید که بمبئی مالیدن دوائی سیاهی بر اگر چه سند استعمال پیش نشد ولیکن قول جامع که محقق

پستان تا طفل وحشت کند و شیر نخورد و این کنایه اهل زبان است سندی را اند (ار دو) ناحق شناسی

گزاره و فانی گرا -

بالفتح مقابل بیشتر مؤلف عرض کند که معنی لغوی

پست بودن استعمال - صاحب آصفی

این بسیار پس است چنانکه گویند نزدیک و رفقا

ذکر این کرده از معنی ساکت مؤلف عرض کند

پس بگوید و پست روی (اردو) است پیچ

که از معنی پست بودن کار پست است یعنی

پست هم بقول اند بخواند فرنگی فرنگی بفتح اول

و این مخصوص با کرامت کبریا است طبیعت

و شمع ناکش و رایج یعنی برف و یخ مؤلف

و امثال آن هم که میزنند اقل پست است و مثالی

عرض کند که اسم جامد فارسی قدیم است و حالا

بلند بودن کبریا است و امثال آن (شفا فانی)

زبان معاصرین عجم تروک (اردو) برف -

کارم نه تو بود شفا فانی چنانکه پست و انفعیل

نوشت - پنج نوشت -

و چو خط هم اگر نوشته شد و مخفی می ماند

پست شدن استعمال - صاحب آصفی

و امثال آن هم استعمال توان کرد و چنانکه پست

ذکر این کرده از معنی ساکت مؤلف عرض

بودن منزل (اردو) پست هونا بیست همت

کند که مقابل بلند شدن است برای عمارت و

پست هونا طبیعت پست هونا - مکان پست

امثال آن در سبیل مجاز برای همت و مثل آن

هونا - صاحب آصفی در (پست هونا) پرفرازا

هم مثل (جمال اسفغانی) بدست امر شود

کم هونا بیست هونا بنلوب هونا پست

طی صحائف ملکوت که بیای قهر شود پست قبه

رهبانگی که می کنند بیست هونا کی همت که

گر دون (ابوشکور بلخی) ای گشته من

آگه میری ثبت پست رجبا

از غم فراوان تو پست باشد قامت من ز بار

پست استعمال بقول اند بخواند فرنگی

مجران تو پست که فارسیان گویند که بیست

من پست شد دیگر از من کاری نمی آید؛ و از کند کہ متعدی پست شدن است و پست کردن
 ہمین است پست شدن حوصلہ و امثال آن۔ کسی را کم کردن مہتش و پست کردن ہمت خود
 (اردو) پست ہونا جیسے گھر پست ہونا۔ حوصلہ را کم ہمت شدن کسی است و برای طرف مکان
 پست ہونا۔ ہم چنانکہ او خانہ را در تعمیر پست کرد؛ (معنی

پست فطرت | اصطلاح بقول بہار و آندیشا پوری (۵) اگر دون بلند کردہ اور انکرو

معروف مؤلف عرض کند کہ از قبیل پست پست بہ دولت عزیز کردہ اور انکرو دھوار بہ
 ہمت۔ اسم فاعل ترکیبی است بمعنی کسی کہ پست (ظہوری ۵) شد ظہوری ز تو پامال فلک گر
 طبیعت است و بلندی در خیالات ندارد۔ خواہد کہ تواند کہ کند پست سراز مراد (اردو)

(ابوطالب کلیم ۵) پست فطرت ہوس گوشہ پست کرنا بقول آصفیہ مغلوب کرنا ہمت
 عزات نہ کند پتا گدا بر سر نہ نیست دلش خرم توڑنا شکست دینا۔ مؤلف عرض کرتا ہوں

نیت بہ (ملاطہ غنی ۵) نمی شود سخن پست کہ اس کا استعمال مکان کے لئے بھی ہو سکتا ہے
 فطرتان مشہور کہ بلند نیت صدا کا سہ سفالین جیسے، معمار نے اس مکان کو بہت پست کر دیا

(اردو) پست فطرت۔ بقاعدہ فارسی ۲ **پست کردن زفر مرہ** | مصدر اصطلاحی

شخص کو کھسکتے ہیں جس کے خیالات فطرتا بقول بہار و کج گنا یہ از نرم کردن آواز تا
 پست ہوں یعنی جس کی طبیعت میں بلندی پر وانی خوب نماید (محمد قلی سلیم ۵) فریاد شد ز خانہ

پست کردن | استعمال صاحب آصفی ہمسایہ ہا بلند بہ مطرب ز بسکہ زفر مرہ را پست

ذکر این کردہ از معنی ساکت مؤلف عرض می کند پتا خان آرزو در چراغ ہدایت ہم ذکر

<p>این کرده مؤلف عرض کند که مقابل بلند کردن (سراج سکنری) نگر تا نیاری ز بیداد دست زمره باشد و خصوصیت باز مره نذر و بلکه عام بود که آبا و گرو دوز بیداد پست (ظهوری) (ه) است برای آواز و مردافتش (ار و و) آواز که گردون آواز بار می گشت پست (فلانی گرفتار) پست کرنا - آواز گنگنا - آواز بلند کرنا - آستانا باقبال دست (ار و و) پست هونا - دیکه لو پست کا مقابل -</p>	<p>پست کردن هوا - مصدر اصطلاحی - بقول بحر و بهار و آند یعنی فرو افتادن سر پرده</p>
<p>بقول بهار و بحر و آند کنایه از کم کردن آرزوی (ظہیر الدین فاریابی) چون بر فراخت خسرو نفس (حکیم زلالی) هوای بی دماغی پست سیارگان علم (در خاک پست گشت سر پرده) گردان (رضار با قضا) پست گردان (ظلم) مؤلف عرض کند که موافق قیاس است مؤلف عرض کند که موافق قیاس است و مراد و کنایه و بمعنی حقیقی هم استعمال توان کرد که کم شدن از کم کردن هوس (ار و و) هوس کم کرنا - آن است (ار و و) سر پرده گر جانا - قائم زنه</p>	<p>پست گردیدن - استعمال - صاحب - کم هونا - پست هونا -</p>
<p>پست گشتن - آصفی ذکر این کرده پست ماندن - استعمال - بمعنی حقیقی پست از معنی ساکت مؤلف عرض کند که هر دو مراد واقع شدن باشد مؤلف عرض کند که موافق پست شدن است که گذشت (سلطان هویدا) قیاس است (ظهوری) (ه) جام هستی پست ماند (ه) بچین اگر در آئی قد سرو پست گردد و در بنای آن هوا (نردبان هفت) اگر زینت آید لعل جان فرایت دل خلقی پست گردد (ار و و) پست رهنما - پست هونا -</p>	<p>پست گشتن - آصفی ذکر این کرده پست ماندن - استعمال - بمعنی حقیقی پست</p>

<p>دیکوپست بودن -</p> <p>است (ظهوری) پست بلند سینه بایکرتدیر</p> <p>پست و بلند استعمال - یعنی نشیب و فراز نباشد داغ که یک لخت نامواری ماند (ارو)</p> <p>باشد مؤلف عرض کند که موافق قیاس حقیقی است و بلند نشیب و فراز - مذکر -</p>	<p>پست (ظهوری) پست بلند سینه بایکرتدیر</p> <p>پست و بلند استعمال - یعنی نشیب و فراز نباشد داغ که یک لخت نامواری ماند (ارو)</p> <p>باشد مؤلف عرض کند که موافق قیاس حقیقی است و بلند نشیب و فراز - مذکر -</p>
<p>پست (ظهوری) پست بلند سینه بایکرتدیر</p> <p>است و (۲) کنایه از دهن محبوب - صاحب محیط اعظم هر چه نسبت معنی اقل این گفته را برپستج ذکر کرده ایم - اسم جلد فارسی زبان است و معنی دوم شباهت تنگی دهن معشوق است که همچون پسته بند باشد مؤلف عرض کند که (۳) یعنی قدر قلیل هم مستعمل چنانکه بر (پسته بنگ) می آید تکمیل بحث معنی دوم بر (پسته دهن) کنیم (ارو) (۱) و دیکوپستج (۲) دهن معشوق - مذکر (۳) قدر قلیل - تھوڑا سا -</p>	<p>پست (ظهوری) پست بلند سینه بایکرتدیر</p> <p>است و (۲) کنایه از دهن محبوب - صاحب محیط اعظم هر چه نسبت معنی اقل این گفته را برپستج ذکر کرده ایم - اسم جلد فارسی زبان است و معنی دوم شباهت تنگی دهن معشوق است که همچون پسته بند باشد مؤلف عرض کند که (۳) یعنی قدر قلیل هم مستعمل چنانکه بر (پسته بنگ) می آید تکمیل بحث معنی دوم بر (پسته دهن) کنیم (ارو) (۱) و دیکوپستج (۲) دهن معشوق - مذکر (۳) قدر قلیل - تھوڑا سا -</p>
<p>پست بنگ اصطلاح - بقول بهار و انند</p> <p>کنایه از قدری بنگ (در ویش و الهه پروی</p> <p>(۵) از پیرمغان پسته بنگی به گزک خواه پا چون</p> <p>بیچ مکان دختر رزنی پیری نیست (پاک حکیم</p> <p>شرف الدین شغانی (۶) بیچ دانی که چنان معده</p> <p>کنی دوزخ تاب (پسته بنگی اگر بر سر تریاک خوری</p> <p>(۷) مؤلف عرض کند که فارسیان برای قدری</p> <p>قلیل لفظ پسته استعمال کنند چنانکه بر معنی سوم پسته (ظهوری) (۸) از سر و قامت با دام چشم و پسته دهن</p>	<p>پست بنگ اصطلاح - بقول بهار و انند</p> <p>کنایه از قدری بنگ (در ویش و الهه پروی</p> <p>(۵) از پیرمغان پسته بنگی به گزک خواه پا چون</p> <p>بیچ مکان دختر رزنی پیری نیست (پاک حکیم</p> <p>شرف الدین شغانی (۶) بیچ دانی که چنان معده</p> <p>کنی دوزخ تاب (پسته بنگی اگر بر سر تریاک خوری</p> <p>(۷) مؤلف عرض کند که فارسیان برای قدری</p> <p>قلیل لفظ پسته استعمال کنند چنانکه بر معنی سوم پسته (ظهوری) (۸) از سر و قامت با دام چشم و پسته دهن</p>

<p>پسته خالیه اصطلاح بقول محیط لغت فارسی</p>	<p>سر شک لاله رخان فندقی و عنایت است آنکه</p>
<p>است برای حب الآس عربی و هم او بخت آتاک</p>	<p>بهار پسته را بمعنی دهن معشوق گفته که ذکرش بر</p>
<p>گوید که ثمر درخت آس است که بفارسی تخم مورد</p>	<p>معنی دوش گذشت از همین استعمال باشد -</p>
<p>و مورد دانه و پسته خالیه نامند و آن بقدر فلفل</p>	<p>اندزین صورت مجر دپسته برای دهن معشوق</p>
<p>شدیه بخت بلسان و در ابتدا سبز و بعد بنفشه شدن</p>	<p>استعاره باشد که طالب سندش می باشیم (اردو)</p>
<p>سیاه رنگ و ذائقه آن مرکب از شیرینی و اندک</p>	<p>پسته دهن معشوق کو که سکتے ہیں -</p>
<p>رغمی و تلخی می باشد و ثمر آن مرکب القوانین</p>	<p>الف) پسته شکر افشان اصطلاح -</p>
<p>است جهت سرفه گرم و جالب اسهال و مدر</p>	<p>ب) پسته شکر شکن صاحب مؤید</p>
<p>بول و دافع سموم مؤلف عرض کند که معنی</p>	<p>ج) پسته شکر افشان بذر الف گوید</p>
<p>لفظی این پسته خوشبودارنده و کنایه باشد برای</p>	<p>که بمعنی لب های شیرین است و صاحب بخت</p>
<p>حب الآس (اردو) درخت آس کاپیل و کبیر</p>	<p>ب و ج) می فرماید که ب و دهن معشوق و صاحب</p>
<p>پسته قندی اصطلاح بقول بهار و بحر</p>	<p>برهان و (جهاگیری در طوفا) و جامع ذکر ج</p>
<p>و اند (۱) نقل پسته را گویند که بشکر گرفته باشند</p>	<p>کرده اند و (خان آرزو در سراج) و رشیدی بر</p>
<p>و شکر نوش کنند و (۲) کنایه از سخن های شیرین</p>	<p>و دهن معشوق قانع و لب را ترک کرده اند مؤلف</p>
<p>(خواجہ آصفی ۳) میان پسته لبان نقل مجلس</p>	<p>عرض کند که کنایه ایست لطیف (اردو)</p>
<p>این سخن است که هست شور جهان پسته های</p>	<p>و دهن او لب معشوق کو بقاعده فارسی پسته شکر افشان</p>
<p>قندی یا مؤلف عرض کند که موافق قیاس</p>	<p>نکته سکتے ہیں - مذکر -</p>

<p>کہ معنی اول تحقیقی است و معنی دوم مجاز آن (۱) بلندی مؤلف عرض کند کہ بالفاظ پست یابی</p> <p>(۱) پستہ کے نقل جو پستہ اور شکر کے ساتھ بنائے مصدری مرکب کردہ اند (ظہوری ۵) برون</p> <p>جاتے ہیں۔ مذکر۔ (۲) ٹیہی باتین۔ مؤنث۔</p> <p>پستہ لب اصطلاح بقول بہار و بحر و اند شوی بلند انجا (۳) (۴) کالاجیہ بالائی قیمت</p> <p>از اسمای محبوب است (کمال ۵) کمال آن بچہ پستی کا صبر است سبک ناز خریدار گر نیست کا</p> <p>پستہ لب گر خواستی نقل کا شکر ہاوردان پستہ کردی (۶) (۷) پستی بقول آصفیہ فارسی۔ اسم مؤنث</p> <p>کا مؤلف عرض کند کہ اسم فاعل ترکیبی است بلندی کی نقیض۔ بخائی۔ پنج پن۔</p>	<p>یعنی کسی کہ لب همچون پستہ وار دکنیہ باشد از</p> <p>معتوق (۸) (۹) معتوق۔ مذکر۔</p>
<p>پستہ ہمت اصطلاح بہار و اند بر معرۃ</p> <p>فانع مؤلف عرض کند کہ اسم فاعل ترکیبی است (۱۰) (۱۱) تواضع اور انکسار اختیار کرنا۔</p>	<p>کنایہ از کسی کہ کم ہمت باشد (میرزا رضی دانش</p>
<p>پس جانشین اصطلاح بقول بہار و بحر</p> <p>و سراج و جامع مکبر ثانی کنایہ از شخصی است کہ</p> <p>چون صاحب دکان بر خیزد او بجای صاحب دکان</p> <p>نشیند و کالا بفروشد بہار گوید کہ این را در عرف</p> <p>نکاشتہ گویند مؤلف عرض کند کہ موافق قیاس</p>	<p>کی از بال ہما ہر پست ہمت قسمتی دارد (۱۲)</p> <p>بر آن سر سایہ اندازد کہ شور دولتی دارد (۱۳) (۱۴)</p> <p>پست ہمت بقول آصفیہ فارسی۔ کم ہمت کم</p> <p>موصلا۔ بزولا۔ دون ہمت۔</p>
<p>پستی بقول اندکوالہ فرنگ فرنگ بالفتح نقل</p>	<p>است ولیکن سین مہلا ہیچ ضرورت اضافت نیست</p>

<p>فقاتل (اردو) گماشتہ۔ بقول آصفیہ فقاتل (ساکن یزدی ۱۷) ہلال عید شہرم کمان ابروش وہ شخص جس کے کوئی کام سپرد کیا گیا ہو۔ نائب کارندہ (وہ شخص جو مالک دوکان کے عوض دکان پر کام کرے)</p>	<p>پسچین اصطلاح بقول اندکوالہ فرہنگ فرنگ جبر قول و ثالث چوبی درشت و سخت</p>
<p>صاحب بحر بذیل پس خم زدن ذکر معنی دوم کردہ (صائب ۵۷) اشارت بر بنی تا بدل و حشی نژاد کہ ازان کاناہا سازند و فرماید کہ بوحده ہم آمدہ مؤلف عرض کند کہ خلاف قیاس نیست معاصر (اردو) (۱۱) پیچھے کی جانب خم۔ مذکر (۲۰) گریز عجم بزرگان نذرند و مقصود از چوبی است کہ در مؤنث بقول آصفیہ بہاگر فرار۔</p>	<p>ساخت کمان در پس او خم و چین باشد (اردو) ایک سخت لکڑی جس سے کمان بناتے ہیں۔ مؤنث پس خم اصطلاح بہار ذکر این بایں خم زدن کہ تحقیق آنست کہ راہ کچ کردہ از پی کسی در آمدن کرده گوید کہ بنجای معجزہ گرختن و فرماید کہ (خم زدن) و باز گرختن نبوعی کہ کسی بران اطلاع نیابد امانی ہم بدین معنی آید و تحقیق آنست کہ راہ کچ کردہ (۷) روزیکہ امانی از پی او می رفت، اقبال از پی کسی در آمدن و باز گرختن نبوعی کہ کسی بران رفیق بود ہر سومی رفت، چون دید کمان ابروش اطلاع نیابد مؤلف عرض کند کہ (۱۱) معنی لفظی بنا (خم پس) مرکب اضافی است یعنی خمیدگی بسوی پس (صائب ۷) نمی توان دل مردم را بود و پس خم زدن</p>

سواذلف ترا موبوی می جویم (۱) محسن تاثیر) پیش نشد ولیکن موافق قیاس است (اردو) مه حصاری می شود از زاله پیش عارضش (شام) و کیو پس خم زدن - پس خم می زند از زلف چو گانش هنوز (محدث) پس خورده اصطلاح بقول بحر معروف که (فکری) جلوه داشت شب عید برین بام در عربی سوز گویند صاحب اندک بواله فرنگ و بلال دیده چون گوشه ابروی ترا پس خم زد (گود که مان ریزه و طعم کثیر از خورون باقی ماند) صاحبان برهان و بحر و وارسته بر معنی گر خجتن قانع مؤلف عرض کند که موافق قیاس است (اردو) خان آرزو در چراغ هدایت ذکر همین معنی کرده پس خورده بقول آصفیه فارسی اسم ذکر جمید و هم او در سراج این را به همین معنی آورده - آگه کا بیا حوا اگش - مؤلف عرض کند که (۱) بمعنی حقیقی است پس خجتر اصطلاح بقول بهار و بحر و وارسته یعنی خم زدن بسوی پس چنانکه ورزش سازان و اندک شاکر و کشتی گیر که بعد یک شدن کشتی خریف عمل کنند و (۲) بجای بمعنی گر خجتن به پس - سند که نه سوار از جهت تعلیم با و کشتی گیر و میر خجبت اتامی برای معنی اول است و دیگر اسناد بالابرا (۳) برتر از سر و گل و نخل و سمن مایه تست نیست معنی دوم (اردو) (۱) پیچھے خنای جیسا که پس خیز تو خور سایه که همسایه تست (۲) حکیم زلالی) ورزش مین خاکرتے مین (۲) والپس گزیر کرنا بجا قطره از ابرغیش لطفه کان می دید و موجی از لپ خیز پس خم گرفتن مصدر اصطلاحی بقول بحر دستش مهد در یامی شود و مؤلف عرض کند که بمعنی روگردانیدن مؤلف عرض کند که (۳) اسم فاعل ترکیبی است بمعنی برخیزنده از برای کشتی (پس خم زدن) باشد بهر دو معنی اگر چه سند است و کنایه باشد از معنی بالا (اردو) کشتی کا و ده

<p>جو حرف کی ناکامی کے بعد اس کے ساتھ بغرض ساختن و (۲) ذخیرہ نمودن مؤلف عرض کند تعلیم گشتی کرے۔ مذکر۔</p>	<p>پس داون مصدر اصطلاحی۔ صاحب (اردو) (۱) چہا (۲) ذخیرہ کرنا۔</p>
<p>رہنما بجوالہ سفر نامہ ناصر الدین شاہ قاجار گوید</p>	<p>پس دست نشاندن مصدر اصطلاحی</p>
<p>کہ معنی واپس داون مؤلف عرض کند کہ موافق بقول بہار و اند مرادف (پس دست کردن) قیاس است بمعنی تحقیق و سنادین از انوری بر کہ گذشت (میر جلال الدین حسن) (۳) ستوان شجرہ</p>	<p>(از سر تا زینہ داون) گذشت (اردو) واپس</p>
<p>پس دست کردن مصدر اصطلاحی۔ پس دست در نشانی</p>	<p>پس دست کردن مصدر اصطلاحی۔ پس دست در نشانی</p>
<p>بقول بہار و بکر گناہ از پنهان کردن و ذخیرہ موافق قیاس است مخفی مباد کہ از سدا با اصل نہادن بہار گوید کہ مرادف (پس دست نشاندن) پیدا است غنیمت</p>	<p>پس دست نشاندن مصدر اصطلاحی۔ بقول بہار و بکر مرادف</p>
<p>و پستی (میر خسرو) چارمین کہ ز غنیمت ہر دو کی است (اردو) دیکھو پس دست کردن</p>	<p>پس دستی مصدر اصطلاحی۔ بقول بہار و بکر مرادف</p>
<p>را کند پس دست پگل و گونہ مبارا برای ز</p>	<p>پس دست کردن مصدر اصطلاحی۔ (ظہوری) (۳) پیش بندی</p>
<p>گیرند صاحب جہانگیری در لطحات ذکر این کرد</p>	<p>مؤلف عرض کند کہ موافق قیاس است۔ گرچہ کہ دم گریہ را بچندہ پس و تہم را آب برد</p>
<p>مؤلف عرض کند کہ ہر دو محققین سکندری</p>	<p>(اردو) پس انداز کرنا۔ ذخیرہ کرنا۔</p>
<p>پس دست گرفتن مصدر اصطلاحی۔ خورده اند این مرادف (پس دست کردن)</p>	<p>پس دست گرفتن مصدر اصطلاحی۔ خورده اند این مرادف (پس دست کردن)</p>

خان آرزو در سراج می فرماید کہ (۱) بمعنی پنهان اصلانیت بلکہ بمعنی اخفا و ذخیرہ است بدون

انصاف پس یعنی حاصل بالمصدر (ار و و) ہم مارا برادر است ترا اگر پیر علم است (ظہوری)
 انصاف - مذکر - ذخیرہ - مذکر -
 پس دکان برون | مصدر اصطلاحی - شکرین نیز از پدر تلخ است (مؤلف عرف کند)

بقول بهار و بحر و اند معنی فریب و بازی داد که اسم جامد فارسی زبان است بالضم همچون مؤلف عرض کند بدون استعمال تسلیم نکنیم که هر سه محققین بالا هند ترا اند و محققین اهل زبان و معاصرین عجم ازین ماکت (ارو) و دیانیز کجا مستعمل و عجب است از محققین زبان دان و اهل زبان پس بقول بهار (ا) مراد و تیس و پور که این لغت معروف را ترک کرده اند و صاحب کتبه هر دو بضم از شان اوست که مقطوع الاثنه محقق ترکی زبان است بصراحت این را لغت فارسی هم آید (میرزا مغر فطرت) دلم را برده باز از گفته (ارو) بیایا این فرزند مذکر چه

کف پسر برجم تزاری پد متاع آرزو ارزان
کفی مطلب گران سازی پد (سیفی ۵) پسر
اوزبک که دوزلف چو کند است اورا پد تاج
چتر است که بر سر بلند است اورا پد (ملک)
شرقی ۵) دیرینه همدی که دلم ز خدا را ست
پسر آبتین اصطلاح بقول اند و مؤید پاد
ایران زمین و قاتل ضحاک مؤلف عرض کند که
مرگب اضافی است و بحث آبتین در حدوده بر بعضی اور
گذشت (ار دو) آبتین کا لژ کا - ایران کا پاد
جوضحاک کا قاتل تھا۔

پیراک بقول بہار و وارستہ و اند لغت ترکی است بمعنی اشترکہ از تساقط حمار بر مادیان بوجود آید (ملا وحشی ۵) ز چرخ عہدہ جو غافل کہ بر سر تست ہوش باش کہ بر کشی است این پیراک

مؤلف عرض کند که فارسیان استعمال این کرده اند (اردو) و یکمواستر.

پسر اندر اصطلاح - بقول بشیدی مراف کسر لایم و سکون فون و کاف فارسی می فرماید که اسم

پسر بالضم - پسر شوی که از زن دیگری یا از شوهر هندی چتره است یعنی چتره **مؤلف** عرض کند

دیگر باشد صاحب اندک بواله فرنگ فرنگ بر پسر که دیگر به تحقیق زبانان و اهل زبان و معنی

فایده یعنی ربیب **مؤلف** عرض کند که اصل این عجم ازین لغت ساکت و تحقیق نشد که این چه قسم

(اندر حکم پسر) است و بجای حکم اندر پسر ماند و قلب ثمر و پسر که یعنی مونگ بالاند کور شد آن هم لغت

آن پسر اندر و ازینکه ربیب بختی شوهر پسر را ماند و هندی است چنانکه صاحب محیط بر مونگ صراحت

پسر زن اول یعنی پسر علاتی بخت زن بکلم پسر است کرده - حیف است که از تحقیق فرید این لغت

فارسیان هر دو را (پسر اندر) گفتند و مختلف این عاجزیم (اردو) ایک پیل جوتاب سیه شابه هر

است (پسر اندر) کمی آید - موافق قیاس - هم مرکب **پسر تاک** اصطلاح - بقول بهار و اندر مراد

(اردو) علاتی لڑکا - ربیب - و یکمواستر (پسر زن) کنایه از خوشه انگور و (۲) ساتی

پسر تنگ اصطلاح - بقول اندک بواله فرنگ (علی خراسانی) بود تا پرده نشین در صومعه

فرنگ بکسر ه و بای فارسی ثمری است مشابه غراب انگور یا جلوه دختر رزخ پسر تاک نکرده و

صاحب محیط ذکر این نکرد و بر پسر گوید که بکسر بای عرض کند که موافق قیاس است (اردو) (۱)

فارسی و فتح سین و سکون رای مهله اسم مونگ است انگور کا خوشه - نکر (۲) ساتی - نکر

و هم او بر (پسر تنگ) بفتح بای فارسی و سکون **پسر خواندگی** اصطلاح - بقول اندک بواله فرنگ

سین مهله و فتح تایی فوقانی و سکون رای مهله و فرنگ بفرزندگی گرفتن طفلی را که اجری یعنی گویند

مؤلف عرض کند کہ (پسر خواندہ) بمعنی تبتی تبتی
 و از همان است (پسر خواندن) بمعنی تبتی کردن
 (پسر خواندگی) حاصل بالصدرش (اردو) - مانو شیکستیم یا دپسر ز پ در صحبت مادر تندر
 تبتیت - بوقت - در چہ شمار است (شوکت بخاری ۵۷)

پسر خواندہ اصطلاح - بقول بحر و اند معنی کسی نیست بہ بزم بادہ بیگانہ ز کس پ ساقی پسر ز
 فرزند تبتی مؤلف عرض کند کہ موافق قیاس است و می دختر ز پ مؤلف عرض کند کہ
 است یعنی کسی کہ اورا پسر خواند و حقیقتہً نسبت بمعنی اول کنایہ باشد موافق قیاس و بمعنی دوم
 همان تبتی است (اردو) تبتی بقول آصفیہ ہم کہ ساقی خدمت رزمی کند همچون پسر (اردو)
 عربی - گودلیا ہوا - فرزند بنایا ہوا - پسر خواندہ دیکھو پسر تاک کے دونوں معنی -

پسر زادہ استعمال - بقول اند بوالہ فرنگ
 لے پاک -

پسر داعی اصطلاح - صاحب رہنما بوالہ فرنگ فرزند زادہ را گویند مؤلف عرض کند
 سفر نامہ ناصر الدین شاہ قاجار گوید کہ ہمیشہ زادہ کہ تعریف خوشی نکرد - فرزند شامل است بر پسر
 را گویند مؤلف عرض کند کہ مرکب توصیفی و دختر ہر دو پس پسر زادہ قلب اصافت زادہ
 است و کنایہ ایست کہ معنی لغوی این تقضی پسر پسر است نہ زادہ دختر اندرین صورت این
 است (اردو) ہمیشہ زادہ - بھانجا بہن را فرزند زادہ نتوان گفت (اردو) پوتا -
 کا بیٹا خواہر زادہ - پسر زادہ - لڑکے کا بیٹا -

پسر زہ اصطلاح - بقول بہار و اند مراد **پسر سبک تنگین** اصطلاح - بقول بہار و اند

کنیه از سلطان محمود غزنوی (حکیم شرف الدین شمس) آن که (کامل التصریف) باشد و مراد فتن (پس فتنه)
 (۵) جلوه لیلی از توشه آفت قیس عامری پدر سالم التصریف (مقتنین و محققین مصداق سکندری
 بر سبک نگین فتنه کنی ایاز را و مؤلف عرض خورده اند که رو - و رود - را از مشتقات
 کند که سبک نگین بمعنی سبک قدم و لقب پدر (رفتن) دانسته اند در حالی که از رفتن بوجه
 سلطان محمود بود - مرکب اضافی است - سالم التصریف آن غیر از ماضی و مستقبل و اسم
 مفعولش نیاید پس رفتن (معنی دو مشت از ظهوری یافتیم (۵) اینکه گویند ظهوری پس رفت
 پس رفتن | مصدر اصطلاحی - صاحب آصفی ذکر این کرده از معنی ساکت و سندی و اندکی بیشتر از بهتان است (۶) (ارود) (۱)
 از و الیه رویت (۵) از تورسد هر که را پیچیده جانا (۲) پیروی کرنا -
 رو بسوی مقصد است یا فتم از پس رویت پسک استعمال - بقول اندک بواله و فنگ بنگ
 فیض دم پیشوا و بر (پس رو) فرماید که مراد مستغریه است مؤلف عرض کند که موافق
 بیروست مؤلف عرض کند که (پس کسی رفتن) قیاس به کاف تصغیر و جادارود که به کاف تحقیر و زائد
 بمعنی تحقیق (۱) در پس کسی رفتن و قدم برداشتن هم گیریم (ارود) چو مثال رکا -
 و (۲) کنایه باشد از پیروی کسی کردن - از پس کسی که بدگر افتد مثل - صاحبان خزینه
 بلا (پس روی) پیدا است که حاصل بالمصدر پدر چه کار کنند و امثال فارسی ذکر این
 (پس رویدن) است و این مصدریت تروی کرده از معنی محل استعمال ساکت مؤلف عرض
 که بجایش می آید و روم حاضرش و رود و روم کند که فارسیان این مثل را بجای پس ناخلف می نهند

(اردو) دکن میں کہتے ہیں : ناخلف لونڈ سے اردو میں ناخلف اولاد کے لئے مستقل ہے ۔
 سے باپ کی جان ناک میں : یہ کہاوت ناخلف دکن میں کہتے ہیں : نوح پیغمبر کیا کر سکے جو ہم
 لڑکے کے لئے مستقل ہے ۔ کر لینگے : لے کا بگڑا ہے نوح کا بیٹا ہے :

پسر گبر اصطلاح - بقول جرد (۱) فرزند متبی و پس رو اصطلاح - بقول بہار مرادف پیرو
 (۲) کیسے متبی گیر دو (۳) دایہ آتابک مؤلف کہ ترجمہ تابع است و سندش ہمان شعر والہ ہر وقت

عرض کند کہ موافق قیاس کہ بمعنی اول اسم مفعول کہ بر پس رفتن (نذکرہ شد صاحبان بحر و اتند و
 ترکیبی است یعنی پسری کہ گرفتہ شد از دیگری بمعنی مؤید ہم ذکر این کردہ اند مؤلف عرض کند کہ
 دوم اسم فاعل ترکیبی و بمعنی سوم لقب (اردو) اسم فاعل ترکیبی است از مصدر (پس رویدن)

(۱) دیکھو پس خواندہ (۲) متبی لینے والا جس کو دنا کہ صراحت معنیش بر پس رفتن (کردہ ایم اردو)
 میں لطفی باپ کہتے ہیں (۳) وہ دایہ جس نے پادہ پیرو - بقول آصفیہ - فارسی بقلہ تقلید کر نیوالا
 آتابک کی پرورش کی تھی - مٹوٹ - نتیجہ کسی کے قدم پر قدم چلنے والا - چلیہ مزید -

پسر نوح بایدان نشست مثل حسب پس رویدن مصدر اصطلاحی - بفتح او
 خاندان نبوتش گم شد خزینہ الامثال و گروا و مصدر ریت مرکب از فطہ پس و مصدر
 ذکر این کردہ از معنی و محل استعمال ساکت مؤلف رویدن - ما بر (پس رفتن) اشارہ این کردہ ایم

عرض کند کہ فارسیان این مثل را بحق فرزند ناخلف کہ این مرادف آنست و صراحت ماخذ (رویدن)
 می زنند متصو و آنست کہ پدر نیک بخت از ناخلفی بجایش کنیم کہ بمعنی رفتن باشد مؤلف عرض
 پسر معذ و راست (اردو) یہی فارسی مثل کند کہ موافق قیاس است (اردو) دیکھو پس رفتن

<p>پسر بند اصطلاح - بقول بهار بجواله غصه درخت کنا یا باشد از امیر معاویه (شیدان) بند خویش گر بود چه عجب که بود مادر معاویه هند صاحب اند نقل نگار بهار مؤلف عرض کند که در کتبی که آید چنانکه کاف - مؤلف عرض کلام شیدا استعمال (پسر بند) نیست و معاین عجم بر زبان نداشتند و محققین زبان دان و اهل زبان ازین ساکت نمیدانیم که بهار این اصطلاح را از کجا پیدا کرد (ار دو) امیر معاویه - مذکر - پسری بقول اند بجواله فرنگ فرنگ بالکسر یعنی طفلی مؤلف عرض کند که موافق قیاس است بزیادت یا مصدری بر لغت پیر (ار دو) سفله شخص - طفلی حبیبی "ایام طفلی یاست" مؤلف -</p>	<p>خان آرزو در سراج می فرماید که اغلب که مرگ باشد از تپه که بضم هم آمده و کلمه ایچ که حرف تصغیر است و برای نسبت نیز آید چنانکه کاف - مؤلف عرض است چنانکه ایچ تبدیل میچ است چنانکه ایچون و سپون و میچ مرگ از ایچ و های نسبت یعنی لغتی (پسر میچ) کسی که منسوب است به پسر میچ و ناکاره پس در های زائد باشد و معنی دوم های نسبت قتال - تسامح محققین است که در تعریف این استعمال جمع کرده اند و معنی صحیح پسر بدکار و مرد سفله باشد و پس (ار دو) (۱) بدکار لژکا -</p>
<p>پس زانو نشاندن مصدر اصطلاحی - بحالت فکر و غور نشاندن کسی را مؤلف عرض کند که (پس زانو نشستن) لازم این که می آید - (ظهوری ۵) بر در کنج غم دیگر پس زانو نشاند دولت پهلوشینی طالع و ون بر نافت (ار دو) و صاحب سروری بر بدکار و سفله قناعت کرده فکر و غور مین بجانا -</p>	<p>پسر کیم اصطلاح - بقول برهان و ناصری و مؤید و جامع بارای قرشت و تحتانی مجهول و جمیم فارسی بروزن سرخیچ (۱) پسران بدکار و (۲) مردم سفله - صاحب جهانگیری بر پسران بدکار و صاحب سروری بر بدکار و سفله قناعت کرده فکر و غور مین بجانا -</p>

<p>پس زانوشتن مصدر اصطلاحی بقول این را آورده (ار دو) واپس لینا.</p>	<p>پس زانوشتن مصدر اصطلاحی بقول این را آورده (ار دو) واپس لینا.</p>
<p>بهار و بجز و اند بجز و اندیشه فرو رفتن مؤلف پس بجز خاریدن مصدر اصطلاحی</p>	<p>بهار و بجز و اند بجز و اندیشه فرو رفتن مؤلف پس بجز خاریدن مصدر اصطلاحی</p>
<p>عرض کند که آنکه تفکر و مترد باشد زانوی خود بقول بهار (۱) عذر و بهانه آوردن صاحب</p>	<p>عرض کند که آنکه تفکر و مترد باشد زانوی خود بقول بهار (۱) عذر و بهانه آوردن صاحب</p>
<p>استاده کند و سر خود را متصل زانو دارد یکپیه بجز بجز کریمنی بالا گوید (۲) منفعل شدن هم</p>	<p>استاده کند و سر خود را متصل زانو دارد یکپیه بجز بجز کریمنی بالا گوید (۲) منفعل شدن هم</p>
<p>سر زانو کند از همین عادت این اصطلاح قائم عرض کند که عادت است که چون کسی منفعل شود یا</p>	<p>سر زانو کند از همین عادت این اصطلاح قائم عرض کند که عادت است که چون کسی منفعل شود یا</p>
<p>شد (ملا جامی ۵) همان بهتر که خاموشی گزینیم عذر و بهانه جوید سر خود می خارد از همین عادت</p>	<p>شد (ملا جامی ۵) همان بهتر که خاموشی گزینیم عذر و بهانه جوید سر خود می خارد از همین عادت</p>
<p>پس زانوی خاموشی نشینم (ظهوری ۵) این مصدر اصطلاحی قائم شد که موافق قیاس است</p>	<p>پس زانوی خاموشی نشینم (ظهوری ۵) این مصدر اصطلاحی قائم شد که موافق قیاس است</p>
<p>چشم جان گشت ظهوری به تحیل روشن پس زانو و معاصرین غم بر زبان دارند (ار دو) (۱) غم</p>	<p>چشم جان گشت ظهوری به تحیل روشن پس زانو و معاصرین غم بر زبان دارند (ار دو) (۱) غم</p>
<p>بنشین آینه بی زنگار است (ار دو) فکر کرنا بهانه کرنا (۲) منفعل جو نا نامم جو نا -</p>	<p>بنشین آینه بی زنگار است (ار دو) فکر کرنا بهانه کرنا (۲) منفعل جو نا نامم جو نا -</p>
<p>وغور کرنا پس سرگردون مصدر اصطلاحی بقول بهار</p>	<p>وغور کرنا پس سرگردون مصدر اصطلاحی بقول بهار</p>
<p>الف) پس ستادن مصدر اصطلاحی بقول کنایه از دور گردن بطائف المحیل (ظهوری</p>	<p>الف) پس ستادن مصدر اصطلاحی بقول کنایه از دور گردن بطائف المحیل (ظهوری</p>
<p>اند داده را باز گرفتن مؤلف عرض کند محقق دیده ام جلوه های کامل را که پس سر کرده ام</p>	<p>اند داده را باز گرفتن مؤلف عرض کند محقق دیده ام جلوه های کامل را که پس سر کرده ام</p>
<p>هند ترا غور بر لفظ و معنی نکرد و از اندیش بی گفتار متغافل را که صاحب بجز کریمنی بالا گوید که مراد از</p>	<p>هند ترا غور بر لفظ و معنی نکرد و از اندیش بی گفتار متغافل را که صاحب بجز کریمنی بالا گوید که مراد از</p>
<p>که سکندری خورده است و مقصودش از (پس سر نمودن) و معنی (۲) رو گوید و اندین هم دانسته</p>	<p>که سکندری خورده است و مقصودش از (پس سر نمودن) و معنی (۲) رو گوید و اندین هم دانسته</p>
<p>ب) پس ستادن باشد (صائب ۵) پس بر معنی دوم قانع (ظهوری ۵) که دو زخم پس سر</p>	<p>ب) پس ستادن باشد (صائب ۵) پس بر معنی دوم قانع (ظهوری ۵) که دو زخم پس سر</p>
<p>نستند کریم داده خود را که بزرگوهر امید آید نذر آرزوی مهم را که حیف و در است که افیونی</p>	<p>نستند کریم داده خود را که بزرگوهر امید آید نذر آرزوی مهم را که حیف و در است که افیونی</p>
<p>که بهانه کو (ب) به همین معنی کرده و صاحب بجز کریمنی بالا گوید که مراد از</p>	<p>که بهانه کو (ب) به همین معنی کرده و صاحب بجز کریمنی بالا گوید که مراد از</p>

(اردو) ۱، لطائف الحیل سے ٹالنا (۲) منہ سراج بزرگ معنی اول می فرماید کہ تحقیق آنست کہ اگر نمود
بمعنی گردن باشد بمعنی دوم است و اگر نمودن بمعنی
پھیر لینا ۔

پس سر نمودن | مصدر اصطلاحی بقول | ظاہر کردن باشد بمعنی چهارم - نیز فرماید کہ روگردانیدن

برهان (۱) کنایه از روگردانیدن بنحالت و درنحالت نمی باشد بلکه دراعراض و سرتابیدن می باشد

(۲) کسی را که محل طبیعت باشد لطائف اکمل عرض کند که مقصودش خبرین نباشد که در معنی اول

از سر و اگر دین به باز نبرد که معنی اول گوید که (۳) خجالت را داخل نیکویم و اندرین خصوص با اتفاق داریم

بمعنی اعزاز کردن و اهم بمعنی سرفراز افکندن بود باخان آرزو و بمعنی اول و دوم این را مرادف

از خجالت (صائب) هست گزشتور از آن (پس سرگردان) دانیم و معنی سوم هم درست می‌تواند

تو محقر نبای که ورنه بیرون شتو ازین خانه پس سر که چون برای تعظیم کسی سر بر زمین شتو یا سر را خم دهند

به نمای پد (طهوری ۵۰) سازت برگی که ساق نرسیده پس سرطاهر می شود و برای این متساق سداستعمال

با اوست که در تارگی دل مهندس با اوست که می‌باشیم که محققین اهل زبان ازین معنی سادگی اندوخی

نابید ز شرم او غمچک زیر لبش و بنمایس سر که روی چهارم موافق قیاس و بخمال مانند ظهوری بکارش

مجلس با اوست صاحب بحرین رام رادف می خورد (۱ و ۲) و دیو پس سرور

(پس سررون) بہر دو معائنہ لغتہ صاحب جہایہ (۳۱) اعرار کرما (۴۱) بجالت سے سر ہجما۔

و در طبعات بر بعضی اول فایده و سود جمهوری را بزرگی پس سامم اصطلاح بقبول برهان و جهانگیری و

آن نیز و صاحب رسیدی هم باس و صاحب جلد رسیدی و جامع و بحر و رون بدام جلی خور باشد
 قزوه یعنی رتبه و دو مکرده و خان آرزو در و آن طوایف است که در ایام رمضان نزد کنایه صبح

معاذت برسمی اول و دوم کرده و جان اردو در وان سعادی هست که در پیام رسان رویداد

خوردند. خان آرزو در سراج بزرگ معنی بالا گوید که مؤلف عرض کند که اصل این بسنده به خود تحقیق آنست که این مجاز است در اصل و شام گذشت و صراحت ماخذش همدراجا کرده ایم مخفف آشام بمعنی طعام شام پس (پس شام) طعامی و اشاره این هم که این مبطل آنست چنانکه که بعد از شام خوردند و آن نیست مگر طعام سحری و بکثرت استعمال اصناف حذف شد مؤلف عرض کند پس فتادون مصدر اصطلاحی مخفف که حقیقت ماخذ شام بمعنی طعام شب بجایش بیان (پس افتادن) که بجایش گذشت مؤلف کنیم و در اینجا اتفاق داریم با خان آرزو و در لغت عرض کند که موافق قیاس است و شامل باشد زیر بحث (اردو) سحری بقول آصفیه اهم بر هر سه معانی و استعمال لاهوری که بذیل آمده است مؤلف بول چال مین جای حطی ساکن ہے - متعلق است بمعنی شوش و (پس فتادون) جمله و جیسے روزہ نہ رکھیں نماز نہ پڑھیں سحری بھی کار (پیش رفت نہ شدن آن است و بس لاهوری نه کھائیں تو کافر ہی نہ ہو جائیں) (نگین ۷) (۷) میخواست که صدم حله از پیش قدم پس کمزور اٹھتے ہی پچھلے پہر رات کو کھا کر سحری پک شوق سے دست لاهوری بعنان فرس ماپ (ولہ ۷) و در رگھو تو کل مین ترے واری روزہ پک مؤلف پیش برد نسیم را (اردو) دیکھو پس افتادن - عرض کرتا ہے کہ سحری سے وہ غذا مراد ہے جو رمضان مین طلوع صبح صادق سے پہلے کھاتے ہیں پس فردا اصطلاح بقول بہار و بحر وانند پس غده بقول برہان وانند باغین نقطہ اول روز پیش روز آئندہ صاحب بول چال بجا آئے تھیں و دال بی نقطہ بروزن طبقہ آمادہ و مہیا ساختہ عجم ذکر این کرده مؤلف عرض کند کہ اصل این

باضافت است و بنگ انصاف ہم مستقل (حسین شیراز) پس کار خویش آنکہ غافل نشست	
(۵) حسن آخر چہ اندیشی امروزہ از ان فردا زبان بداندیش بر خود نہ بست	پای یعنی ہر کہ بی ہمت
کہ پس فردا نہ در دے (اردو) پر سون دیکھو سو اقدام کر دو در کاری زبان بداندیش خود را	
پس کار بودن (مصدر اصطلاحی بقول ہنر) بر خود نہ بست یککہ گشت دو همچنین درین بیت	
و بحر و وارستہ بمعنی مشغول شدن بکاری (حکیم) (۵) کسی را نیاید چنین کار پیش	پہ کہ غافل نشیند
شفائی (۵) گفتمش شوی از تو نیز اراستہ پس کار خویش	پہ مؤلف عرض کند کہ بغفلت
گفت تا صبح در پس کار است	پہ مؤلف در پی کاری بودن است و بس (اردو)
عرض کند کہ معنی لغتی این در پی کاری بودن کسی کام کے پے مین غافل بیٹھنا۔	
و مجازاً مشغول شدن بکاری است۔ موافق پس کار رفتن (مصدر اصطلاحی بقول	
قیاس مخفی مباد کہ از سدا بالا (در پس کاری) بہار و بحر و وارستہ و اند مشغول شدن بکاری	
پیدا است یعنی سدا بکار این نمی خورد و ولیکن مراد پس کار بودن (نعمت خان عالی)	(۵)
معاصرین عجم این را ہم بر زبان دارند عیبی ندارد میمون و خرس و گفتار رفتند چون پس کار	پہ
(اردو) کسی کام کے در پے ہونا۔ کسی کام میں این شکل شد پدیدار زشت و پشت و مضحک	
مشغول ہونا۔	پہ مؤلف عرض کند کہ رفتن کسی در پی کاری
پس کار خویش غافل نشستن (مصدر است و مجازاً مشغول شدن در ان (اردو)	
اصطلاحی۔ بقول اند کہ ناپہ از اقدام کردن کسی کام کے پے مین جانا کسی کام میں مشغول ہونا	
در کاری و در انجام آن اندیشہ نکردن (شیخ) پس کار نشان دادن (مصدر اصطلاحی بقول	

و ارسته متعدی (پس کار نشستن) که می آید (والله هر که)
 شاید پس کار خوشی تن نشستن کم لیکن نتوان و مان
 (۵) اشک بر چهره ماه است بهار آتش را پاد عشق
 مردم لب تن کم معنی گذشتن از کار و مطلب نوشته
 بنشاند عجب در پس کار آتش را صاحب بحر بذیل
 و حال آنکه این معنی با ستاد اشعار مذکور خلاف
 مصدر لازم نقل این شعر هم کرده مؤلف عرض
 قدام و متاخرین است - نون نافیه که در شعر شیخ
 کند که معنی در پس کار نشاندن و مشغول بکاری
 بر نشستن است و افاده ترک کار و مطلب کنی
 کردن است و معاصرین عجم بر زبان دارند و آن را
 موعده فهمیده که نشای غلط گردیده (فافهم)
 لیکن سند بالاجرا این نمی خورد که متعلق است به
 مؤلف عرض کند که مادر سراج اللغات خان آرزو
 (در پس کار نشاندن) (ار و و) کسی کام که
 این را نیافتیم شاید در شرح کلام شیخ شیراز در کتابی
 دیگر نوشته باشد باقی حال در خصوص اتفاق دایم
 پے مین بٹھانا مشغول کرنا -
 پس کار نشستن مصدر اصطلاحی بقول بایا و ارسته (ار و و) دیکھو پس کار بودن -
 و بحر مرادف (پس کار بودن) که گذشت (حیاتی)
 پس گردن مصدر اصطلاحی - صاحب آصفی
 گیلانی (۵) رو پس کار نشین چند نصیحت کنی
 و گرایین کرده از معنی ساکت و صاحب روزنامه
 پوزار پدر و جد خویش و عذله نشنوده را پ (میرم سیاه)
 بحواله سفرنامه ناصرالدین شاه قاجار ذکر (پس کرد)
 (۵) تیرم که بود دخت زدن کار او دمام پکس را
 یعنی پیر دور کرده می کند مؤلف عرض کند که
 طلاق داد و پس کار خود نشست پ و ارسته می فرماید
 ازین استعمال معاصرین (پس کردن کسی را) بمعنی
 و صاحب بحر نقلش کند که صاحب سراج الفتنه یعنی
 دورتر کردن کسی را پیدا است معنی از صف الحین
 خان آرزو در شرح این بیت شیخ شیراز (۵) در صف آخرین آوردنش و از کلام طهوری هم

(۱۰۰۰)

تا سید این می شود (۵) زهی بیگانه کی کا مدخانی پیش دار کی و پیش و دیگری و پس - فارسیان پیشگویم
 پو که هر جا آشنائی بود پس کرد (۱) (اردو) جگه سے و پس کو به بخلف لفظ زین استعمال کرد مذ برای
 بہت دور ہٹا دینا - ترین معاصرین عجم تصدیق این می کنند (۱) (اردو)
 پس کشیدن یا استعمال - بازماندن از پیش زین کا وہ بلند حصہ جو مقام نشست کے پیچھے ہو چکا
 رفتن - مؤلف عرض کند کہ موافق قیاس است پس گرفتن مصدر اصطلاحی - بقول بہار و
 (طہوری ۵) افتاد عشق پیش - خرد پاکشید پس پد بحر و اندادہ را باز گرفتن (سیرزا امین ۵) ص ۵
 دارم امید کم شندی رہنا رسید (۱) (اردو) سن از خوبان عاشق کش نگاری طفل خو
 پاؤں پیچھے کہیںجا - آگے بڑھنے سے باز آنا - دارم پو کہ گر گاہی دیدہ بوسے زمن فی الحال پس
 پس کوچہ اصطلاح - بقول بول چال بحوالہ گیر و پ مؤلف عرض کند کہ موافق قیاس است
 معاصرین عجم معنی کوچہ باشد مؤلف عرض کند کہ (۱) (اردو) دی ہوئی چیز کو واپس لینا -
 زین معنی لفظ پس تعلق ندارد و ما این را بدین معنی پسک صاحب اند بحوالہ ناصر می گوید کہ
 از زبان معاصرین عجم نہ شنیدیم و بدون سند بفتح اول و ثانی و فتح کاف فارسی و سکون کاف
 استعمال این را تسلیم نہ کنیم (۱) (اردو) کوچہ - تازی بقول بہار معنی تکرر و تزلزل است -
 مذکر بگلی - مؤنث - مؤلف عرض کند کہ صاحب ناصر بفتح اول
 پس کو بہ اصطلاح - بقول اند بحوالہ فرنگ و ثانی و کاف فارسی و سکون ثالث و کاف نوشتہ
 فرنگ بالفتح مقابل پیش کو بہ ترین مؤلف و صاحب بہار بہ نون سوم پسک آورده
 عرض کند کہ موافق قیاس است کہ ہر زین دو کاکہ بجا لیش می آید ہر دو محققین بالانون را در کتابت

<p>(اردو) (۱) فراموش کرنا۔ بھولنا (۲) اغماض کرنا۔ درینجا ہمیں قدر کافی خیال کنیم کہ تصحیف است۔ (۳) کان کے پیچھے ڈالنا۔</p>	<p>خذف کردہ اند ما صراحت کامل این بجائش کنیم و درینجا ہمیں قدر کافی خیال کنیم کہ تصحیف است۔ (اردو) دیکھو پسنگ۔</p>
<p>پس گیر اصطلاح۔ بقول بہار و انند بھوالہ ملفوظات کنایہ از سپر خواندہ مؤلف عرض کند</p>	<p>پس گوش افگندن مصدر اصطلاحی بقول برہان و جامع کنایہ از (۱) فراموش کردن۔</p>
<p>کہ بضم اول باشد مخفف (پس گیر) بمعنی اول و دوش کہ پس بالضم بمعنی و مخفف پس گذشت و صاحب جہانگیری در ملفوظات ذکر این کردہ (۱) لکھل اصمعیل (۲) دماغی کو بیوید آن سر غمہای خوش بوت بہ پس گوش افگند حال حدیث غم چو غم</p>	<p>کہ بضم اول باشد مخفف (پس گیر) بمعنی اول و دوش کہ پس بالضم بمعنی و مخفف پس گذشت و صاحب جہانگیری در ملفوظات ذکر این کردہ (۱) لکھل اصمعیل (۲) دماغی کو بیوید آن سر غمہای خوش بوت بہ پس گوش افگند حال حدیث غم چو غم</p>
<p>پس لشکر اصطلاح۔ بقول انند بھوالہ فرنگ را گویند مؤلف عرض کند کہ (۲) اسم فاعل تکیہ</p>	<p>پس لشکر اصطلاح۔ بقول انند بھوالہ فرنگ را گویند مؤلف عرض کند کہ (۲) اسم فاعل تکیہ</p>
<p>فرنگ بخذف اضافت (۱) دنبال حبش و پس لشکر است بمعنی لشکری کہ پس باشد اگر باضافت خوا معنی اول باشد۔ صاحب انند غور نکر دو افک</p>	<p>فرنگ بخذف اضافت (۱) دنبال حبش و پس لشکر است بمعنی لشکری کہ پس باشد اگر باضافت خوا معنی اول باشد۔ صاحب انند غور نکر دو افک</p>
<p>معنی دوم اغماض کردن است و موافق قی و ما سند کمال اسمعیل را متعلق بمعنی دوم کنیم و این کنایہ باشد بجاز و معنی اول مجاز حماز و (۳) کہ بلفک اضافت ہم معنی اول گیریم ولیکن بافت</p>	<p>معنی دوم اغماض کردن است و موافق قی و ما سند کمال اسمعیل را متعلق بمعنی دوم کنیم و این کنایہ باشد بجاز و معنی اول مجاز حماز و (۳) کہ بلفک اضافت ہم معنی اول گیریم ولیکن بافت</p>
<p>اصل است و بلفک اضافت ہر دو معنی پیدا شو (اردو) (۱) لشکر کا پیچھا۔ (۲) وہ لشکر جو پیچھا</p>	<p>اصل است و بلفک اضافت ہر دو معنی پیدا شو (اردو) (۱) لشکر کا پیچھا۔ (۲) وہ لشکر جو پیچھا</p>

<p>پس ماندہ اصطلاح۔ بقول اندر بخوالہ فرنگ فرنگ بمعنی باقی ماندہ مؤلف عرض کند کہ موافق قیاس است (اردو) پس ماندہ بقاعدہ فنی مثل صاحبان</p>	<p>عرض کند کہ مراد ف مثلی کہ قبل ازین گذشت (اردو) دیکھو (پس ماندہ) گ قابل طہارت نیت کا دوسرا ترجمہ پس ماندہ گاؤ را بخر باید داد مثل صاحبان</p>
<p>خرنیتہ الامثال و امثال فارسی ذکر این کردہ از معنی و محل استعمال ساکت مؤلف عرض</p>	<p>کند کہ پیشین کہچہ جواب باقی ماندہ۔ پس ماندہ ساکت قابل طہارت نیت</p>
<p>مثل صاحبان خرنیتہ الامثال و امثال فارسی ذکر این کردہ اندھنی و محل استعمال ساکت مؤلف عرض کند کہ فارسیان این مثل را بحتی خیرنی استعمال کنند کہ بعد تصرف کافر یا دشمنی بدست آید و مقصود از ان طہارت نیت است و بس۔ از جواب کہ ہاوت کا استعمال کرتے تھے۔</p>	<p>کند کہ مراد ف مثل گذشتہ و پیوستہ (اردو) دکن میں کہتے ہیں کہ کتے کا جھوٹا سور کو کہلا عرض کند کہ فارسیان این مثل را بحتی خیرنی استعمال کنند کہ بعد تصرف کافر یا دشمنی بدست آید و مقصود از ان طہارت نیت است و بس۔ از جواب کہ ہاوت کا استعمال کرتے تھے۔</p>
<p>پس ہم بدہ اصطلاح۔ صاحب رہنما بخوالہ سفر نامہ ناصر الدین شاہ قاجار گوید کہ بفتح اول و دوم و کسر چارم و پنجم (بمعنی واپس دہ مؤلف عرض کند کہ موافق قیاس است امر حاضر از (پس دادن) بمعنی واپس</p>	<p>و غیر جواز شرعی بخشی نیست (اردو) دکن میں کہتے ہیں کہ کتے کا جھوٹا ہمارے کس کام کا کہتے کہ جھوٹا کتے کو مبارک یہ اس مقام پر کہتے ہیں جب کسی کافر یا دشمن کی متصرف خیر یا نہ پس ماندہ ساکت ہم ساکت را شاید مثل</p>
<p>صاحبان خرنیتہ الامثال و امثال فارسی ذکر این کردہ از معنی و محل استعمال ساکت مؤلف مجھ کو واپس دے۔</p>	<p>صاحبان خرنیتہ الامثال و امثال فارسی ذکر این کردہ از معنی و محل استعمال ساکت مؤلف مجھ کو واپس دے۔</p>

پسند | بقول برهان و سروری بروزن سمند (۱) قبول کرده و پذیرفته و (۲) قبول کننده
 (معود سعد ۵) خاطر من پسند من شای است پد بر عروسان مدحت تو غیور پد (حکیم اسدی ۵)
 گرم دسترس در سرای توفیت پد پسند اینکه هست و هم ایدر بایست پد و صاحب سروری صراحت
 فرید کند که (۳) بمعنی قبول کردن و رواداشتن هم آمده بهار نسبت بمعنی اول گوید که خوش و مرغوب
 و پسند و پسندیده مرادف این و فرماید که بلفظ آمدن و افتادن مستعمل و لفظ آن بلفظ تامی کنند
 و خان آرزو در سراج می فرماید که بمعنی اول پسندیده و فرماید که بمعنی دوم بمعنی پسند کننده چنانکه
 (مشکل پسند) و خود پسند نیز ازین عالم است و این بی ترکیب مستعمل نشود و فرماید که مجوده هم گفته اند
 و اشتقاق این از لفظ بس است و بلفظ کافی از ان تعبیر توان نمود و تفرقه در بیان این دو لفظ بقرینه
 و مقام توان کرد و فرماید که واجب آنست که بابی پارسی خوانند و تحقیق آنست که هر جا بابی عربی
 واقع شود بابی فارسی نیز توان خواند بخلاف (پسند بابی فارسی) که بسیار جا واقع شود که آن را
 بابی عربی نتوان خواند (اینست تحقیق قوسی) و حق تحقیق آنست که بسند بمعنی کافی بابی تازی است
 و بمعنی برگزیده بابی فارسی و تفاوت درین معنی بسیار است و حمل یکی ازین بردگیری بوجهی طالب
 علمانه که ابر دمن الینج است بسیار رکیک و قبیح مؤلف عرض کند که بسند مجوده بمعنی کافی
 بجایش گذشت و ما حقیقت ماخذش همدرا بخا بیان کرده ایم و این مبدل آنست چنانکه اسب و
 اسب و اثر این تبدیل همین که بمعنی اول مستعمل شد یعنی معنی کافی ترقی کرده بخوش و پسند دل رسید
 و اسم جاد است بمعنی اول و معنی دوم هیچ که بدون ترکیب اسم فاعل ترکیبی حاصل نمی شود و بسند
 اسدی هم مستعمل است بمعنی اول و تسامح سروری پیش نباشد که بمعنی سوم قائم گردد و بهین معنی

اول اسم مصدر پسندیدن باشد کہ می آید (ار دو) (۱) پسند بقول آصفیہ - فارسی - اسم مثنوی
مقبول منظور نظر - من بجاتا - مرغوب خاطر (۳ و ۲) ناقابل ترجمہ -

پسند آمدن استعمال - صاحب آصفی ذکر (ب) پسند بودن آصفی ذکر (ب) کردہ از معنی
این کردہ از معنی ساکت مؤلف عرض کند ساکت مؤلف عرض کند کہ مقبول خاطر بودن و
کہ مقبول خاطر شدن است (نظامی ۵) سپہ مراد پسند آمدن و افتاد است و بعین معنی باشد
را جواب چنین ارجمند پسند آمد از شہر یار بلند (الف) ہم شد آصفی کہ برای اب پیش کرد بجا
کہ (سعدی ۵) گو آنچہ داری سخن سودمند (الف) ہم می خورد از اینجا ست کہ الف را بالا
و گر سچیکس را نیاید پسند کہ (ار دو) پسند آنا - اب اجادہ ایم (قاسمی گونا بادی ۵) خم زلف
پسند افتاد استعمال - مراد (پسند آمدن) یارم نباشد پسند پسند بود حلقہ ہای کند -
کہ گذشت صاحب آصفی ذکر این کردہ از معنی (ار دو) پسند ہونا -

ساکت مؤلف عرض کند کہ موافق قیاس است **پسند داشتن** استعمال - صاحب آصفی ذکر
این کردہ از معنی ساکت مؤلف عرض کند کہ
(ظہوری ۵) چشم پر خون کی پسند حیرت افتادی
چنین کہ گرفتار دی پسند عید ما قربان ما (دوشی)
یافتی (۵) مرا ز پیش محبت ہمین پسند افتاد کہ گچہ (صفہانی ۵) رخ انداز بزم نگہ دمدم زمزم
ہست صد آزار سرگزانی نیست کہ (ار دو) و در دلی پسند دل پر بہانہ اش کہ (ار دو)
پسند آمدن - جیسے میرادل اسبات کو پسند کرتا ہے -

(الف) **پسند با شنیدن** استعمال - صاحب **پسند** اصطلاح - بقول برہان فصیح اقل و

<p>فتح وال بر وزن سخنور مخفف پسرا نذر است که پسر ریب است مگر بختارت و کنایه از ولد الزنا باشد از شوهر دیگر یا پسر شوهر باشد از زن دیگر و (اردو) احرام زاده - ولد الزنا - مذکر - فرماید که کبیر اقل بر وزن سکندر هم آمده صاحب پسند شدن استعمال - صاحب آصفی ذکر جهانگیری و رشیدی و سروری و ناصری و جامع این کرده از معنی ساکت مؤلف عرض کند هم ذکر این کرده اند (استاد غنصری) جز که مقبول خاطر شدن است (رفیع قزوینی) پسند با نذر نماند این جهان کینه جوی با پسند کینه پروانه را چراغ و مراداغ شد پسند با هر کس تقبل دارد و همچو باد خنجر را که مؤلف عرض کند که طبع کند انتخاب را با (اردو) پس خاطر هونا موافق قیاس است و صراحت ماخذ مبر را بجا مقبول هونا - مرغوب هونا -</p>	<p>پسند (اردو) و بگوید پسرا نذر - پسندره اصطلاح - بقول اندکجواله فزنگ فزنگ بالضم معنی ولد الزنا و احرام زاده مؤلف عرض کند که دیگر نموده محققین اهل زبان و زبانان می آرند با چه دولتی که قد دیدنی پسند آسجا با ازین ساکت و معاصرین عجم هم بر زبان ندارند مراد ف پسند شدن که گذشت (اردو) پسند اگر پسند استعمال پیش شود تو انیم قیاس کرد که پسند شدن - است از پسند و های نسبت معنی پسند ریختن پسند کردن استعمال - صاحب آصفی ذکر این گذشت که علاقی و ریب است پس زیاد کرده از معنی ساکت مؤلف عرض کند که پسند های تحقیر این را معنی بالا قائم کرد یعنی کسی که همچون پسند شدن (معنی قبول کردن) انکال خجندی</p>
---	---

<p>دل را غمت بعت قلبی نمی خریدی لیکن چو دید محققین مسا و را این را ترک کرده اند خلاف روی تو بروی پس کردی (اردو) پس کرنا قبول کرنا -</p>	<p>پسند گردیدن استعمال صاحب اصفی که این را مصدر مستقل دانیم که مرکب است از نوکر این کرده از معنی ساکت مؤلف عرض کند پسند و علامت مصدر در آن بخلاف یک دال که مرادف پسند شدن است که گذشت (مختصر) کاشی (۵) من چون کنم که طور بد پسند من بگردد و بخند آخر (اردو) و کمی پسندیدن یا نسکا مختلف</p>
<p>پسند خاطر شکل پسند تو و از همین قبیل است پسندگشتن (اردو) و کمی پسند شدن - مختلف پسندیده باشد که معنی برگزیده است -</p>	<p>پسندگشتن استعمال مرادف پسند گردیدن پسندگشتن است مؤلف عرض کند که موافق قیاس باشد (ظهوری ۵) برای طره گره خردا گشت پسندش ببارم این همه دلهاکه اوست فرو کردی (اردو) پسندونا و کمی پسند شدن که از مشتقات مصدر پسندن هم توان گفت که او را پسند گردیدن -</p>
<p>پسندن بقول اندکواله فرنگ فرنگ معنی الفیدین باشد مؤلف عرض کند که دیگر همه کلام مولانا کاتبی روشن است (اردو) الف</p>	<p>پسند آمدن (ب) پسند آمده معنی پسند آمدن از بجایش گذشت و مزید علیه پسند هم و --- پسند آمدن (ب) پسند آمده معنی پسند آمدن از کلام مولانا کاتبی روشن است (اردو) الف</p>

(۱۷۸۵)

(۱۷۸۵)

<p>پسند نوشت - حبیبی ۱۱ انکی پسند کا کیا کہنا دینا ہے ۱۲ (۳) مرغوب ہونا (۲) خوش کرنا (۳) تعریف کرنا (۴) قبول کرنا - پسند کرنا -</p>	<p>پسندیدن بقول بجز مفتحتین بمعنی (۱) خوش آدن و (۲) خوش کردن و (۳) ستودن و (۴) قبول کردن و پذیرفتن (کامل الثریف) و مضارع این پسند و فرماید کہ صیغہ اسم فاعل این نیامده صاحب موارد بر معنی چارم قاف و فرماید کہ پسند و پسند حاصل بالمصدر این است مؤلف عرض کند کہ لاوائف ملکہ حاصل بالمصدر این پسند است و پسند اسم مصدر و امر حاضر است کہ فاعل بقاعدہ خود زیادت تحتانی معروف و علامت مصدر دین بر اسم مصدر مصدری وضع کردند و معنی چارم حقیقی است و دیگر معانی مجاز آن و بر آن شتاق سند استعمال می باشیم کہ از نظر مانگندشت و معاصرین عجم بر زبان ندارند و خلاف قیاس ہم و پسند اسم مفعول پسندن یا مخفف پسندیده باشد کہ اسم مفعول این است (ار و و) (۱) خوش آنا</p>
<p>پسندیده بقول بہار مرادف پسند و پسند بمعنی خوش و مرغوب و فرماید کہ بالقط آدن و</p>	<p>پسندیدن است چنانکہ پسند اسم مفعول پسندن و پسند اسم مصدر سرد و مصدر مذکور - و پسند گز مرادف پسندیده نیست - محقق ہند نژاد بقواعد و قواعد و محاورہ زبان غور نکرد و استعمال این باصدا و آدن و افتادن از نظر مانگندشت البتہ (پسندیدہ گفتن) شنیدہ ایم کہ بجایش می آید (ار و و) مرغوب - پسندیدہ بھی کہہ سکتے ہیں -</p>
<p>پسندیدہ دین استعمال - بہار و کر این کرد از معنی ساکت و اند نقل نگارش مؤلف</p>	<p>پسندیدہ دین استعمال - بہار و کر این کرد از معنی ساکت و اند نقل نگارش مؤلف عرض کند کہ بمعنی دین خوش و دین مقبول و منتخب دارندہ - اسم فاعل ترکیبی است (شیخ شیراز حکایت شنو کوک نامجوی پ پسندیدہ دین</p>

بود و پاکیزہ خوی پر (اردو) مقبول دین کہنے پسندیدہ کار استعمال - بہار ذکر این کرد
 والا - پسندیدہ دین بھی بقاعدہ فارسی کہہ سکتے ہیں از معنی ساکت و اند نقل نگارش مؤلف
 پسندیدہ را استعمال - بہار ذکر این عرض کند کہ اسم فاعل ترکیبی است بمعنی کسی
 کردہ از معنی ساکت و اند نقل نگارش مؤلف کہ کار او پسند و مقبول عام است (شیخ شیراز
 عرض کند کہ اسم فاعل ترکیبی است بمعنی کسی کہ (۵) پسندیدہ کاران جاوید نام بہ تطاول
 رای او مقبول است و صائب رای اسی مکرر و نذر مال عام بہ (اردو) پسندیدہ کار -
 رای صائب و قابل پسند و ارزندہ (شیخ شیراز اس شخص کو کہہ سکتے ہیں جس کا ہر کام پسند اور
 (۵) پسندیدہ رائی کہ بخشید و خورد کہ جهان از مقبول خلایق ہو -
 پی خوشیت گرد کرد کہ (اردو) صائب رائے پسندیدہ کیش استعمال - بہار ذکر این
 پسندیدہ رائے بھی کہہ سکتے ہیں - وہ شخص کردہ از معنی ساکت و اند نقل نگارش مؤلف
 جس کی رائے پسندیدہ اور مقبول ہو - اسم عرض کند کہ اسم فاعل ترکیبی است بمعنی کسی کہ
 فاعل ترکیبی - اخلاق و طبیعت او پسندیدہ باشد (شیخ شیراز
 پسندیدہ رو استعمال - بقول بحر و اند (۵) کہہ دلو کرد آن پسندیدہ کیش کہ چو جبل
 و مؤید بفتح را بمعنی خوش رفتار و نیکو روش اندر و بست دستار خویش بہ (اردو) پسندیدہ
 مؤلف عرض کند کہ اسم فاعل ترکیبی و اخلاق او پسندیدہ کیش اور خوش اخلاق
 موافق قیاس است (اردو) خوش رفتار کہہ سکتے ہیں حسن کیش استعمال - بہار
 نیک روش - محفت - (الف) پسندیدہ گفتن استعمال - بہار

(ب) پسندیده گو (اصفی ذکر الف) کرده پای و پای و جو و جوی و پس از ان بقاعده خود از معنی ساکت و بندش کلام شیخ شیر از نقل کرده بای معروف و علامت مصدر و ن با او مرکب که از ان استعمال (ب) پیدا است و خیالش همین کرده مصدری ساختند و گویای حاصل باصدا باشد که (ب) از (الف) است مؤلف عرض همین است و گو و گوی امر حاضر و گوینده اسم کند که (الف) بمعنی تقریر خوش و پسندیده کردن فاعل این که با وجود ترک مصدر بر زبان است باشد و (ب) اسم فاعل ترکیبی است از مصدر و مصدر گفتن که بترکیب گفت با علامت مصدر (پسندیده گویندن) که می آید بمعنی کسی که تقریر پسندیدن بخند (یک فوقانی از هر دو فوقانی جمع شده می کند) بر همین زشادی برافروخت روی وضع شد بر زبان است و گویندن کامل التصریف پسندید و گفت ای پسندیده گوی (ار دو) باشد مگر بعضی مشتقاتش مستعمل نیست چنانکه گویند (الف) پسندیده گفتگو کرنا (ب) پسندیده گو بای معروف ماضی مطلق این که عوض آن گفت خوش تقریر اس شخص کو که سکتی هین جبر ک ماضی مطلق گفتن بر زبانست (ار دو) و گوی گفتگو پسند آئے - پسندیده گفتن -

(ب) پسندیده گویندن استعمال - مراد پسندیدن پس نشانندن استعمال - صاحب آصفی گفتن مؤلف عرض کند که گفت و گو هر دو ذکر این کرده از معنی ساکت مؤلف عرض کند اسم جامد فارسی زبان است بمعنی سخن و اول که بدون ترکیب بالفعلی دیگر چنانکه (پس دست اسم مصدر گفتن است و ثانی اسم مصدر گویندن) که گذشت بمعنی حقیقی است بمعنی نشانندن فارسیان بای زائد بر گوی زیاده کردند چنانکه کسی در پس کسی (ار دو) پیچیده بهانان -

(ب) پسندیده

پس نشستن استعمال صاحب آصفی ذکر با کج رو فرزند گشت و (پس نشین) اسم فعل
 این کرده از معنی ساکت مؤلف عرض کند کہ بڑا ترکیبی از ہمین است یعنی کسی کہ در پس نشین
 انداخت پس باطلی دیگر چنانکہ پس زانو نشستن (اردو) (۱) پیچھے بیٹنا۔ (۲) گھات میں
 (گذاشت) از حقیقی است یعنی (۱) نشستن کسی بیٹنا (رندہ) بخجے تھے چمن سے کہ پہنے کنج
 پس کسی (۲) بجار یعنی در کین نشستن (ظہوری) قفس میں ہلو گھات ہی میں بیٹھا تھا سیاد
 (۳) بر باریش نی پس نشین پر راست رخ ہمارے ہ

پسنگ بقول برہان و جامع لہجہ اول و ثانی و کاف فارسی و سکون ثالث و کاف بمعنی تکرر
 و ثانیہ باشد صاحب جہانگیری صراحت کند کہ کاف آخری عجی است۔ خان آرزو در سراج
 گوید کہ اغلب کہ سنگ باشد بہ کاف فارسی اول و کاف عربی دوم مؤلف عرض کند کہ دست
 می فرماید کہ بہ سنگ کاف تغییر زیادہ شدہ سنگ شد بمعنی سنگ خورد و بعد از ان ہای زائد
 در آتش زیادہ کرد و پس از ان موصوہ بدل شد بہ ہای فارسی چنانکہ تب و تب ہائی حال
 کتابہ باشد موافق قیاس (اردو) اولاً۔ دیکھو شک کے پانچویں معنی۔

(الف) پس نہادن مصدر اطلاق گوید کہ مراد ف پس انداز و بمعنی میراث مؤلف
 (ب) پس نہادہ صاحب آصفی ذکر گوید کہ ظاہر اسم مفعول (الف) است۔
 الف کردہ از معنی ساکت مؤلف عرض کند (اردو) الف پس انداز کرنا۔ (ب) دیکھو
 کہ پس انداز و ذخیرہ کردن است و ب لفظ پس افتادہ اور پس انداز۔
 بہار (بذیل پس افتادہ) مرادش صاحب بحر (الف) پس و پیش اصطلاح۔ (۱) بمعنی

<p>حقیقی است و مجازاً (۲) ظاہر و باطن و (۳) مہینہ حصص و بیص - صاحب اندک جو الہ فرہنگ فرنگ (ب) بیس و پیش نمودن را بمعنی حصص و</p>	<p>این است بمعنی دست زردہ و دست مالیدہ و سوراخ کردہ گوید خان آرزو در سراج خی فی کہ پیودہ مخفف پر سودہ است کہ مبدل آن فرسودہ</p>
<p>بیس کردن و در رای خود مترد و بودن نوشته مؤلف عرض کند کہ خواجہ نظامی الف را بمعنی دوم استعمال کردہ و معاصرین عجم بمعنی تنوش</p>	<p>باشد و بمعنی دست مالیدہ و دست رسیدہ پسودہ یہاں تازی است سودہ اصل است و با از اصل کلمہ نیست بکہ زائدہ صاحب موار دپسودن را و</p>
<p>بر زبان دارند و موافق قیاس است (الف) ل پس و پیش چون آفتابیم کی است پم فرو غم فراوان فریب اندکیست پ (ار دو) الف (ا) آگے</p>	<p>بتودن گفته کہ موجدہ گذشت مؤلف عرض کند کہ این مبدل بتودن است و بس چنانکہ تب و تب و معنی دوم حقیقی است و معنی اول و سوم مجاز</p>
<p>پیشچہ (۲) ظاہر و باطن - مذکر (۳) حصص بیص - و کنین تر د رای کے معنی میں متعل ہے دب (دکن میں) حصص بیص کرنا - اسے میں مستقل نہ ہونا</p>	<p>آن (ار دو) دیکھو بسودن - بقول بحر و مؤید و اندر ضم اول نظریں و دعای بد کردن است (سالم التصریف)</p>
<p>- مترد و ہونا - کہ غیر ماضی و مستقبل و اسم مفعول نیاید مؤلف بقول بحر بر وزن نمودن (ا) دست</p>	<p>پسودن (۲) دست مالیدن و (۳) سوراخ کردن چنانکہ اسب و اسب و صرحت ماخذ این مہدی و فرماید کہ کامل التصریف است و پساید مضارع کردہ ایم (ار دو) دیکھو بسوریدن -</p>
<p>این - صاحب برہان (پسودہ) را کہ اسم مفعول پسو یا تنن اہمان پسانتن است کہ بدون</p>	<p>پسودن (۲) دست مالیدن و (۳) سوراخ کردن چنانکہ اسب و اسب و صرحت ماخذ این مہدی و فرماید کہ کامل التصریف است و پساید مضارع کردہ ایم (ار دو) دیکھو بسوریدن -</p>

گذشت مؤلف عرض کند کہ ماصاحت ماضی مذکر معنی اول گوید کہ منسوب بہ پس است و بمعنی
 و بحث این مہد را بجا کرده ایم۔ صاحبان برہان دوم وقت بعد از زوال و نقل سند بالا
 و اندو (جہانگیری در ملحقات) ذکر این کردہ اند کہ مؤلف عرض کند کہ یا و نون نسبت بہ نظر
 لغت زند و پازند است (اردو) و کیوں پانتن۔ زیادہ کردہ اند و بس نسبت بمعنی دوم طالب سند
 پہنچ بقول اند بخوالہ فرنگ فرنگ بفتح اول و می باشیم کہ معاصرین عجم بر زبان ندارند و سند استعمال
 کسر ثانی و یای محمول و جیم در آخر بمعنی قصد داردہ پیش نہ شد و قول ہر دو محققین ہند ترا دو کافی نیست
 و تیار و آمادگی و می فرماید کہ در برہان و رشیدی (اردو) (۱) پسین۔ منسوب بہ پس (۲) آخر
 و جہانگیری و غیات مہوحد و جیم فارسی آورده اند روز۔ بعد زوال۔ مذکر۔

مؤلف عرض کند کہ ماصاحت ماضی مذکر
 کردہ ایم و در بجاہمین قدر کافی است کہ موافق
 تہیاس و اگر نہ استعمال پیش شود مبدلش دانیم چنانکہ
 تب و تب (اردو) و کیوں بیچ کے دوسرے معنی
 پسین بقول اند (۱) مقابل پیشین و (۲) آخر
 روز (محمد قلی سلیم) با ہم دو برابر و سیہ فام
 بین پگ کوئی کہ دو پارہ کردہ یک سر گین پگ لیکن
 بہ قدر بلند و پست ایشان پگ فرق است چو سایہ

پسینان بقول اند بخوالہ فرنگ
 بمعنی متاخرین و مقابل پیشینان مؤلف عرض
 مای پیشین و پسین پگ خان آرزو در چراغ ہدایت

که موافق قیاس و معاصرین عجم بر زبان دارند - مذکر - متاخر کی جمع - پچپله زمانه والے متقدمین
(اردو) متاخرین - بقول آصفیہ - عربی - ہم کا نقیض -

بای فارسی باشین معجمه

پیش بقول برهان و جامع بفتح اول و سکون ثانی ۱۱، موی گردن و کا کل اسپ را گویند
و ۲۱، طره که بر سر و ستار و کمر گذارند و قش معرب آنت و ۳۱، ناقص و فرومایه از
هر چیز و ۴۱، شبیه و نظیر و مانند و بضم اول ۵، چغد و آن پرندہ ایست نامبارک و کبیر
اول ۶، مخفف پیش - صاحبان جهانگیری و رشیدی بر معنی اول و دوم و سوم قانع (پور بجا
جامی ۷) کفهاش گرد و پیش و دم دراز و پروبال فریه و لاغر میان و صاحب ناصری
بذکر معنی اول و دوم و سوم و چهارم می فرماید که ۸، با اول مفتوح هر بند را گویند عموماً
مانند بند آهن و مس و امثال آن که بر تخته های صندوق بازند (فردوسی ۹) چه اگر گفت
بگر فتمش زیر کش و همی بر کمر گردش پنجه پیش و فرماید که این لغت بای ابجد نیز صحیح است
صاحب سروری ذکر معنی دوم و سوم و پنجم کرده خان آرزو در سراج بذکر معنی اول بر
مجرّد کا کل و موی گردن اکتفا کرده مخصوص به اسپ نمی کند و بذکر معنی دوم و سوم و چهارم
و پنجم می فرماید که قش بمعنی اول و دوم معرب نیست بلکه مبدل است و بمعنی چهارم و پنجم
به و او است نه پیش و نسبت بمعنی پنجم گوید که در جعد و چغد تصحیف شده و ذکر معنی ششم هم کرده
مؤلف عرض کند که ما این را بمعنی اول اصل و انیم و صراحت ماخذ بر معنی سوم پیش کرده ایم
که بموقده گذشت و معنی دوم مجاز معنی اول باشد که طره هم مثل موی گردن و کا کل اسپ است

و بمعنی سوم مبدل بش بہ موحده کہ بمعنی پنجم گذشت چنانکہ آسب و آسپ و بمعنی چہارم مبدل
وش کہ واو بدل شد بہ ہای فارسی چنانکہ و آم و پام و بمعنی پنجم باعتبار جامع کہ از اہل زبات
اسم جابد و انیم و بمعنی ششم موافق قریاس کہ تحتانی از پیش حذف شد و بمعنی ہفتم اصل لبش ات
کہ بموحہ گذشت از انیم و ہا را ہا کہ وہ ایم و صراحت ماخذ این ہم مخفی مباد کہ صاحب
ناصری ہمین سہ فروہ ہی را کہ ہای معنی ہفتم نقلش بالا گذشت برای معنی اول (لبش بموحہ)
ہم آوردہ وای برو (اردو) (۱) دیکھو لبش کے چوتھے معنی (۲) دیکھو لبش کے تیسرے معنی
(۳) دیکھو لبش کے پانچویں معنی (۴) شبیہہ - مانند - دیکھو لبش (۵) چغہ - دیکھو لبیل کنج -
(۶) آگے (۷) دیکھو لبش کے پہلے معنی -

پشام بقول برہان و ہانگیہی و ناصری و رشیدی و سراج و جامع بروزن سلام میر خیرتیرہ
رنگ را گویند مؤلف عرض کند کہ فارسی قدیم است و اصل این اسلوب پشام یا شام
یعنی سیاہ و تیرہ بخلاف اسلوب پشام باقی ماند و فارسیان بہ سہیلی تبدیل چنانکہ آسب و آسپ
این را ہای فارسی استعمال کہ وند (اردو) تیرہ - بقول آصفیہ - فارسی کاللا - سیاہ - یعنی
وہ خیر جو تیرہ رنگ ہو - نوشتہ -

<p>پشت بقول برہان بروزن و معنی چنان است و فرماید کہ معنی چنان را در یک فرہنگ لفظ گذر نوشته با ذال نقطہ دار و در فرہنگ دیگر با رای نقطہ دار (واللہ اعلم) صاحب ناصری مہلہ دوم (و گنہ ریزای مجملہ دوم) در کتاب</p>	<p>یہ نظریہ کہ برای تہذیب سوم است یکی از آلات مشہور ہر چنانکہ منکلی از فرہنگ شعوری نقل نمود و معنی برہان معترض شدہ کہ چون لفظ اگر ز بہر مہلہ دوم (و گنہ ریزای مجملہ دوم) در کتاب</p>
---	--

بتجانیس به یکدیگر اندرین مقام بر این خلف جامد فارسی قدیم است (اردو) گزیده نگرین معجمه
 تبریزی (صاحب برهان) اشتباه دست داده پاره کے دوسرے معنی -
 و طرہ اینکه صاحب جہانگیر ہم در تفسیر لغت ایشان پیش لاش اصطلاح - بقول خان آرزو در
 گذر بہ ذال معجز نوشته و گفته کہ آن را پستان سراج کبیرہ دو بای فارسی کلمہ الیت کہ گربہ را
 یا پستان ہم گویند و این خطای فاحش است - بدان رانند و فرماید کہ در ہندوستان بدان خوا
 خان آرزو در سراج گوید کہ گذر بہ ذال مجھے محمولف عرض کند کہ عجب است کہ دیگر محققین
 است و فرماید کہ چنان و نشان ہم بہ چین معنی اہل زبان و زبان دان ہندو ازین ساکت ندانیم کہ
 می آید مؤلف عرض کند کہ اسم جامد فارسی زبان خان آرزو را کہ این اسم صحت پیدا کرد معاصرین عجم
 ہیں است کہ مرکب شد با پیش بمعنی طرہ دست ازین بی خبر اند البتہ مزارعین دکن گربہ را بدین متواتر
 و تلف و وزن نسبت بمعنی لغوی این اسوب بطوری خوانند و اہل علم دار السلطنت حیدرآباد دہر دو
 دستار و کنایہ از آلہ حربی کہ گرز نام دارد بہ سین جملہ و لیکن برای راندن گربہ در دکن
 زامی معجز سوم کہ بر سرش طرہ ناجیزی باشد از صوت (چھت چھت) بالکسر است (اردو)
 آہن و چنان و نشان مبدل این کہ صراحت چھت چھت چھت دکن میں اس آواز سے بیون
 بجائیش کنیم در اینجا ہمین قدر کافی است کہ اسم کو ہنکاتے اور بڑاتے ہیں -

پشت بقول برہان پنجم اول (۱) معروف کہ بعلی ظہر خوانند و (۲) پناہ و پشتی بان و
 (۳) بیرون ہر چیز و (۴) نام البدو الیت در نواحی نیشاپور مشتمل بر دولیت و بیت و
 شش قریہ و فرماید کہ چون این قریہ بمنزلہ پشتی باشد نیشاپور را بدین نام خوانند و (۵) نام قریہ

هم هست از ولایت بادغیس در خراسان و (۴۱) چیز و مختصات را نیز گویند صاحب نامری مذکور
 معنی اول و دوم و سوم و چهارم گوید که نشاپور را (پشت نشاپور) هم نام است (عجمی
 ۵۱) برخیز و برافروز بلاقبه زردشت و بشین و برافکن شکم قائم بر پشت و (نامری ۵۲)
 جهاندار پشت و پناه تو باد و وندگر معنی ششم از کلام خود سنا آورده (۵۳) شیخ عبدالغفور
 تبریزی و نه مسلمان نه قوم زردشت است و هشتاد و انگشتی بسوی قفا و که در آن حلقه
 هر دم انگشت است و طرفه حال است اینکه این مابون و خلق را پیشوا و خود پشت است
 صاحب سروری ذکر معنی اول و چهارم کرده - خان آرزو در چراغ هدایت ذکر معنی اول
 افزوده نسبت معنی ششم گوید که مابون را گویند و فرماید که (۵۴) نیز چیزی که داخل شراب کنند برای
 تقویت نشه (صائب ۵۵) باده بی پشت از سر زود بیرون می رود و بوسه لبهای نو خط
 را قوامی دیگر است و (وله ۵۶) از سیه سستی کند کم خویش را هر کس کشید و زان لب نو خط
 شراب پشت دار بوسه را و در سراج هم این را آورده - بهار گوید که بالضم ترجمه کمر است
 و قاقمیں از صفات اوست و بمعنی حمد و معاون و قوت و توانائی مجاز است و بمعنی کون و
 هم و همچنین معنی دوائی که برای تقویت سستی در شراب اندازند (ملا قاسم شهیدی ۵۷) دل
 بی عشق ندارد خبر از جلوه حسن و پشت از باده بود آئینه مینا را و صاحب جامع بر هر چهار
 معنی اول الذکر و معنی ششم قانع مؤلف عرض کند که بمعنی اول اسم جامد فارسی زبان است
 و همین است بمعنی حقیقی این و معنی دوم مجاز آن و معنی سوم هم مجاز که پشت هم حصه بیرونی و بالا
 جسم است و معنی پس درین داخل است که در ملحات (پشت بلور قرار داده) بمعنی پس بلور

قرار داده می آید و همچنین معنی ششم آنچہ خان آرزو زلزله بردارش بہار معنی ہفتم قائم کردہ ایجاو بندہ را ماند اگرچہ گندہ باشد (پشت شراب) و (شراب بی پشت) یا (شراب پشت دار) ہمہ متعلق بہ معنی دوم است کہ از دواہای خاص شراب را پشتی حاصل می شود و تیزی گردد و سرور زائد دار پس از مجرّد پشت آن اجزای دوائی گرفتن از استعمال ثابت نمی شود البتہ بہ مجاز مجازی یعنی ناخود از معنی دوم بر سبیل مجاز این معنی قائم توان کرد۔ زلزله بردارش بہار سندی کہ از ملا قاسم مشہدی برای معنی ہفتم آورده بکار معنی دوم می خورد و حق آنست کہ (بادہ بی پشت) یا (بادہ پشت دار) و امثال آن مرکبات را اصطلاحی قرار دادن بہتر است از نیکہ (پشت) را بمعنی ہفتم قائم کنیم۔ قائل (۱) (دو) (۱) پیٹہ۔ نوٹ (۲) مددگار۔ پشتیان (قوت۔ توانائی۔ نوٹ) (۳) ہر چیز کا بیرونی جسم۔ یا حصہ یا بیچھا۔ مذکر (۴) (۵) ایک شہر اور قریہ کا نام پشت ہے۔ مذکر (۶) مابون بقول آصفیہ عربی۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جسے علت آبہ ہو (مخنت۔ دیکھو الخ) (۷) وہ اجزائے دوائی جن کو شراب میں ملانے سے اس کی قوت بڑھ جاتی ہے۔

پشت آوردن بر زمین	مصدر اصطلاحی	مؤلف عرض کند کہ صاحب آصفی بذیل
مغلوب کردن کسی را کہ کشتی گیران چون پشت	(پشت آوردن) نقل زمین سندر کردہ یکسندی	
حریف را بر زمین آوردن علامت غلبہ خود دانند	خورده وغور نکردہ کہ این مصدر ناقص حاصل	
(سلمان ساوجی) با چرخ گر بر زور کند دست	سند غیت قائل (ار دو) مغلوب کرنا۔	
در کرک بخت تو آوردن بر زمین پشت آسمان	دکن میں کہتے ہیں پیٹہ زمین پر لگانا۔ یعنی کشتی	

پر غلبه حاصل کرنا -

(اردو) تهه به تهه - بقول آصفیه هر ایک تهه

پشت آینه اصطلاح - بقول بهار (۱) معنی

مین - هر ایک پرت مین - ایک کے نیچے ایک

مؤلف عرض کند کہ آن سطح جو بین کہ در پس پرت در پرت -

پشتاره اصطلاح - بقول برهان در شیری

آینه سازند - مرکب اضافی و موافق قیاس

و جامع بر وزن رخساره (۱) مخفف پشتواره

است متعلق بمعنی اولیٰ بر سبیل مجازی یا متعلق

است و آن مقداری باشد از هر چرخه کہ به پشت

بمعنی سوم پشت کہ گذشت (صائب ۵)

آنکه روزم چو پشت آینه کردی می توان دید

توان برداشت صاحب ناصری می فرماید کہ مخفف

در اندامش یک مخفی مباد کہ از همین سند صائب

پشت واره است کہ اصلش پشت باره بمعنی

(پشت آینه) (۲) مجاز آیه بمعنی حیران هم پیدا

آن مقدار بار کہ به پشت توان کشید و (معنی

پشتی بان نیز **مؤلف** عرض کند کہ ماخذ معنی

فائق (اردو) (۱) آینه کی پیٹھ - مؤنث -

اول موافق قیاس است و بمعنی دوم باعتبار

(۲) حیران - ششدر -

پشت اصطلاح - بقول بهار و بحر و آند

صاحب ناصری کہ محقق اہل زبان است عرض

معنی پشت بہ پشت از عالم دوشاد و دوش است

می شود کہ پشت بمعنی مد آمدہ و و آره بقول برهان

مؤلف عرض کند کہ الف اتصال در میان

معنی خداوند و صاحب می آید پس (پشت واره)

ہر دو لفظ پشت آمدہ موافق قاعدہ فارسی زبان

معنی خداوند و یعنی پشتی بان - و اوصاف شدہ

است بمعنی تهہ بہ تهہ (الوری ۵) تا بود در

پشتارہ باقی ماند (اردو) (۱) پشتارہ بقول آصفیہ فارسی

جسم آیتا پشت یک با فضای فلک فضای سد

اسم نگر - پیٹھ کا بوجہ (۲) دیکھو اند خوارہ

پشت اسپ گرم کردن	دکیمو پشت گرم کردن	یعنی حیران و جهش بخزین نباشد که ابروی فلک
پشت اشقر	اصطلاح بقول بحر یعنی روز است	یعنی هلال آسمان بهتر و روشن بوجه روی
مؤلف عرض کند که دیگر همه محققین اهل زبان	یا را باشد و در بعض نسخ در مصرع اول شعر	وز باندان و معاصرین عجم این سبک است و سبک
استعمال پیش نشد مخفی مباد که اشقر یعنی هرشی سرخ	لفظ (این آینه) که در مصرع ثانی مستعمل است	آمده که رنگش بز روی و سیاهی ز ندیس این مرکب
اسم فاعل ترکیبی و کنایه باشد از روز که پشت الثمقر	(الف) پشت انداختن	اصطلاحی
است کنایه خوب نیست و بدون سند استعمال تسلیم	(ب) پشت انداز	صاحب آصفی
نکنیم (اردو) دن - مذکر -	ذکر (الف) کرده از معنی سبک و بر (ب)	
پشت افتادن بر چهره	اصطلاحی گوید که (۱) یعنی کون ده باشد بهار می فرماید	
بهار و مانند هر دو بذکر این از معنی سبک و به	که مفعول و (۲) گاهی بر فاعل نیز اطلاق کنند	
سکوت غیر ازین نیست که معنی شعر نفهمیده اند	لیکن معنی اول شهر است صاحبان بحر و مؤلف	
مؤلف عرض کند که حیران شدن کسی باشد	و اندهم ذکر (ب) بهر دو معنی کرده اند مؤلف	
که حیران پشت برد یوار یا بر کسی می شود در تحیر	عرض کند که معاصرین عجم هم بر زبان دارند	
(میرزا رضی دانش)	شاید ابروی فلک پس (الف) مصدر این باشد یعنی (۱) کون	
بهتر ازین رو باشد	پشت این آینه بر جای دادن و (۲) لواطت کردن - هر دو موافق	
ما افتاد است	و شاعر گوید که آینه پشت بها است	قیاس و (ب) معنی اول اسم مفعول ترکیبی است

<p>و بمعنی دوم اسم فاعل ترکیبی و بہرہ دوم معنی مخفف استعمال این بدون اضافت بام کنند معنی لفظی (بہ پشت انداز) باشد (اردو) الف (۱) این ہمین کہ چون بر پشت بام رندان باشند گاہ بزم رانا (۲) گاہ مار نادب (۱) مابون (۲) وقوع سرقہ لازم و این بجائی استعمال کنند کہ در اینجا صحبت بد باشد (اردو) بری صحبت</p>	<p>لوطی - فاعل لواطت - پشت بام اصطلاح - بقول بہار و مانند کے بیان میں اہل دکن کہتے ہیں یہ چھت پر آواز طرف بیرون بام (صائب) عکس تو چون تو کیون نہ پہٹے جس کا یہ مطلب ہے کہ بجائے آئینہ می رود و چون در پشت بام آئینہ مہتاب می شود و چون صاحب روزنامہ بجو آئینہ سفر نامہ ناظر شاہ قاجار گوید کہ بمعنی سقف است مؤلف</p>
<p>عرض کنند کہ مرکب اضافی است و کنایہ آرزوی (۱) چوبی کہ در پس دیوار استوار کنند و (۲) سقف صاحب روزنامہ در تعریف این نیز کنایہ از حمد و معاون خان آرزو و در چراغ مرکب کار از احتیاط نگرفت معاصرین عجم ہدایت این را مراد ف پشتی بان گفته مؤلف بما اتفاق دارند (اردو) سقف اچھت عرض کنند کہ پشت بمعنی پشتی و مد و بجائش گذشت کے اوپر کا رخ - نہ کہ پشت بام کہہ سکتے ہیں - و بان بمعنی صاحب کہ افادہ معنی فاعلی کہ چنانکہ پشت بام رندان و زوی اشل - نگہبان و باغبان پس معنی لفظی این مد دکنندہ</p>	<p>عرض کنند کہ مرکب اضافی است و کنایہ آرزوی (۱) چوبی کہ در پس دیوار استوار کنند و (۲) سقف صاحب روزنامہ در تعریف این نیز کنایہ از حمد و معاون خان آرزو و در چراغ مرکب کار از احتیاط نگرفت معاصرین عجم ہدایت این را مراد ف پشتی بان گفته مؤلف بما اتفاق دارند (اردو) سقف اچھت عرض کنند کہ پشت بمعنی پشتی و مد و بجائش گذشت کے اوپر کا رخ - نہ کہ پشت بام کہہ سکتے ہیں - و بان بمعنی صاحب کہ افادہ معنی فاعلی کہ چنانکہ پشت بام رندان و زوی اشل - نگہبان و باغبان پس معنی لفظی این مد دکنندہ</p>
<p>صاحب خزینۃ الامثال فکر این کردہ از معنی و بمعنی دوم تحقیق است و معنی اول را طالب و محل استعمال ساکت مؤلف عرض کنند کہ فایر سنا بشیم کہ اہل زبان و معاصرین عجم ازین سنا</p>	<p>صاحب خزینۃ الامثال فکر این کردہ از معنی و بمعنی دوم تحقیق است و معنی اول را طالب و محل استعمال ساکت مؤلف عرض کنند کہ فایر سنا بشیم کہ اہل زبان و معاصرین عجم ازین سنا</p>

اگر چه موافق قیاس و کنایه باشد (میر خسرو ۵) قول وارسته و خان آرزو و لیکن رای خود ظاهر
 شعله کشان از سر آتش زبان پاشقه بهر پشت شد مکر دو از سکو تش پیدا است که نمی خواهد که در
 پشت بان پ (میرزا طاهر و حیدر ۵) سبزه گز متعریف از محققین بالاتجا و ز کند مؤلف من
 فشند از باد چون شاخ درخت پ که ضعیفی نشین کند که نباید قصاب را داخل اصطلاح کنیم بلکه
 باشد غم از سیلاب نیست پ (ار ۱۰) (۱۱) (۱۲) (پشت بازار ایتادن تاجران) گرم بازاری
 و میوه بادیر (۲) معاون - مددگار -
 پشت به بازار ایتادن قصاب اصطلاح متاع - رسم است که اهل دکانهای خود صندوق
 اصطلاحی - بهار گوید که چون قصاب گوشت های خانه دار و آینه دار و شبکه دار و گوناگون
 بقایزه آویزد و خواهد که قطعه قطعه کرده بفروشد و دست کنند که رو به بازار باشد و متاع خود
 رو به دکان خود و پشت جانب بازار می ایستد و بوق در آن نهند و آویزند تا نگاه اهل بازار
 (شفیع اثر ۵) چنانکه پشت بازار ایتادن قصاب و مشتریان بر و رسد و چون کسی برای خریداری
 پ همیشه جانب ابروست روی تر گانش پ و استرسد مالک دکان پشت بازار و در لبوی آن
 به نقل قول بالا گوید که صفاهانی گفتند که توجیه می ایستد و متاع را از آن بر آورد و معامله کند
 دیگر تراشیده مردم نهاد است خان آرزو در پس (پشت بازار ایتادن تاجران) دلیل هم
 چراغ هدایت می فرماید که قصابان در وقت بازاری متاع شان است که نوبت به بیرون
 فروخت گوشت پشت لبوی بازار کنند از آوردن متاع ازان صندوق های رسد
 جهت شرم گر اهیت این عمل - صاحب بحر نقل می گویند این پشت بازاری بدون آمادگی خریدار

<p>نمی شود این است حقیقت این مصدر اصطلاحی که خود را بر همان توکل گرفته اند که (وله س) عقل که محققین با نام و نشان پی بدان نبرده اند و کار ندارد و جگر ملرز ظهوری که پشت بدیوار نه که از تلاش مانده نگرفته - فاعل (ار دو) متاع عشق حصار است که (ار دو) دیکهو پشت کی گرم بازاری هونا - زیاده بکری هونا - بدیوار دادن -</p>	<p>پشت بدیوار دادن اصطلاح قبول (۱) پشت بر جان کردن مصدر اصطلاحی</p>
<p>بهر (۱) بمعنی مستطهر شوق (میر صیدی س) گنجی (۲) پشت بر چیرنی زدن صاحب بحر را که بکوی تو فلک بار دهد بهمچو آینه گلش (۳) پشت بر چیرنی کردن (۱) را به معنی</p>	<p>پشت بدیوار دیدن مؤلف این کند که ترک جان نمودن گفته و صاحبان مؤید و مانند (۲) کنایه از حیران شدن است که کسی که حیران ذکر ماضی مطلق این به همین معنی کرده اند مؤلف و متحیر می شود از حیرانی پشت بدیواری باشد عرض کند که ضرورت تخصیص (۱) نیست و این (ار دو) (۱) استحکام کرنا تکلیه کرنا (۲) حیران داخل است در (۳) که بمعنی ترک چیرنی کردن است و روگردانیدن از آن و (۲) مراد</p>
<p>آن و (پشت بر قبله زدن) که می آید داخل آن</p>	<p>مصادر آن و (پشت بدیوار دادن) اصطلاحی (۲) پشت بدیوار نهادن مراد (پشت بدیوار دادن) است که گذشت</p>
<p>(س) اگر نقاب کشی پشت بر نماز کنم (س) پشت بر دل کرد و امید وصال که کشور (س) پشت بر روی معموری نداشت که (ار دو) و (۱) جان</p>	<p>مؤلف عرض کند که موافق قیاس است - (س) پشت بر دل کرد و امید وصال که کشور (س) پشت بر روی معموری نداشت که (ار دو) و (۱) جان</p>

<p>کی پروانگرا۔ جان سے منہ پھیرنا (۲) کسی چیز (۱) (ولہ ۵) درخاک اہل شوق بہان و تر دو</p> <p>سے منہ پھیرنا (۳) کسی کی جانب پیٹھ کرنا کسی</p> <p>سے منہ پھیرنا کسی چیز کو ترک کرنا۔</p> <p>عرض کند کہ این مرادف ہر دو معنی (پشت</p> <p>پشت بر خویش بودن) مصدر اصطلاحی بدیوار دادن) است کہ گذشت (اردو)</p> <p>بقول بہار و بحر و وارستہ خود را در نظر نیاور و یکپوشت بدیوار دادن۔</p>	<p>(ظہوری ۵) پشت بر خویش باش چون دفتر پشت بر دیوار ماندن) مصدر اصطلاحی</p> <p>پڑ روی در خود مباحش چون طومار پڑ مؤلف</p> <p>عرض کند کہ این ہم داخل تعمیم بہان (پشت بر ماندن) (میرزا بیدل ۵) (بیدل از حیرت خرم</p> <p>چیزی کردن) است کہ گذشت و موافق قیاس بحین بزرگ گل ماندہ پشت بر دیوار (۱) (صائب</p> <p>(اردو) اپنے آپ کو نظر میں نہ لانا۔ اپنی پروا</p> <p>نکرنا۔ خودی سے منہ پھیرنا۔</p>
<p>پشت بر دیوار دادن) مصدر اصطلاحی از معاصرین عجم تحقیق رسیدہ کہ این ہم مرادف</p> <p>بقول بہار کنایہ از کمال قدرت و استظہار بہ (پشت بدیوار دادن) است بہر دو معنی تحقیق</p> <p>چیزی (صائب ۵) از تو گل ہر کہ پشت خویش بالا از اسنادی کہ بدست آمد بمعنی دوش و پشت</p> <p>بر دیوار داد بکبی سخن خاک مراد خلق چون محراب</p> <p>شد (۱) (ولہ ۵) سالہا شد پشت بر دیوار حیرت کے دونوں معنی۔</p>	<p>پشت بر دیوار دادن) مصدر اصطلاحی از معاصرین عجم تحقیق رسیدہ کہ این ہم مرادف</p> <p>بقول بہار کنایہ از کمال قدرت و استظہار بہ (پشت بدیوار دادن) است بہر دو معنی تحقیق</p> <p>چیزی (صائب ۵) از تو گل ہر کہ پشت خویش بالا از اسنادی کہ بدست آمد بمعنی دوش و پشت</p> <p>بر دیوار داد بکبی سخن خاک مراد خلق چون محراب</p> <p>شد (۱) (ولہ ۵) سالہا شد پشت بر دیوار حیرت کے دونوں معنی۔</p>
<p>دوہ ایم پادیدہ آئینہ رانقشی چنین نقشہ است</p> <p>پشت بر زمین آوردن) مصدر اصطلاحی</p>	<p>دوہ ایم پادیدہ آئینہ رانقشی چنین نقشہ است</p> <p>پشت بر زمین آوردن) مصدر اصطلاحی</p>

بقول بہارستان بر زمین زدن۔ صاحب انند
 صراحت فرمید کند کہ زبون ساختن کسی را۔
 مؤلف عرض کند کہ مغلوب کردن باشد کہ
 کشتی گیران مغلوب خود را پشت بر زمین نمی کنند
 مخفی مباد کہ استعمال این بصلہ موصدہ ہم چنین
 معنی آمدہ یعنی (پشت بر زمین آوردن)۔
 (سلمان ۵) با چرخ گزور کند دست در کم
 بوجت تو آوردن زمین پشت آسمان پ تحقیق
 بالاہمین سند سلمان را برای (پشت بر زمین
 آوردن) آورده اند و بر لفظ غور نکرده ازنی
 کار گرفته اند (اردو) پچھاڑنا مغلوب کرنا
 صاحب آصفیہ نے (چٹ گرانا) پر فرمایا ہے
 پچھاڑنا۔ پیٹھ کے بل گرانا۔ بازی لیجانا ہرانا
 جتنا۔

تعمیم (پشت بر چتری زدن و گردن) کہ بجائش
 گذشت و حق آنست کہ (پشت بر چتری زدن)
 مصدر عام است و بیچ خصوصیت با قلم ندارد
 (اردو) قبلہ سے پلٹ جانا۔ منہ پھیرنا کسی چیز
 سے منہ پھیرنا۔ انحراف کرنا۔
 پشت بر گردن | مصدر اصطلاحی بقول
 (۱) کنایہ از اعراض کردن و نیز
 (۲) یعنی نہنم شدن مؤلف عرض کند کہ
 بعضی اقل و دوم موافق قیاس است کہ بر تان
 روی باشند برای اعراض و گریز ہر دو (اردو)
 (۱) اعراض کرنا۔ منہ پھیر لینا (۲) بھاگنا شکست
 پانا۔ صاحب آصفیہ نے (پہ پھیرنا) پر فرمایا ہے
 لڑائی سے بھاگنا۔ روگردان ہونا (۱) پیٹھ دکھنا
 بھی انھیں معنوں میں متعل ہے۔

پشت بر قبلہ زدن | مصدر اصطلاحی
 پشت بر کردن | مصدر اصطلاحی بقول
 بقول بحر انحراف از قبلہ مؤلف عرض کند کہ
 رواز قبلہ بر تافتن موافق قیاس است و دخل
 صاحب آصفی پشیمان شدن و تاسف خوردن
 مؤلف عرض کند کہ از سندش (پشت دست

<p>برکندن) پیدا است که موافق قیاس است همان (پشت به دیوار دادن) است که گذشت و عادت است که چون کسی خشمناک شود پشت دست را بر می کند از همین عادت این اصطلاح قائم شد (اردو) دیکهو (پشت بدیوار دادن) که پہلے پہلے بی غوری محقق بند نژاد که در لفظ و معنی بی توجہی کر</p>	<p>پشت برکوه داشتن مصدر اصطلاحی</p>
<p>(نزاری قہستانی ۵) ہلیل از غصہ پست دست بقول بہار و اند مرادف (پشت بکوبہ بودن) بر کند پد گریبان چاک ز داز سر بنگند پد پس این صاحب بحر ہمز بانس مؤلف عرض کند کہ ما چیزی نیست و (پشت دست برکندن) بمعنی خشمنا شدن کنایہ ایست لطیف کہ می آید (اردو) کہ این بمعنی اتکا کردن بر چیزی است (صائب غصہ ہونا ختمناک ہونا۔</p>	<p>پشت برکوه داشتن مصدر اصطلاحی</p>
<p>(۱) پشت برکوه داشتن مصدر اصطلاحی (۲) پشت برکوه بودن بقول بہار کاشی ۵) با عاشقان نسا زد سنگ جہاے این قوم پد دارند پشت برکوه از سخت جانی مرادف (پشت بکوبہ داشتن) کہ می آید (معن تاثیر خویش پد مخفی مباد کہ سند صائب برای (پشت ۵) پشت فراغت ما برکوه عیش باشد پد منقا بکوبہ داشتن) است کہ می آید و محققین بالا بر کبک خندان ہر جا گلوی میناست پد مؤلف نزاکت لفظی غور نکرده اند (اردو) دیکهو</p>	<p>پشت برکوه بودن بقول بہار کاشی ۵) با عاشقان نسا زد سنگ جہاے این قوم پد دارند پشت برکوه از سخت جانی مرادف (پشت بکوبہ داشتن) کہ می آید (معن تاثیر خویش پد مخفی مباد کہ سند صائب برای (پشت ۵) پشت فراغت ما برکوه عیش باشد پد منقا بکوبہ داشتن) است کہ می آید و محققین بالا بر کبک خندان ہر جا گلوی میناست پد مؤلف نزاکت لفظی غور نکرده اند (اردو) دیکهو</p>
<p>عرض کند کہ سند بہار برای (۱) است نہ (۲) پشت بدیوار دادن کے پہلے معنی۔</p>	<p>پشت برنما ز کردن مصدر اصطلاحی</p>

روز نماز تافتن است داخل تقصیم مهان (پشت بر چیزی کردن) که گذشت و سندن هم ممد را بخاند کور شد (اردو) دیکو پشت بر چیزی کردن	کوه داشتن) که گذشت و هم او بر (۲) گوید که مستظهر گشتن - صاحب آصفی ذکر (۳) کرده می که مرادف (۱) باشد مؤلف عرض کند که سندن (۳) بر (پشت بر کوه داشتن) گذشت و بحث
پشت بر زمین آوردن مصدر اصطلاحی (پشت بر زمین آوردن) که گذشت و سندن این هم ممد را بخاند کور (اردو) دیکو پشت بر زمین آوردن -	این هم ممد را بخاند کور که هر سه مرادف آنست (اردو) دیکو پشت بر کوه بودن و پشت بر کوه داشتن -
پشت بست اصطلاح بقول برهان و سروری و بجز و مؤید و سراج گلیمی یا شالی که بر زگیران و باغبانان چیزی دُران نهند و بر پشت بند مؤلف عرض کند که موافق قیاس است (اردو) ده کپڑا جس میں کاشتیا یا باغبان اجناس رکھ کر پیٹھ پر باندھ لیتے ہیں	سفرنامه ناصرالدین شاه قاجار گوید که (پشت بلور قرار داده) یعنی پس بلور قرار داده مؤلف عرض کند که پشت در اینجا یعنی پس آمده که بر معنی سوش ذکرش و اشاره این کرده ایم حاصل نیست که ازین استعمال (پشت چیزی) بمعنی پس چیزی باشد که بجایش می آید (اردو) بلور کے پیچھے
(۱) پشت بکوه بودن مصدر اصطلاحی	پشت پا خاریدن مصدر اصطلاحی -
(۲) پشت بکوه دادن (۱) بقول بجز و سراج	بقول برهان و جامع (۱) کنایه از شاد شدن و
(۳) پشت بکوه داشتن مرادف	خوش آمدن و خوش حال گردیدن صاحب بجز

می فرماید که (۲) تعلق و چا پلوسی کردن خان آرزو	رد کردن اشیا و اسباب دنیا مستعمل و برایش
در سراج هم زبان برهان - صاحب آصفی نمران	دیده نشد که گفته باشند فلان کس بر مادر و
بحر (نوری ۷) آنکه او پشت دست می خا	پدر و پسر و دختر پشت پازد ۷ من ادعی فعلیه
و همه را پشت پای می خار و مؤلف عرض	ما گوئیم که (هذا السند) (خرین اصفهانی ۷) یارب
کند که معنی اول را باعتبار صاحب جامع که محقق	بکیش کیست بت ماکه می زند و برست پشت پا
اهل زبان است تسلیم کنیم و معنی دوم موافق قیاس	و به مجبور پشت دست ۷ (شاعر ۷) دست و
و معاصرین عجم تصدیقش می کنند - عادت است	پائی زدیم و رنگرفت پشت پائی زدیم و استقیم
که تعلق کنندگان با مخاطب خود این حرکت می کنند	صاحب بحر بذر هر سه معنی بالا گوید که (۴) یعنی
که پروامی آبرومی خود دارند و پایش می خار	گر تخمین هم - و ارسته یعنی اول قانع و صاحب
و شنیدیم که در شادی و خوشی عادت خاریدن	رشیدی بذر معنی اول می فرماید که (۵) یعنی رد
پشت پا باشد سند نوری معنی مطابق معنی دوم	کردن هم صاحب جهانگیری در ملقات معنی اول
می نماید (ار و و) (۱) خوش هوناد (۲) خوشامد	را بسند شاعر که بالا گذشت آورده - خان آرزو
کرنا - چا پلوسی کرنا - تعلق کرنا -	در سراج یعنی اول و پنجم قانع مؤلف عرض
پشت پا زدن مصدر اصطلاحی - بقول کند که (۶) و سپس شدن معنی حقیقی این است بدو	
برهان و جامع (۱) کنایه از ترک دادن و (۲)	اضافت پشت و معنی اول و دوم و سوم و چهارم
اعراض نمودن و (۳) منهرم شدن - بهار ذکر	و پنجم مجاز آن - بهار که برای دعوی مدعی سنی خود
معنی آدل کرده بجایه خان آرزو گوید که بمعنی	کلام خرین اصفهانی سند است که منسوب به

شیخ العارفين کرده طرز بیانش اعتراف می کند برین کند که این است مایه تحقیق و تدقیق خیر مقدم بهار
 یان و این اعتراف بجوایه سراج المحققین است بحکم که در مجاوره زبان قیاس غالب را داخل
 که در اصطلاح اشاره بصاحب سراج و خان می دهد و توضیحی که برای معنی خیز و مختت آورده
 آرزوی اکبر آبادیت و ما این اشاره اعتراف در خور تحقیق اوست معاصرین عجم گویند که فارسیان
 را در سراج اللغت نیاقیم (ار و و) (۱۱) لات پشت پای بدون اضافت پشت مختت را نام
 مارنا یعنی ترک کرنا - دیکھو پاژون کے دوسرے نہادند ازینکه در پشت خود بمجا پای دارد از کیز
 معنی (۲) اعراض کرنا دیکھو اعراض کردن (۳) اندرین صورت اسم فاعل ترکیبی است و گیر پیچ
 منہرم ہونا - ہارنا شکست پانا (۴) بجا کنا - و قیاس را همین قدر داخل است و بس اگر این را
 (۵) رد کرنا (۶) واپس ہونا - باضافت پشت خوانیم (۲) بمعنی حقیقی است کہ
پشت پامی اصطلاح - بقول برہان ظہر الرجل باشد چنانکہ ظہوری گفتہ (۵) چشم
 را (۱) خیز و مختت را خوانند و گاهی بعنوان دشنام بر پشت پای دوخته ام پانگہم گریہ در گلو وارد
 ہم این لفظ را یکی گویند - معاجبان جامع و بحر (ار و و) (۱۱) مختت دیکھو الخ (۲) پشت
 ذکر این معنی کرده - بہار بر معروف قانع خان آرزو قدم - پاؤن کا پیچہ اور قدم کی پیٹھ - مونٹ -
 در سراج بذکر قول برہان می فرماید کہ اغلب **پشت پای خاریدن** مصدر اصطلاحی
 کہ بعضی مردود و رانده شدہ باشد چہ (پشت پا - بقول بہار بنڈل (پشت پای) کنایہ از تملق و
 زدن) در اصل بمعنی رد کردن است و بدین چالوسی کردن است و فرماید کہ بعضی کنایہ
 سبب خیز و مختت را ہم می گفتہ اند مؤلف بعض از شاد شدن و خوش آمدن نوشته اند و این سند

می خواهد مؤلف عرض کند که بحث این بر نیست که استعمال پروین برای شتر شود و پروین
 (پشت پا خاریدن) گذشت خبرین نیست که هیچ مناسبت با شتر هم ندارد و اگر فارسیان
 این فرید علیّه آنست بزیادت تحتانی بر لفظ پا پروین را مجازاً برای شتر استعمال می کردند و در
 و برای معنی اولش که مبدرا بنجا مذکور است ما حالات استعاره می بودند کنایه کمی از معاصرین عجم
 قول جامع را که محقق اهل زبانست بنما به سند گوید که فارسیان (پشت پروین) بدون امنای
 دانسته ایم دیگر چه باید (اردو) و یکپوش پا شتر را گویند و هیچ تخصیص بارکش نیست و این
پشت پروین اصطلاح - بقول بهاروند اسم فاعل ترکیبی است یعنی پروین بر پشت دانند
 کنایه از شتر بارکش (خواجہ نظامی) و وارو که کوها ن پشت شتر سه گانگی دارد ازینجا است که
 زمان نامی زرین زدند و سر پرده بر پشت پروین نام شتر شد و این کنایه باشد -
 زدند و فرمایند که کذافی بعضی الشروح ولیکن (اردو) اونٹ - مذکر -
 ظاهر آنست که تنها لفظ پروین کنایه از شتر مذکور **پشت پلنگ** اصطلاح - بقول بحر البلق
 است نه پشت پروین زیرا که لفظ پشت دینجا مؤلف عرض کند که دیگر همه محققین نمابند
 بعضی خود است که مضاف شده بسوی پروین و اهل زبان ازین ساکت و معاصرین عجم هم بر
 پس صحیح (سر پرده بر پشت پروین زدن) کنایه زبان ندارد ظاهر اسم فاعل ترکیبی است
 از تهیه کوچ کردن و خیمه بار کردن بود و الله یعنی پشت مثل پلنگ دارند و کنایه از ابلق
 اعلم بحقیقه احوال - مؤلف عرض کند که بحث (اردو) و یکپوش پا -
 پروین بجایش گذشت و در اینجا هیچ اشاره این **پشت پناه** اصطلاح - بقول اندکجواله

<p>پشت راتازہ دارد و کنایہ از معنی بالا (اردو) کند کہ بدون اضافت اسم فاعل ترکیبی است۔ پشت تہ کے منکے - مہرہ ہاے پشت - مذکر۔</p>	<p>فرنگ فرنگ بمعنی مدد و معاون مؤلف عرض</p>
<p>پشت تنیع استعمال - بقول بہار و اندراج از معاون - موافق قیاس است (اردو)</p>	<p>معنی مدد و راہنہ دہندہ و با خود دارندہ کنایہ</p>
<p>پشت شمشیر استعمال - بقول شمشیر است کہ می آید مؤلف عرض</p>	<p>پشت پناہ - بقول آصفیہ - فارسی - حمایتی بگردد</p>
<p>پشت چشم استعمال - بقول بہار و اندراج</p>	<p>اس کا استعمال صرف مدد و حمایت کے معنوں</p>
<p>پشت چشم استعمال - بقول بہار و اندراج</p>	<p>میں مؤنث ہے۔</p>
<p>پشت چشم استعمال - بقول بہار و اندراج</p>	<p>پشت پوزی اصطلاح - بقول اندکجولہ</p>
<p>پشت چشم استعمال - بقول بہار و اندراج</p>	<p>فرنگ فرنگ بمعنی پار دم باشد مؤلف</p>
<p>پشت چشم استعمال - بقول بہار و اندراج</p>	<p>عرض کند کہ معاصرین عجم تصدیق این می کنند</p>
<p>پشت چشم استعمال - بقول بہار و اندراج</p>	<p>پوز بمعنی ساق درخت آمدہ و معنی لفظی این نسبت</p>

بط بادہ را بال و پر سوخته پوچان پشت چشمی کہ فہمیدہ ایم نمیدانیم کہ صاحب بحر معنی اول را	ننگ کردہ است پو کہ رطل گران را سبک کرد چگونہ قائم کرد و خبر نداریم کہ اوچہ فہمیدہ بقا
است پو صاحبان بحر و اندہم ذکر این کردہ اند (اردو) (۱) کسی سے توجہ نہ پانا (۲) باطنی	مؤلف عرض کند کہ موافق قیاس است - نظر کرنا - آنکہہ بند کر کے غور کرنا -
(اردو) (۱) ناز واد کرنا (۲) ناز واد اور پشت چشم نازک کردن مصدر اصطلاحی	غور سے دیکھنا - (۳) اغماض کرنا -
بقول بحر و بہار و اندہم (اردو) پشت چشم ننگ	پشت چشم دیدن مصدر اصطلاحی بقول
بحر (۱) توجہ از کسی نیافتن (بنیش کشیری) ذکر این کردہ (اشرف) عالمی راکشت	غیر پشت چشم دیدن حاصل بنیش نداشت پوچو پشت چشم نازک کردنش پوچشم پوشیدن بتان
ابرو بر سر ہر دیدہ منزل داشتم پو مؤلف راتبع خوابانیدن است پو (صائب) (۵) می	عرض کند کہ (۲) مقابل نظر ظاہری کردن کہ کنایہ غزال چین چہ پشت چشم نازک می کنی پو چشم ما آن
از بصیرت باطنی است کہ آن مشاہدہ پشت چشم ہای سرمہ سارادیدہ است پو (ولد) (۵)	چشم است کہ چشم بند کردہ نگہ بخلاف چشم کنند اصفہان گوشت چشم از سرمہ پرنازک مکن پو
چشم است کہ چشم بند کردہ نگہ بخلاف چشم کنند و از غور کار می گیرند شاعر گوید کہ اگر چہ مثل ابرو خاک دامنگیر غربت تہیای مابین است پو (حکیم	بر سر ہر دیدہ منزلی بود و لیکن حاصل بنیش زلالی (۵) ندیدہ از طرب غیر تدارک پو بکشتہ
ہمان وقت بدست آمد کہ پشت چشم دید معنی پشت چشمی کردہ نازک پو مؤلف عرض کند	چشم را بند کردہ غور کردم - انیت معنی شعر کہ موافق قیاس است (اردو) و یکم پشت چشم

تک کردن -

ذریعہ راحت است برای انسان جهت نشت

نشت چمن اصطلاح - بقول بہار و خاریدن بدست خویش (اردو) نشت خار

بہار و بحر و جامع و اندو سراج کنایہ از بقول آصفیہ - فارسی - اسم مذکر - لہجہ یا ہاتھی
صحن چمن باشد مؤلف عرض کند کہ نشت دانت کا پنجہ جس سے میٹھہ کھجیا کرتے ہیں -

درینجا بمعنی سوم باشد و موافق قیاس کرب **نشت خاریدن** استعمال - صاحب آصفی

اضافی است (اردو) صحن چمن - مذکر - ذکر این کردہ از معنی ساکت مؤلف عرض کند

نشت چیز اصطلاح - بمعنی پس چیز کہ بمعنی حقیقی است لازم و متعدی ہر دو سند متعدی

چنانکہ بر (نشت بلور) ذکر این کردہ ایم ہمہ این از کلام انوری بر نشت پای خاریدن گذشت

بحکم بر زبان دارند مؤلف عرض کند کہ کرب معنی مباد کہ مصدر خاریدن لازم و متعدی ہر دو

اضافی است و متعلق بمعنی سوم نشت (اردو) آمدہ (اردو) میٹھہ کھجیا - لازم و متعدی دونوں

پیچھے - یعنی میٹھہ مین خارشٹ ہونا - چل ہونا - کھجیا ہونا

نشت خار اصطلاح - بقول بہار و اندو سراج - اور میٹھہ کھجیا نا - سہلانا - ناخن سے کھرچنا -

و بحر چیز کہ از آہن یا دندان مای و عاج و **نشت خم واد** مصدر اصطلاحی بقول

اشمال آن بصورت پنجہ آدمی بر چوبی باریک بہار و اندو (ا) کنایہ از تواضع و (۲) فروتنی

و د و ترضب کردہ نشت بدان خازند مؤلف کردن مرادف (نشت خم کردن) (کمال اسمعیل

عرض کند کہ اسم فاعل ترکیبی است ما این پنجہ (۳) فلک بخیر مت تو نشت خویش چون خم واد
مصنوعی را بدست قلندران دیدہ ایم خیلی بوز قرص مہر و مہش گشت وجہ نان روشن پڑ

<p>مؤلف عرض کند که موافق قیاس است (اردو) دیکو پشت خم دادن -</p>	<p>مؤلف عرض کند که موافق قیاس است (اردو) دیکو پشت خم دادن -</p>
<p>(اردو) (۱) تواضع کرنا - اخلاق و مروت کرنا پشت خم گرفته اصطلاح - بقول بھروانند</p>	<p>(اردو) (۱) تواضع کرنا - اخلاق و مروت کرنا پشت خم گرفته اصطلاح - بقول بھروانند</p>
<p>(۲) عاجزی کرنا - مؤید مرادف (پشت خم داده) که گذشت</p>	<p>(۲) عاجزی کرنا - مؤید مرادف (پشت خم داده) که گذشت</p>
<p>پشت خم شدہ اصطلاح - بقول بھروانند مؤلف عرض کند کہ اگرچہ دیگر محققین اہل</p>	<p>پشت خم شدہ اصطلاح - بقول بھروانند مؤلف عرض کند کہ اگرچہ دیگر محققین اہل</p>
<p>مردم کوزو (۲) راکھ و (۳) خاضع مرادف زبان و زبان دان این را ترک کرده اند لیکن</p>	<p>مردم کوزو (۲) راکھ و (۳) خاضع مرادف زبان و زبان دان این را ترک کرده اند لیکن</p>
<p>پشت خم گرفته مؤلف عرض کند کہ اسم مفعول موافق قیاس است (اردو) دیکو پشت خم داد</p>	<p>پشت خم گرفته مؤلف عرض کند کہ اسم مفعول موافق قیاس است (اردو) دیکو پشت خم داد</p>
<p>(پشت خم شدن) است محققین اہل زبان ذکر پشت دادن مصدر اصطلاحی - بقول بھروانند</p>	<p>(پشت خم شدن) است محققین اہل زبان ذکر پشت دادن مصدر اصطلاحی - بقول بھروانند</p>
<p>این استعمال نکرده اند و ہند استعمال ہمیشہ نشدہ و جامع (۱) کنیہ از روگر دانیدن و (۲) بھروانند</p>	<p>این استعمال نکرده اند و ہند استعمال ہمیشہ نشدہ و جامع (۱) کنیہ از روگر دانیدن و (۲) بھروانند</p>
<p>بہرہ معنی موافق قیاس است (اردو) (۱) بہار گوید کہ مرادف (پشت بر کردن) است</p>	<p>بہرہ معنی موافق قیاس است (اردو) (۱) بہار گوید کہ مرادف (پشت بر کردن) است</p>
<p>کوز پشت بقول آصفیہ خمیدہ پشت - گہڑ اکھی و فرماید کہ (۳) کنیہ از گان دادن نیز (شیخ</p>	<p>کوز پشت بقول آصفیہ خمیدہ پشت - گہڑ اکھی و فرماید کہ (۳) کنیہ از گان دادن نیز (شیخ</p>
<p>(۲) وہ شخص جو رکوع میں ہو (۳) وہ شخص شیراز (۴) چوبنی کہ لشکر مہ پشت داد بہ تنہا</p>	<p>(۲) وہ شخص جو رکوع میں ہو (۳) وہ شخص شیراز (۴) چوبنی کہ لشکر مہ پشت داد بہ تنہا</p>
<p>مدہ جان شیرین بباد (۵) (ابو البرکات شیراز)</p>	<p>مدہ جان شیرین بباد (۵) (ابو البرکات شیراز)</p>
<p>پشت خم کردن مصدر اصطلاحی - بقول ای بندہ قامت شدہ سروہی کہ شہزادہ سیب</p>	<p>پشت خم کردن مصدر اصطلاحی - بقول ای بندہ قامت شدہ سروہی کہ شہزادہ سیب</p>
<p>بہار و بھر مرادف پشت خم دادن کہ گذشت - وقت گشتہ ہی کہ پشت تو ز روی آئینہ ماف</p>	<p>بہار و بھر مرادف پشت خم دادن کہ گذشت - وقت گشتہ ہی کہ پشت تو ز روی آئینہ ماف</p>
<p>(شیخ شیراز (۶) پار سایان روی در مخلوق (۷) تراست کہ من ہمت اگر بن پشت دی (۸)</p>	<p>(شیخ شیراز (۶) پار سایان روی در مخلوق (۷) تراست کہ من ہمت اگر بن پشت دی (۸)</p>
<p>پشت خم می کنند و بالا راست کہ مؤلف (نعمت خان عالی (۹) عالی ز غمت انگ</p>	<p>پشت خم می کنند و بالا راست کہ مؤلف (نعمت خان عالی (۹) عالی ز غمت انگ</p>
<p>عرض کند کہ موافق قیاس است و کنیہ باشد نیز نہ دچہ کند (۱) و زہجو تو شوخی نگیز دچہ کند (۲)</p>	<p>عرض کند کہ موافق قیاس است و کنیہ باشد نیز نہ دچہ کند (۱) و زہجو تو شوخی نگیز دچہ کند (۲)</p>

<p>(۲) هر چیز جو ضخامت را که می بود - مؤنث (۳) جسم - پشت در اصطلاح - بقول بهار و بحر در مختار ایران یعنی کفش کن (شفا فی ۵) خالی نبود یکدم زار شد اجلاف پ از کیوه و کفش بندین پشت در اصطلاح - بقول بهار و پشت در تو پ (محسن تاثیر ۵) تا تو در خلوت شدی غورشید پابوس ترا پ کرده از بس دیر اکنون پشت در افتاده است پ مؤلف کسی که پشت کفش ولایت را که بزبان انگلیسی نشاند و بند آن به بند و چین است کا کفش کن اسم مذکر - امیرون کی جوتیان اُٹھانے والا کفش بر دار (بوٹ اور شوز پہنانے والا) - پشت در هم شکستن - مصدر اصطلاحی بقول بهار معروف (مولانا سانی ۵) جور و دراز</p>	<p>پیرست و تو پشت میدی جانب او پ انصاف بد که بر تخیر چه کند پ مؤلف عرض کند که موافق قیاس است به همه معانی (ار و و ۱۱) و (۲) و یکجوش است بر گردن (۳) کا نڈ دینا - پشتیان را گویند و داشته باشد خصوصاً از جنس اول یعنی اول نیز پ نه مار کننده آن واسم فاعل ترکیبی است و کنایه از ساخت پ نه لخطه خطه صاحب جهانگیری بکر هم تکرارش کرده بهار و قانع (صائب ۵) (ار و و) چرن بر دار - بقول آصفیه - اردو - در خط پشت عرض کند و معنی اول حقیقی و (۱) و یکجوش تیبان</p>
--	---

<p>سایر عیشم بنگ غم شکست پد بار چرخان تو پشت مرکب اضافی است بمعنی حقیقی یعنی پشت نبود طاتم در هم شکست پد صاحب اندک گوید که در مقابل کف دست (ار دو) پشت دست (پشت شکست) است مؤلف عرض کند که یہ ترکیب فارسی کھ سکتے ہیں ہاتھ کے نیچے ہاتھ کی ہمت زائل کردن و مغلوب و مایوس و نا امید پیٹھ کف دست کی ضد مؤث -</p>	<p>گردن (ار دو) پیٹھ توڑنا بقول آصفیہ - پشت دست افشاندن مصدر مایوس کرنا - نا امید کرنا بہت توڑنا - نراس کرنا اصطلاحی - بقول بہار و بحر و اندک نیاہ از رد پشت دست اصطلاح - بقول بہار و بحر گردن (صائب) ہر کس فشاندن بر سر صاحب بحر می فرماید کہ در مقام رد کردن چیز مستعمل می شود - خان آرزو در چراغ هدایت بحر سلیم (جای زرد در کف آزاده سلیم) (پشت دست فشاندن) پیدا است نہ افشاندن چون زرد راغ بہ پشت دست است و می فشانند عیبی ندارد کہ فشاندن مخفف افشاندن است کہ درین بیت بسبب لفظ کف اندک خدشہ است و معنی این مصدر مرکب بخشم انکار کردن است مؤلف عرض کند کہ درین شعر استعمال این و بس و عادت است کہ بحالت خشم برای رد بمعنی حقیقی است و ترکیب فارسی بمعانی خاص و انکار پشت دست می افشانند (ار دو و) در لطافت می آید خصوصیت استعمال این کہ بیا غصے سے رد کرنا - انکار کرنا -</p>
<p>گردن (ار دو) پیٹھ توڑنا بقول آصفیہ - پشت دست افشاندن مصدر مایوس کرنا - نا امید کرنا بہت توڑنا - نراس کرنا اصطلاحی - بقول بہار و بحر و اندک نیاہ از رد پشت دست اصطلاح - بقول بہار و بحر گردن (صائب) ہر کس فشاندن بر سر صاحب بحر می فرماید کہ در مقام رد کردن چیز مستعمل می شود - خان آرزو در چراغ هدایت بحر سلیم (جای زرد در کف آزاده سلیم) (پشت دست فشاندن) پیدا است نہ افشاندن چون زرد راغ بہ پشت دست است و می فشانند عیبی ندارد کہ فشاندن مخفف افشاندن است کہ درین بیت بسبب لفظ کف اندک خدشہ است و معنی این مصدر مرکب بخشم انکار کردن است مؤلف عرض کند کہ درین شعر استعمال این و بس و عادت است کہ بحالت خشم برای رد بمعنی حقیقی است و ترکیب فارسی بمعانی خاص و انکار پشت دست می افشانند (ار دو و) در لطافت می آید خصوصیت استعمال این کہ بیا غصے سے رد کرنا - انکار کرنا -</p>	<p>گردن (ار دو) پیٹھ توڑنا بقول آصفیہ - پشت دست افشاندن مصدر مایوس کرنا - نا امید کرنا بہت توڑنا - نراس کرنا اصطلاحی - بقول بہار و بحر و اندک نیاہ از رد پشت دست اصطلاح - بقول بہار و بحر گردن (صائب) ہر کس فشاندن بر سر صاحب بحر می فرماید کہ در مقام رد کردن چیز مستعمل می شود - خان آرزو در چراغ هدایت بحر سلیم (جای زرد در کف آزاده سلیم) (پشت دست فشاندن) پیدا است نہ افشاندن چون زرد راغ بہ پشت دست است و می فشانند عیبی ندارد کہ فشاندن مخفف افشاندن است کہ درین بیت بسبب لفظ کف اندک خدشہ است و معنی این مصدر مرکب بخشم انکار کردن است مؤلف عرض کند کہ درین شعر استعمال این و بس و عادت است کہ بحالت خشم برای رد بمعنی حقیقی است و ترکیب فارسی بمعانی خاص و انکار پشت دست می افشانند (ار دو و) در لطافت می آید خصوصیت استعمال این کہ بیا غصے سے رد کرنا - انکار کرنا -</p>
<p>گردن (ار دو) پیٹھ توڑنا بقول آصفیہ - پشت دست افشاندن مصدر مایوس کرنا - نا امید کرنا بہت توڑنا - نراس کرنا اصطلاحی - بقول بہار و بحر و اندک نیاہ از رد پشت دست اصطلاح - بقول بہار و بحر گردن (صائب) ہر کس فشاندن بر سر صاحب بحر می فرماید کہ در مقام رد کردن چیز مستعمل می شود - خان آرزو در چراغ هدایت بحر سلیم (جای زرد در کف آزاده سلیم) (پشت دست فشاندن) پیدا است نہ افشاندن چون زرد راغ بہ پشت دست است و می فشانند عیبی ندارد کہ فشاندن مخفف افشاندن است کہ درین بیت بسبب لفظ کف اندک خدشہ است و معنی این مصدر مرکب بخشم انکار کردن است مؤلف عرض کند کہ درین شعر استعمال این و بس و عادت است کہ بحالت خشم برای رد بمعنی حقیقی است و ترکیب فارسی بمعانی خاص و انکار پشت دست می افشانند (ار دو و) در لطافت می آید خصوصیت استعمال این کہ بیا غصے سے رد کرنا - انکار کرنا -</p>	<p>گردن (ار دو) پیٹھ توڑنا بقول آصفیہ - پشت دست افشاندن مصدر مایوس کرنا - نا امید کرنا بہت توڑنا - نراس کرنا اصطلاحی - بقول بہار و بحر و اندک نیاہ از رد پشت دست اصطلاح - بقول بہار و بحر گردن (صائب) ہر کس فشاندن بر سر صاحب بحر می فرماید کہ در مقام رد کردن چیز مستعمل می شود - خان آرزو در چراغ هدایت بحر سلیم (جای زرد در کف آزاده سلیم) (پشت دست فشاندن) پیدا است نہ افشاندن چون زرد راغ بہ پشت دست است و می فشانند عیبی ندارد کہ فشاندن مخفف افشاندن است کہ درین بیت بسبب لفظ کف اندک خدشہ است و معنی این مصدر مرکب بخشم انکار کردن است مؤلف عرض کند کہ درین شعر استعمال این و بس و عادت است کہ بحالت خشم برای رد بمعنی حقیقی است و ترکیب فارسی بمعانی خاص و انکار پشت دست می افشانند (ار دو و) در لطافت می آید خصوصیت استعمال این کہ بیا غصے سے رد کرنا - انکار کرنا -</p>

(ج) پشت دست بدندان گزیدن (اردو) (الف دب و ج) (۱) پشیمان خوانا	
مصادر اصطلاحی - (الف) بقول انند (۱) - افسوس کرنا - مذامت حاصل مونا - (۲) دمیو کنا به از پشیمان شدن و تاسف خوردن و برکندن پشت دست -	
سندی پیش نکر و صاحب بحر بذر (ب و ج) (الف) پشت دست بر زمین گذاشتن	
(دب) پشت دست بر زمین نهادن	ذکر همین معنی کند - بهار بر (ج) قانع (شیخ)
مصادر اصطلاحی - بقول صاحب بحر (۱) طهار	شیراز (۲) به تندی سبک دست بردن به تنج
عمر کردن و زاری و قرونی نمودن و (۲) نوعی	بدندان گزیدشت دست درین که صاحب
از تعظیم هندستان که آن را به ترکی کوزش گویند	جهاگیری در طمحات و صاحب رشیدی نسبت
(صائب) پشت دست از پنجه مر جان گذارد	(ج) گویند که کنا به از مذامت و پشیمانی (اوله
بر زمین که بحر تا تر دستی فرکان مارا دیده است	(۲) بهل تا بدندان گزیدشت دست که تخمین
(ب) بر معنی دوم قانع (ظهیری)	گرم نان در نه بست که مؤلف عرض کند که بهار نسبت
(۲) به تسلیم چون چاکران کین که فلک پشت	از هر دو سند سعدی گزیدن در (ج) بمعنی
دستی هند بر زمین که مؤلف عرض کند که گزیدن	لازم می نماید یعنی گزیده شدن قاتل اندرین
نوعی از سلام است که پشت دست را بر زمین	صورت معنی (ج) البته حاصل شدن صحیح باشد
(۲) بمعنی بسیار نهاده سر بر کف دست می نهند و این رسم و	تختی مباد که همین هر سه اصطلاح
آئین آداب در بار سلاطین سلف هند بود و وقت	خشمناک شدن است که بحالت خشم بسیار این
با هند ندارد که آئین ترکان هم و معاصرین عجم گویند	حرکت کنند که بر (برکندن پشت دست) گذشت

<p>پشت دست را بزدان می گزند و سزا بالامعنی دوم چپان تراست و اشارت بهین بر (برکندن) پشت دست گذشت (ار دو) (ار دو) و دیکو برکندن پشت دست -</p>	<p>که همین رسم و آئین سلف فارسیان هم مخفی مباد که معنی دوم اصل است و معنی اول بجای که از کورنش انظار عجز هم نمی شود (ار دو) (الف وب) (۱) عاجزی کرنا - رونا (۲) کورنش بجای لانا بقول برکندن پشت دست -</p>
<p>پشت دست برگرفتن مصدر اصطلاحی تواضع کردن و بوسه دادن بر دست مؤلف معنی خاص بین یعنی پشت دست کوزمین بر یا کف دست کو پیشانی پر رکع کرسجده کرنے کو کہتے ہیں یہ بادشاہان سلف کے دربار (ار دو) تواضع کرنا ہاتھ کو بوسہ دینا -</p>	<p>صاحب آصفیہ آداب بجای لانا تسلیم عرض کرنا - مؤلف عرض کرتا ہے کہ دکن میں اس کے پشت دست یعنی پشت دست کوزمین پر یا کف دست کو پیشانی پر رکع کرسجده کرنے کو کہتے ہیں یہ بادشاہان سلف کے دربار کا سلام تھا اور اب متروک ہے -</p>
<p>پشت دست خائیدن مصدر اصطلاحی بقول بہار و بحر و رشیدی و اند و سراج و (پشت دست برکندن) (شیخ شیراز) (ار دو) در روی دوست کن گذار بہ تاعد و پشت دست می خاید بہ مؤلف عرض کند کہ شامل باشد بر ہر دو معنی (پشت دست برکندن) و سزا بالا بمعنی دوش چپان تراست - محققین بنام و</p>	<p>پشت دست برکندن مصدر اصطلاحی بقول بہار (۱) کنایہ از پشیمان شدن و تاسف خوردن (حکیم نزاری) (۲) ہلیل از غصہ پشت دست برکندن بگریبان چاک زدن و سر بگیندن صاحبان رشیدی (و جہانگیری در طحقات) بر ذمتہ و پشیمانی قائل مؤلف عرض کند کہ (۲) کنایہ از خشنناک شدن ہم کہ عادت اہل ولایت است کہ در خشنناکی</p>

<p>خو زگرده اند بر معنی دوش و عادت اهل ولایت عرض کند که موافق قیاس است (اردو) رد کرنا -</p>	<p>خو زگرده اند بر معنی دوش و عادت اهل ولایت عرض کند که موافق قیاس است (اردو) رد کرنا -</p>
<p>است که بجای ختم بسیار پشت دست رامی خایند پشت دست کردن مصدر اصطلاحی -</p>	<p>است که بجای ختم بسیار پشت دست رامی خایند پشت دست کردن مصدر اصطلاحی -</p>
<p>(اردو) دیکو بر کردن پشت دست - بقول برهان و سراج بمعنی پشت دست گزیدن</p>	<p>(اردو) دیکو بر کردن پشت دست - بقول برهان و سراج بمعنی پشت دست گزیدن</p>
<p>پشت دست خوردن مصدر اصطلاحی باشد مرادف (پشت دست بزدان کردن)</p>	<p>پشت دست خوردن مصدر اصطلاحی باشد مرادف (پشت دست بزدان کردن)</p>
<p>بقول بهار و بحر و مانند کنایه از رد شدن (از روی) که کنایه از ندامت و پشیمانی است - صاحب بحر</p>	<p>بقول بهار و بحر و مانند کنایه از رد شدن (از روی) که کنایه از ندامت و پشیمانی است - صاحب بحر</p>
<p>(ع) نگاهم ز روی تو گردیده است پیری گری می فرماید که مرادف پشت دست خاییدن میوه</p>	<p>(ع) نگاهم ز روی تو گردیده است پیری گری می فرماید که مرادف پشت دست خاییدن میوه</p>
<p>دهدی خورد پشت دست پد مولف عرض کند عرض کند که ماصراحت کافی مبر را نجا کرده ایم</p>	<p>دهدی خورد پشت دست پد مولف عرض کند عرض کند که ماصراحت کافی مبر را نجا کرده ایم</p>
<p>که موافق قیاس است (اردو) رد هونا - موافق قیاس است (اردو) دیکو پشت دست</p>	<p>که موافق قیاس است (اردو) رد هونا - موافق قیاس است (اردو) دیکو پشت دست</p>
<p>پشت دست داشتن بر چیزی مصدر بزدان کردن و خاییدن -</p>	<p>پشت دست داشتن بر چیزی مصدر بزدان کردن و خاییدن -</p>
<p>اصطلاحی - بقول بحر رد کردن آن مولف عرض پشت دست گذاشتن مصدر اصطلاحی</p>	<p>اصطلاحی - بقول بحر رد کردن آن مولف عرض پشت دست گذاشتن مصدر اصطلاحی</p>
<p>کند که موافق قیاس است - حیف است که سندر بقول بحر مرادف (پشت دست بر زمین گذاشتن)</p>	<p>کند که موافق قیاس است - حیف است که سندر بقول بحر مرادف (پشت دست بر زمین گذاشتن)</p>
<p>استعمال پیش نشد معاصرین عجم بر زبان ندارند - صاحب آصفی هم ذکر این کرده و سندش از صاحب</p>	<p>استعمال پیش نشد معاصرین عجم بر زبان ندارند - صاحب آصفی هم ذکر این کرده و سندش از صاحب</p>
<p>(ع) در پیش عارض تو کمتر گذاشت است پد از برگ بر زمین شجر طور پشت دست پد</p>	<p>(ع) در پیش عارض تو کمتر گذاشت است پد از برگ بر زمین شجر طور پشت دست پد</p>
<p>بقول بهار و بحر و مانند رد کردن (افخاص شجر) عرض کند که تسامح هر دو محققین بالاست که برین</p>	<p>بقول بهار و بحر و مانند رد کردن (افخاص شجر) عرض کند که تسامح هر دو محققین بالاست که برین</p>
<p>مصدر این معنی قائم کرده اند و صاحب آصفی بر سندی پیش کرده خود بخود نکرده که متعلق به (پشت دست)</p>	<p>مصدر این معنی قائم کرده اند و صاحب آصفی بر سندی پیش کرده خود بخود نکرده که متعلق به (پشت دست)</p>
<p>نفرم ز ندج بشت نفخور پشت دست پد مولف</p>	<p>نفرم ز ندج بشت نفخور پشت دست پد مولف</p>

<p>می کند (اردو) عجز و الحاح کرنا۔</p>	<p>برزین گذاشتن) است تا آنکه سند دیگر پیش</p>
<p>نشد و ما این را بدین معنی تسلیم نمی کنیم که موافق قیاس</p>	<p>نشد و ما این را بدین معنی تسلیم نمی کنیم که موافق قیاس</p>
<p>نیست و اگر سند دیگر پیش شود لفظ (برزین) را ازین</p>	<p>نیست و اگر سند دیگر پیش شود لفظ (برزین) را ازین</p>
<p>مصدر محققه دانیم (اردو) و بگوید پشت دست گزیدن</p>	<p>مصدر محققه دانیم (اردو) و بگوید پشت دست گزیدن</p>
<p>بجرو (جهانگیری) در ملحقات) و سراج و جامع</p>	<p>برزین گذاشتن۔</p>
<p>ذکر این کرده اند (صائب) یا بدینگونه راه</p>	<p>(الف) پشت دست گذاشتن پیش خیزی</p>
<p>در آن زلف دست مایه جانی که شانه می گردازد</p>	<p>(ب) پشت دست گذاشتن در پیش خیزی</p>
<p>دو پشت دست به مؤلف عرض کند که ماضی</p>	<p>مصدر اصطلاحی بقول بهار کنایه از عجز و الحاح</p>
<p>کامل معنی بر (پشت دست بدندان گزیدن) کرده اند</p>	<p>کردن است (صائب الف) پیش آتش چشم</p>
<p>(ظهوری) اشک خونی چه خوش خیالی بست</p>	<p>سینه دل می گذارد پشت دشت به گرچه خط بسیار</p>
<p>پشت دست گزیده مارا (اردو) و بگوید</p>	<p>این کافر سنان کرده است به و سند دوم می</p>
<p>پشت دست بدندان گزیدن۔</p>	<p>که بر مصدر گذشته گذشت و آن متعلق است</p>
<p>پشت دست نهادن) مصدر اصطلاحی</p>	<p>به مصدر (پشت دست گذاشتن در پیش خیزی</p>
<p>بقول بحر مرادف (پشت دست بر زمین نهادن</p>	<p>برزین) و بکار این نمی خور و مؤلف عرض کند</p>
<p>که گذشت (سلیم) رسانده ایم بجائی شراب</p>	<p>هر دو موافق قیاس است که از (پیش خیزی) و در</p>
<p>خوردن را به که پشت دست نهاد پیش ماسبوی</p>	<p>پیش خیزی) بر زمین مراد است که در کلام صائب</p>
<p>شراب به مؤلف عرض کند که از سند پیدا</p>	<p>حذف شد و قرینه پشت دست تصدیق این حذف</p>

کہ (پیش کسی) را ازین اصطلاح حذف نباید قوت و توانائی دیکھنا۔

گر دینا کہ صاحب سحر کرده و از حجر و لپشت **پشت راست کردن** مصدر اصطلاحی

دست نہاد (منہی) پشت دست بر زمین کنایہ از آرام گرفتن مؤلف عرض کند کہ

نہاد (پیدا نمی شود قاتل) (ارو) دیکھ موافق قیاس است (ظہوری ۵) چون پشت

پشت دست بر زمین نہاد۔ کتم راست ز سر پٹہ سنگین پ کہ ہست زمین دوز

پشت دوتا کردن مصدر اصطلاحی۔ پس بار گرانست پ (ارو) پیٹہ سیدی

بقول بہار و بحر و اندکنایہ از تواضع و فروتنی کرنا۔ دکن میں یعنی آرام لینا مستقل ہے اور

کردن (شیخ شیراز ۵) اسی شکر خیرہ بنائی بساں پیٹہ محاورہ اس عادت سے مروج ہے کہ جب

پ کہ تا مکنی پشت بخدمت دوتا پ مؤلف عرض کوئی شخص جبکہ کہ کام کرتے ہوئے تھک جاتا

کند کہ موافق قیاس است کہ خمیدن پشت علامت تواضع و فروتنی کرنا

تواضع و فروتنی است (ارو) تواضع و فروتنی لیتا ہے تاکہ پیٹہ سیدی ہو اور راحت ملے اور

پشت دیدن مصدر اصطلاحی۔ صاحب تھان و فہم۔

اصنی ذکر این کردہ از معنی ساکت مؤلف پشت را فقرہ باشد لیکن مثل حب

عرض کند کہ (۱) فرار مشاہدہ کردن و دقت فقرہ را پشت نہاد خزنۃ الاثنا

و توانائی دیدن (ابوالعالی ۵) بجگ اندرون ذکر این کردہ از معنی و محل استعمال ساکت

پشت لشکر و لیکن پ زیدہ کہ جنگ خرنشت مؤلف عرض کند کہ فارسیان چون کسی را

لشکر پ (ارو) (۱) فرار مشاہدہ کرنا (۲) بیند کہ بی مدد کسی کار نمی کند بحق او این مثل را

مقصود آنت کہ پشت بہر دفعہ ہای پشت کا پشت زمین اصطلاح - بقول بہار (۱) خود کند لیکن فقرہ ہای پشت امداد چیری ندارد کنایہ از تحت الشرعی صاحب بحر بکرمغنی اول و بکار خود است مقصود این است تکیہ بر امداد گوید کہ (۲) روی زمین مؤلف عرض کند کہ نباید کرد و کار خود بزور بازوی خود می باید کرد یعنی دوم موافق قیاس است مخفی مباد کہ نظر (اردو) دکن میں کہتے ہیں : آپ کو ہاتھ ہے بر اعتبار صاحب بحر مغنی اول راہم من وجہ اور ہاتھ ہے ساتھ : مقصد یہ ہے آپ ہاتھ معتبر و انیم و معاصرین عجم ہم بامانہ زبان - اگر سطح کی مدد سے کام کرتے ہیں مگر ہاتھ اپنی قوت سے بالائی زمین را روی زمین خوانیم - تحت الشرعی پشت زمین باشد - و اگر تحت الشرعی را روی قیاس کام لیتا ہے -

پشت زدن مصدر اصطلاحی - بقول کنیم سطح بالائی زمین پشت زمین باشد (اردو) بحر (۱) رد کردن چیزی را مؤلف عرض کند (۱) تحت الشرعی بقول آصفیہ - عربی - اسم مؤنث کہ موافق قیاس نیست کہ معنی لفظی این (۲) و سپا - پانال - زمین کے سب سے نیچے کا طبقہ (۲) شدن است و (پشت دست زدن) البتہ موافق روی زمین - مذکر -

قیاس است برای رد کردن کہ گذشت و شد **پشت سر** اصطلاح - بقول بہار (۱) کنایہ ہم ہمد را بجا مذکور - دیگر محققین اہل زبان و زبان از قفای سرخان آرزو چراغ ہدایت گوید کہ دان و معاصرین عجم ہم ازین ساکت پس شتاق بضم (۲) کنایہ از دور افتادہ و از نظر رفقہ - سند استعمال می باشیم (اردو) (۱) رد کردن (۲) وارستہ گوید کہ (۳) مقابل پیش روی یعنی در قفا (محسن تاثیر) پشت سریاری کہ باشد واپس ہونا -

<p>رسم او بیگانگی پیش رو چون حرف مدغم جان گفته که مرادش از بهمان معنی سوم که بالاند کور دو و یک قالب است پس صاحب بحر نقل نگار شد (۱ و ۲) سر کے پیچھے کا حصہ - مذکر وارستہ و خان آرزو مؤلف عرض کند کہ معنی (۲) دور افتادہ نظر سے دور (۳) پیچھے آگے اول حقیقی است و کنایہ نباشد تمام بہار است کا مقابل۔</p>	<p>رسم او بیگانگی پیش رو چون حرف مدغم جان گفته که مرادش از بهمان معنی سوم که بالاند کور دو و یک قالب است پس صاحب بحر نقل نگار شد (۱ و ۲) سر کے پیچھے کا حصہ - مذکر وارستہ و خان آرزو مؤلف عرض کند کہ معنی (۲) دور افتادہ نظر سے دور (۳) پیچھے آگے اول حقیقی است و کنایہ نباشد تمام بہار است کا مقابل۔</p>
<p>ل کہ کنایہ یافت و مقامی کہ در سر مقابل روست پس سر خاریدن مصدر اصطلاحی بقول بہمان است پشت سر معنی سوم کنایہ و معنی دوم بحر منفعل شدن مؤلف عرض کند کہ کنایہ باشد پیدا کردہ خان آرزو بدون سند استعمال تسلیم بوجہ عادتی کہ اہل عجم بحالت الفعال پشت سر نہ کنیم عجب آنست کہ او ہم از سند محسن تاثیر و گردن خود را می خارند معاصرین عجم تصدیق معنی دوم را پیدا کردہ کہ وارستہ از ان معنی سوم این می کنند (۱ و ۲) منفعل ہونا - نادوم ہونا گیرد (حکیم رکنی کاشی ۵۵) و رشتہ نوم رشتہ رشتہ ہونا۔</p>	<p>ل کہ کنایہ یافت و مقامی کہ در سر مقابل روست پس سر خاریدن مصدر اصطلاحی بقول بہمان است پشت سر معنی سوم کنایہ و معنی دوم بحر منفعل شدن مؤلف عرض کند کہ کنایہ باشد پیدا کردہ خان آرزو بدون سند استعمال تسلیم بوجہ عادتی کہ اہل عجم بحالت الفعال پشت سر نہ کنیم عجب آنست کہ او ہم از سند محسن تاثیر و گردن خود را می خارند معاصرین عجم تصدیق معنی دوم را پیدا کردہ کہ وارستہ از ان معنی سوم این می کنند (۱ و ۲) منفعل ہونا - نادوم ہونا گیرد (حکیم رکنی کاشی ۵۵) و رشتہ نوم رشتہ رشتہ ہونا۔</p>
<p>سر آواز و لگشت پس پس چنان روم کہ آغاز پشت سر کسی دیدن مصدر اصطلاحی بگذرم پس بہار بند محسن تاثیر می فرماید کہ معنی دوم بقول بہار یعنی رفتن اورا دیدن و فرماید کہ ما خود از معنی اول است مؤلف عرض کند کہ چون کسی خود ستائی سر کند گویند ترا پیش ما این شاگرد موجود معنی دوم ہم در غلط افتاد اگر معنی دوم لاف نہیں سدا پشت سر فلان و فلان را دیدہ ام را بصورت پیش شدن سند استعمال قائم داریم تو در چہ عرضہ باشی و نیز چون از کسی کہیدہ خط مجاز معنی سوم باشد و مجاز مجاز معنی اول جیسا باشد گویند الحمد للہ کہ پشت سر فلان دیدیم یعنی بول چال بخواہ معاصرین عجم این را بمعنی پشت مردنش یا ازینجا نقل کردنش و اخر اجش را دیدیم</p>	<p>سر آواز و لگشت پس پس چنان روم کہ آغاز پشت سر کسی دیدن مصدر اصطلاحی بگذرم پس بہار بند محسن تاثیر می فرماید کہ معنی دوم بقول بہار یعنی رفتن اورا دیدن و فرماید کہ ما خود از معنی اول است مؤلف عرض کند کہ چون کسی خود ستائی سر کند گویند ترا پیش ما این شاگرد موجود معنی دوم ہم در غلط افتاد اگر معنی دوم لاف نہیں سدا پشت سر فلان و فلان را دیدہ ام را بصورت پیش شدن سند استعمال قائم داریم تو در چہ عرضہ باشی و نیز چون از کسی کہیدہ خط مجاز معنی سوم باشد و مجاز مجاز معنی اول جیسا باشد گویند الحمد للہ کہ پشت سر فلان دیدیم یعنی بول چال بخواہ معاصرین عجم این را بمعنی پشت مردنش یا ازینجا نقل کردنش و اخر اجش را دیدیم</p>

یا آنکہ کسی در حق این کس دعای بد کند کہ بمیرد کہ مقصودش از صف پس صف باشد و بد معنی	پس این کس گوید کہ من پشت سر صد نامہجو ترا
خواہم دید و فرماید کہ این از اہل زبان بتحقیق	صفت کے صحیحے صف -
پیوستہ (صائب) فلک ہا را توانی پشت	پشت شکستن مصدر اصطلاحی - بقول
سر دید و بنور عشق اگر دل زندہ باشی (۵) ولہ بہار و اند معرف صاحب آصفی ذکر این	از دم سر در حریفان کی شود افسردہ دل (۶) کردہ بر معنی (پشت در ہم شکستن) قانع کہ بجائی
شمع با پشت سر چندین صبار ایدہ است (۷) گزشت مؤلف عرض کند کہ بمعنی ہمت کسی را	صاحبان بجز وارستہ گویند کہ بمعنی زوال او کم کردن و حوصلہ کسی زائل کردن لازم و معتد
دیدن است مؤلف عرض کند کہ چون کسی ہر دو آمدہ (ظہوری) محراب را کہ روی جہانی	عاجز شود و سر بی پای مخاطب یا بر زمین نہند بسوی اوست (۸) پشت شکیب از خم ابروی او
پشت سر و بنظر مخاطبش می آید پس معنی (پشت شکست) (۹) (اردو) کہ توڑنا - بقول آصفیہ	سر کسی دیدن کسی را عاجز و سرنگون دیدن ہمت توڑنا - ہمت ہرانا - ہمت ٹوٹنا -
است و بس (اردو) کسی کو سرنگون اور	پشت شمشیر اصطلاح - بقول بہار و اند
بحالت عجز و کینہا -	مقابل دم شمشیر مؤلف عرض کند کہ مرکب
پشت سر ہم اصطلاح - باضافت پشت	اصافی و مرادف پشت تیغ کہ گذشت (صائب
و سر ہر دو - بقول روزنامہ بحوالہ سفرنامہ تاتار	(۱۰) خواب آن چشم را بندہ تر از بیداریست
شاہ قاجار بمعنی صف بعد صف مؤلف عرض کند (۱۱) پشت شمشیر تان تیز تر از دم باشد (۱۲) (اردو)	

دیکھو پشت تیغ -

فرسوده کرنا - زیر بار کرنا -

پشت طاقت کمان شدن | مصدر

پشتک | استعمال - بقول جهانگیری باول

اصطلاحی بقول جبرضعیف و پیشتر مؤلف
عرض کند که ضرورت نداشت که لفظ طاقت

را داخل این اصطلاح کنیم محمد (پشت کمان

شدن) هم همین معنی است معاصرین تخم بر
زبان دارند (ارو) پیٹھ خم جانا -

پشت فرسودن | مصدر اصطلاحی

آصفی ذکر این کرده از معنی ساکت مؤلف
عرض کند که فارسیان بمعنی حقیقی استعمال کرده اند

کنایه از زیر بار و ناتوان و لاغر کردن (کمال
اصفہانی) سرسان یکی روی مہ خراشیده

پسمند کی پشت گاو فرسوده پانحنی مباد که
درین شعر از گاو و گاو زمین مراد است و

فرسوده شدن و کردن پشت آن بسیار
زیر بار شدن و کردن است که موافق قیاس

باشد (ارو) پیٹھ گھس جانا - پیٹھ گھس
کند که بعضی گویند که شخصی کف دستهای خود

مضموم و به ثانی زده و فوقانی مفتوح و کاف

زده (۱) جامہ کوتاہی را گویند که تا کمرباشد

و بیشتر مردم دارالمزآن را پوشند و بعضی از
جاما آن را پشتی و عجاسی نامند (حکیم سوزنی

۵) اگر جبہ خارہ را مستحکم یا ز تو بس کنم

پشتک ز ندیچی (۲) مرضی باشد که عارض
اسب و استر و ضر شود و آن چنان باشد که

دانه یا بر دست و پای حیوانات مذکور بر آید
و نیچہ شود و او بسبب آن از رفتار باز ماند

نوعی از بازی بود و آنچنان باشد که هر دو
دست را بر زمین نهند و یا با را بر هوا کرده

براه روند و آن را اسکندر و گوشت دم نیز خوانند

و بھندی کتاب را مانند صاحب برهان بذکر
ہر سہ معنی بالانست معنی سوم صراحت فرید

کند که بعضی گویند که شخصی کف دستهای خود

برزانو گذاشته خم شود تا دیگری از پشت او بجای پشت پنجم داخل آن دارند و این از
 بجهد صاحب سروری می فرماید که (۴) تصغیر معاصرین معجم معلوم شد و همین است برگ
 پشت و مختصر پشت و ذکر هر سه معنی بالا هم فرموده یعنی چهارش که گذشت و در پشتک یعنی دوم کان
 صاحب ناصری بذکر معنی اول گوید که این لباس تصغیر است مرکب با پشت و ورمی که ازین طرف
 پشت آدمی را گرم کند و بیشتر مردم تبرستان آن قریب بشصم پای اسپ در پشت پاید اشود و در
 را پوشند و کلا پشت و کلا پشت نیز خوانند و بذکر نرمی پشت پارا ماند و در پشت یعنی سوم هم
 معنی دوم بجواله برهان اشاره معنی سوم هم کرده کاف نسبت است و ازینکه درین بازی بر
 صاحبان جامع و رشیدی برهان برهان صاحب پشت سواری شوند این بازی را پشتک نام
 مؤید بر معنی سوم قانع خان آرزو در سراج بذکر نهادند و معنی چهارم حقیقی است و در معنی پنجم
 هر سه معنی بالائی فرماید که احتمال دارد که هر دو باز هم کاف نسبت باشد که لکد اسپ را گویند که
 را پشتک می گفته باشند صاحب بول چال بجواله به پشت پامی زند صاحب بول چال تعریف
 معاصرین عجم می نویسند که (۵) لکد پارا گویند و صاحب خوشی نکرد و از تعمیم کار گرفت مخفی مباد که قلاباز
 رهنما بجواله سفرنامه ناصرالدین شاه قاجار نسبت بیان کرده صاحب رهنما همان بازی است
 معنی سوم قلابازی نوشته مؤلف عرض کند که ذکرش بر معنی سوم شده (ار ۹ و ۱۰) ایک
 و پشتک که معنی اول است کاف نسبت باشد یعنی مختصر لباس جو که تک هوتا ہے جس میں پٹھے کے
 منسوب به پشت که برای گرم داشتن پشت تمام پر روی هوتی ہے - مذکر - (۲) پشتک و کن
 این لباس مختصر بطریقی می سازند که خصوصاً

پاؤن کے پیچھے کے حصہ میں غنود پھول جاتا ہے مال کار۔ مذکر۔

اور زیر ش بہتی ہے۔ مذکر (۳) کلا بازی قبول پشت گردن بر چنری و بر کسی استعمال

آصفیہ (ارو) روکن ہو سکونچے اور پاؤن کو اوپر بقول آصفی و بحر و بہار و انند (۱۱) اعراض گردن کر کے نہ لوگ کیا کرتے ہیں اردو والے اسی از ان (طغرائی شہدی ۵) چوبیند بہ آن روی

کو قلا بازی زیادہ پوالتے ہیں۔ مؤنث (۴) پیٹھ پر آب و تاب پکند ماہ نو پشت بر آفتاب پک کی تصغیر چھوٹی پیٹھ۔ مؤنث (۵) پشتک بوش (جمال آصفیانی ۵) پای بر گردن مراد ہند پ

صاحب آصفیہ نے (پشتک مارنا) پر فرمایا ہے پشت بر روی روزگار کند پ مؤلف عرض گھوڑے یا گدھے یا اونٹ کا دونوں پچھلے کند کہ (۲) تکیہ گردن بر ان ہم پ (سعدی ۵)

پاؤن اٹھا کر لات مارنا۔ مکن تکیہ بر ملک دنیا و پشت پ کہ بسیار کس چون

پشت کار اصطلاح۔ بقول بہار مقابل تو پرورد و پشت پ خفی مباو کہ (پشت گردن

روی کار و فرماید کہ این استعارہ است (صنایع بحری و کبکی) ہم مانند این است (ظہوری ۱۷)

(۵) قماش چہرہ یا راز بہار معلوم است پ کعبہ پشت کفم در صف عبادتیاں پ کہ رو بقبضہ

کہ روی کار ہم از پشت کار معلوم است پ ابر و نمازی بالہ پ (ولہ ۱۷) بکیست روی سخن

صاحبان بحر و انند نقش برداشته اند مؤلف اعتبار مجلس از دست پ اگرچہ پشت بن کر وغیر

عرض کند کہ استعارہ نیست بلکہ کنایہ الیت رود اردو (۱۷) (۱۸) کسی کی طرف پیٹھ کرنا

کہ پشت درینجا بمعنی پس است و معنی (پشت) نہ پھیر لینا (۲) تکیہ کرنا۔ اٹھا کرنا۔

پس کار و کنایہ از مال کار است و پس (الوقی) پشت کمان اصطلاح۔ بقول بہار و انند

سُروف مؤلف عرض کند که (۱) باضافت پشت بصله با و بر هر دو آمده (ملاحظه) تیر انگنان
 خم کمان است و بدون اضافت (۲) اسم فاعل روی تو مصدره فکند اندک پشت کمان بترش
 ترکیبی - کنایه از کسی که پشت او مثل کمان خمیده بر تیر آفتاب بود (ار دو) الف و ب کسی
 باشد (صائب) از چین چینش دل عشاق بر تیر چلانا کسی کونشانه تیر بنانا -
 دو نیم است بکار دوم شمشیر کند پشت کانش پشت کمان بر کسی زدن | مصدر اصطلاحی
 بگو مخفی مباد که استعمال این با مصدر فارسی بقول بحر و بهار و وارسته مرادف (پشت کمان
 در طلقات می آید) (ار دو) (۱) کمان کا خم افگندن بر کسی (که گذشت) (علی رضای تجلی در
 مذکر - بقاعده فارسی پشت کمان بھی کہہ سکتے شغوی معراج انجیل) (۵) ابروش از چشم مست
 مین (مرکب اضافی) (۲) پشت کمان و شخص نینخواب بپمی زدن پشت کمان بر آفتاب بود الف
 جو خمیده ہو - عرض کند که موافق قیاس است (ار دو) و دیگر

(الف) پشت کمان افگندن | پشت کمان افگندن بر کسی -

(ب) پشت کمان افگندن بر کسی | پشت کمان شدن | مصدر اصطلاحی -

بهار ذکر الف کرده از معنی ساکت و صاحب بمعنی خمیده شدن پشت باشد مؤلف عرض کند
 بحر بر (پشت کمان بر کسی افگندن) گوید که بمعنی که ماحرحت این بر (پشت طاقت کمان شدن)
 تیر انداختن است بر کسی چه در حالت تیر اندازی کرده ایم (ار دو) و دیگر پشت طاقت کمان شدن
 پشت کمان جانب حریف می باشد مرادف (پشت پشت کوز | اصطلاح - بقول بحر (۱) مردم
 کمان بر کسی زدن) که می آید مؤلف عرض کند پشت خم و د (۲) فلک - مؤلف عرض کند که

<p>بمعنی اول اسم فاعل ترکیبی است و قلب کوز به مؤلف عرض کند که سنبکار این مصدر پشت و بمعنی دوم استعاره ولیکن برای معنی نمی خور و که است از مشتقات بودن نیست دوم مشتاق است استعمال می باشیم که محققین بلکه مبتدل هست - ماضی مطلق هستند است اهل زبان و معاصرین عجم ازین ساکت اند ولیکن (پشت گرم بودن) بمعنی بودن بجالت (اردو) (۱) کوز پشت و کیهو پشت خم شد اعانت درست است معاصرین عجم بر زبان دارند (اردو) مدد حاصل هونا - اعانت (۲) و کیهو آسمان -</p>	<p>پشت گردانیدن استعمال - صاحب پانا - حالت اعانت مین هونا - اعانت پایا مواهونا</p>
<p>اصفی ذکر این کرده از معنی ساکت و سندی (الف) پشت گرم کردن (مصدر اصطلاحی) از نیر گلستان سعدی (دو هوندا) در شتی دید - بقول بهار و بحر و اند سوار شدن (میر خسرو) همه پشت گردانیدند مؤلف عرض کند در تعریف اسپ بهرام (۵) چون بصورش که واپس شدن که در واپسی پشت می گردد گرم کردی پشت به گوش گوران گرفتی اندر و گریختن هم (اردو) پیته پھیرنا - بقول آصفیه پشت به مؤلف عرض کند که (پشت اسپ رو گردان هونا - اعراض کرنا - لڑائی سے بھگانا گرم کردن) بمعنی سوار شدن بر اسپ است پشت گرم بودن (مصدر اصطلاحی) که گذشت و خصوصیت با اسپ نیست بلکه بر</p>	<p>بقول بهار و اند بمعنی امداد و اعانت یافتن هر جانور سواری استعمال توان کرد و در سنبالا (محمد قلی سلیم ۵) فریب چون گل رعنائی خورم شین ضمیر غائب موجود است صاحبان تحقیق زیهار به درین چین که از پشت از خران گرم است غور کامل بر بند نکردند و مصدر ناقص قائم</p>

<p>کردند و بجزند نژاد است مجر و قولش بدون سند</p>	<p>کردند و بجزند نژاد است مجر و قولش بدون سند</p>
<p>(ب) پشت گرم کردن جانور را هم مراد استعمال اعتبار را کافی نیست (اردو) سواری واسپ و شتر را آن است معائنه کوگان مین دال -</p>	<p>(ب) پشت گرم کردن جانور را هم مراد استعمال اعتبار را کافی نیست (اردو) سواری واسپ و شتر را آن است معائنه کوگان مین دال -</p>
<p>(اردو) (الف و ب) سوار هونا جانور (الف) پشت لب اصطلاح بقول</p>	<p>(اردو) (الف و ب) سوار هونا جانور (الف) پشت لب اصطلاح بقول</p>
<p>سواری پر - بهار و اند معروف و مهم او بر -</p>	<p>سواری پر - بهار و اند معروف و مهم او بر -</p>
<p>پشت گرمی اصطلاح بقول بجز و اند (ب) پشت لب بر زدن گوید که جنبه</p>	<p>پشت گرمی اصطلاح بقول بجز و اند (ب) پشت لب بر زدن گوید که جنبه</p>
<p>و غیاث مددگاری و تقویت مؤلف عرض لب بالا در حالتی که دماغ می فروشد و فرماید</p>	<p>و غیاث مددگاری و تقویت مؤلف عرض لب بالا در حالتی که دماغ می فروشد و فرماید</p>
<p>کند که حاصل بالمصدر (پشت گرم بودن) است که این از اهل زبان به تحقیق پیوسته و صراحت</p>	<p>کند که حاصل بالمصدر (پشت گرم بودن) است که این از اهل زبان به تحقیق پیوسته و صراحت</p>
<p>که گذشت و موافق قیاس که در آخر این یابی هست فرید کند که در اصطلاحات مرادف (پشت</p>	<p>که گذشت و موافق قیاس که در آخر این یابی هست فرید کند که در اصطلاحات مرادف (پشت</p>
<p>معاصرین عجم هم بر زبان دارند (اردو) چشم نازک کردن) است که گذشت (جامی) -</p>	<p>معاصرین عجم هم بر زبان دارند (اردو) چشم نازک کردن) است که گذشت (جامی) -</p>
<p>مدد تقویت - مؤنت - چیت چندین عظمت و جبروت و پشت لب</p>	<p>مدد تقویت - مؤنت - چیت چندین عظمت و جبروت و پشت لب</p>
<p>پشت گمان خم داون مصدر اصطلاحی بر زدن و باد بروت پا و ارسته هم ب را</p>	<p>پشت گمان خم داون مصدر اصطلاحی بر زدن و باد بروت پا و ارسته هم ب را</p>
<p>بقول بجز یکاف فارسی معائنه را در گمان انداختن مرادف (پشت چشم نازک کردن) گفته صاحب</p>	<p>بقول بجز یکاف فارسی معائنه را در گمان انداختن مرادف (پشت چشم نازک کردن) گفته صاحب</p>
<p>مؤلف عرض کند که بدون سند استعمال اند نقل بخارش مؤلف عرض کند که قول</p>	<p>مؤلف عرض کند که بدون سند استعمال اند نقل بخارش مؤلف عرض کند که قول</p>
<p>تسلیم نکنیم معاصرین عجم بر زبان ندارند و ارسته موافق قیاس و نمی دانیم که بهار در</p>	<p>تسلیم نکنیم معاصرین عجم بر زبان ندارند و ارسته موافق قیاس و نمی دانیم که بهار در</p>
<p>و دیگر محققین زبان دان و اهل زبان ازین است اول بحث چه می گوید (اردو) دیکهو پشت</p>	<p>و دیگر محققین زبان دان و اهل زبان ازین است اول بحث چه می گوید (اردو) دیکهو پشت</p>
<p>و گمان را بجم داون هیچ مناسبت ندارد و صاحب چشم نازک کردن -</p>	<p>و گمان را بجم داون هیچ مناسبت ندارد و صاحب چشم نازک کردن -</p>

<p>پشت لنگ اصطلاح بقول برهان و بحر قاریان (پشت لنگ) کسی را گفتند که از هر پیا و مؤید بالام بر وزن جفت رنگ (۱) ناقص و پس افتاده باشد عیبی ندارد (ار و و) (۱) معیوب و هرزه و بی معنی و (۲) پس افتاده صاحب ناقص معیوب - بے معنی - بیهوده - هرزه (۲) بصری ذکر معنی اول کرده گوید که بخلاف تائیر آمد و شخص جوهر امیون سے پیچھے رہ گیا ہو - (سوزنی سمرقندی ۱۵) در ملک تو بند و مگرد و پشت مازہ اصطلاح بقول برهان و بحر ببندگی پند و پشته خورده فرعون پشت لنگ پند و جامع با میم بالف کشیده و فتح زای نقطه دار جامع و رشیدی بر معنی اول قانع خان آرزو در (۱) سلک استخوان های میان پشت را گویند سراج بذکر اقوال محققین گوید که غالباً پشت لنگ مخفف است که عبری صلب خوانند و (۲) گوشتی را نیز گویند و اغلب که بهر دو معنی مجاز باشد و فرماید که پیش نیز که در طرف درونی استخوان پشت می باشد حصا بدین معنی گذشت مؤلف عرض کند که معنی فطری سروری بر معنی اول قانع (حکیم ارزقنی ۱۵) در این کسی که پشت او لنگ است یعنی پس افتاده از انگهیکه ز طعن سنان و زخم تبر پز پشت مازہ همراهیان و بجز ناقص و معیوب و هرزه و بی معنی گردان گریز جوید ماه پا (حکیم سوزنی ۱۵) پشت و اشارہ این بر پشت لنگ کرده ایم که بمبوقه و مازہ گا و زمین رسد آسیب پا چه بر کشم خر خمانه محدف فوقانی گذشت مخفی مباد که لنگ بمعنی ناقص را بر پیا پا خان آرزو در سراج بذکر معنی اول می آید و پشت را ظاهر با لنگ تعلقی نمی نماید ولیکن گوید که پشت مزه هم بهین معنی آمده مؤلف در تصرف زبان و محاوره اعتراضی ننشاید و از نیکیه عرض کند که مازہ بقول برهان استخوان میان در رفتار لنگ حرکت آن در پشت هم ظاهر می شود پشت را نام است که ترجمه صلب عربی است</p>	<p>پشت لنگ اصطلاح بقول برهان و بحر قاریان (پشت لنگ) کسی را گفتند که از هر پیا و مؤید بالام بر وزن جفت رنگ (۱) ناقص و پس افتاده باشد عیبی ندارد (ار و و) (۱) معیوب و هرزه و بی معنی و (۲) پس افتاده صاحب ناقص معیوب - بے معنی - بیهوده - هرزه (۲) بصری ذکر معنی اول کرده گوید که بخلاف تائیر آمد و شخص جوهر امیون سے پیچھے رہ گیا ہو - (سوزنی سمرقندی ۱۵) در ملک تو بند و مگرد و پشت مازہ اصطلاح بقول برهان و بحر ببندگی پند و پشته خورده فرعون پشت لنگ پند و جامع با میم بالف کشیده و فتح زای نقطه دار جامع و رشیدی بر معنی اول قانع خان آرزو در (۱) سلک استخوان های میان پشت را گویند سراج بذکر اقوال محققین گوید که غالباً پشت لنگ مخفف است که عبری صلب خوانند و (۲) گوشتی را نیز گویند و اغلب که بهر دو معنی مجاز باشد و فرماید که پیش نیز که در طرف درونی استخوان پشت می باشد حصا بدین معنی گذشت مؤلف عرض کند که معنی فطری سروری بر معنی اول قانع (حکیم ارزقنی ۱۵) در این کسی که پشت او لنگ است یعنی پس افتاده از انگهیکه ز طعن سنان و زخم تبر پز پشت مازہ همراهیان و بجز ناقص و معیوب و هرزه و بی معنی گردان گریز جوید ماه پا (حکیم سوزنی ۱۵) پشت و اشارہ این بر پشت لنگ کرده ایم که بمبوقه و مازہ گا و زمین رسد آسیب پا چه بر کشم خر خمانه محدف فوقانی گذشت مخفی مباد که لنگ بمعنی ناقص را بر پیا پا خان آرزو در سراج بذکر معنی اول می آید و پشت را ظاهر با لنگ تعلقی نمی نماید ولیکن گوید که پشت مزه هم بهین معنی آمده مؤلف در تصرف زبان و محاوره اعتراضی ننشاید و از نیکیه عرض کند که مازہ بقول برهان استخوان میان در رفتار لنگ حرکت آن در پشت هم ظاهر می شود پشت را نام است که ترجمه صلب عربی است</p>
--	--

پس قلب اصناف مازہ پشت است و معنی دوم مجازاً از پشت آن مایہی است کہ زمین بر سطح آن مفرود
 معنی اول باشد و پشت مازہ مخفف این (اردو) است (۳) زائشک خستہ رسانی بہ پشت مایہ
 (۱) صلب بقول آصفیہ عربی۔ اسم مذکر۔ پشت کے تخم بجز خون کشتہ رسانی بروی ابر بجز رپا صاحب
 مہرے۔ پیٹھ کی فقرے جو گردن کے نیچے سے ڈھکی بجز ذکر این کردہ و صاحب جہانگیر در مختار
 تک مسلسل ہیں (۲) وہ گوشت جو پس صلب ہونڈا اور ڈخان آرزو در سراج ہم ذکر این فرمودہ
 پشت مال اصطلاح۔ بقول اندکوالہ فرنگی مؤلف عرض کنند کہ (۳) بمعنی حقیقی است
 فرنگ بمعنی میرزا باشد مؤلف عرض کنند کہ میرزا و معنی اول کنایہ باشد بر سبیل مجاز کہ پشت مایہ
 بمعنی زیر جامہ و شلوار و تہ بند و چادر است سیاہ باشد معاصرین عجم گویند کہ بدون اصناف
 پس چادر را پشت مال گفتن خلاف قیاس است (پشت مایہ) و (مایہ پشت) ہر دو (۳) بمعنی
 اسم فاعل ترکیبی است و دیگر معانی مجاز آن ہر چیز کہ میانش بلند و اطرافش پست باشد (اسم
 فاعل ترکیبی) و ضرورت ندارد کہ تخصیص مایہ زیر قلم لکیم
 (اردو) چادر۔ مونت۔
 پشت مایہ اصطلاح۔ بقول برہان کبیر (۱) رات مونت (۲) پمپلی کی پیٹھ۔
 ثالث بوزن پر سیاہی (۱) کنایہ از شب است مونت (۳) مایہ پشت بقول آصفیہ امیر و ان
 کہ بحر علی لیل خوانند (خواجہ نظامی ۵) سواد قیہ دار یگندی۔ مرغ سینہ۔ محدب مؤلف
 کہ در وی سیاہی نبود و اگر بود خیر پشت مایہ عرض کرتا ہے کہ وہ خیر جس کا در میان بلند ہو
 نبود و بہار گوید کہ باز کہ توجیہ بمعنی حقیقی نیز اور اطراف پست۔
 درست می شود و بلند میر مغزی می فرماید کہ عجب پشت محمل استعمال بقول اندکوالہ

<p>مخل و این مجاز باشد (اثر ۵) باشد متاع اند نیاید مؤلف عرض کند که مسیح بالفتح باشد و اسم کار مرا اثر ۶ روی که بدقماش ترا ز پشت مخل این مصدر همان پیش که بمعنی هفتش گذشت است با مؤلف عرض کند که پشت درینجا بمعنی بند و قید پس معنی لفظی این قید کردن است بمعنی سوم است مرکب اضافی (ار دو) که عاملان از دعا و افسون و غریمت جن و پری مخل کا دوسرا رخ ز نوسه مخل کا مقابل مذکر را مقیدی کنند بکلم خود فارسیان همین اسم مصدر پشت مره اصطلاح بقول برهان و بحر و با علامت مصدر دن مرکب کرده مصدری رشیدی و سراج مخفف همان پشت مازہ که گذشت وضع کردند که قیاسی و اصلی است دیگر محققین مؤلف عرض کند که صراحت ماضی و اشاره مصدر در اعنی صاحبان موارد و نوادر ازین این مصدر را بنا کرده ایم (ار دو) و کیو پشت نام است اند (ار دو) دعا پڑهنا افسون پشت ملک اصطلاح بقول بحر و مؤید پڑهنا منتر پڑهنا (اشاره) گرچه سیانون نے و اند بضم اول و چهارم بمعنی قوت ملک و پڑه افسون بہت اتوار کے دن پڑ خون بدہ کسی کہ توام ملک با و باشد مؤلف عرض کند مرے واسطے لکھا تعویذ و کہ مرکب اضافی است و پشت درینجا بمعنی دوم پشت ناخن اصطلاح بقول بہار و اوست (ار دو) ملک کا پشیمان جمد و صا و اند معروف مؤلف عرض کند کہ بمعنی کنارہ پشتن بقول بحر بالضم خواندن دعا و افسون ناخن و سر ناخن کہ در یوہ خراش است مرکب اضافی و غریمت و فرماید کہ بالفتح ہم آمده و سالم الثغر فارسیان روی ناخن را پشت ناخن گفتند (طالب است کہ غیر از ماضی و مستقبل و اسم مفعول آملی ۵) مرہم طلب نہ ایم و گر نہ بہین عشق و</p>	<p>مخل و این مجاز باشد (اثر ۵) باشد متاع اند نیاید مؤلف عرض کند کہ مسیح بالفتح باشد و اسم کار مرا اثر ۶ روی کہ بدقماش ترا ز پشت مخل این مصدر همان پیش کہ بمعنی ہفتش گذشت است با مؤلف عرض کند کہ پشت درینجا بمعنی بند و قید پس معنی لفظی این قید کردن است بمعنی سوم است مرکب اضافی (ار دو) کہ عاملان از دعا و افسون و غریمت جن و پری مخل کا دوسرا رخ ز نوسه مخل کا مقابل مذکر را مقیدی کنند بکلم خود فارسیان همین اسم مصدر پشت مره اصطلاح بقول برهان و بحر و با علامت مصدر دن مرکب کرده مصدری رشیدی و سراج مخفف همان پشت مازہ کہ گذشت وضع کردند کہ قیاسی و اصلی است دیگر محققین مؤلف عرض کند کہ صراحت ماضی و اشاره مصدر در اعنی صاحبان موارد و نوادر ازین این مصدر را بنا کرده ایم (ار دو) و کیو پشت نام است اند (ار دو) دعا پڑهنا افسون پشت ملک اصطلاح بقول بحر و مؤید پڑهنا منتر پڑهنا (اشاره) گرچه سیانون نے و اند بضم اول و چهارم بمعنی قوت ملک و پڑه افسون بہت اتوار کے دن پڑ خون بدہ کسی کہ توام ملک با و باشد مؤلف عرض کند مرے واسطے لکھا تعویذ و کہ مرکب اضافی است و پشت درینجا بمعنی دوم پشت ناخن اصطلاح بقول بہار و اوست (ار دو) ملک کا پشیمان جمد و صا و اند معروف مؤلف عرض کند کہ بمعنی کنارہ پشتن بقول بحر بالضم خواندن دعا و افسون ناخن و سر ناخن کہ در یوہ خراش است مرکب اضافی و غریمت و فرماید کہ بالفتح ہم آمده و سالم الثغر فارسیان روی ناخن را پشت ناخن گفتند (طالب است کہ غیر از ماضی و مستقبل و اسم مفعول آملی ۵) مرہم طلب نہ ایم و گر نہ بہین عشق و</p>
--	--

<p>یک پشت ناخن از دل باخیزاش نیست پ (ارو) زین بند اس قسمه کو کلمه سکتے ہیں جس کے ذریعہ ناخن کا سر - سر ناخن - مذکر -</p>	<p>پشت نازم کردن مصدر اصطلاحی بقول پشت نمودن مصدر اصطلاحی بقول</p>
<p>بہار و بحر و اتند کنایہ از کوفتن و زبون گردانیدن (سیر خسرو ۵) در آہن کند سنگ را پشت و ترک دادن و (۲) روگردانیدن و گردن ختن نرم پ بے سختیش را با گشت گرم پ مؤلف عرض کند کہ موافق قیاس است (ارو ۲) (شیخ شیراز ۵) سپاہی کہ در جنگ بنمود پشت کوٹنا - ٹھوکتا -</p>	<p>پشت نازم کردن مصدر اصطلاحی بقول پشت نمودن مصدر اصطلاحی بقول</p>
<p>پشتنگ اصطلاح - بقول اتند بخوالہ فرنگ فرنگ بضم اول و سکون ثانی و فتح ثالث و کہ موافق قیاس است (ظہوری ۱۵) در زنگ سکون نون و کاف فارسی معنی زین بند و شمشیر باشد مؤلف عرض کند کہ اصل این پشت است روی بہ بنگاہ جی رود پ (ولہ ۱۵) پشت تنگ است یک فوقانی از ہر دو حذف شد بنمود نصف ہای ٹکیب پ ہر گاہش تیر پ معنی چیزی کہ زین را بر پشت اسپ تنگ کند ترکش است پ (ارو ۲) دیکھو پشت بکر ٹکی و آن زین بند باشد و این کنایہ ایست موافق پشتو اصطلاح - بقول برہان (۱) بضم اول قیاس معاصرین عجم متصدیق این می کنند و دیگر و ثالث و سکون ثانی و واو مجہول زبان افغانی محققن اہل زبان و زبان دان ساکت (ارو ۲) را گویند و بفتح اول و واو معروف (۲) مرطبان</p>	<p>پشتنگ اصطلاح - بقول اتند بخوالہ فرنگ فرنگ بضم اول و سکون ثانی و فتح ثالث و کہ موافق قیاس است (ظہوری ۱۵) در زنگ سکون نون و کاف فارسی معنی زین بند و شمشیر باشد مؤلف عرض کند کہ اصل این پشت است روی بہ بنگاہ جی رود پ (ولہ ۱۵) پشت تنگ است یک فوقانی از ہر دو حذف شد بنمود نصف ہای ٹکیب پ ہر گاہش تیر پ معنی چیزی کہ زین را بر پشت اسپ تنگ کند ترکش است پ (ارو ۲) دیکھو پشت بکر ٹکی و آن زین بند باشد و این کنایہ ایست موافق پشتو اصطلاح - بقول برہان (۱) بضم اول قیاس معاصرین عجم متصدیق این می کنند و دیگر و ثالث و سکون ثانی و واو مجہول زبان افغانی محققن اہل زبان و زبان دان ساکت (ارو ۲) را گویند و بفتح اول و واو معروف (۲) مرطبان</p>

سفالین و مغرب این بستیوف است صاحب مؤنث افغانون کی زبان اور ہندین بفتح	سفالین و مغرب این بستیوف است صاحب مؤنث افغانون کی زبان اور ہندین بفتح
ناصری بزرگ ہر معنی گوید کہ در جہانگیری معنی ہے (۲) مرتبان - بقول آصفیہ - اردو - اسم	ناصری بزرگ ہر معنی گوید کہ در جہانگیری معنی ہے (۲) مرتبان - بقول آصفیہ - اردو - اسم
اول بفتح آمدہ و بمعنی دوم بالضم صاحب مذکر چینی یا مشی کار و عن کیا ہوا لطف جس میں	اول بفتح آمدہ و بمعنی دوم بالضم صاحب مذکر چینی یا مشی کار و عن کیا ہوا لطف جس میں
جہانگیری بہر معنی باؤل مصمم گنہ باشد کہ صفا آچار - مرتبے یا گھی وغیرہ کہتے ہیں -	جہانگیری بہر معنی باؤل مصمم گنہ باشد کہ صفا آچار - مرتبے یا گھی وغیرہ کہتے ہیں -
ناصری در نسخہ کپیشرا او بود بمعنی اول بفتح یا	ناصری در نسخہ کپیشرا او بود بمعنی اول بفتح یا
باشد صاحب اتد بقل ہر دو معنی این را	باشد صاحب اتد بقل ہر دو معنی این را
لغت فارسی گوید مؤلف عرض کند کہ ہر دو ہر چیز باشد کہ آن را بر پشت توان برداشت	لغت فارسی گوید مؤلف عرض کند کہ ہر دو ہر چیز باشد کہ آن را بر پشت توان برداشت
معنی بالضم صحیح است و یکی از معاصرین عجم (شیخ عطاریہ) ہر کہ او روی چون گلش خواہد	معنی بالضم صحیح است و یکی از معاصرین عجم (شیخ عطاریہ) ہر کہ او روی چون گلش خواہد
می فرماید کہ معنی لفظی پشتو منسوب بہ پشت و کنایہ پادتی خا پشتوارہ کند پخان آرزو در سراج	می فرماید کہ معنی لفظی پشتو منسوب بہ پشت و کنایہ پادتی خا پشتوارہ کند پخان آرزو در سراج
از زبان ہمسایہ عجم است از قبیل ہندو - بواؤ کہ این کردہ مؤلف عرض کند کہ این اصل	از زبان ہمسایہ عجم است از قبیل ہندو - بواؤ کہ این کردہ مؤلف عرض کند کہ این اصل
معروف و افغانان استعمال این بفتح اول پشتارہ است کہ بجایش گذشت و صراحت ما	معروف و افغانان استعمال این بفتح اول پشتارہ است کہ بجایش گذشت و صراحت ما
و او محمول کنند کہ تصرف شان است در ہمد را بنجا کردہ ایم (اردو) و کھو پشتارہ	و او محمول کنند کہ تصرف شان است در ہمد را بنجا کردہ ایم (اردو) و کھو پشتارہ
اعراب و بمعنی دوم اسم جاد فارسی زبان باشد کہ پہلے معنی -	اعراب و بمعنی دوم اسم جاد فارسی زبان باشد کہ پہلے معنی -
و در ترکیب این ہم و اول نسبت است و معنی تحقیقی پشتوان (اصطلاح - بقول برہان بروزن	و در ترکیب این ہم و اول نسبت است و معنی تحقیقی پشتوان (اصطلاح - بقول برہان بروزن
آن منسوب بہ پناہ و کنایہ از طرفی کہ مرتبا و امثال پشتبان بہر دو معنی گذشت (خلاق المعانی	آن منسوب بہ پناہ و کنایہ از طرفی کہ مرتبا و امثال پشتبان بہر دو معنی گذشت (خلاق المعانی
آن در ان پناہ می گیرد و تا دیر محفوظ می باشد - (۱۵) چنین خلل کہ بہ بنیان دین در آمدہ بود و	آن در ان پناہ می گیرد و تا دیر محفوظ می باشد - (۱۵) چنین خلل کہ بہ بنیان دین در آمدہ بود و
(اردو) (۱۱) پشتو بقول آصفیہ - فارسی ہم اگر اعتماد برین پشتوان نبود می وای پ صاحب	(اردو) (۱۱) پشتو بقول آصفیہ - فارسی ہم اگر اعتماد برین پشتوان نبود می وای پ صاحب

سروری بر معنی اول قانع و صاحب جهانگیری	پشت پشته برق از رنگ و پیا بست و بنیزی آتش
بر معنی دوم (مولانا مظهر گریہ) پناہ ملک	دی از خشکی نمی هست کہ مؤلف عرض کند کہ
اسلام و پشتوان سپاہ کو صفی حضرت سلطان	اسم جلد فارسی زبان است صاحب انتہی
ولایت دوات شاہ کو مؤلف عرض کند کہ این	خوشی نکرد و تعمیم را بتخصیص بدل کرد و حیف
مبدل آن است بہر دو معنی چنانکہ آب و آو	است ازین کہ دیگر کہ ہمہ محققین این زبان و زبان
(اردو) و کیو پشتبان۔	ازین لغت معروف سکوت و زریہ اند معنی
پشت و روی جنس دیدن	دوم اصل و معنی اول جہاز آن (اردو)
اصطلاحی۔ بقول بحر دریافتن حسن و قبح متعارف	پشت بقول آصفیہ۔ فارسی۔ اسم مذکر (۱) شیلہ
مؤلف عرض کند کہ موافق قیاس و معاصرین (۲) تودہ۔ مذکر۔	
عجم بر زبان دارند (اردو) الٹ پلٹ کر	پشت پشته بند اصطلاح۔ بقول بحر معنی پل کہ بعد
و کیفیہ۔ ہر ایک جنس کے حسن و قبح کو دریافت کرنا قطرہ گویند مؤلف عرض کند کہ موافق قیاس	
ریہ دکن کا محاورہ ہے۔	است۔ اسم مفعول ترکیبی کہ پستہ شدہ از پستہ ہا
پستہ اصطلاح۔ بقول اندکحوالہ فرنگ	و مراد از پستہ ہا ستون ہا می پل است کہ ہا ہا پستہ
فرنگ بضم اول و فتح ثانی بمعنی (۱) تل و کوچہ و تودہ ہا را ماند فارسی قدیم است و حالا بر زبان	
و تحقیق ما (۲) تودہ (نہوری ۵) ہر گل کہ بوی نیست (اردو) پل بقول آصفیہ۔ فارسی	
خون و ہزار گلشن من است کہ صد پستہ برق	اسم مذکر۔ جبر قطرہ۔ دو دریا کا راستہ جہت
خوش از خرمن من است کہ (ولہ ۵) در خرمن یا طاقچون کے وسیلے سے بنایا برے۔	

پشته زعفران اصطلاح بقول بزرگداشت را آسوده داشت و تکبیه پشته را عبت پیوسته
 افروخته دیگر همه محققین زبان دان و اهل زبان بدو از نیست و بهم او بزرگ معنی اول می فرماید
 و معاصرین عجم ازین سکت مؤلف عرض کنند که (۴) مدد و اعانت و حمایت است که سنده این
 که اگر سنده استعمال این پیش شود استعاره و نیم پشته می گردن یعنی حمایت گردن می آید و هم او گوید
 که توده انکشت افروخته از دور پشته زعفران که (۵) یعنی بابونی (ناظم هر وی ۵) برده تا
 را ماند (ار دو) سلکے ہوئے کوئلے - مذکر - پشته آبرویش را پرا رندار که رو کند یکی و
پشته اصطلاح بقول برهان بقیمت اول و وارسته ذکر معنی (۳ و ۴ و ۵) کرده معلوم می شود
 سکون ثانی و کسر ثالث و سکون تحتانی د، جائه که بهار این هر سه معنی آخره را از او آورده چنان
 کوتاهی که تا کر باشد و (۴) مدد و معاون را نیز رشیدی بذیل پشنگ ذکر معنی اول این فرموده که
 گویند بهار گوید که (۳) تکبیه مربع طولانی که پشنگ و پشته یعنی اول مرادف یکدیگر است بخان
 پس پشته گذارند و در عرف گاو تکبیه گویند و آرزو در سراج بر معنی چهارم قانع صاحب بوان
 فرماید که از اهل زبان به تحقیق پیوسته و پشته بیای
 نازی معرب این است (شفیع اثر ۵) از نزک عرض کنند که در معنی اول بای نسبت است یعنی
 تکبیه کی آن سه پشته می کند و موج دارانی باشد منسوب به پشته و کنایه از لباسی که برای گرمی
 و رشتی می کنند (محسن تاثیر ۵) صد خنده می پوشند که تا گرمی باشد و معنی دوم مخفف پشته بان
 و یابست حصیر فقر را پرا گر پشته سندنند پشته که فارسیان بخلف بان مجر و پشته را یعنی حامی است
 سنده (دول ۵) خود شود آسوده هر کس خلق کردند و معنی سوم هم بای نسبت که منسوب به پشته

<p>گاو و کبک را نام شد و معنی چارم بای مصدری است کنی تعمیر پستی بان تست پو سعی در آبادی دل بمعنی اعانت و مدد و معنی پنجم بای نسبت است کن جو معمار خودی پو (سعدی ۵) چه غم دیو که میز و مابون نسبت بر پشت دارد و کار از پشت است را که باشد چون تو پستی بان پو چه باک گیرد (اردو) (۱) دیکھو پشیک کے پہلے معنی از موج بجز آن را که دارد و فوج کشتی بان پو خان (۲) مدد و معاون - مدد کرنے والا - پستی بان - آرزو در چرخ هدایت تذکر این بر معروف</p>	<p>(۳) گاو و کبک - مذکر - صاحب آصفیه نے پستی پر قانع و در سراج بذیل پستی گوید که معنی حمایت فرمایا ہے - گاو و کبک اور (۴) پستی - بقولہ - مؤلف کنندہ عرض کند کہ بہر دو معنی موافق مدد و حمایت (۵) مابون - بقول آصفیہ - مذکر قیاس (اردو) دیکھو پشیتوان و پشیتبان -</p>
<p>پشتی شدن مصدر اصطلاح - بمعنی معاون (۳) (۴) (۵) و مددگار شدن است (انوری ۵) پستی شد بر بان و بحر و بہار و مؤید و سراج کنایہ از نیک و بد جهان را پو ہر پشت کہ پیش تو خم گرفتہ قوت یافتن مؤلف عرض کند کہ متعلق بہ مؤلف عرض کند کہ موافق قیاس است - معنی دوم پشت است و موافق قیاس (اردو) (پشتی ہونا - معاون ہونا -</p>	<p>پشت یافتن مصدر اصطلاحی - بقول پشتی پانا - مدد پانا - اعانت پانا - پشتی بان اصطلاح - بقول بر بان و بحر و بہار بابای ابجد ہالف کشیدہ و ہون زدہ کند کہ موافق قیاس (سعدی ۵) نشاید کہ بہر دو معنی پشیتوان (صائب ۵) ہر چہ از پنا ہر کس درشتی کنی پنا کہ خود را بنا و پنا پستی کنی پنا</p>

<p>اینست ولیکن استعمال این از نظر مانگداشت و بگوش مانخورد (اردو) و کمیو پستی بان و پستی بان پستی وان اصطلاح - بقول برهان و بحر بسیار و اند و سر و سر و مؤید و سراج بر وزن و معنی پستی بان شامل بر سر و معانیش مؤلف عرض کند که آن مبدل بان است چنانکه آب و آو پس این را مبدل پستی بان تو انیم گفت اگر استعمال این پیش نشد ولیکن صاحب جامع که محقق اهل زبان است ذکر این بصراحت</p>	<p>(سلمان) طر آطره تو دلم برد و عارضت و روانده پستی طارمی کند (محدثی سلیم) چون گل رخسار بالاله هر جا چهره شد و رنگ روی زرد من هم پستی اوی کند (ظهوری) بد عجزی شاه ملت از آن چه روی عشو سازان و دست پستی بر همی روا یچنین باشد (اردو) حمایت کرنا - مدد کرنا - اعانت کرنا پستی پر مونا -</p>
<p>پستی مان اصطلاح - بقول بسیار و اند پستی بان و پستی وان مؤلف عرض کند که دیگر همه محققین اهل زبان و زبانان ازین سکت معاصرین عجم بر زبان ندارند اگر استعمال بدست آید تو انیم گفت که مبدل (پستی بان) است که موقده بدل می شود به بیم چنانکه غریب و غم و جاد دارد که مان را امر حاضر از ماندن گیریم و این را اسم فاعل ترکیبی دانیم یعنی محمد باشند کنایه از پستی بان اگر چه قیاس محجوز پستی یافتن مصدر اصطلاحی - بقول بحر مراد پست یافتن یعنی قوت و مدد یافتن مؤلف عرض کند که موافق قیاس است که پست و پستی مراد یکدیگر است (اردو) و کمیو پست یافتن -</p>	<p>پستی مان اصطلاح - بقول بسیار و اند پستی بان و پستی وان مؤلف عرض کند که دیگر همه محققین اهل زبان و زبانان ازین سکت معاصرین عجم بر زبان ندارند اگر استعمال بدست آید تو انیم گفت که مبدل (پستی بان) است که موقده بدل می شود به بیم چنانکه غریب و غم و جاد دارد که مان را امر حاضر از ماندن گیریم و این را اسم فاعل ترکیبی دانیم یعنی محمد باشند کنایه از پستی بان اگر چه قیاس محجوز</p>
<p>پس اصطلاح - بقول اندک و انفا</p>	<p>پس خانه</p>

و فرنگ فرنگ مراد ف پشہ خانہ بالفتح نوعی شبکه دار باریک کہ آن را اطراف تحت خواب قائم از پانگ پرده دار کہ برای حفاظت از پشہ یا کند کہ داخل آن محفوظ باشد از پشہ (اردو) سازند و عبری آن را تلمک گویند و در عرف حال سہری - بقول آصفیہ - ہندی - اسم مونت عرب است پشہ چہ نامش پشہ را خوانند و ہندی ایک قسم کا پرده دار پانگ جو کہ بیون اوچہ ہندی سہری - مؤلف عرض کند کہ این مخفف پشہ وغیرہ سے محفوظ ہو کر سونے کے لئے بنایا جاتا کہ قاب انصاف است اگرچہ حسی لفظی این خا ہے (ناسخ ۷) اجل کے آتے ہی سونا پڑا پشہ باشد ولیکن استعمال این بمعنی خانہ کہ خشتہ ہے خاک میں غافل پس اکدم میں سہری می شود برای دور بودن پشہ و کنایہ از پرده ہوگی بے کار سونے کی پ

پشخودن بقول اند بواز فرنگ فرنگ با شخ و سکون ثانی و خای منموم بمعنی افشردن و فتردن - مؤلف عرض کند کہ ظاہر مرکب می نماید از پشخ و علامت مصدر دن ولیکن زردستان ساخور گویند کہ پشخ بمعنی آلہ است سور اخدار کہ ہندی آن را پھوارہ گویند کہ بوسیلہ آن آب در سبزہ را رو صحن باغ و مکان بغیشاند - جادار د کہ فارسیان از ہمیں ہم مصدر بجا عدہ خود مصدری ساختند و اوامیان دو کلمہ زیادہ کردند چنانکہ افتادن و افتاد و بوجہ این اضافہ این مصدر را بر سبیل مجاز بمعنی افشردن استعمال کردند و اند اعلم بحقیقہ دیگر ہمہ محققین مصادر و زبانان و اہل زبان و معاصرین عجم ازین مصدر رساکت اند و جادار د کہ فرید علیہ شخودن بریادت موحده باشد کہ بعد از ان موحده بدل شد بے بای فارسی چنانکہ اسب و اسپ و شخودن بمعنی ریش نمودن بناخن و خراشیدن پوست روی می آید

و مجازاً بمعنی افشردن مستقل شده باشد و مصدر نشودن بهمین معنی خراشیدن در بای موحده هم گذشت
 باشد که موحده را به بای فارسی بدل کرده مجازاً تغییر می در معنی کردند و همین قیاس بهتری نماید
 از هر دو و ماخذ مقدم الذکر بای حال شتاق سداستمال می باشیم (اردو) و یکو افشردن -
 پیشین **پیشین** | بقول اندجواله فرنگ فرنگ یعنی درخشیدن مؤلف عرض کند که دیگر همه
 محققین مصادر و اهل زبان و زبانان ازین مصدر رساکت و معاصرین عجم هم بر زبان
 ندارند و پیشی که بذیل نشودن گذشت معنی هیچ تعلقی ازین ندارد خیال ما این است که پیشین
 که بنوع سوم و جمیع چهارم می آید به تصحیف کاتبین بهین صورت گرفت و صاحب اندازین را
 در اینجا نقل کرد اگر چه سلسله ردیف اجازت آن نمی دهد و تصرف در معنی هم تعجب خیز است
 بدون سداستعمال این مصدر را تسلیم نکنیم (اردو) چکنا -
 پیشین **پیشین** | بقول اندجواله فرنگ فرنگ بفتح اول و کسر ثالث بمعنی توجبه و التفات و خواهش مؤلف
 عرض کند که اگر سداستعمال این پیشی شود ما این را اسم جامد فارسی قدیم دانیم به بای معروف و معاین
 عجم ازین بی خبر اند و یکی از زردستان موجوده هند گوید که لغت زند و پازند است و اصل این پاز
 فارسی پز و پز است به بای معروف که در صحائف استعمال این آمده مؤلف گوید که اندر نبیوت
 این را مبدل آن توانیم قیاس کرد چنانکه باژگونه و باشگونه (اردو) توجبه خواهش - مؤث -
 التفات - مذکر -

<p>پیشک بقول برهان و جامع بفتح اول و (۲) بمعنی برابر کردن و موافق ساختن و (۳)</p>	<p>ثانی و سکون کاف (۱) ششم را گویند و سکون ثانی در آوختن و (۴) عشق و عاشقی و (۵) جعل و</p>
---	--

آن جانور است که سرگین را گوله سازد و ده پنجه
 و فرماید که باین معنی باین بی نقطه هم بنظر آمده و
 (۹۱) نام حلیقست که اسپان را بهم می رسد و (۹۱) معنوی (۹۱) گفت جایش را بروب از شک
 بضم اول بلغت مارا التهر گربه باشد و (۹۱) بکون و شک یک و بود تر ریز بروی خاک خشک
 ثانی سرگین آمو و گو سفند و بز و اشتر و امثال آن
 و (۱۰۱) خمره و خمچه و مرطبان و (۱۱۱) نام درختی و صاحب سروری بر معنی دوم و سوم و ششم
 (۱۲) کیمر اول و سکون ثانی قرعه را گویند که شریک
 و در میان خود بجهت تقسیم اسباب و اشیاء بیندازند و یازدهم را ترک کرده خان آرزو در سرانج
 صاحب جهانگیری بذكر معنی اول گوید که این را (۱۳) بذكر معنی اول تا پنجم نسبت معنی ششم می فرماید که
 و افشک (۱۴) هم گویند و بعضی دوم (حکیم نزاری) تصحیف جعل باشد یا بش که معنی جعد و زلف
 بحسن افتاده باخورشید در پشک بقامت سرور است و نسبت معنی هفتم می فرماید که تصحیف
 افکنده در رشک و بذكر معنی سوم و چهارم و پنجم پشک باشد که گذشت و بذكر معنی هشتم می طراز
 و ششم و هفتم نسبت معنی هشتم می فرماید که بدین معنی که خفت پوشک و بمعنی نهم خفت پوشک که می آید
 پوشک هم خوانند (حکیم نازی) تو کلام خدا و بذكر معنی دهم و یازدهم و دوازدهم هم کرده
 را بی شک که گرنه طولی و حار و پشک در کمال مؤلف عرض کند که ماصراحت ما خدا این معنی
 غیاث (۱۵) از چرخ تا بکوتر و زمرغ تا شتر (۱۶) اول بر (پشک) بعضی دوش (کرده ایم پس اصل
 از گرگ تا بتره و از موش تا پشک و بذكر این پشک است و مبدل آن پشک چنانکه خام

پام و بمعنی دوم مقصود بر بان از برابری است کہ مخفف پوشک می نماید و صراحت ماخذ مبدع
 و بدین معنی اسم جامد فارسی زبان و بمعنی سوم شود و بمعنی پنجم مخفف پوشک کہ می آید و بمعنی دهم اسم
 کہ آویش باشد دهم اسم جامد و انیم و همچنین بمعنی جامد است و بمعنی یازدهم مبدل بشک کہ بموضع
 چهارم دهم اسم جامد است و نسبت بمعنی پنجم عرض گذشت و صراحت ماخذش مبدع را بجا کرده ایم
 می شود کہ صاحب محیط نسبت جعل گوید کہ این و بمعنی دوازدهم اسم جامد فارسی زبان و انیم
 را بفارسی خودک و غلطانک و گرم سرگین گویند و آنچه صاحب محیط این را بمعنی و می فرماید صراحتش
 و آن گرمی است معروف و غالباً از سرگین گاو بر شکل می آید (اردو) (۱۱) ششم و دیکھوشک
 پیدائی شود و آن را بازوست و لیکن بدان کے دوسرے معنی (۲) برابری - مؤنث (۳)
 نیمیدن نمی تواند و اکتال چرم جعل کہ در تنور و دیکھو آویش (۴) عشق - مذکر (۵) گبر ملا گوهر
 بهم رسد بہت در چشم مجرب (الخ) و حقیقت کا کثیر - مذکر (۶) دیکھو بوم (۷) دیکھوشک (۸)
 جعد بر بوم و بوف گذشت کہ متعلق بمعنی ششم تہی - مؤنث - دیکھوشک (۹) دیکھوشکل (۱۰)
 است خان آرزو بنظر سطحی این را تصحیف و دیکھوشکو کا نمبر (۱۲) (۱۱) دیکھوشک کے ساتون
 جعل خیال می کند و تصحیف جعد و زلف ہم معنی (۱۲) قرعہ - صاحب آصفیہ نے فرمایا ہے
 و اند فضولی اوست کہ در اسمای جامد کہ تصدیق عربی - اسم مذکر - پانہ - چوب پارہ - دانہ تانبہ
 آن صاحب زبان اعنی صاحب جامع کرد یا پیتل یا جست خواہ ہاتھی دانت و غیرہ کا پانہ
 می خواہد کہ تصرف کند و بمعنی ہفتم مخفف پوشک کہ جسے رمال ڈالکر غیب کی بات بتلاتے ہیں ہوا
 بجایش مذکور شد و بمعنی ہشتم اتفاق داریم باخا عرض کرتا ہے کہ اردو میں قرعہ ڈالنا اس عمل

<p>کو بهی کپتے مین جو حصص کی تقسیم مین چہ بیان دواتے مین جس مین حصہ داروں کے نام لکھے رشتہ ہم از سزا سعاد و سعادت پس این را مختلف مین جس حصہ پر جو نام نکلے وہ اسکو حاصل کرتا ہے اور قرعہ انھین معنون مین ترجمہ ہے بار مین (ار و و) دیکھو بر شکل - مذکر -</p>	<p>وجود پر شکل بہ بای فارسی مبدل بر شکل مبدل (۱) پشکر اصطلاحات بقول برہان و شیعہ مغنی کا - مذکر -</p>
<p>پشکال اصطلاح بقول برہان و ناصر (۲) پشکر و مؤید و اند بروزن و شمال فصل باران ہندوستان را گویند (ناصری) ہم خند و پشکل و پشکلہ ہم یہ مین معنی می آید صاحب جامع و ہم سرشک بار و گوئی پشکال ہند دار و و دیگر محض محققین بذیل پشک اشارہ این چہا کہ صاحب ناصری صراحت فرید کند کہ این را لغت ہم کردہ اند مؤلف عرض کند کہ پیش کلیم پر شکل نیز گویند (سعود و سعد) پر شکل بہ تشدید لام اصل است کہ پیش معنی ناقص و فرو ای بہار ہندستان پخان آرزو در سراج ہر چیز گذشت و کلمہ معنی خودش و گنایہ باشد از گوید کہ صحیح بیای تازی است و این لفظ فارسی کہ گن کہ در کلمہ جانوران چیز بی کار است و جوار و نباشد مؤلف عرض کند کہ پہنچت بیای موتہ کہ پشکرہ را اصل دانیم کہ پیش معنی بہان بی کار و ناقص ہم گذشت و این مبدل آنست چنانکہ تب و کرہ معنی ہر چیز دور و معنی چکر ہم می آید و ظاہر و تب و آن مخفف بر شکل کہ بیایش مذکور است کہ چکر گن اسب و جزو شتر و آمو شکل گلولہ ہا شد و صراحت ماخذش ہمہ را بنجا کردہ ایمہ مذکور می باشد پس معنی لغتی این مذکور ناچیز است</p>	<p>پشکال اصطلاح بقول برہان و ناصر (۲) پشکر و مؤید و اند بروزن و شمال فصل باران ہندوستان را گویند (ناصری) ہم خند و پشکل و پشکلہ ہم یہ مین معنی می آید صاحب جامع و ہم سرشک بار و گوئی پشکال ہند دار و و دیگر محض محققین بذیل پشک اشارہ این چہا کہ صاحب ناصری صراحت فرید کند کہ این را لغت ہم کردہ اند مؤلف عرض کند کہ پیش کلیم پر شکل نیز گویند (سعود و سعد) پر شکل بہ تشدید لام اصل است کہ پیش معنی ناقص و فرو ای بہار ہندستان پخان آرزو در سراج ہر چیز گذشت و کلمہ معنی خودش و گنایہ باشد از گوید کہ صحیح بیای تازی است و این لفظ فارسی کہ گن کہ در کلمہ جانوران چیز بی کار است و جوار و نباشد مؤلف عرض کند کہ پہنچت بیای موتہ کہ پشکرہ را اصل دانیم کہ پیش معنی بہان بی کار و ناقص ہم گذشت و این مبدل آنست چنانکہ تب و کرہ معنی ہر چیز دور و معنی چکر ہم می آید و ظاہر و تب و آن مخفف بر شکل کہ بیایش مذکور است کہ چکر گن اسب و جزو شتر و آمو شکل گلولہ ہا شد و صراحت ماخذش ہمہ را بنجا کردہ ایمہ مذکور می باشد پس معنی لغتی این مذکور ناچیز است</p>

<p>یا چوک ناخیز و کنایه از سرگین گو سپند و نر و آه و شتر و پشگل که می آید بمبدل این چنانکه چنار و چنار و همین ماخذ بهتر از ماخذ اول است و پشگل و پشگل محققش جحف با و پشک که به همین معنی گذشت مختلف پشگل یا پشگل جحف ای مهله یا لام اردو کبری یا هرک یا گهوڑے یا اونٹ کی لید یا میگنی۔ موت۔</p>	<p>هم اشاره این کرده اند مؤلف عرض کند که ما صراحت کامل معنی و ماخذ بر پشگل و پشگل کرده ایم صاحب محیط بر پشک می فرماید که پشگل باضافه لام بر پشک اسم فارسی است و عبری تعبر و هندی گینی نامند و آن سرگین حیوانات است که خشک و از هم منفرد باشد و جمیع پشک محقق شدید البجاست فلهذا نافع است جهت جمیع امراض که علاج آنها</p>
<p>بدین تمام شود مثل قروح و بهق و کلف و مانند آن و با اختلاف حیوان مختلف باشد و هر حیوانی که مزاج آن یا پس تر باشد پشک آن در تخفیف باشد و در افعال و خواص آن در غیل هر یک حیوان مسطور گردد و صاحب برهان نسبت (ب) گوید که (۲) کچک کلید انرا نیز گویند و صاحب مؤید بخواله زفا نگویا بر معنی دوم قانع مؤلف</p>	<p>پشگلش اصطلاح بقول اند بخواله فرنگ فرنگ بکسر اول و فتح ثالث و سکون شین محقق پیشکش است که بجایش می آید مؤلف عرض کنند که اگر چه معاصرین عجم و دیگر محققین اهل زبا وزر باندان این را ترک کرده اند ولیکن خلاف قیاس نیست (اردو) دیکھو پشکیش۔ یہ اس گوید کہ (۲) کا مخفف ہے۔</p>
<p>عرض کند که (ب) بمعنی دوم اسم جاد فارسی زبا است و بمبدل و مزید علیه شکل که بموخته بدون های موز گذشت (اردو) (الف) (د) (ک)</p>	<p>اصطلاح بقول برهان و رشیدی و مؤید و مانند (۱) مرادف پشگل و پشگل و بعض محققین بذیل پشک</p>

ایشکر و شکره (ب) (د) دیکھو شکره (۲) دیکھو شکل و انگشت ما این بیانش را خیلی می پسندیم که قرین
 (الف) ایشکید | الف بقول برهان و اند قیاس است اندرین صورت بشکایدن که بموجوده
 (ب) ایشکیدن | کبر اقول و لام بروزن. گذشت مبدل این باشد و الف ماضی مطلق است
 دل کشید یعنی بناخن و انگشت رخنه کرد و بوب که صاحب برهان مثل اسم جادوگرش کرد (اردو)
 بقول بحر رخنه کردن بناخن و انگشت و فرماید الف و ب دیکھو بشکاید و بشکایدن که دوسری
 که سالم التصریف است که غیر ماضی و مستقبل و شکم | اصطلاح - بقول برهان و جهانگیری و
 اسم مفعول نیاید مؤلف عرض کند که این جامع کبر اقول بروزن اشکم ایوان و بارگاه را گویند
 مبدل (بشکایدن بموجوده) باشد معنی دوش و فرماید که بفتح اول نیز آمده صاحب ماضی این
 چنانکه تب و تب و صراحت ماخذ این مصدر را مرادف بچگم گوید و با او نقل کند و می فرماید که
 همدر اینجا کرده ایم یکی از معاصرین عجم ماخذ دیگر نظارشین تصحیف خوانده اند (حکیم ناصر خسرو
 بهم فرماید که خوب طبع آزمائی کرده می گوید که پیش (۱) این جنبش بقدریک حال که افتاده برین
 معنی مثل پیچیده بر معنی چهارش گذشت و کلید بن شکم (۲) (وله) پدید آرد سخن در خلق عالم
 معنی اوست که ترجمه بفتح عربی است فارسیا پیشی و کم ما چو فرداین سخن گویان برون آیند از
 نقط پیش و کلید را مرکب کردند با علامت مصدر بشکم که صاحب رشیدی گوید که بامی نازمی باید
 (د) (ویک دال مہل از دو دال جمع شدہ حذف) فارسی مؤلف عرض کند که ما اشارہ این بر
 شدہ (بشکایدن) باقی ماند و معنی لغوی این مثل بشکم کرده ایم و صراحت ماخذ بر بچگم که بموجودہ
 کلید کردن) و گنایہ باشد از رخنہ کردن بنان و نیم عربی گذشت و در اینجا همین قہ کافی است

کہ این مبتدل شکم است کہ بہ بای عربی یکا سے و یکسر یا (۳۷) بمعنی رقعہ کہ شرکا در میان اندازند
 خودش مذکور چنانکہ اسب و اسب (اردو) برای تقیم اشیاء مؤلف عرض کند کہ ہمین
 دیکھو یکھم جیم عربی کے ساتھ ۔ بہ کاف عربی آخرہ بجائش گذشت و شامل است
 پیشکش بقول انشا نام مقامی است از تورا بر بسیار معانی و این چہار معلی ہم در ان دخل
 زمین مؤلف عرض کند کہ حیف است کہ است رشک نیست کہ سند مولوی معنوی کہ بالا
 تعریف کا ملش معلوم نشد و دیگر محققین ازین مذکور شد متعلق از ہمان است کہ قافیہ رشک
 ساکت (اردو) پیشکش تورا ان کے ایک با خشک شدہ ولیکن نظر باعتبار سروری کہ تحقیق
 مقام کا نام ہے افسوس ہے اسکی صراحت زبان خود است می توانیم قیاس کرد کہ این مبتدل
 مزید معلوم نہ ہو سکی ۔ آن باشد و مخصوص بہ چہار معنی بالا چنانکہ کند و
 رشک بقول سروری یکسر یا (۱) بمعنی نیز گند صاحب سروری در انجا ہم تحقیق خود
 گو سپند و شتر و امثال آن (حکیم سنائی ۵) ظاہر کردہ و در اینجا نیز کجاف فارسی آوردہ و
 رشک و پیشکش یکی است تا تو ہی کجا بارگین این دلیل آنست کہ تحریری در کتابت نہ شد و
 را ندانی از عطار پد و فرماید کہ در فرنگ لغت ما صراحت ماخذش ہمدرا انجا کردہ ہم (اردو)
 بانیر آمدہ و باین بیت مولوی معنوی متمسک (۱) دیکھو رشک کے نوین معنی (۲) دیکھو رشک
 شدہ (۳) گفت جائش را ربوب از رنگ کے دسویں معنی (۳) دیکھو رشک کے گیارہویں
 رشک پد و ربود تر نیز ربوی خاک خشک پد معنی (۴) دیکھو رشک کے بارہویں معنی ۔
 و فرماید کہ (۲) بمعنی خیزہ و (۳) نام درختی رشک اسطلاح بقول سروری کجاف فارسی

<p>بوزن بسمل همان پشنگ مرقوم یعنی اول (۱) باشد (۲) گاه و گاه است که غلبه آورده و تر بود گاه و گاه است که پشنگل آورده مؤلف عرض کند که ازین سند را بای تازی تصحیح نموده مؤلف عرض کند که مسدود (پشنگل آورده) یعنی سرگرمی ریختن باعتبار جامع و ناصری این را صحیح دانیم ولیکن پیدا است صاحب سرور سی همان لغت مبدل بشل است که موقوفه گذشت و بعد از پشنگل را که بحاف عربی گذشت بحاف فارسی صراحت معنی و ماخذش کرده ایم و حقیقت بشل آورده و نظر بر اعتبارش که صاحب زبان است بنون هم مذکور شد در اینجا هم همین قدر کافی این را مبدل آن دانیم چنانکه کند و کند (اردو) است که مبدل بشل است چنانکه است و است و کجیو پشنگل - و مرادش در معنی (اردو) دیکهو بشل -</p>	<p>پشنگل بقول برهان کبیر اول و ثانی و سکون لام و و چیز را گویند که بر یکدیگر زنند تا صد کند و فرماید که بفتح اول و ثانی هم بنظر آمده و بعضی را گویند که بر قلعه کوهی واقع شده باشد (۲) گویند که دو چیز است که با یکدیگر گیرند و بگویند و باین معنی بجای حرف اول نون هم گفته اند اول بر وزن خرچنگ (۳) یعنی پس افتاد صاحبان جهانگیری و ناصری و جامع و مؤید هم و عقب مانده و (۴) افراری را نیز گویند ذکر این کرده اند خان آرزو در سراج می فرماید که بنایان بدان دیوار را سوراخ کنند و (۵) احتمال دارد که بضم دوم بود و مشتق از بشولیدن پشنگ پدر افراسیاب را نیز پشنگ می گفته اند</p>
---	--

صاحب جهانگیری بر معنی اول و دوم قانع است و دوم مخفف پشتلنگ که بجایش گذشت و معنی
 فرخی (۱۵) آنکه زیر سم اسپان سپه خرد نمود و سوم هم از (پشت لنگ) پیدا توان کرد که
 بزمانی در دیوار حصار پشتلنگ (۱۶) اثر داشت اصل این است و باعتبار صاحب جامع که
 انحصار (۱۷) بر دوزخ پشتلنگی بر زواری محقق اهل زبان است این را مخففش
 و من هر دم پانگناه تو برو بندم برای غفلت می دانیم و به معنی چهارم اسم جامد دانیم
 صاحب سروری بر معنی سوم قانع مؤلف و لیکن ماخذ آن معلوم نشد و به معنی پنجم علم
 عرض کند که همین لغت بو حده اول بجایش گذشت است یا لقب و تعلق یکی از معانی بالا در آن باشد
 و ما در اینجا ذکر کرده ایم که این اصل است بمعنی که به تحقیق نه پیوست (ار و و) (۱۱) و (۲)
 قول و اسم جامد فارسی زبان که وجه تسمیه این و یکهو پشتلنگ (۳) همراهیون سے پیچھے رہا ہوا۔
 متحقق نشد و ای بر محققین که همین یک سند فرخی (۱۸) آله لقب - مذکر و یکهو پشتلنگ (۱۹) پشتلنگ
 را برای معنی اول در اینجا هم نقل کرده اند مخفی افزایاب کے باپ کا نام - مذکر -

پشتم قبول بهار و اند (۱۱) بمعنی صوف و فرماید که بالنظر رشتن مستعمل (شیخ شیراز ع) و یا
 توان یافت ازین پشتم که رشتیم و مؤلف عرض کند که لغت فارسی زبان است نمیدانیم
 که چرا دیگر همه محققین اهل زبان و زبان دان این را ترک کرده اند معاصرین عجم بر زبان دارند
 و در ملحقات استعمال مرکبات این هم می آید و متحقق که لغت ترکی یا السنه غیر نیست و تخصیص
 استعمال با مصدر رشتن هم نباشد و (۲۱) فارسیان استعمال این بمقام تحقیر هم می کنند و در اینجا
 اشاره بسوی موی زهار است و پشتم بدین معنی مخصوص بر سبیل مجاز باشد چنانکه در ملحقات می آید

۱۳۱) مخفف پشیم کہ می آید یعنی پریشان (ار ۱۱۰) (۱) پشیم - بقول آصفیہ - فارسی - اسم مؤنث .
 اون - بال - روان - دیکھو بدشیم - (۲) پشیم - بقول آصفیہ - یعنی موی زہار - مقام تحقیر پر اس کا
 استعمال ہوتا ہے جیسے (پشیم پرمانا) ان معنوں میں مذکر استعمال ہے (۳) دیکھو پشیم -

پشیم آگند اصطلاح - بقول بحر موقوف یعنی بعد خایہ کردہ از معنی و محل استعمال ماکت -
 پالان خطر الاغ صاحب سروری صراحت فرید بہار گوید کہ کنایہ از نقصان بغایت سہل کہ
 کند کہ آنچہ میان تنگ بار و پشت ستور ہند و در حساب نیاید - صاحب اند نقل بردارش
 اندرون آن را پشیم آگند (شیخ سعدی) مؤلف عرض کند کہ پشیم بزخایہ ہای انسان
 کہ بجان آدم زخمیت و رنج و داغ ببطار کم باشد و فارسیان سوتی بجائی کہ قلت خفیضہ چہیزی
 بار پشیم آگند و مؤلف عرض کند کہ مخفف پشیم را بیان کردن مقصود نشان باشد استعمال این
 آگندہ بخد فہامی ہوز کنایہ باشد از مندی کہ مثل کنند و اہل تہذیب ہمین مثل را (پشیمی از
 بر پشت چار و انہند کہ داخل آن پشیم آگند می باشد) (پشیمی از گلاہش کم) می گویند کہ بجایش می آید (ار ۱۱۰)
 (ار ۱۱۰) وہ مندہ جس میں بال بہرے ہوتے دکن میں کہتے ہیں یہ نقصان پشیم کے برابر ہے
 ہین اور بارکش چار پالیوں کی پیٹھ پر ڈالا پشیم از گلاہ زندان کم مثل - بقول اند
 جاتا ہے تاکہ بوجہ سے پیٹھ چھل نہ جائے اور وہاں مرادف مثل گذشتہ مؤلف عرض کند
 زخم پیدا نہوں - مذکر - کہ معاصرین عجم بر زبان ندارند و محققین اصل
 پشیم از خایہ زندان کم مثل - صاحب ازین ساکت و (پشیمی از گلاہش کم) البتہ
 خزنیۃ الامثال ذکر این بزیادت (ہای) بجایش می آید و مرادف مثل گذشتہ کہ آن مثل

سوقیان است و این مثل اهل تهذیب (ارود) و یکموشل گذشته -

پشماق بقول اندکجواله فرهنگ و رنگ بافتح بمعنی اسپ باشد صاحب مؤید هم این را بدین معنی لغت فارسی گفته مؤلف عرض کند که ظاهر لغت ترکی زبان معلوم می شود و لیکن محققین ترکی ازین ساکت - دیگر همه محققین اهل زبان و زبانان این را ترک کرده اند بدون سند استماع اعتبار را نشاید و اگر بدست آید فارسی قدیم دانیم مخفی مباد که آق بمعنی سپید بجایش نذکور شد معنی لفظی این مرکب پشتم سپید باشد و بس (ارود) و یکموشل اسپ -

پشما کند اصطلاح - بقول جهانگیری و برهان و نامری و جامع و سراج همان (پشتم گند) که بمرد و کلاه ندارد و مؤلف عرض کند که تا تکمیل چهارم گذشت مؤلف عرض کند که فارسیان بحث این بر (پشتم در کلاه داشتن و نداشتن) به مقصود هم استعمال کرده اند (ارود) و یکموشل کنیم که می آید (ارود) و یکموشل در کلاه نداشتن - پشتم گند -

پشمان بقول اندکجواله فرهنگ و رنگ باکسر رشیدی و در کردن محراب و هرزه گوی از خود خفیف پشیمان باشد مؤلف عرض کند که فوق بطائف اخیل (نزاری ع) هر که بهیوده کند قیاس است و لیکن شتاق سند استعمال می بشیم عربده پشیش در کش پ (نظامی ع) کشیدیم پشتم در خیل و سپاهش پ صاحب جهانگیری در ملحقا (ارود) و یکموشل پشمان -

پشتم داشتن در کلاه استعمال - بقول آصفی غرت و اعتبار داشتن (واله بیروی ع) آورده صاحب بحر (پشتم کسی در کشیدن) را بهین

<p>معنی آورده مؤلف عرض کند که عادت اکثر افراد کلاه پاداشی در عرق پیشینه هست (د) محرقی است که موی زهار خود را در کشند و دور نمایند از همین است این مصدر اصطلاحی به معنی دور کردن مطلقاً و بدون اضافت به چیزی و کسی (پ روی ج) و ایامه از خیر حمله تو ندارم (د) مفعول این مرکب مجازی ظاهر نشود الا معنی قتی چون سرگل شیم در کلاه ندارم (د) صاحب بحر و دوری معرب و بهرزه گوی در سبزه زاری اجازت</p>	<p>آن نمی دهد که آن را در معنی مطلق (شیم در کشیدن) (د) شیم در کلاه گذاشتن را هم معنی داخل کنیم محققین بالا غور نکرده اند (اردو) در کلاه مرتبه و دانش گذاشتن و بی غرت و مغلس خوا</p>
<p>د الف) شیم در کلاه گذاشتن مصدر گشتن نوشته و همچنین</p>	<p>اصطلاحی - بقول بهار غرت و اعتبار گذاشتن</p>
<p>و فرماید که برین قیاس است (د) شیم در کلاه هست و لغز هست</p>	<p>ب) شیم در کلاه ش نیست که کنایه کسی را (طغراک) (د) دارندگان که شیم دین</p>
<p>ج) شیم در کلاه ندارد از نیست (د) قاتی و مدحیف که نیست در کلاه است شیمی (د)</p>	<p>که بغایت مغلس و بی نواست (صائب ب) (د) محرقی سلیم و (د) اگر کسی را هست شیمی در</p>
<p>می زند حرفی برای خویش و اعطای بخش نیست کلاه معرفت پادشاه شهرت نسازد خرقه پیشینه</p>	<p>یشمی در کلاه محتسب ساغر بنوش (د) ملاقاتم (د) و ارسته ذکر (الف) کرده و برای آن</p>
<p>شهادی ب (د) صوفیان را نیست شیمی در (د) آورده و صاحب بحر (الف و ب) (ج)</p>	<p></p>

را آورده و صاحب برهان (ج) را بطور مقول قیمتیش مفسران و بی نوایان نمی توانند که استعمالش
نوشته گوید که کنایه کسی را نیز گویند که غیرتی و نفی کنند از همین عادت این محاوره قائم شد و استعمال
نداشته باشد یعنی صاحب نفس و غیرت نباشد (ب و لا و و) از همین اصطلاح قرار یافت
صاحب رشیدی هم ذکر (ج) کرده و صاحب و مصادر (الف و د) از همین اصطلاح وضع
مؤید این را بمعنی بیان کرده برهان می آورد و (ج) مضارع (الف) باشد و بس -
صاحب جهانگیری در ملحقات هم این را جاداده محققین بانام و نشان از وسعت تلاش کار
خان آرزو در سراج بذکر این و معنی بیان کرده و مگر فقه برسدی که بدست آید به تخصیص استعمالش
محققین بالا گوید که اغلب که بمعنی مفسس و بی نوامصدری و مقوله قائم کردند و بی بشتقات مصداق
باشد و لهذا پیشی از کلاهش کم در اینجا استعمال نبردند (ار و و) (الف) غرت و اعتبار کنهنا
نمایند که نقصان کمی که قابل شمار نباشد صاحب (ب) بے غرت او بے اعتبار ہے (ج) اعتبار
جامع نسبت (ج) می طراز و کنایه از نیکه متبرهین رکھتا ہے (د) غرت و اعتبار رکھنا (ه)
و دانش نذر و دوازده صاحب غیرت نیست غرت مند او معتبر نهین ہے (و) غرت مند او
عرض کند که مجرّد (پشم در کلاه) کنایه از غرت و معتبر ہے -
آبرو است که غرت کلاه فارسیان از پشم است پشم در گرہ است | مقوله بقول بحر ای کار
و فقدان پشم در کلاه کنایه از بی غرتی - فارسیان در گرہ است و فرماید که این زبان لوطیان است
کلاه پشمی ایرانی را که بیش قیمت است می پوشند مؤلف عرض کند که این مقوله را غیر از سند
و آن را در غرت می دانند از نیکه نظر به گران استعمال تسلیم نکنیم و اگر سند بدست آید تو نیم

قیاس کرد کہ بمعنی (قابوی کار حاصل است) و تحقیر و ذلیل است یعنی برابریشم اسم فاعل تری باشد قاتل (اردو) کام کا قابو حاصل یعنی دین ذلیل دارنده و ششم دریجا بمعنی دوش کام اپنے ہاتھ ہے۔

(الف) پشیم دین اصطلاح صاحب جس کا دین پشیم برابر ہو۔ (حالت تحقیر میں)

(ب) پشیم دین آقا بحرہ دورا ذکر کرد پشیم راعل در ہوا بندند مقولہ صاحب گوید کہ این لفظی است کہ در مقام تحقیر گویند و (پشیم قلی) نیز مرادف این است صاحب بربان بطور افادت اینقدر بیغیراید کہ ضابطہ این امر محال است مؤلف عرض کند کہ تعریف کلمہ اہل ایران است کہ لفظ آقا سرنام برای است کہ متعین امثال و دیگر صاحبان اہل زبان تعظیم آرند و آخر نام از جہت تحقیر بہار و است ہم ذکر این کردہ گویند کہ این الفاظ را در مقام تحقیر استعمال کنند (والہ ہروی) بکہ خورم عجم بر زبان نذرند پشیم راعل در ہوا بندند سرخت از ہمہ کس سخت سرم پشیم دین نیست ہمین معنی می آید خیال ما نیست کہ همان صحیح باشد امر و تکرار ششم من پشیم و سند (ب) بر پشیم در و این تصحیفش (اردو) (۱) صناعت کی چاکند کلاہ نیست) از ملاطفر گذشت مؤلف عرض اور کمال کے اظہار میں دکن میں کہتے ہیں کہ کہ بحث استعمال لفظ آقا بجائیش گذشت دریجا بال کی کمال کھینچتا ہے صاحب آصفیہ نے ہمین قدر کافی است کہ معنی لفظی این کسی کہ دین (بال کی کمال کھینچنا) پر فرمایا ہے کہ ٹوٹسکانی کرما

<p>وقت پسندی اور نہایت دقیق باتوں کے حل کرنے سے مراد ہے۔ (۲۱) دکن میں امر محال کے انپھار میں کہتے ہیں "بال پر گھر بنا ہے۔ بال پر پل بنا رہا ہے (ہوا مٹی میں بند کرتے ہیں) دیکھو (آب بہ پرویز پیورن) دیکھو (پشہ رانعل) در ہوا بند رہا۔</p>	<p>عرض کند کہ تسلی محققین اول الذکر است کہ از تواحد زبان کارنگر قند و بر لفظ و معنی غور کر معنی دوم هیچ تعلق ازین ندارد و باعتبار جامع و سروری کہ اہل زبانند معنی سوم را بجا درست دانیم کہ جدائی کردن بمعنی جدائی اختیار کردن و جدا شدن لازم است مخفی مباد کہ این مخفف پشیم شدن است کہ می آید (اردو) (۱) پرانگندہ</p>
<p>پشیم شدن استعمال۔ صاحب آصفی ذکر این کردہ از معنی ساکت مؤلف عرض کند کہ بمعنی حقیقی است (سعدی ع) دیبا نتوان بافت ازین پشیم کہ رشتیم (اردو) پشیم کی بافت کرنا۔</p>	<p>پشیم شدن (اصطلاح)۔ بقول بہار بمعنی پشیم دین (ملاطرح) ازین پشیم قلی کہ پولچی آقا شدہ است بہ بگریز کہ بوی ریسمان می آید بہ و راستہ درست</p>
<p>پشیم شدن مصدر اصطلاحی۔ بقول بہار گوید کہ این مرادف پشیم دین است نہ بمعنی آن و بحر و جامع و سروری (۱) بمعنی پرانگندہ شدن و (۲) پرانگندہ ساختن و (۳) جدائی کردن بہار بر متفرق و پرانگندہ شدن قانع صاحب رشیدی و مؤید ہمزبانہ۔ صاحب جہانگیری در ملفوظات ہم غیر از معنی اول نہ نوشت مؤلف</p>	<p>پشیم شدن (اصطلاح)۔ بقول بہار گوید کہ این مرادف پشیم دین است نہ بمعنی آن و بحر و جامع و سروری (۱) بمعنی پرانگندہ شدن و (۲) پرانگندہ ساختن و (۳) جدائی کردن بہار بر متفرق و پرانگندہ شدن قانع صاحب رشیدی و مؤید ہمزبانہ۔ صاحب جہانگیری در ملفوظات ہم غیر از معنی اول نہ نوشت مؤلف</p>

پشکم اصطلاح - بقول برهان و ناصری و انند

کردن و (۴) بی و قرشدن و (۵) از اعتبار
بر وزن چشمک (۱) حلوائیت مشهور و معروف
و (۲) مصغر شیم (اسحاق اطعمه) از بان چوب
و شیرینم تو گوئی می شکافد موی در آن حالت که بر
حلوائی پشکم می نهم دندان **پشکم** عرض چهارم سداستعمال باید از نیکه قول مجرب و متحقق
کند که معنی دوم تحقیقی است معنی مویهای خود و معنی
اول مجاز آن که این حلوائی پشکم تار تار ساخته
می شود سپید رنگ و خیلی پر ذائقه باشد بعضی (۳) هلاک کرنا (۴) بی و قراور بی اعتبار مونا -
اهل عجم درینجا هم این حلوائی درست کنند و (۵) بی اعتبار کرنا -

پشکم قندی اصطلاح - بقول بهار و انند

قسم کی عجمی مٹھائی کا نام ہے جو تار تار ہوتی ہے و نوید حلوائی پشکم (ابو اسحاق صلاح ۵)
منع گس از پشکم قندی کردن و از ریش علاج
میوٹٹ (۲) چھوٹے بال - مذکر -

پشکم کشیدن مصدر اصطلاحی - بقول بهار

و انند (۱) کنایہ از تفرقه و پریشانی انداختن در میان پشکم که معنی اولش گذشت باضافت توی
چیزی و (۲) دور کردن بلطائف الحیل شد
همان که بر (پشکم در کشیدن) گذشت صاحب (۳) دیگر هیچ صراحت ماخذش مہد را بجا کرده ایم -
بھار از سر دو معنی بالا ساکت و فرماید کہ (۳) ہلاک

پشکم کلاہ ندادن اصطلاح - بقول رہنما بخواند

سفر نامہ ناصر الدین شاہ قاجار یعنی عقل ندارد	پشیم من گرو است مقولہ۔ بقول بہار
مؤلف عرض کند کہ در ایران زمین کلاہ	واشدای کارم کو گرو است و فرماید کہ این
بی پشیم پوشیدن معیوب است و کلاہ پشیم دار	زبان کو طیانست کہ از زبان بہ تحقیق پیوستہ۔
ذریعہ غرت و علامت معقولیت پس از پشیم	مؤلف عرض کند کہ معاصرین عجم ازین مقولہ
عادت این مقولہ بمعنی اصطلاحی مستعمل باضافت	انکار کنند و اغلب کہ بہار گرو در باب الفتح گرفتہ
و بلا اضافت پشیم ہر دو درست است (اردو)	باشد (اردو) میراکام بنا نہیں۔ میرا
بے عقل ہے عقل نہیں رکھتا ہے۔	مقصود حاصل نہیں ہوا۔

پشیم بقول اندکوالہ فرنگ فرنگ لفتح اول و ثالث نوعی از خار و نوعی از طوطیا کہ بدوای چشم بکار بر بند صاحب محیط این را بیای عربی آورده گوید کہ اسم جتہ السود است کہ بفارسی چشم گویند و آن مستعمل در علاج چشم است و بر جتہ السودای فرماید کہ شونیز است و چشم نام نیز مؤلف عرض کند کہ صراحت کامل بر تشبہ بہ مودہ اول و دوم و بر تشبہ بہ مودہ اول گذشت و این مبدل آنست بمعنی سوم تشبہ بمعنی دوم تشبہ چنانکہ تب و تپ (اردو) دیکھو تشبہ کے تیرے معنی اور تشبہ کے دوسرے معنی۔

(۱) پشیمی از خایہ زندان کم	مثل بقول جہانگیری در طبقات ذکرش کردہ مؤلف عرض
(۲) پشیمی از کلاہ تاش کم	بحر کنایہ کند کہ ہمان کہ بدون یای وحدت در پشیم شج
از نقصانی کہ بغایت سہل باشد و پیچ در جا گذشت (اردو) دیکھو پشیم از خایہ زندان کم	
نیاید صاحب رشیدی (۲) را آورده و صاحب	پشیمی در کلاہ ندارد مثل۔ صاحبان

امثال فارسی و خزینۃ الامثال ذکر این کرده اند	پریشان اور پراگندہ کرنا۔
و از معنی و محل استعمال ساکت مؤلف عرض	پیشینہ بقول اندکوالہ فرنگ فرنگ
کند کہ مشتق است از (پشیم در کلام مذکور) کہ	بالفتح (۱) معروف و (۲) نوعی از حلو
بجائش گذشت فارسیان چون کسی را محسوس	مؤلف عرض کند کہ سکوت و گیر ہمہ
بی و قربیند کہ لباس درست ندارد و بی باغہ	محققین زبان دان و اہل زبان ازین
این مثل را زنند (اردو) دکن میں کہتے	لغت معروف بواجبی است۔ پارچہ
ہیں ٹوپی تک درست نہیں ہے یعنی نہایت	را نام است کہ از پشیم ساختہ باشد اول
محسوس اور بے عزت ہے۔	گنجینہ کہ یا دونوں و بای نسبت با پشیم
پیشینہ بقول اندکوالہ فرنگ فرنگ	مرتب کردہ اند و بمعنی دوم اگر سند استعمال
بالفتح پراگندہ و پریشان کردن مؤلف عرض	پیش شود ہمان پشیم قذی است کہ
کند کہ معنی لغوی این موی موی کردن و کنایہ از	تخریش بر معنی اول پشیم گذشت معاصرین
پریشان کردن موافق قیاس است و اسم مصدر	عجم بمعنی اول بر زبان دارند و بمعنی دوم
این پشیم کہ فارسیان بہ ترکیب یای معروف	ساکت (ظہوری ۵) داغ می لالہ و مانند
و علامت مصدر و آن مصدری وضع کردند	پشیمہ ما پ روز شنبہ ہمہ زاید شب آوینہ ما
و سالم التصریف می نماید کہ غیر از ماضی و مستقبل	پ (اول ۵) کہ دشوخی پر نیان پوشش مرید
و اسم مفعول نیاید۔ دیگر محققین مصادر و اہل زبان	شیخ کار از فرقہ پیشینہ ساخت (پلا ۹۰)
وزبانان این را ترک کردہ اند (اردو)	پشیمہ بقول آصفیہ۔ فارسی۔ اسم مذکر۔

اونی کپڑا جیسے شال وغیرہ (۲) دیکھو پشنگ کے پہلے معنی۔

پشن بقول برہان بر وزن چمن (۱) نام موصوعی است کہ در میان پیران ولیہ و طوس نوزر جنگ واقع شد و تورانیان فتح کردند و اکثر کسیران گودرز در ان جنگ کشتہ شدند و این جنگ را جنگ لادون و جنگ پشن گویند و (۲) مخفف پشنگ ہم کہ نام پدرا فراسیاب است (۳) چون عارض تو ماہ نباشد بر روش پدرا تندرخت گل نبود در گلشن پدرا ترکات ہی گذر کند از جوشن پدرا مانند سنان گیو و جنگ پشن پدرا صاحبان سروری و جہانگیری و ناصری و مؤید و سراج و جامع و زینک بر معنی اول قانع۔ صاحب ناصری صراحت فرید کند کہ رباعی بالا را گویند کہ ہر مصرعش از شاعری است و مصرع آخرش از فردوسی مؤلف عرض کند کہ اسم جاد فارسی زبان و علم است۔ (اردو) (۱) پشن ایک موضع کا نام ہے جس کو تورانیوں نے فتح کیا تھا۔ جس کا ذکر شاہ نامہ میں موجود ہے۔ مذکر (۲) پشن افراسیاب کے باپ کا نام پشنگ کا مخفف۔ مذکر۔

پشنج بقول برہان و مؤید و اندکبہر اول و (اردو) دیکھو پشنجیدن یہ اس کا صیغہ ہے فتح ثانی و سکون نون و جیم مفتوح بذال نقطہ وار پشنج بقول برہان و اند بر وزن شکنجہ و شہ زدہ یعنی آب و امثال آن پاشیدہ شود۔ گویا ہی باشد کہ شومالان و جواہرچان با آن آہار مؤلف عرض کند کہ پشنجیدن یعنی پاشیدن آہر تارافا نند مؤلف عرض کند کہ مبدل پشنجہ و شراب مصدریت کہ می آید (کامل التقریف) کہ بموعدہ گذشت چنانکہ اسب و اسب و پشنجہ مضارع آن بعض عربان ایران دال ہلہ (اردو) دیکھو پشنجہ کے پہلے معنی۔

بذال سحر بدل کردہ اند چنانکہ آہور و آہور۔ (الف) پشنجید (الف) بقول سروری

از تو خورد بنا جاگه فتاد پادداشت از زمین چنانکه اسپ و اسب و کاف فارسی بدل شد
 فتواندش بی پشتنگ پاد (در ویش عبد علی ۵) به جمیع چنانکه گلزار و جلزار و این ماخذ و رای
 بی تیغ از ان اجل خیم ساز و عدوت را پوز کر ماخذ است که بر مصدر ریشخیدن نوشته ایم و این
 خون فاسدش نرود بر کسی پشتنگ پاد خان آرزو بهتر از ان می نماید و موقع آن دست نداد
 در سراج بذکر جمله معانی گوید که (۶) نام قلعه است که ذکر این در اینجا کنیم (ار و ۱۱) پشتنگ
 در حوالی قندهار ظاهر انا کر و ده پدر افراسیاب افراسیاب کے باپ اور بیٹے کا نام اور نیز ایک
 است و فرماید کہ معنی پنجم کسب ترین گفتن خط است ایرانی میاوان کا نام اور شاہ منوچهر کے باپ
 چر کہ آن پشتنگ بای تازی است و بغیر نون کا نام (۲) آله نقب - مذکر (۳) و ده چو کہشا
 بمعنی شبنم ریزه که زمین را سفید کرد اند چنانکه گذشت جس میں نواثر بن کر سامان کے نقل و حرکت پیر
 و بعض معنی اول گوید کہ نام مبارز ایران اس سے کام لیتے ہیں - مذکر - (۴) جفا نوشت اول
 و نام پدر نوحہر شاہ اصلی نادر و مؤلف (۵) ترشح - دیکھو باران نرم (۶) ایک قلعه کا
 عرض کند کہ معنی اول علم است و معنی دوم نام پشتنگ ہے - مذکر -
 مبدل پشتنگ کہ بوقعدہ اول گذشت چنانکہ تب **پشور** بقول برہان و انند و مؤید بضم اول
 و تب و بدگیر معانی اسم جاد فارسی زبان و جا بروزن تصور نفیرین و دعای بد صاحب برہا
 دار و کہ معنی پنجم اسم مصدر ریشخیدن گیریم کہ فرماید کہ باسین بی نقطہ ہم آمدہ مؤلف عن
 بوقعدہ بمعنی پاشیدن و ریختن گذشت - فارسیا گذر کہ سور و سورین بہ سین جملہ و شولید
 بہ وضع مصدر بای فارسی را بوقعدہ بدل کر کے بشین دوم و لام عوض را بجایش گذشت

<p>و بسور اصل است که صراحت ماخذش همدن (عطار ۵) صبح گرگشتی نفس را در دپان پ کرده ایم و همان اسم مصدر بسوریدن و این کی رسیدی این پشولش در جهان پخان آرزو مبدل بسور که موحده بدل شد به بای فارسی در سراج بذر (الف) همزمان رشیدی و (ج) چنانکه تب و تب و سین همله بدل شد به معجونه بقول بحر بر وزن نکوهیدین پرگندن و پریشان کشتی و کشتی و آنچه به لام آمده هم مبدل (ار ۵) شدن و تولید (سالم التصریف) که غیر از و کمیو بسور -</p>	<p>و بسور اصل است که صراحت ماخذش همدن (عطار ۵) صبح گرگشتی نفس را در دپان پ کرده ایم و همان اسم مصدر بسوریدن و این کی رسیدی این پشولش در جهان پخان آرزو مبدل بسور که موحده بدل شد به بای فارسی در سراج بذر (الف) همزمان رشیدی و (ج) چنانکه تب و تب و سین همله بدل شد به معجونه بقول بحر بر وزن نکوهیدین پرگندن و پریشان کشتی و کشتی و آنچه به لام آمده هم مبدل (ار ۵) شدن و تولید (سالم التصریف) که غیر از و کمیو بسور -</p>
<p>ماضی و مستقبل و اسم مفعول نیاید - صاحب</p>	<p>(الف) پشول (الف) بقول برهان جهانگیری نسبت (د) گوید که با اول مکسور و تئین</p>
<p>مضموم و واو و مجهول بمعنی پرگنده و پریشان</p>	<p>(ب) پشولش مرادف پشور و (د) مضموم و واو و مجهول بمعنی پرگنده و پریشان</p>
<p>وز و لیده (شرف شفرده ۵) دل در ویش</p>	<p>(ج) پشولیدن لقولش بمعنی پریشان و زولیده (شرف شفرده ۵) دل در ویش</p>
<p>سراسیمه به است پطره دوست پشولیده خوش</p>	<p>(د) پشولیده و زولیده و پرگنده سراسیمه به است پطره دوست پشولیده خوش</p>
<p>است پ مؤلف عرض کند که (الف) اسم</p>	<p>صاحب رشیدی نسبت الف گوید که بالکسر است پ مؤلف عرض کند که (الف) اسم</p>
<p>مصدر و (ب) حاصل بالمصدر و (ج) مصدر</p>	<p>معنی برهم زدگی و پریشانی و امر از برهم زدن مصدر و (ب) حاصل بالمصدر و (ج) مصدر</p>
<p>و برهم زننده و (ب) هم بمعنی برهم زدگی و برین که وضع شد از (الف) بزیادت یای محروف -</p>	<p>و برهم زننده و (ب) هم بمعنی برهم زدگی و برین که وضع شد از (الف) بزیادت یای محروف -</p>
<p>قیاس است (ج و د) و فرماید که در لغت تئین و علامت مصدر و (د) بزیادت های تئوز بر</p>	<p>قیاس است (ج و د) و فرماید که در لغت تئین و علامت مصدر و (د) بزیادت های تئوز بر</p>
<p>گذشت که در جمیع این صیغ بای تازی است نه ماضی (ج) افاده معنی اسم مفعول کرده و این هر</p>	<p>گذشت که در جمیع این صیغ بای تازی است نه ماضی (ج) افاده معنی اسم مفعول کرده و این هر</p>
<p>پارسی (ابن یمن ۵) بیان طره تو کردی و یک چهار مبدل پشول و پشولش و پشولیدن و پشول</p>	<p>پارسی (ابن یمن ۵) بیان طره تو کردی و یک چهار مبدل پشول و پشولش و پشولیدن و پشول</p>
<p>و لم و زبس پشول که دارد بکنه آن نرسید پ که ذکرش بجای خودش گذشت چنانکه باز گونه</p>	<p>و لم و زبس پشول که دارد بکنه آن نرسید پ که ذکرش بجای خودش گذشت چنانکه باز گونه</p>

و باشگونه دیگر هیچ تسامح رشیدی که (الف) نمی شود (اردو) (الف) دیکھو پڑول
 بمعنی اسم فاعل آورده و بر قواعد زبان غور کرده کے پانچویں معنی (ب) دیکھو پڑولش کے پہلے اور دوم
 کہ بدون تکریب امر حاضر با اسمی معنی فاعلی حال (ج) دیکھو پڑولیدن کے پہلے معنی (د) دیکھو پڑولیدہ
 پیشہ قبول برہان بفتح اول و ثانی مشد و جانور است معروف گویند کہ چہل روز عمر کند و قبول
 بعض سہ روز بہار گوید کہ ہمین است عبری بقی آبی این طنین دارد و خاکی این طنین ناز
 (صائب ۵) در ویش خامش است ز مہر کشندہ تر از پشہ ہاست پشہ خاکی گزندہ تر از چہ
 سروری گوید کہ از آب پیدا شود و بعضی از درخت (الوری ۵) توئی آگس کہ در سخا آید پشہ
 تو بچشم گردون پیل کہ صاحب محیط می فرماید کہ اسم فارسی زبان است و عبری بقی و ناموس و اہل
 مصر و یمن و حجاز کتان و اہل عمان بیامہ نامند و سیوانی فواس و بہندی چتر با بچہ آن بر خلقت
 پیل است الا اعضای آن بسیار زیر کہ فیل را چہار پا و خرطوم و دم می باشد و آن را با وجود این
 اعضا دو یا زیادہ و چہار بازو است چون خرطوم خود و بدن انسان فرو برد خون بکشد و در جوف
 خود اندازد و آن گوئی کہ حلقوم آنست کوچک را بعض نام است و آن در جہای تاریک وزیر
 دیوار ہای مناک می باشد و بزرگ و کوچک بزرگ آن را بقی و ناموس و آن در نی زار ہا و بیشہ ہا
 پر آب و گیہ بسیار می باشد و گزندہ و با سمیت و سمیت خور دکتہ گرم و خشک در دوم و آن
 اخراج ز لوت مشبت بملق نماید چون با سر کہ یا شراب یا شامند (الخ) مؤلف عرض کند کہ ظاہر
 این مرکب معلوم می شود از پیش بہ معنی دوش و ہای نسبت اسم جامد فارسی زبان است (اردو)
 پیشہ مذکر دیکھو بقی

پشه چو پرشد بر بند پیل را مثل سماجی **پشه خال** اصطلاح - بقبول مؤید مطبوعه نو

خرنیه الامثال و امثال فارسی ذکر این کرده از
معنی و محل استعمال ساکت (مؤلف عرض کند

که فارسیان این مثل را بجائی زتند که ضرورت
اطبا غیظ و خشم ضعیفی باشد یعنی ناتوانی و ضعیفی مهم

چون غضبناک شود بر توانا و قوی غالب می آید
و مقابله کند و کامیاب می گردد چنانکه پشه که

هرگاه بغضه در آید پیل را سر اسیمه می کند یعنی
عادت است که به خرطوش داخل شده می گردد و بهندی سیولا و پیش بعضی گوگرد فرماید که چنین

و پیل برای دفعش علاجی ندارد و خیلی پریشان
می شود مقصود آنست که بر قوت خود نباید که خشک در اول و ثمر آن گرم تر و پوست آن

و دشمن ناتوان را حقیر نگزیرد و ناتوانی هم گاهی
غالب می آید بر توانائی (ار دو) دکن مین کتبه برهان بر کنجک می فرماید که نام درختی که آن

مین که بی چتر باتی کو بی بیتهای بییه کهاوت را (پشه خال) گویند که می آید و بعربی طرف
اُس محل پرستل بی جهان بیه بیان کرنا مقصود

هوک که ایک ناتوان بھی قوت مند پر غالب آسکتا ہے
جیہ چتر باتی پر غالب ہوتا ہے " و توجہ (ار دو) بقبول محیطا سیولا شجره البیق

درخت پشته -

جهانگیری و مؤید و جامع و سراج درختی که بعربی

پشته خانه | اصطلاح - بقول برهان و بحر و

شجره البق خوانند مؤلف عرض کند که همان

جامع و سراج نام درخت سده است که بعربی که صراحتش بر (پشته خال) کرده ایم اسم فاعل

شجره البق خوانند صاحب جهانگیری گوید که کرم ترکیبی است (ار و و) و یکپوشه خال -

است و پشته خال مؤلف عرض کند که کنایه پشته راعل در هوا بندند مقوله - بقول بها

باشد و موافق قیاس (ار و و) و یکپوشه خال و آند - به همان دو معنی که بر (پشم راعل) در

پشته خور | اصطلاح - بقول برهان و بحر و

هوا بندند گذشت مؤلف عرض کند که بحث

جهانگیری و جامع و سراج بفتح خای نقطه دار کامل مبد را بنجا کرده ایم و خیال ما نیست

و سکون و او معدوله و را بودال بی نقطه ریشی که این اصل است و آن تصحیف این معاصرین

و بحر احتی باشد که بیشتر در ملک بلخ بهرسد و در بحر این را بر زبان دارند به معنی اولش و موافق

خوب شود و گمان مردم اینکه از گزیدن پشته قیاس است (ار و و) و یکپوشه راعل در

به هرسد و آن را بعربی قرمه بلخی نام است هوا بندند -

پشته زترین | اصطلاح - بقول بحر و آند و

عرض کند که قلب اضافت و مخفف خورده پشته

باشد و کنایه از مرض بالا (ار و و) فارسی می

پشته خور داس زخم کا نام ہے جن بلخ میں چھرون توصیفی است و کنایه باشد موافق قیاس که

کی وجہ سے جسم انسان پر عارض ہوتا ہے - مذکر شراره آتش مثل پشته در هوا می پروازین

پشته دار | اصطلاح - بقول بحر و ناصری و

می نماید و نظر باین شباهت آن را پشته زترین گفتند

(ارود) شراره - مذکره دیکھو انگلیک -

یا در شران - (ارود) دیکھو پشه خال -

پشه زعفران اصطلاح - بقول اندو و پشه که غرا کرد اصطلاح - بقول اندو و

انگشت افروخته مؤلف عرض کند که همین معنی

بر (پشه زعفران) گذشت هر دو مرکب اضافی

و کنایه ولیکن آن بهتر است ازینکه انگشت افروخته

وزن وانی پرو بلکه توده می نماید سرخ معلوم می شود

ندارد مؤلف عرض کند که عادتاً سنا

که در کتابت این تحریف شد که پشه را پشه نوشتند

و محققین بالا بران غور نکردند معاصرین عجمین

را بر زبان ندارند (ارود) دیکھو پشه زعفران

عادت را مشاهده کرده ایم پس (پشه غرا دارا)

پشه خال اصطلاح - بقول برهان و بحر و پشه را توان گفت که به اثر زهرش انسان میبرد

و جھانگیری و جامع و سراج باغبین نقطه دار و لام

معنی پشه دار است که شجره البق باشد مؤلف

عرض کند که ماصراحت کامل بر (پشه خال) کرد

و این اصل است و آن مبدل این و غال معنی

آشیانه زنبور می آید و درین مرکب بعضی مطلق

آشیانه گرفته اند و آشیانه پشه نام نهادند بر

درختی که پشه ها بران بکثرت بران بکثرت می باشند

پیشی بقول برهان کبر اول و سکون تخمائی مختلف

پیشیز است که می آید و آن پول ریزه کوچک نبات

جس نے فرو دو کو ہلاک کیا - مذکر -

پیشی بقول برهان کبر اول و سکون تخمائی مختلف

پیشیز است که می آید و آن پول ریزه کوچک نبات

پیشی بقول برهان کبر اول و سکون تخمائی مختلف

پیشیز است که می آید و آن پول ریزه کوچک نبات

پیشی بقول برهان کبر اول و سکون تخمائی مختلف

پیشیز است که می آید و آن پول ریزه کوچک نبات

پیشی بقول برهان کبر اول و سکون تخمائی مختلف

پیشیز است که می آید و آن پول ریزه کوچک نبات

پیشی بقول برهان کبر اول و سکون تخمائی مختلف

پیشیز است که می آید و آن پول ریزه کوچک نبات

پیشی بقول برهان کبر اول و سکون تخمائی مختلف

پیشیز است که می آید و آن پول ریزه کوچک نبات

پیشی بقول برهان کبر اول و سکون تخمائی مختلف

تنگ و نازک که از مس با برنج سازند و سکه دیکھو پیشیز به زای هتوز۔

بران زنند و خرچ کنند صاحب جهانگیری بذر پیشیز بقول برهان همان پیشی که گذشت صاحب
پیشی و پیشیز و پیشیزه گوید که دو معنی دارد (۱) پول جهانگیری نسبت به دو معنی هر چه نوشته یا نقلش
رین به بنایت تنگ (حکیم سوزنی ۵) نرخی جمیع بر پیشی کرده ایم و صاحبان ناصری و رشیدی و جامع
از پیشی رسید به دینار که کار فروشنده رست وای و اندیم ذکر این کرده اند بهر دو معنی خان آرزو
خریدار که (۲) یعنی فلوس ماہی۔ صاحبان در سراج صراحت کند که این بهر دو معنی اصل است
سروری و ناصری و جامع و رشیدی ذکر این و پیشی مخفف این و فرمایند که مبحث ہم گذشت
کرده اند مؤلف عرض کند که پیشی مخفف پیشیز مؤلف عرض کند که این اسم جامد فارسی
و پیشیزه که می آید اما معنی دوم متعلق از پیشیزه که در زبان است و آنچه مبحث گذشت مبدل این
همد را بخان کنیم و در اینجا همین قدر کافی است که و معنی دوم مخفف پیشیزه (میر خسرو ۵) آن را
این مخفف است و نظر باعتبار صاحبان جامع که کیسه نیست چیزی که بخواری کشد از پی پیشیزی
و ناصری که اهل زبانندی گوئیم که معنی دوم مجاز (اردو) دیکھو پیشی کے دونوں معنی۔

معنی اول است (اردو) (۱) دیکھو پیشیز کے پیشیز نشان اصطلاح۔ بقول اندکجوالہ
پہلے معنی (۲) دیکھو پیچیکه

پیشیز همان پیشیز است که به زای هتوز چهارم عرض کند که اسم فاعل ترکیبی است و درین
می آید تصحیف اندمی ناید یا تصحیف کاتش مرکب لفظ پیشیز را مطلقاً بمعنی سکه برسبیل مجاز
که زانی هتوز را رای هملہ نوشت (اردو) گرفته اند و نشان امر حاضر نشانند و معنی تحقیق

این نشانده سکه که همان سکه زن باشد - ما همیشیم با صاحب سروری بر منی اول و دوم
 (اردو) سکه دهمالنه والا سکه بنالنه والا و پنجم قناعت کرده و صاحب ناصر می ذکر معنی
 پیشینه بقول برهان (۱) بمعنی اول پیشینه که معنی
 بر معنی اول پیشی گذشت که پول نازک و بسیار
 تنگ باشد گوید که بقول بعض (۲) زری و بعض
 بعض (۳) زری قلب در نهایت نازکی و
 (۴) چیزی را گویند که از برج و امثال آن در
 نهایت تنگی سازند که مابین دسته و تیغه کار و
 وصل کنند و (۵) چرمی باشد که بر دامن خیمه دوخته
 و ریسمان بدان گذارند صاحب جهانگیری پیشی
 و پیشینه و پیشینه را به یکی نقل کرده بذکر معنی اول
 گوید که (۶) فلوس ما همی باشد حکیم ناصر خسرو از
 ناصر می (۷) سخن ناگونی بدینا رمانی و ولیکن
 چو گفتی پیشینه مبینی (۸) کمال اسمعیل (۹) چنانکه
 بر سپهر خیزان پیشینه سیم با حباب و دایره آب
 و قطره باران (۱۰) (انوری ۱۱) سموم قهر تو با
 آب گر عتاب کند پیشینه دل غشود بر مسام
 ما همیشیم با صاحب سروری بر منی اول و دوم
 و پنجم قناعت کرده و صاحب ناصر می ذکر معنی
 اول و پنجم و ششم فرموده صاحب رشیدی بذکر
 معنی اول نسبت معنی ششم گوید که های نسبت است
 صاحب جامع هم بر معنی اول و ششم قناعت کرده
 خان آرزو در سراج گوید که تحقیق آنست که
 پیشینه و پیشینه بیک معنی است و حقیقت در پول
 و مجاز در درم ما همی چنانکه لفظ فلس و درم که
 هر دو در ما همی مجاز مستقل و بجای قوسی معنی سوم
 و چهارم و پنجم را نقل کرده مؤلف عرض کند
 که ما بر پیشینه صراحت کرده ایم که اصل است بمعنی
 اول و پیشینه بمعنی اول فرید علی به های زانده
 و بمعنی دوم یعنی مطلق زری مجاز باشد و بمعنی سوم
 طالب سند استعمال می باشیم اگر بدست آید آن را
 هم مجاز دانیم و بمعنی چهارم هم مجاز که اهل ولایت
 دایره از طلا و نقره مثل سکه تنگ ساخته بر دوش
 اسلحه آنرا برای زینت نصب کنند گویا این سکه قلب است

کہ بصورت سکہ درو رساختہ دستہ اسی را بدان نیت بود کہ بمعنی دوم تصحیف باشد چہ بدین معنی ششم شدن
 ہمین باشد تحقیق معنی سوم کہ صاحب برہان آن تفسیر آید چنانکہ در رشیدی است و چون ششم باشد
 و معنی خاص قائم کرد و معنی پنجم بابای نسبت مجاز است مذا فی پریشان می شود لفظ مذکور درین معنی متصل
 کہ پارہ ہای مدیہ چرم فلس ہای را ماند و معنی ششم بہ نسبت می گرد و اگر گویند کہ ششم شدن کہ در استعارات
 اصل است و موافق قیاس کہ فلس ہای ہمیشہ بشیز سکہ باشند رشیدی واقع شدہ چہ ایشیم بہ تخانی نباشد گوئیم
 (اردو) (۱) دیکھو پشیز کے پہلے معنی (۲) سونا بزرگ (۳) جلی درین صورت در استعارات آوردن خطاست
 سکہ کوٹا سکہ۔ مذکر۔ (۴) وہ طوائف یا قرقی زیرا کہ برین تقدیر بمعنی حقیقی خود استعمال یافتہ باشد
 نگیا جو ہتھیاروں کے دستہ پر نیت کے لے نصب و قابل اعتماد رشیدیت و از بن تحقیقی و غلطی حساب
 کرتے ہیں۔ مؤنث جس کو دکن میں کوٹھی کہتے ہیں ہندی نیت (الخ) مؤلف عرض کند
 ہیں لیکن دہلی میں کوٹھی میان کے چھلے کا نام کہ سبحان اللہ چہ خوش تحقیق است حق آنست کہ
 ہے (۵) چمڑے کے چھوٹے تلے جو زیر و زور این کنایہ باشد بمعنی سوم یعنی جدائی۔ بہ توضیحی کہ
 میں سوراخ کی جگہ لگائے جاتے ہیں تاکہ سوراخ و گرش در بیان خان آرزو گذشت و تخانی
 رستون سے کشادہ نہ ہو جائے (۶) دیکھو پدجہ سوم زائد است کہ اکثر و کلمات فارسی آمدہ
 ششم بقول برہان بروزن نسیم (۱) محقق چنانکہ بست و بیت و معنی دوم مجاز حجاز
 پشیمان باشد و (۲) بمعنی پراگندگی و (۳) جدائی کہ پراگندگی داخل پریشانی است و بمعنی اول
 صاحب جامع مذکور ہرہ معانی بالا گوید کہ بمعنی (۴) میں ندامت و شرم است کہ آن ہم مجاز باشد
 متناضح ہمہ خان آرزو در سراج گوید کہ غلب و حاصل پراگندگی و پریشانی است تصرف قواعد

فارسیان مجاز است که این را به معنی وهم استعمال	دستوران زردشت تصدیق این می کنند و
کردند و پشیم بمعنی پریشان که در (پشیم شدن)	همین اسم مصدر پشیدن که می آید و متروک
بمعنی پریشان شدن گذشت مخفف (پشیم شدن)	است و پشیمان بمعنی نادم بهسم
است که می آید و معنی چهارم ناشناسی است	اسم حال همان مصدر پشیدن که یادگار است
طرز بیان جامع پسندیده نیست و با اعتماد او	پیش آنکه پشیم را بمعنی پشیمان گرفته اند بخیل شان
این معنی را تسلیم کردیم و گوئیم که نتیجه پراگندگی است	مخفف پشیمان است و آنکه پشیم را اصل و
صاحب رشیدی در فرهنگ خود برای استند	بمعنی نادم گیرند پیش شان پشیمان فرید علیش و
در آخر هر یک ردیف بای قرار داده پس اگر	لیکن تحقیق ما بنصرت معنی پشیمان که بمعنی اول مخفف
(پشیم شدن) را که کنایه است واضح بذیل آن	پشیمان باشد (اردو) (۱) و دیکھو پشیمان (۲)
جاداد چه خطا کرد و اصلاً بمعنی حقیقی نیست چنانکه	پراگندگی - مؤنث (۳) جدائی - مؤنث (۴)
خیال خان آرزوست و برهان در معانی پنج	ناشناسی - مؤنث (۵) شرم - ندامت - مؤنث
غلط نکرده و صاحب جامع که اهل زبان است	پشیمان بقول بهار بمعنی نادم و فرماید که با غلط
با او هم زبان نمیدانیم که خان آرزو چه حرف	شدن مستعمل مؤلف عرض کند که عجیب است
برومی نهد چه خطا از و سرزد شد که مورد الزام	از دیگر همه محققین که این را ترک کرده اند - اسم
کرد و نمیداند که خود حق تحقیق را ادا نکرد و قائل	حال پشیدن است چنانکه ذکرش بر پشیم کرده ایم
مخفی مباد که (۵) پشیم در فارسی قدیم بمعنی مطلق	و خصوصیت استعمال این با مصدر شدن هم
شرم است چنانکه بعضی معاصرین سالخورده و	نیست بلکه در لمحات این بادگیر مصداق هم می آید

و ظهوری (۵) توبه فرمائی ظهوری از تو بود و هم (اردو) پشیمان پانا.

تو نگر می کن پشیمانیم ما و معنی مباد که همین است **پشیمان شدن** استعمال - صاحب اصفی ذکر
 چشم سد پشیمانیدن که بجایش می آید (اردو) این کرده از معنی ساکت مؤلف عرض کند

پشیمان لغت اصفیه فارسی - نادم نیز مرند که بمعنی منفعل و خجل شدن است (ولی دشت
 پشیمان بودن استعمال - صاحب اصفی ذکر بیاضی (۵) هرگز جمع نشود دل که پریشان نشدیم

این کرده از معنی ساکت مؤلف عرض کند که هرگز آسوده نگشتم که پشیمان نشدم (ظهوری
 بمعنی نادم بودن و خجل شدن است و بحالت (۵) گاه حیرانش پشیمان می شود و هیچ در قتلش

پشیمانی بودن موافق قیاس (لفظی کرده (۵) کرده تأخیر نیست (۵) (اردو) پشیمان هونا - نادم هونا
 بودم بدو مستوجب حرمان بودم (۵) اینقدر بود **پشیمان کردن** استعمال - صاحب اصفی

که از کرده پشیمان بودم (۵) (اردو) پشیمان ذکر این کرده از معنی ساکت مؤلف عرض کند
 رهنما - پشیمان هونا بمعنی نادم رهنما - نادم هونا که بمعنی نادم کردن و خجل ساختن است (آهی

خجل هونا - سیرواری (۵) قتل آهی گفته بود آن سه که
 پشیمان دیدن استعمال - صاحب اصفی فردا می کنم و گو بیا امروز اغیارش پشیمان کرده

و ذکر این کرده از معنی ساکت مؤلف عرض (۵) (مطامی (۵) زبردگوی بد گفته پنهان کنم (۵)
 کند که خجل دیدن و نادم یافتن - موافق قیاس به یاداش نیکی پشیمان کنم (۵) (اردو) نادم کرنا

است (خبر (۵) ما را ندیدم که از عشق او - خجل کرنا پشیمان کرنا -
 پشیمان (۵) گیتی بخت و غم پر آرمودار (۵) - **پشیمان گردیدن** استعمال - صاحب اصفی

پشیمان گردیدن استعمال - صاحب اصفی

<p>پشیمانی گشتن پشیمانی اشاره این کرده موافق قیاس است مؤلف عرض کند که مراد پشیمان شدن است که گذشت (اسدی طوسی) هر انکو بهر کار بیند ز پیش پشیمان گردد ز کردار خویش بک (فغانی شیرازی) سحر را بکسل فغانی گشتیم گشته بک آنچه در تبسج زاهد است در زینار نیست ب (ار دو) و یکو پشیمان شدن -</p>	<p>پشیمانی پشیمانیدن مصدر است که محققین مصداق خوردن استعمال صاحب اند نقل نگارش - مؤلف عرض کند که حاصل بالمصدر پشیمان است که می آید ویای مصدری است بر لفظ گیریم که می آید بقاعده فارسی متعدی است پشیمان (ظهوری) پشیمانی دلم صبر و سکون بک بهر و ماه سیمانی رساند است ب (ار دو) گیریم لازم است یعنی پشیمان شدن و لیکن پشیمانی بقول آصفیه - فارسی - اسم مؤنث - عجم استعمال این معنی متعدی می کنند می گویند که شرمندگی بچپاوا - پشیمانی خوردن مصدر اصطلاحی قبول نکرد بک سنج طهرانی که از معاصرین مابودی فرما بحر نام شدن مؤلف عرض کند که بهار نیک (پشیمانیدنش از نقص پیمانش خطا کردم)</p>
--	--

<p>متقدّمین و متاخرین هم این را ترک کرده اند در محال هم استعمال این از زبانش شنیده که استعمالش از نظر مانگشت و گبوش ناخورد خدایش بایمزد که نعمتات و هر بود و نذر بود که بر پشیمان گذشت استعمال مشتقات این کرده که بعضی آن را فرید علیّه شپیم هم گویند و اشاره و پشیمانی حاصل بالمصدر همین است (ارو) این مہد را بنجام کرده ایم (ارو) شرمندہ پشیمان کرنا - شرم دلانا - شرمندہ کرنا - پشیمان ہونا - نخل ہونا - نادم ہونا -</p>	<p>که اصلاً سز و از روی تابانش پشیمانی پکار با در محال هم استعمال این از زبانش شنیده که استعمالش از نظر مانگشت و گبوش ناخورد خدایش بایمزد که نعمتات و هر بود و نذر بود که بر پشیمان گذشت استعمال مشتقات این کرده که بعضی آن را فرید علیّه شپیم هم گویند و اشاره و پشیمانی حاصل بالمصدر همین است (ارو) این مہد را بنجام کرده ایم (ارو) شرمندہ پشیمان کرنا - شرم دلانا - شرمندہ کرنا - پشیمان ہونا - نخل ہونا - نادم ہونا -</p>
<p>پشیم شدن استعمال بقول برہان و بحر و اند یعنی (۱) پشیمان شدن باشد و (۲) یعنی پراگندگی و (۳) جدائی و زیدین ہم و (۴) کیقباد صاحب جهانگیری فرماید که سپہ کیقباد نشاخن مؤلف عرض کند کہ موافق قیاس است کہ پشیم کہ اسم مصدر پشیم نیست بجایش گذشت و صراحت ماخذش مہد را بنجام کرده ایم (ارو) (۱) پشیمان ہونا (۲) پراگندہ ہونا (۳) جدائی اختیار کرنا (۴) نہ پہچانا -</p>	<p>پشیم شدن استعمال بقول برہان و بحر و اند یعنی (۱) پشیمان شدن باشد و (۲) یعنی پراگندگی و (۳) جدائی و زیدین ہم و (۴) کیقباد صاحب جهانگیری فرماید کہ سپہ کیقباد نشاخن مؤلف عرض کند کہ موافق قیاس است کہ پشیم کہ اسم مصدر پشیم نیست بجایش گذشت و صراحت ماخذش مہد را بنجام کرده ایم (ارو) (۱) پشیمان ہونا (۲) پراگندہ ہونا (۳) جدائی اختیار کرنا (۴) نہ پہچانا -</p>
<p>پشیمیدن مصدر ریت متروک التصریف کہ بر اول بمعنی ذات است اعم از نیکہ منظور کہ حالاً بر زبان معاصر عجم تعماش نیست و ذات واجب باشد یا ممکن و صراحت فرید کند</p>	<p>پشیمیدن مصدر ریت متروک التصریف کہ بر اول بمعنی ذات است اعم از نیکہ منظور کہ حالاً بر زبان معاصر عجم تعماش نیست و ذات واجب باشد یا ممکن و صراحت فرید کند</p>

کہ معنی دوم در جهانگیری و رشیدی نیست از بدین اسم و این موافق قیاس می نماید کہ پیش فرسنگ دستاورد است آمد صاحبان جاسع و مؤید یعنی طره آمده و مرکب است بایا و لون یعنی فرس بر لیسہ کیتبا و قانع خان آرزو در سرانج ہم ذکر بہ طره و اللہ اعلم بحقیقۃ الحال مخفی مباد کہ ہمین این کردہ مؤلف عرض کند کہ معنی دوم اسم لغت بہو ترجمہ ہم گذشت و مجزئ نیست کہ آن جاد است و معنی اول علم بعضی از دستوران مبدل این است چنانکہ تب و تب (اردو) معاصر گویند کہ لیسہ کیتبا و موجود طره بر سر دستار و پیشین کیتبا کے بڑے لڑکے یا تیسرے لڑکے شاہان است و لہذا فارسیان اور املقب کردند کا نام یا لقب بگذر (۲) ذات مؤنث و کیشین

بامی فارسی باطای حلی

لپتر زبورخ اصطلاح بقول روزنامہ بحوالہ سفرنامہ ناصر الدین شاہ قاجار پای تخت سلطنت روس را نام است مؤلف عرض کند کہ مفترس است کہ اصل این در زبان غیر (سنت پترس برگ) بود فارسیان سنت را حذف کردند و بہ تبدیل و اضافہ حروف (پترس برگ) را (لپتر زبورخ) کردند صاحب رہنما مجرد (لپتر) را ہم بدین معنی گفتہ و درین تخفیف لفظ ہم راہ یافتہ و ذکر این ہم بخذف زای ہوز فرمودہ یعنی (لپتر زبورخ) کہ درین تخفیف حرف است و بس (اردو) سنٹ پترس برگ (پائے تخت روس کا نام ہے۔ مگر۔ اور اس کے لفظی معنی پترس برگ کی مجلس اعلیٰ۔

بامی فارسی باغین معجمہ

لپغار بقول برہان و ناصری و مؤید لضم اول بروزن دچار (۱) عجیب و مکبر و (۲) خود ستا

خان آرزو در سراج ذکر این کرده همین را کبیر اول گوید کہ (۳) بعضی چوبکی کہ تجاران در میان
چوبکی کہ شبکا فزگذارند و (۴) گفتگران در کالبد کفش فرو برد تا کشادہ گرد و آن را پانہ و
فانہ ہم نامند مؤلف عرض کند کہ باعتبار صاحب جامع کہ محقق اہل زبان است این را
اسم جاد فارسی قدیم و انیم و تسامح خان آرزو کہ پغاز را کہ بہ زامی تہوز آخر می آید در اینجا
بہ رامی مہملہ نوشتہ و بر معنی سوم و چہارم این جاداد و دیگر سہمہ محققین اہل زبان و زباندا
ازین ساکت ظاہر لغت ترکی می نمایند ولیکن محققین ترکی زبان ذکر این نکرده اند (۵ و ۶)
(۱) تکبیر نہ ذکر کردیمو باد کہ دسویں معنی (۲) خود ستائی یثوث یعقول آصفیہ اینی آپ
تعارف - اینہ منہہ میان مٹھو (۳ و ۴) دیکھو پغاز -

پنجانہ اصحابان برہان وجہ انگیری و ناصری
ورشیدی و کر این کردہ اند کہ مراد ف بغاز است
بہر دو معنی کہ بوضہ گذشت و بقول بعض برآ
مہلہ در آخر آمدہ مؤلف عرض کند کہ این بجا
بغاز باشد کہ بوضہ وزای تہوز گذشت و چہتر
ماخذ ہمد را بجا کردہ ایم وزای تہوز آخر را صحیح بنما
و اشارہ این ہم ہمد را بجا گذشت (اردو)
دیکھو بغاز کے پہلے اور دوسرے معنی ۔
پنجم بقول برہان و ناصری و سروری وجہ

کہ فون سوم راحذف کردہ اند ہمان دہنہ کہ حجر و قولش بدون سدا اعتبار را شاید از نیکی
باشد کہ گذشت و اگر تحقیق دانیم سداستقامتی ہند ترا داست (اردو) دکیوہنہ۔

ہای فارسی بافا

لف بالضم لقب سوری و رشیدی و سراج و بہار بادیکہ در ہنگام چراغ کشتن وغیرہ
از دہان بیرون کنند (ملا جامی ۵) ہر کہ بروی سہ فتاند ٹف پیا کند بر چراغ انجم لِف
۶ مؤلف عرض کند کہ از سدا بالا (لف کردن) بہ ہمان معنی پیدا است (محمد سعید اشرف
۵) فی ہمین ز اخوان عزیزان شکوہ چون یوسف کند پشد چراغ ہر کہ روشن در زماش
لف کند ۶ (اردو) آف۔ یہ آواز صوت ہے جو چراغ بجھانے کے لئے منہ سے نکلتی
ہے۔ صاحب آصفیہ نے اس کو آہ اور افسوس کے معنے میں لکھ کر صراحت کی ہے کہ چونکہ
آتش دل کے بجھانے کے واسطے منہ سے یہ آواز نکلتی ہے اسلئے یہ لفظ کبھی آہ سر بھی
اظہار و رد کبھی افسوس کے موقع پر بولتے ہیں۔ مؤلف عرض کرتا ہے کہ آپ نے معنی تحقیق
کی صراحت نہیں کی لیکن دکن میں چراغ بجھانے کے لئے (اُف کرنا) کہتے ہیں اور کثرت
استعمال سے الف حذف ہو کر (اُف) زبانوں پر ہے۔

لف پوز اصطلاح۔ بقول بہار بہر دو با اگر کوہ شود از لِف پوزی شکند ۶ زین گندی
فارسی و واو مجہول (۱) پیرامون دہن یعنی باد کو ز پشت خیزد آواز پکا کین باد بروت ہاگو
دہن (۲) کنایہ از اقل اشیاء است (میر تقی میر) شکند ۶ صاحبان وارستہ و اندیم و کرہمین
۵ چون رونق بخت مرد روزی شکند ۶ معنی بسدھین شعر کردہ اند صاحب نسبت معنی

اقول بر باد دهن قانع و معنی دوم را هم آورده‌ام بنابر این مؤلف عرض کند که چون کاسه گری
 مؤلف عرض کند که پف یعنی او که گذشت و بر چرخ کاسه هاتیا رکنند یعنی از دهن بروزند
 پوز یعنی پیرامون و گرداگرد و همان می آید پس معنی تا از غبار پاک و صاف شود و بدلا گیرد و این
 لفظی این آواز دهن مطلقا و باد دهن و همین عمل در طرقة العین می شود فارسیان از همین
 باشد معنی اول صاحب بحر تعریفش درست کرد عادت این اصطلاح را بمعنی طرقة العین استعمال
 و معنی دوم کنایه باشد بجز (ار و و) که در بعضی از معاصرین عجم گویند که کو دکان از
 کی آواز یونوت (۲) اقل اشیا کم است کم مقدار است لب خود لعاب دهن را مثل کاسه و حباب می برانند
 پف کاسه گری اصطلاح بقول بهار و در طرقة العین می شکند فارسیان این را پف
 بالقسم کنایه از زمان اندک چیزی و فرماید که از کاسه گری می گویند و بجز متعل شد برای اندک
 اهل زبان ب تحقیق پیوسته (صائب) می کند اشاره و همان ماخذ اقل الذکر بهتر است از آخر
 جام علامتش به پف کاسه گری و هر سری کند و الله اعلم بحقیقه اکال - معاصرین عجم تصدیق همین
 خرد خام غباری دارد (۱) باقر کاشی (۲) آن ماخذ می کنند و معنی اسناد هم از همین تاویل درست
 و لبر کاسه گری که چون حور و پرست که جان در می نماید (ار و و) ذرا سا اشاره جلیه
 تن من ز شوم رویش سفری است که گری لب آپ که ذرا سی اشاره دین می را کام بکلمات
 به لجم بند ز سر جان یا هم که کارم موقوف یک پف قبول اند و غیاث بالقسم معنی پف کردن
 پف کاسه گریست که صاحب بحر تعریف این مؤلف عرض کند که حاصل بالمصدر پفیدن
 کند که فرصت کم و زمان اندک است و در است معنی حرکت پف و پف سازی - طالب سند

استعمال می باشیم (اردو) چراغ بچمانه و غیره از قیاس که اسم این مصدر باشد ویای معروف و علامت
کی حرکت (مؤنث) حاصل باشد مصدر (مصدر زن) (کمال التصریف) می نماید و مضارع این
پفیدن | بقول اندکوانه فرنگی است پفند و حاصل بالمصدر همین است بقول گذشت خلاف
بعضی پف کردن مؤلف عرض کند که اگر چه قیاس مخفی می باد که این مصدر اصلی است که اسم
و یک محققین مصادر ذکر این کرده اند ولیکن بقول مصدرش مال فارسی زبان است (اردو)
قیاس و معاصرین عجم بر زبان دارند که باست پھوکن چراغ بچمانه و غیره کس لئے۔

بای فارسی با قاف

پق خندیدن | مصدر اصطلاحی صاحب رهنما مذکر حال این معنی (پق می خندد) گوید
که خنده بی اختیار می کند که آواز پق از دهن می برآید مؤلف عرض کند که معنی این مصدر همین
که خنده بی اختیار کردن چنانکه آواز پق از دهن برآید موافق قیاس و بر زبان معاصرین عجم است
(اردو) بی اختیار هینسا کھل کھلانا تہقہ مارنا ٹھی ٹھی ہنسنہ۔ (آصفیہ)

بای فارسی با کاف تازی

پاک | بقول برهان و جامع فتوح اول و سکون ثانی (۱) بی ہنز و (۲) خود آرای و خود پسند
صاحب برهان فرماید که باین معنی بضم اول هم گفته اند و (۳) بر یک از پتہ های نزدبان را نیز
گویند و بضم اول (۴) هر چه گندہ و نامہوار و ناتراشیدہ و مرادف لک چنانکہ گویند لک و یک
(۵) مخفف پوک هم کہ بی مغزو پوچ و میانہ ہی باشد و (۶) پتک و مطراق آمنگہان و
(۷) نام یک طرف بچول هم کہ آن را عاشق گویند و (۸) بر جستن و فرو جستن و کبر اول (۹) بند

انگشت دست و پای صاحب ناصری معنی اول و دوم و چهارم و ششم و هفتم و هشتم قاف
و معنی نهم را داخل معنی چهارم می شمارد (پور بهای جامی ۴۷) ای شور بخت مدر بر معلول شوم
پئی که وی ترش روی ناخوش کرده یک و یک و پیتری و بی طعام و قند چون نپیرود و رخ که
بی ذوق و خشک مغز و همتی همچو جور یک که با من مشو چو آهمن و پولا و سخت چشم که تا شکستم تو
چو سندان بنخم یک که و صاحب رشیدی بذکر معنی اول تا هشتم می فرماید که (۱۰) بالفتح
اسباب خانه هم آمده (شاعر ۵) دست در شش بیل سبک نرنی که نخوری ریو چار یک
نرنی که خان آرزو در سراج گوید که عجب که در فصل بای تاندی نیز بهمین معانی آمده و
معنی نامهور مجاز است بمناسبت سطرپی و گندگی و به بحث بی کار می فرماید که در تحفه (۱۱)
معنی تک و پوی و بقول قوسی (۱۲) معنی پاشنه نیز زله بردارش بهار بالکسر بر معنی چهارم
قناعت کرده و وارسته هم برانش مؤلف عرض کند که معنی اول موجوده هم گذشت و
اصل است و این مبتدش چنانکه تب و تب و صراحت ماخذش همدرا بنجا کرده ایم و معنی
دوم مجاز معنی اول و معنی سوم و چهارم اسم جامد فارسی زبان و معنی پنجم مختلف بود که
ششم مختلف یک و معنی هفتم مبتد یک که موجوده گذشت و معنی هشتم که مقصود حقیقین بالا از
چندگی و حبت باشد نیز اسم جامد است و همچنین معنی نهم و دهم و یازدهم و دوازدهم را در
(۱) بے هنر (۲) خود پسند (۳) بی شرمی کا پیچہ مذکر (۴) هنر نامهور اور نامتراشیده چیز مؤنث
(۵) دیکھو پوک (۶) دیکھو تیک (۷) دیکھو یک کے گیا رہوین معنی (۸) جست - مؤنث (۹)
پور - مؤنث (۱۰) گھر کا اثاثہ مذکر (۱۱) دوازوی - دوڑ دھوپ مؤنث (۱۲) لڑی

پکا | بقول اندکجو الہ فرنگک فرنگ نام درختی است۔ صاحب محیط این را باکاف عربی آفرید
گوید کہ بضم یا یا فتح آن و تشدید کاف و الف درختی است معروف بارض مکہ زادہا اندہ تعالیٰ
شرقا شبیہ بہ بشام و برگ آن الطول ازان و بقولی ریزہ تر ازان شبیہ بہ برگ صغیر سفید
و ثمر آن مثل ثمر انجیر۔ مائل باستدارت و مدو تر و بزرگ تر۔ گرم و حار بسیار و چون
ثمر آن را کوفتہ ضماد نمایند و امیل سخت را نصف دید و تحلیل اورا بم بلغنی رطب و مرکب و
سائر صلابات نماید و اگر بچوب آن سواک سازند تقویت لثہ و دفع درد دندان و منع حدوث
آفات ازان سازد (الخ) مؤلف عرض کند کہ فارسیان ہمین درخت را بہ بای فارسی
استعمال کردہ باشند حیف است کہ اسم این در لسانہ بغیر یافتہ نشد ما این را منقرس دانیم
(ار دو) بجا۔ ایک درخت کا نام ہے۔ مائل بحار ت۔ مذکر۔

پکاوج | بقول بہار الفتح اقل و داود انجیر کندی نام سازی معروف در ہند (ملا طعرا
سہ) ندای پکاوج گرش از شمیم پکاوج در لکھی نگر کی نسیم کا مؤلف عرض کند کہ
لغت ہندی پکاوج بہ ہای سوم است و ایر منقرس باشد (ار دو) پکاوج۔ بقول تصفیہ
ہندی۔ اسم نوشتہ ایکہ قسم کی درہولک۔ ہند کی سرنگ تپ نے مردنگ کو بھی ہندی کہتا
پکمال | بقول برہان و سروری و ناصر و ہلال و صراح الفتح اول نسیم بالف کشیدہ بر
وزن بد حال افزا رکش گران باشد کہ زبان ملا کشد و لہری قحط گویند صاحب مؤید جو الہ
دستور صراحت فرمید کہ کہ آہنی است کہ چہرہ و دندان زبان نہا کنند و نقش کنند مؤلف
عرض کند کہ اسم جامد فارسی زبان دانیم و کچھ بوقیدہ کہ نوشتہ تبدیل این چنانکہ تپ تپ

(اردو) دیکھو بکال۔

پکین بقول سروری کہ از تحقیقین اہل زبان است (بذیل کپنی کہ می آید) در فارسی زبان از زن را گویند کہ بخت آن در الف مقصورہ گذشت مؤلف عرض کند کہ منظر بر اعتبارش این را اسم جامد فارسی زبان دانیم (اردو) دیکھو ارجن اولار زن۔

پکیند بقول برہان و ناصری و جامع بروزن سمند بلغت ولایت خوارزم نامان را گویند و بحر بی خبر۔ صاحب جہانگیری صراحت کند کہ بزبان خنوق نامان است و سوپ نام (انوری ۵) محنت سوپ و پکیند او کہ از بیخیم کیند پطیع موز و نم بھی ز اندیشہ ناموزون کند صاحب رشیدی گوید کہ در نسخہ سروری بہ کسر با آورده و آن اصح است خان آرزو در سراج ذکر ہر دو اعراب کردہ۔ صاحب سروری این را بکسر اول بہ کاف فارسی آورد و نہ صراحت کاف فارسی ہم کردہ و این برخلاف دیگر مہمہ تحقیقین است عجب آنت کہ سند بالا را ہم نقل فرمودہ در ان کاف فارسی نقل کند مؤلف عرض کند کہ باعتبارش این را مبتدئ دانیم چنانکہ گند و کند (اردو) نان بقول آصفیہ فارسی۔ اسم مؤنث روٹی چپاتی پھلکا۔ خبر۔ تنور کی روٹی۔

پکیند بقول برہان و جہانگیری و سروری و ناصری و جامع و رشیدی و سراج و اند بلغت اول و نون و سکون ثانی مردم فریہ کوتاہا را گویند (انوری ۵) آن دختر کپنہ عصمت الدین پسرانیہ زہد و نیکنایست پ مؤلف عرض کند کہ اسم جامد فارسی زبان دانیم دیگر پیچ (اردو) موٹا اور کوتاہ قد آدمی۔

کیننی | بقول ناصری و اندلسی شرابی است که از ارزن سازند زیرا که منسوب است کیننی
 کیننی و کینن معنی ارزن باشد (حکیم نزاری قهستانی ۵) مست گشتم ز جرعه کیننی باشد
 مزاجم رنگ مستغنی باشد و کلف عرض کند که مرکب است از کینن و یای نسبت و موافق کین
 (ارو) و شراب جو کنگنی سے بنائی جاتی ہے۔ نوٹ :-

یک و یک | اصطلاح - بقول بهار نقاش استخوان کب است که بدن بازی کند و یک
 است بکل بازان را (میر التمشید یاد در سجده) یعنی منتشش یعنی یک طرف بکل مذکور شد که آنرا
 شید که ز پشت پدر آمد شرک با زمین روی عاقل هم گویند و یک هم نام یک جانب
 و سوم را شد تارک با خرگشته بجاویت بعلم از چهار جانب بکل می آید که آن را دزد و نام
 یک و یک که خود قابل حمل و نظم و نقاش است پس فارسیان بترکیب هر دو بد و او عطف
 مضحک (شانی تگلو ۵) دو بکلندی مثل نقاشی خاص را نام نهادند که از نقوش بکل باشد
 عملی با ملک و خواهر عزیز ملک با کز نقای تمام از تعریف فرید قاصدیم (ارو) یک و یک
 فساد با آن یکی یک پسند و این یک و یک فارسی میں ایک خاص نقاش کا نام ہے جو
 مؤلف عرض کند که بکل بجایش گذشت قرعه بازون کی اصطلاح ہے۔ نوٹ :-

یکو | بقول برهان و جهانگیری و جامع و سراج بفتح اول و ضم ثانی و سکون واو و کاف
 یک آهنگران باشد که عبری مطراق خوانند و ۲۱ غرضه و مخارجه بالا خانه را نیز گویند و (سراج) یک
 چوبین که بر کنار بام نصب کنند و آن را عبری مخبر خوانند صاحب ناصری بزرگ هر سه معنی نسبت
 معنی سوم گوید که این را یکو نیز گفته اند صاحب رشیدی بزرگ معنی اول و دوم می فرماید که

این را پوک هم نام است و ذکر معنی سوم هم کند مؤلف عرض کند که ما بهر سه معنی این را اسم جامد فارسی زبان دانیم (ار ۹۰) (۱) و یکھو تک (۲) و یکھو با دگانہ کے دوسرے معنی (۳) لکھری کا گاؤں کیجیہ جو کنارہ بام پر لکائین - مذکر -

پکول بقول برہان بروزن قبول (۱) ہا لار پکوک کے تیسرے معنی (۲) و یکھو بالا خانہ (۳) کہ بر بالا خانہ سازند صاحب سروری گوید کہ ویکھو پاشنہ -
 سہان پکوک کہ گذشت - صاحب جامع (۲) بر یک و لک استعمال بقول برہان بضم بالا خانہ قانع - صاحب نوید بجوالہ معنی لغت، اول و لام بروزن لک و یک (۱) معروف است پکوک گوید کہ (۳) در ادات بمعنی پاشنہ فقط - کہ گندہ و درشت و نامہوار باشد و بفتح اول خان آرزو در سراج بذکر معنی بیان کرد و برہان (۲) بمعنی تک و پوی و گرد مردم بر آمدن باشد می فرماید کہ اغلب کہ از دو لغت پکوک و پکول و (۳) بی نہری و (۴) چیز ہای لاطائل و بی حاصل کی تصحیف و غالب کہ بہ لام تصحیف بود کہ نہا و (۵) آلات خانہ و فرماید کہ باین معنی بتقدیم لک در برہان آمدہ مؤلف عرض کند کہ معاصرین بر یک ہم گفتہ اند و مشہور نیز نہیں است -
 ہم ہم برینند کہ پکوک اصل است و پکول مبتدع صاحب سروری بر بی نہری و رعنائی قانع چنانکہ اکماک و الماک و آنچہ صاحب جامع و بجوالہ تحفہ فرماید کہ بمعنی تک و پوی و آلات بر مجر و معنی دوم قناعت کردہ نظر باعتبار ش خانہ ہم آمدہ اما شمس فخری بمعنی آلات خانہ بتقدیم گوئیم کہ مجاز معنی اول است و برای معنی سوم لک بر یک آور وہ و این اصح بواسطہ آنیکہ طالب سند استعمال می باشیم (ار ۹۰) (۱) و یکھو حالا ہم (لک یک) می گویند اما در ادات

مسطور است که یک بضم پای هندی در ^{لی} قانع مؤلف عرض کند که (بک لک) و کبر باند انگشت باشد و در فرنگ یک (دک و لک) بجایش گذشت و صراحت بضم بار بجه معنی آورده (که بجایش گذشت) کافی میسر اینجا کرده ایم و بر یک هم شا (شمس فخری ^{سه}) چنان چرخاک در تست این مذکور شد بجزین نیست که ما این را و عرضه شکست و چرخانگو بدقتش به تهمت یک مبدلش دانیم چنانکه استب و اسپ - لک و صاحب بحر برم ادف (بک و لک) (ار و و) و یکو یک لک -

پیشوی ^۱ بقول جهانگیری با اول مفتوح و ثانی مضموم و او مجهول بود را گویند که (۱) و (۲) و عالم و (۲) حاکم و صاحب ویر آتش پرستان باشد مؤلف عرض کند که دیگر محققین ازین لغت ساکت باعتبار جهانگیری این را اسم جامد فارسی قدیم دانیم معنی اول تحقیق است و معنی دوم مجاز آن و تکمیل این بحث بر گوی کنیم که باکاف فارسی می آید (ار و و) و (۱) و (۲) و (۲) حاکم ویر آتش پرستان -

بای فارسی باکاف فارسی

یک ^۱ بقول برهان و ناصری و مؤید و جامع بفتح اول و سکون ثانی (۱) زن نارستان و (۲) گاه و بندق که طفلان بدان بازی کنند و (۳) یعنی کادرس صاحب سروری بزرگ بر و معنی اول نسبت معنی دوم گوید که آن را اگر همه نیز خوانند صاحب ناصری در ملحقات بر معنی سوم قانع مؤلف عرض کند که همه معانی اسم جامد فارسی زبان باشد صاحب محیط بر (گا و رس به کاف فارسی) گوید که همان جا و رس و بر جا و رس هر چه نوشته مادکزش

بر قبل کرده ایم (ار دو) (۱) جوان عورت بنوشت (۲) گولا گیند نذر دس، دیکھو قبل۔

پگاه بقول برهان و جهانگیری بروزن پناه این پگاه بموحده است بمعنی بر وقت - فارسیان
 سحر و صبح زود را گویند (این مین ۵) آنچه بقاعده تبدیل چنانکه تب و تنب این را بمعنی
 روشاهی رسد خورشید را بر اختران پادشاک اول صبح استعمال کنند و آنانکه این را بمعنی پیش
 درگاه از بوسه دهنده وارش هر پگاه پادشاه از صبح گرفته اند خطا کرده اند و علی خراسانی
 سروری می فرماید که بخاطر این فقیر می رسد که (پگاه صبح) را بمعنی عین و وقت صبح یعنی اول
 بیای تازی است صاحب ماضی معنی صبح آورده و این مختص ف محاوره باشد که
 همزمانش - خان آرزو در سراج می فرماید صبح را حذف هم کرده بهمین معنی استعمال
 که بمعنی سحر و صبح است و بهای تازی بمعنی کرده اند (ار دو) ترکا بقول آصفیه هم
 زود و بر وقت و وجه اشتباه آنست که بگیا نذر - علی الصباح - سویرا۔

مقابل پرو آمده پس بمعنی را بجان شده بگیند بقول سروری همان بگیند که کاف عربی
 که پگاه هم یک لغت است و آن خطاست گذشت مؤلف عرض کند که ماضی است این
 بهار گوید که زمان پیش از صبح را گویند (علی همد را اینجا کرده ایم و این مبتدل آن باشد
 خراسانی ۵) آن خسروی که تیغ زرا اندود (ار دو) دیکھو بکند۔

مهر را پاد بر فرق دشمن تو زند هر پگاه صبح بگیند ای همان بگنی است که بوحده گذشت
 مؤلف عرض کند که اول وقت صبح را و اشاره این هم همد را اینجا کرده ایم که این
 فارسیان پگاه گویند و شک نیست که اصل مخفف بگینی است و بگنی بوحده مبتدل این

(اردو) دیکھو گئی ہو چدہ ۔ افروخت پ (اردو) دیکھو پگاہ ۔	(اردو) دیکھو گئی ہو چدہ ۔
<p>پگہوی القبول برہان و نامہری بفتح اول و ثانی پگہین القبول برہان و نامہری بروزن نقین بلو او رسیدہ و بتختانی زدہ بلغت زند و باز بہ لغت زند و پازند ارزن را گویند و آن موبد و حکیم و دانا را گویند صاحب جہانگیری غلہ است معروف (نامہری) گزنجہ در طحقات این را آورده مؤلف عرض کند ملک بر فلک رو خمش کہ چو اسہ پینی لعین کہ اسم جامد فارسی قدیم است و ہمین اصل است از رجم شہاب خندگ او باطل شود از و آنچه بہ کاف عربی ہمین معنی گذشت مبدل چرخ بر زمین پ و و لشکری آرد برای رزم این چنانکہ کند و کند (اردو) دیکھو کوسے بی مچونکی خرمن گہین پاشہ راست سواران کے پہلے معنی ۔ مرد خوار شہ راست خروسان دانہ چین پ</p>	<p>پگہ القبول برہان و سروری و رشیدی و جہانگیری مرادف پگاہ کہ گذشت مؤلف عرض کند کہ مخفف آن (ابن مبین) آنکہ قدیم است و صراحت کامل برارزن چون صبح از گیکہ خیزی پ در دل از مہر حق چرا کردہ ایم (اردو) دیکھو ارزن ۔</p>

بامی فارسی بالام

پل **القبول برہان** و مؤنث و سراج بضم اول و سکون ثانی (۱) طاقی باشد کہ بر رودخانہ آب
 بندند و آن را عبری قنطرہ خوانند و (۲) مخفف پول ہم کہ عرب فلوس می گویند و کبیر اول
 و (۳) پاشنہ پارا گویند و (۴) اشکل خمیہ را نیز و آن چوبکی باشد بمقدار چہار انگشت کہ

رسیانی بر کر آن بندند و بدان بالا و پائین خیمه را بهم وصل کنند و آن بمنزله گوی گریبان
 و تکه کلاه باشد در خیمه و (۵) چوبکی را نیز گویند که طفلان رسیانی در میان آن بندند و
 در کشتاکش آرد تا صدائی از آن ظاهر گردد و (۶) هر چیز را که رسیان بر کمرش بندند و در
 کشتاکش آرد تا صد کند پیل نام است و (۷) چوبی است بمقدار یک وجب یا کمتر از آن و
 بر دو سر آن را تیه کنند و بدان بازی کنند باین طریق که آن را بر زمین گذارند و چوبی دیگر بمقدار
 سه وجب بر دست بگیرند و بر یک سر آن زنند تا از زمین بلند شود و در وقت برگشتن بر کر آن زنند
 تا در دو سر آن را قلعه گویند و بفتح اول (۸) بمعنی مرز باشد و آن زمین است که
 بجهت بسیاری کاشتن یا چیزی نگیرند و کوره های آن را بلند کنند صاحب جهانگیری
 بر معنی اول و دوم و سوم قانع (ناصری ۱۵) از پهلایان رو و پیدانشان و چو در تیره شب
 بر خاک که کشتان و (حکیم نزاری ۱۵) بار حضرت می کشم از بی موی خاک بر سر می کشم از
 بی بی (حکیم فردوسی ۱۵) در یغ این بر و بر و بالای تو و رکیب دراز و پیل پای تو
 و (شمس فخری ۱۵) مانده در سنگ لاخ و محنت و غم و آبله کرده یا شکافته پیل و صاحب
 سروری و کر این بدو جا کرده و معنی اول و دوم و سوم و هشتم را آورده نسبت معنی سوم حسرت
 کند که جهان پیشین و نسبت معنی هشتم گوید که مرز که فاصله باشد میان قطعه های کشت صاحبان
 ناصری و رشیدی بر هر سه معنی اول قناعت کرده صاحب جامع ذکر هر شش معنی مقدم الذکر فرمود
 مؤلف عرض کند که بمعنی اول اسم جامد فارسی زبان است و بمعنی دوم مخفف پیل که می آید
 و بمعنی سوم هم اسم جامد است و آنچه بل موحده بر معنی چهارش به همین معنی گذشت متبلا

این کہ اشارہ این و رانجا کردہ ایم و بدگیر جملہ معانی ہم این را اسم جامع فارسی زبان دانیم (اردو) (۱) پل۔ مذکر۔ دیکھو پتہ بند (۲) دیکھو پول (۳) دیکھو پاشنہ (۴) خیمہ کی وہ مختصر سی لکڑی جو پر لٹا اور اجڑای خیمہ کے جوڑ کے مقام پر دونوں کے وصل کے لئے قائم کرتے ہیں۔ ٹوٹ۔ (۵) لڑکون کا کھلونا وہ چھوٹی سی لکڑی جس میں لڑکے رسمی باندہ کر کھینچا کرتے ہیں اور اوس سے آواز نکالتی ہے جس کو دکن میں گرگرہ کہتے ہیں۔ (۶) ہر چیز جس میں رسمی باندہ کر کھینچنے سے آواز پیدا ہو (۷) ایک مختصر لکڑی جس کے دونوں سر تیز ہوتے ہیں جس کو زمین میں گاڑ کر دندسہ کے وسیلہ سے دور بھینکتے ہیں جس کو عربی میں قائہ کہتے ہیں اور بقول آصفیہ گلی۔ ہندی۔ ٹوٹ (۸) کیا ری۔ بقول آصفیہ۔ ہندی۔ اسم ٹوٹ۔ کیفیت یا باغ کا وہ چھوٹا حصہ جو پانی دینے کے واسطے ہر ایک قطعہ میں بنالیتے ہیں جس کو دکن میں مڑی کہتے ہیں۔

<p>پل آبکون آشبار۔ اصطلاح۔ بقول بحر استعمال ہی بشیم (اردو) (۱) دیکھو آسمان (۱) آسمان و (۲) کرہ اشیر۔ صاحب مؤید بر (۲) کرہ آتشی۔ مذکر۔</p>	<p>فلک اشیر قانع مؤلف عرض کند کہ اشیر بمعنی آتش۔ اصطلاح۔ بقول بہار</p>
<p>عالی و بلند و بناسبت بلندی فلک را گویند و آنند کنایہ از سبزہ و بی فائدہ چہ پل بہت بمعنی کرہ نارحم ہر اکہ کرہ نار بلند ترین عناصر کہ شتن از آب است و ہر گاہ آن طرف شدہ است پس بہر دو معنی موافق قیاس و کنایہ باشد محض لغو و الاطائل خواہد بود از اینجا است و مرکب توصیفی بد و صفت و بلحاظ معنی حقیقی است کہ میر حیدر رحمانی در مرغزفات خود آور دہ کہ تر بمعنی اقل و از برای معنی دوم مشتاق سند۔ شاطر و رکباداری کہ نوید نباشند پل آن طرف</p>	<p>بہار</p>

مؤلف عرض کند که خلاف قیاس نیست و گیاه سبز دالما بالای آب می نماید و نه مخفی
 (اردو) هرزه - بقول آصفیه - پیورده لغوی - پائین آن نظر بحالات مقامی از جانی که بدین نام
 پوچ - نامقول - اونٹ پٹانگ - یاوه - موسوم شمعجی نیست که همین مقام مراد باشد
 پل ابریشم اصطلاح - بقول بهار و اند (اردو) شهر بسطام کے ایک خاص مقام
 در کتب سیر نام جانی که نزدیک بسطام کا نام (پل ابریشم) ہے - مذکر -
 است مؤلف عرض کند که بیان این اثر **پلارک** بقول برهان ورشیدی بر وزن
 مجمل بهتر از ترک نیست مرکب اضافی است تبارک (۱) جنسی از فولاد جوهر دار و (۲) شمیر
 باشد که بخاطر بندی مقام و دفع پیش که بالا (۳) جوهر شمیر را نیز گویند صاحب جهانگیر
 آب باشد بدین اسم موسومش کرده باشند بر معنی دوم و سوم قانع و فرماید که پلاک به
 و بسطام بقول غیاث نام شهرست که مولد لام مرادف این (حکیم خاقانی ۵) حصرم
 حضرت بایزید است صاحب اندگوید که دیدی که دو چکدی پد در سر که من پلارک وی
 درین شهر کسی را در چشم عاید نشود و اگر عاید **پلارک** (ستطامی ۵) چنان تافت از روی
 وارد آن شهر شود از عشق تسلی یابد یکی از تیغ پد که در شب تاره تار یک مسخ پد -
 معاصرین عجم گوید که حوالی شهر نهری روانست صاحب جامع گوید که مرادف همان بلارک
 از بندی سلسله کوه پاد رغایت فراخی که یک که موجوده گذشت - خان آرزو در سراج
 کرده عرض آنست و معنی ندارد و آب تقدیمی فرماید که حقیقت در فولاد است و در شمیر
 یک وجب بلکه کمتر از آن دالما روان باشد مجاز که شهرت یافته و در جوهر نیز مجاز و لیکن غیر

و پلارک که می آید مبدل آن مؤلف عرض پلارک داری استعمال بقول بهیاء
 کند که همین لغت به همین سه معنی در موحده بهیاء و آنند معنی تیغ داری (شیف اثره) عبث و
 عربی گذشت و ما همد را اینجا صراحت ماخذش بندغیش آفتاب است پلارک داری از
 کرده ایم که بلاک اصل است و این مبدل افراسیاب است پلارک عرض کند که موافق قیاس
 پلارک چنانکه تب و تب (ار دو) دیکه و پلارک و متعلق معنی دوم پلارک (ار دو) تیغ داری بنشیند
 پلاس بقول برهان و ناصری و جامع بالغت بر وزن حماس (۱) معروف است که پشمینه بود
 سطر که در ویشان پوشند و پشمینه گسترده یعنی جاجم و (۲) یعنی مکر و حیل و دانستن که عبری
 مکار گویند صاحب سروری گوید که گلمی و پشمینه که صحرانشینان از آن خانه سازند و نیز
 پوشند و اکثر سیاه باشد (جامی ۱) برکنی از شاخ اطلس لباس پلوس و پوشش لباسی
 از پلاس پلوس (سوزنی سمرقندی ۱) گرایر من بساط پلا سین گسترده و این کو دکان پلاس
 بکون برهی تند پلوس صاحب ناصری بزرگ معنی دوم گوید که مردی مغلس مقروض در جواب
 مطالبه طلبکاران بخراین کلمه جواب نداد و حمل بر جنون او کرده از و در گذشتند کمال اصفهانی
 کرده اند ارسیه کرمی خلقی پلوس با همه کس پلاس و با ما هم پلوس (انوری ۱) خواستم
 که دست و طبع او بچاند و کان پلوس عقل گفت این مدح باشد نیز با من هم پلاس پلوس خان آرزو
 در سراج گوید که بیای تازی هم گذشت و این مبدل است زلبه بردارش بهار بر نوعی
 از جامه های ورشت و کم بهاتاق و فرماید که بالفظ بافتن متعلق مؤلف عرض کند که ما بر
 پلاس بیان ماخذ این کرده ایم و این را اصل قرار داده ایم و آن را مبدل این درینجا

همین قدر کافی است که این اسم جامد است بمعنی پشیمه و معنی دوم مجاز آن که تکاران لباس
پلاس چون در ویشان در بر کرده مکر و فریب می کنند و فارسیان پلاس بمعنی مکر و فریب
استعمال کردند عجب آنست که اکثر اسناد بالابر پلاس بهر وجه هم منقول و این تصحیف محقق
است که یک سند را به دو جانوافق خود می گیرند خصوصیت این با مصدر بافتن نباشد
و استعمال این در ملحقات می آید (ار و و) ۱۱ پلاس - فارسی - مذکر - یک پشیمه کا
نام جس کا لباس بھی بناتے ہیں اور فرش کے کام میں بھی لاتے ہیں ۱۲ مکر و فریب - مذکر

<p>پلاس افکندن مصدر اصطلاحی قبول مجاز خوب ظاہریت مؤلف عرض کند بہار و اند و آصفی کنایہ از متفرق و پرگند کہ معاصرین عجم بر زبان دارند و موافق قیاس ساختن مؤلف عرض کند کہ بدون سند است فارسیان گویند کہ ۱۱ این تکار پلاس استعمال این مصدر مرکب خلاف قیاس را بر مای اندازد ۱۲ یعنی ما را فریب می دهد یعنی تسلیم کنیم ہر محققین بالاند و اند و بہا لباس پلاس مثل در ویشان در بر کرده با موجود این بدون سند (ار و و) پریشان کرنا ما فریب می کند و ہمین است معنی مجازی این پلاس انداختن مصدر اصطلاحی قبول کہ (۲) فریب دادن است و معنی اول مجاز بہار و اند و آصفی (۱) مرادف پلاس افکندن مجاز و لیکن این را بدون سند استعمال تسلیم معنی پرانندہ ساختن صاحبان برہان و بحر نکینم کہ محققین اہل زبان از مجاز مجاز ساکت ورشیدی و (جہانگیری در ملحقات) ذکر این اند و مجر و مجاز متعلق بمعنی دوم پلاس موافق کرده اند خان آرزو در سراج گوید کہ علام قیاس است (ار و و) ۱۱ پریشان کرنا</p>	<p>پلاس افکندن مصدر اصطلاحی قبول مجاز خوب ظاہریت مؤلف عرض کند بہار و اند و آصفی کنایہ از متفرق و پرگند کہ معاصرین عجم بر زبان دارند و موافق قیاس ساختن مؤلف عرض کند کہ بدون سند است فارسیان گویند کہ ۱۱ این تکار پلاس استعمال این مصدر مرکب خلاف قیاس را بر مای اندازد ۱۲ یعنی ما را فریب می دهد یعنی تسلیم کنیم ہر محققین بالاند و اند و بہا لباس پلاس مثل در ویشان در بر کرده با موجود این بدون سند (ار و و) پریشان کرنا ما فریب می کند و ہمین است معنی مجازی این پلاس انداختن مصدر اصطلاحی قبول کہ (۲) فریب دادن است و معنی اول مجاز بہار و اند و آصفی (۱) مرادف پلاس افکندن مجاز و لیکن این را بدون سند استعمال تسلیم معنی پرانندہ ساختن صاحبان برہان و بحر نکینم کہ محققین اہل زبان از مجاز مجاز ساکت ورشیدی و (جہانگیری در ملحقات) ذکر این اند و مجر و مجاز متعلق بمعنی دوم پلاس موافق کرده اند خان آرزو در سراج گوید کہ علام قیاس است (ار و و) ۱۱ پریشان کرنا</p>
--	--

<p>(۲) دہوکا دینا۔ دکن میں (ٹوپی ڈالنا) دوسرے اسی پلاس انداختن کا ترجمہ ہے۔ مگر اردو معنون میں مستعمل ہے اور وہ قریب قریب کامحاورہ اس سے ساکت۔</p>	<p>(۲) دہوکا دینا۔ دکن میں (ٹوپی ڈالنا) دوسرے اسی پلاس انداختن کا ترجمہ ہے۔ مگر اردو معنون میں مستعمل ہے اور وہ قریب قریب کامحاورہ اس سے ساکت۔</p>
<p>پلاس باستی اصطلاح۔ صاحب رہنما بحوالہ سفر نامہ ناصر الدین شاہ قاجار گوید کہ نام شہر پلیس باسٹیل است مؤلف عرض کند کہ غیر از مقرر نہ باشد کہ بہ تبدیل و حذف استمالش کردند (اردو) پلیس باسٹیل۔ ایک شہر کا نام۔ نگر۔</p>	<p>پلاس باستی اصطلاح۔ صاحب رہنما بحوالہ سفر نامہ ناصر الدین شاہ قاجار گوید کہ نام شہر پلیس باسٹیل است مؤلف عرض کند کہ غیر از مقرر نہ باشد کہ بہ تبدیل و حذف استمالش کردند (اردو) پلیس باسٹیل۔ ایک شہر کا نام۔ نگر۔</p>
<p>پلاس بافتن استعمال۔ صاحب آصفی موافق قیاس است اسم فاعل ترکیبی (اردو) ذکر این کردہ از معنی ساکت و بہار ہم ذکر این در ویش سر بذیل پلاس ممودہ مؤلف عرض کند کہ بمعنی پلاس در گردن گردن مصدر اصطلاحی۔</p>	<p>پلاس بافتن استعمال۔ صاحب آصفی موافق قیاس است اسم فاعل ترکیبی (اردو) ذکر این کردہ از معنی ساکت و بہار ہم ذکر این در ویش سر بذیل پلاس ممودہ مؤلف عرض کند کہ بمعنی پلاس در گردن گردن مصدر اصطلاحی۔</p>
<p>حقیقی است معنی (۱) بافتن پشینہ پلاس۔ و بہار ذکر این کردہ از معنی ساکت و صاحبانند (۲) کنایہ از مکر و فریب کردن متعلق بمعنی اول نقل نگارش مؤلف عرض کند کہ نوحہ کردن و دوم پلاس (ظہوری ۵) زموجی جہان را و عادت است کہ غمگینان رد را چاک زدہ بہ باقم پلاس پز خشتی بہ کیوان بر آرم سا در گردن می اندازند گویا کفن پوشیدہ اند از لک (اردو) (۱) پلاس بننا (۲) دہوکا دینا۔ ہمین عادت است این اصطلاح (میرزا رفیع در مرثیہ شاہ عباس ۵) از مردن شأ فریب کرنا مکر کرنا۔ دغا دینا۔</p>	<p>حقیقی است معنی (۱) بافتن پشینہ پلاس۔ و بہار ذکر این کردہ از معنی ساکت و صاحبانند (۲) کنایہ از مکر و فریب کردن متعلق بمعنی اول نقل نگارش مؤلف عرض کند کہ نوحہ کردن و دوم پلاس (ظہوری ۵) زموجی جہان را و عادت است کہ غمگینان رد را چاک زدہ بہ باقم پلاس پز خشتی بہ کیوان بر آرم سا در گردن می اندازند گویا کفن پوشیدہ اند از لک (اردو) (۱) پلاس بننا (۲) دہوکا دینا۔ ہمین عادت است این اصطلاح (میرزا رفیع در مرثیہ شاہ عباس ۵) از مردن شأ فریب کرنا مکر کرنا۔ دغا دینا۔</p>
<p>پلاس پوش اصطلاح۔ بقول بجز دروشیا دین فلک شہون کردہ و وز مہر فلک داغ (ظہوری ۵) در صومعہ پلاس پوشان پتہ فلک بدل روشن کردہ و در صبح غراچرخ گریبان بت پرند پوش است پ مؤلف عرض کند کہ بدریدہ و در ظلمت شب پلاس در گردن کردہ</p>	<p>پلاس پوش اصطلاح۔ بقول بجز دروشیا دین فلک شہون کردہ و وز مہر فلک داغ (ظہوری ۵) در صومعہ پلاس پوشان پتہ فلک بدل روشن کردہ و در صبح غراچرخ گریبان بت پرند پوش است پ مؤلف عرض کند کہ بدریدہ و در ظلمت شب پلاس در گردن کردہ</p>

<p>بمعنی فریب دادن از ان پیدانیت و دور از محاوره می نماید بدون سند صریح این را تسلیم نکنیم (اردو) فریب کرنا - دھوکا دینا و غا کرنا -</p>	<p>(اردو) غم کرنا - دکن مین (کفنی گلے مین ڈالنا) فرط غم سے مرنے پر تیار ہونا - پلاسک بقول برہان و جامع ورشیدی</p>
<p>پلاک بقول برہان و جهانگیری و سروری و پیارک کہ گذشت مؤلف عرض کند کہ ہمیں اصل آرزو در سراج گوید کہ ظاہر اکاف درینجا برا نسبت است مؤلف عرض کند کہ درست گو گذشت و اشارہ آن بہ پیارک ہم کردہ ایم (نظما کہ گدایان مفلوک غیر از پلاس لباس دیگر ندارند) در نشان کی تیغ چون چشم کور بہ پلاک برو (اردو) نکبت - فلاکت - موٹ - تافت چون پرمور بہ (اردو) دیکھو پیارک -</p>	<p>بروزن تبارک بمعنی فلاکت و نکبت (شرف شفرده) در گوشمال خصم محارب و امدار بل کان سیگیم سزای پلاسک است پلا آرزو در سراج گوید کہ ظاہر اکاف درینجا برا نسبت است مؤلف عرض کند کہ درست گو گذشت و اشارہ آن بہ پیارک ہم کردہ ایم (نظما کہ گدایان مفلوک غیر از پلاس لباس دیگر ندارند) در نشان کی تیغ چون چشم کور بہ پلاک برو (اردو) نکبت - فلاکت - موٹ - تافت چون پرمور بہ (اردو) دیکھو پیارک -</p>
<p>پلیان بقول اندکجہ الہ فرنگ فرنگ باکسر بمعنی تحکیر و زین و صراحت کند کہ اسم جامع فارسی زبان است مؤلف عرض کند کہ پلیانی نسبت بعد ازین می آید از ان تصدیق این می شود دیگر محققین اہل زبان و زبان دان ازین ساکت اند یکی از معاصرین عجم گوید و درست گوید کہ بالضم است و الف و نون زائد آن بر لفظ</p>	<p>پلاس گشتن مصدر اصطلاحی - بقول بہا وانند و آصفی کنایہ از فریب دادن و فریاد کہ ظاہر ابای تازیست چنانکہ گذشت مؤلف عرض کند کہ ما بر بلّاس حقیقت پلاس عرض کردہ ایم کہ بیای نسبت بعد ازین می آید از ان تصدیق این می شود دیگر محققین اہل زبان و زبان دان ازین ساکت اند یکی از معاصرین عجم گوید و درست گوید کہ بالضم است و الف و نون زائد آن بر لفظ</p>

پل زیاده کرده اند و زین و خوگیر هم مثل پل
 در میان بلند باشد که هوا داخل آن می گذرد در سراج بر لفظ (پالانی) هم زبان رشیدی مؤلف
 و پشت اسپ هم ازین بلندی محفوظ می ماند از بار عرض کند که اتفاق تحقیقین بالا غیر از برهان بمعنی دوم
 سوار (ار دو) خوگیر - مؤنث - دیکهو ایدود - است و یکی از معاصرین عجم با برهان اتفاق دارد
 صاحب آصفیه نے خوگیر پرند زین لکھا ہے لیکن گوید که بمعنی اول بالضم است که بای نسبت لفظ
 و کن میں متعل زین کو بھی کہتے ہیں جو چوچی نہو بلکہ پلان زیاده کرده اند کہ بمعنی زین و خوگیر گذشتہ
 لفظی این منسوب بزین و کنایہ از اسپ تندر و
 پالانی بقول برهان بفتح اول بر وزن میانی کہ فارسیان استعمال زین برای اسپ تند می کنند
 و اسپ تندر و و گمراه - صاحب سروری و بر اسپ غریب و طبع بدون زین سوار شوند و
 گوید کہ طائر مختلف پالانی باشد یعنی (۲) اسپ بمعنی دوم خبر نیست کہ مخفف پالانی گیریم کہ گذشت
 لائق پالان و کندرو صاحب رشیدی با پالانی و لیکن بقول معاصرین استعمال این دین معنی بسیار کم
 کہ گذشت ذکر اینچ کرده و صاحب جامع هم است (ار دو) دانند و نیز لغت مذکور (۲) و کچھ پالانی
 پلاؤ بقول اندو غیاث بفتح بمعنی نعمت و طعام معروف نہ بالضم مؤلف عرض کند کہ
 اسم جامد فارسی زبان پیش نیست و عادتاً با برنج و روغن و گوشت درست کرده می شود و
 خصوصاً پلاو ایرانی بہتر از پلاو ہند است کہ طباقان ایرانی در ہند ہم درست می کنند و
 ماخوردہ ایم (ار دو) پلاؤ - بقول آصفیہ - فارسی - اسم مذکر - ایک قسم کا کھانا جو گوشت
 اور چاول ملا کر پکاتے ہیں جیسے بخنی پلاؤ - قورمہ پلاو وغیرہ -

پلاہنگ | بقول اندکوالہ فرہنگ ننگ عربی، مونتہ۔ پاک۔ لجام۔ لگام۔ لغام۔ باگ۔ ڈور۔ ہمارا

بفتح اقل و رابع و سکون نون و کاف تازی و کھوہر کے چوتھے معنی۔

بمعنی غنا و مہار و رسن مؤلف عرض کند **پل بستی** استعمال۔ بقول بہار و اند

کہ اگرچہ دیگر ہمہ محققین ازین ساکت اند آصفی معروف (نہوری ۵) زتار ش

ولیکن معاصرین عجم تصدیق این ہی کنند و گویند بران نغمہ پروردہ رود پا کہ پل بستہ بر

کہ غنا و مہار ہمیشگی ملی است و آہنگ چشمہ سار سرد پا مؤلف عرض کند

بمعنی ششمش کہ خمیدگی است و ازینکہ غنا کہ قائم و درست کردن پل باشد برود

و مہار بشکل پل خمیدگی دار و فارسیان بہ و نالہ ہا بمعنی حقیقی است (اردو پل باندنا

متصرف و اعراب استعمال این مرکب برلی بقول آصفیہ دریا کا راستہ بنانندی نالے کے اوپر

آن کردند (اردو) غنا بقول آصفیہ۔ کچھ ہنگ یا عمارت کھڑی کر کے راستہ نکالنا۔ یا باند

پلیل | بقول بہار و سروری و ناصری و جامع و جہانگیری و رشیدی و سراج و مؤید بابا

فارسی بر وزن و معنی فلفل است کہ ادویہ گرم باشد و فلفل معرب ہمین (منوچہری ۵)

نچر من چو حال من چنان دید کہ ببارید از قرہ باران و ابل پا تو گفتی پلیل سودہ کیف

داشت پا پر گندہ کف اندر دیدہ پلیل پا صاحب محیط پلیل و پلیلی ہر دور امراد فلفل

گوید و بر فلفل سیلکہ معرب پلیل فارسی است و یونانی با باری و فارسی و تیفس و

یہ سریانی پلیلی و یوویہ ترکی استر ادو در انگریزی بلاک پیپر و ہندی گول مچ۔ ٹرمندی

است کہ در بعض بلاد ہند و بنگالہ و جزائر ملک دکن بہم می رسد بہترین آن تند طعم و

تیز بوی۔ نوع سیاه آن گرم و خشک در سوم و سفید آن گرم در سوم و خشک در چهارم و سفید در حرارت کمتر از سیاه و قوت فضل مستحق است و سفید قابض تر از سیاه و سیاه در حرارت شدید تر از آن و لایع تر و آن کا سرریاح و موافق سرد مزاجان و مزیل آروغ ایشان و مبد رق اغذیه و قاطع جملہ طعام غلیظ و باید که ازان صاحبان جگر گرم و خشک قلیل الدم و قرحه باطنی و ورم یا الم در مجاری بول اختباب نمایند و منافع بی شمار دارد (الخ) مؤلف عرض کند کہ اسم جاد فارسی زبان است (ار دو) فضل بقول آصفیہ معرب۔ اسم مؤنث۔ مرج اس کے تین قسم ہیں (۱) دراز جو رنگ میں سرخ یا زرد ہوتی ہے (۲) سیاہ جو گول ہوتی ہے (۳) سپید وہ بھی گول اور دکنی مرج کے نام سے کہتی ہے

پل چکنم اصطلاح۔ بقول بحر و مؤید نام پل تکمیل بحث این بر پل حکیم امی آید (ار دو) است در شیراز گویند مردم باج گیر و پل چکنم شیراز میں ایک پل کا نام ہے۔ مذکر سر پل نشہ اند و ہر گزری و مسافری کہ پل چکا۔ افسوس ہے اس ندی کا نام معلوم نہ ہو سکا می رسد بی اختیار می گویند کہ (چکنم) کی از جس پر یہ پل ہے۔

معاصرین عجم گفت کہ ہر یک راہ رو گوید کہ (الف) پلچی بقول برہان و جہانگیری لضمہ پول ندارم و با جاگیر جوالش می دہد کہ چکنم آغا اول و سکون ثانی و جیم فارسی بہ تختانی کشیدہ بدون باج ستانی نمی توانم کہ بر پل اجازت خرمہ را گویند و

گذشتن دہم از ہین مکالمہ نام این پل (ب) پلچی فروش خرمہ فروش (ابن یسین) شد مؤلف عرض کند کہ حیف است کہ صراحتاً (۵) من گرفتہ عطاردی بہ سہرک کو ہنر کسی

که شتریت با چون نزدیک اهل عقل کنون با حرف تصغیر است از کثرت استعمال و برای
مردی بی فروش جوهریست با صاحب سروری سهولت تلفظهای تیز بدل شد به تخانی چنانکه
ذکر (الف) کرده و سند اب آورده (دولت) بدره و بدری مامی گوئیم که همین ماخذ بهتر از
بر سر بازار دانش چون هندوگان که هست با اول است (اردو) الف کوثری یوث
رونق بیلی فروشان بشیر از جوهری با صاحبان ب کوثریان یحیی والا صاحب آصفیه نے
ناصری و جامع ذکر الف کرده اند و صاحب کوثری بیلی کا ذکر کیا ہے۔

رشدی ذکر اب هم خان آرزو در سراج **پل حکیم** اصطلاح بهار بجواله ملحقیات ذکر
بذکر الف فرماید که ظاهر مرکب است از پل این بهای حطی سوم کرده گوید که جناب مرجع
و چی که کلمه نسبت است و ترکی چون از ملکی می فرماید که آنچه بر فقیر محقق شده (پل حکیم) جمیم
اختلاف فارسیان با تراک شده این قسم الفاظ فارسی و نون بین الکاف و المیم نام پل است
ترکیب می گردد و مؤلف عرض کند که پل مختلف که تاجری مال خود را صرف می و مستحق کرده بر
پول است که بجایش گذشت و چی لغت ترکی است سران پل نشسته چکنم چکنم می گفت از ان باز
معنی صاحب و دارنده پس معنی یوچی و مخفیش به (پل حکیم) شهرت گرفته مؤلف عرض کند
بیلی پول دارنده و صرف و مجازاً خر مهره را که آنچه درین باب رای صاحبان بحر و نوید بود
گفتند ازین که خر مهره هم پول دارد که رائج بر (پل حکیم) نوشته شد و آنچه تحقیق بهار و مرشد
است مثل پول کی از معاصرین عجم گوید که اصل خان آرزو ست و درینجا مذکور (فکر هر کس بقدر
درین یوچی و مخفیش بیچ بود چه در فارسی زبان است اوست) اما توجیه به معاصرین عجم را می پسندیم

که ذکرش بر (پل چنم) گذشت (اردو) دیکھو پل چنم -

پلخ | بقول برهان و جهانگیری و سروری و جامع و ناصری و رشیدی و مؤید و سراج و انسلیج
اول و ثانی و سکون خای نقطه دار حلق و گلو را گویند (حکیم نزاری) از بس افغان و ناله
فریاد و مردمان را فرو گرفته پلخ و مؤلف عرض کند که اسم جاد فارسی قدیم است و پلخ
فرو گرفتن (بمعنی بند شدن گلو) (اردو) حلق بقول آصفیه عربی: اسم مذکر - گلا - گلو -
ناے ٹیٹوا - حلقوم -

الف | **پلخ** | بقول برهان و ثانی و سکون ثالث و سیم فلاخن را گویند و آن کفه ایست
که از پشم یا ابریشم بافتد و بر دو طرف آن دو ریسمان بندند و شبانان و شاطران بدان سنگ
اندازند و هم اوجی فرماید که -

وب | **پلخان** | با سیم بوزن فلک سان معنی فلاخن - (مؤید الدین الف) کله بانان
او نهند از قدر با مهر و راجونگ و پلخ و صاحبان جهانگیری و رشیدی و ناصری و جهان
ذکر این کرده اند - خان آرزو در سراج مذکور هر دومی فرماید که اعراب بیان کرده برهان
غلط است که بفتح اول و فتح خاست چنانکه در سند بالاستقل مؤلف عرض کند که الف
اسم جاد فارسی زبانت و اب امزید علیه آن و صراحت ماخذ این بر پلخ کرده ایم که در
سوده گذشت (اردو) الف وب - گوین دیکھو پلخ -

پلیر | بقول سروری به لام و رای جمله بوزن و معنی فلز که در فاع الزامی آید یعنی
خوردنی که در دستمال و غیره بسته باشند و فرماید که پلیر به باضافه هانیر آمده مؤلف

عرض کند که ظاهر این مبدلش معلوم می شود و صراحت ماخذش همدرا بخانیم که آن مخفف و ز
می نماید (ار دو) و ماکولات جردستمال مین باند که لیجای تنه مین - مذکر و کیف و رنگ او فدر

پل زون استعمال - بقول بهار و اندر آرد زده یعنی پرستگ است و آن را پرستوک نیز خوانند

پل ساختن مؤلف عرض کند که همان (پل) خان آرزو در سراج می فرماید که مبدل پرستگ
بستن است که گذشت و از اینکه فارسیان و مخفف پرستوک است بخی خطاف که جانور
(پول زون) به همین معنی آورده اند که می آید این معروف مؤلف عرض کند که ما صراحت ماخذ

هم درست باشد یعنی (پل بستن) (ار دو) پرستگ بجایش کرده ایم و پرستوک را غیر علمیه
آن خیال کرده ایم و جادار و که این را مبدل
دیکهو پل بستن -

پل ساختن استعمال - بقول بهار و اندر آرد پرستگ دانیم چنانکه چار و چنال ولیکن بهتر

مرادف پل زون که گذشت مؤلف عرض از است که این را مخفف (پل پرستگ)
کند که معنی پل بستن موافق قیاس (صائب) خیال کنیم چنانکه (پرستگ) را مخفف (خان پرستگ)

ختم چو گردد و قد افراخته می باید رفت پل
برین آب چو شد ساخته می باید رفت پل (ار دو) خان یا تمام خود و تمام کند و رستگ پل با هم
دیکهو پل بستن و پل زون -

پرستگ استعمال به انگیزی و رشیدی و پل حشمتی است و استعمال - بقول بول چال

و نامری و برهان و اندر با اول و ثانی مگسور می که سه رواق دارد و صاحب رهنما بجواله
ببین زده و نامی ثنایه فوقانی مضموم بحاف سفرنامه ناصرالدین شاه قاجار بهم ذکر این

کرده مؤلف عرض کند که بای هتوز در کتب موافق قیاس است (ارو) این خان
این زانداست مرکب اصنافی است یعنی یا تین کانون کاپل - مذکر یعنی ده پلجس
پلی که سه چشم یعنی سه دریا سه رواق دارد که چارپائے هون -

پلشت بقول برهان بفتح اول و ثانی و سکون شین و تاء قرشت (۱) پلید و مردار و پلج
و ۲، نمکیتی - صاحب سروری بر معنی اول قانع (استاد کسائی لبه) بادل پاک مر جانا
نا پاک رواست پد بران را که دل و دیده پلید است و پلشت که صاحبان ناصری و
مؤید و جامع مهربانش - خان آرزو در سراج ذکر معنی اول کرده می فرماید که معنی دوم
مجاز است - صاحب رنجا بکواله سفر نامه ناصر الدین شاه قاجار هم این را بمعنی اول آورده
مؤلف عرض کند که اسم جامد فارسی زبان است و نمک نیست که معنی دوم مجاز معنی اول
باشد (ارو) (۱) پلید - ناپاک - غلیظ و ۲، نمکیتی - و شخص جو نکبت زده ہو - بر حال
منفلس - دلیل خوار -

پل شکستن مصدر اسطلاحی - بقول بسی داری پل پل همه بر من گذاشکنی پدوله
برهان - جامع و ۱، کنایه از محروم ماندن و ۲، فلک پل بردلم خواهد شکستن پد کر آب
(۳) بی طاقت شدن صاحب بجز بزرگ هر دو عافیت بونی ندارم (منظامی ۵۵) ازین
معنی بالامی فرماید که (۳) محروم کردن و ۴، سیلگاهم چنان در گذار پد که پل شکند بر من
غرق نمودن هم - بهار بر بی طاقت و بی بهره این رو و بار که صاحب جهانگیری در خطبات
گردانیدن قانع (خاقانی ۵۵) عاشقی شوم بر معنی اول دوم قانع و صاحب رشتی

هنر باش حیف که هر دو محققین اسناد بالارا
 متعلق بمعنی اول و دوم می دانند و فرق
 در لازم و متعدی نمی کنند خان آرزو البته که ظاهر این مبدل بلغند که به موحده گذشت
 غور برین کرده فرماید که معنی سوم صحیح است
 و سند خاقانی را هم متعلق بدین معنی دانند
 عرض کند که مصدر شکستن لازم و متعدی هر دو
 آمده معنی چهارم کنایه تحقیق است و دیگر معانی بسته پس این را مبدل و مخفف آن گوئیم و دو
 مجاز مجاز (ار ۹۰) (۱) محروم هونا (۲) معنی خاص این مجاز آن و اشاره این می باشد
 بے طاقت هونا (۳) محروم کرنا و غرق کرنا کرده ایم عجب است از محققین که همین را
 پلغند **پلغند** | بقول برهان و رشیدی و جامع و اند (ار ۹۰) (۱) (۲) (۳) معنی
 بفتح اول و ثانی و دال بی نقطه و سکون ثالث بلغند که دوسری معنی (۲) شرا میوه مذکر
 که غنیمت نقطه دار باشد (۱) تخم مرغ و (۲) میوه **پلغند** | بقول مؤید مطبوعه مطبع نو کشور باضم
 که درون آن گزیده و ضائع شده باشد (۱) معنی فراهم آورده و بر بالای هم نهاده و
 (حکیم سوزنی ۱) دو خایه گنده پلغند باشد (۲) بفتح اول یک بسته و یک بار و یک پشتواره
 هم اندر وقت پاشکت و ریخت هم آنجا سپید و یک بقیه اسباب مؤلف عرض کند که اگر چه
 در روده صاحبان سروری و ناصری بر معنی
 اول قانع - خان آرزو و در سراج مذکور هر دو
 هم گویند که بلغند به موحده و پلغند به بای

<p>فارسی هر دو یکی است و طایفه این مبتدل آن باشد چنانکه آب و اسب و آنچه بموخته گذشت فوقانی آورده صراحت خوشی کند که هرگاه همان اصل است و تفرقه که در معنی می نماید آتش در خانه گاه پوش افتد گلوله های گاه کم التعماتی صاحب مؤید است این هم بهمان و علف که هنوز آتش در میانش باشد بهوا سه معنی صحیح باشد که بر بلفند مذکور شد اگر در دو و همین را بلفند گویند صاحب و کمیو بلفند -</p>	<p>جامع الف را بر وزن نهفته آورده و این ضمه اول و دوم کند خان آرزو و سرانجام جامع مؤلف عرض کند که الف بقول معانی عجم اصل است و ب، مبتدل آن چنانکه زرتشت و زور و هر دو اسم چایند فارسی زبانت (ار دو) الف و ب و گلوله های علف سوخته را گویند که چون آتش در خانه علفی افتد زور آتش آنها را بر هوا و گلوله های علف سوخته را گویند که چون آتش در خانه علفی افتد زور آتش آنها را بر هوا</p>
<p>پیک (الف) بلفند الف بقول برهان و ب (ب) بلفند جهانگیری و رشیدی بفتح اول و ثانی و سکون فافتح فوقانی پارچه یا و گلوله های علف سوخته را گویند که چون آتش در خانه علفی افتد زور آتش آنها را بر هوا و گلوله های علف سوخته را گویند که چون آتش در خانه علفی افتد زور آتش آنها را بر هوا</p>	<p>پیک (الف) بلفند الف بقول برهان و ب (ب) بلفند جهانگیری و رشیدی بفتح اول و ثانی و سکون فافتح فوقانی پارچه یا و گلوله های علف سوخته را گویند که چون آتش در خانه علفی افتد زور آتش آنها را بر هوا و گلوله های علف سوخته را گویند که چون آتش در خانه علفی افتد زور آتش آنها را بر هوا</p>
<p>پیک (الف) بلفند الف بقول برهان و ب (ب) بلفند جهانگیری و رشیدی بفتح اول و ثانی و سکون فافتح فوقانی پارچه یا و گلوله های علف سوخته را گویند که چون آتش در خانه علفی افتد زور آتش آنها را بر هوا و گلوله های علف سوخته را گویند که چون آتش در خانه علفی افتد زور آتش آنها را بر هوا</p>	<p>پیک (الف) بلفند الف بقول برهان و ب (ب) بلفند جهانگیری و رشیدی بفتح اول و ثانی و سکون فافتح فوقانی پارچه یا و گلوله های علف سوخته را گویند که چون آتش در خانه علفی افتد زور آتش آنها را بر هوا و گلوله های علف سوخته را گویند که چون آتش در خانه علفی افتد زور آتش آنها را بر هوا</p>

سلمان (۱) پیکر بود ز گس چشم پر آب من و نیکو فرست گویند میل آفتاب و فرماید که
 حرکت لام نیز آمده صاحب ناصری هم زبان برهان صاحب رشیدی نسبت معنی اول معر
 گوید و ذکر معنی دوم هم کند صاحب مؤید معروف را معنی سوم قرار داده و ذکر معنی اول
 و دوم هم کرده خان آرزو در سراج می طرازد که بافتح بام چشم اما مشهور کبر اول و سکون
 دوم و چون قوسی گوید که بفتح اول و سکون ثانی لحاف چشم و فرماید که آنکه ترجمه جفن عربی
 نوشته اند خطا کرده اند چرا که جفن فرکان را گویند و آن معنی است و این پوست و خیال خود
 را باری کند پل و پیکر بندی نیز همین است و دور نباشد که در فارسی اصل نیز همین معنی آمده
 و پیکر تصغیر تل و غایتش از کثرت استعمال تصغیر لفظ اصلی مجبور شده و درین تصغیر تحریف هم برآید
 تخفیف بعل آمده و میرعلیه رحمه نظر بر لفظ اصلی پیکر بمعنیتین بسته (انتهی کلامه) زده برداش
 بهار بر بام چشم و لحاف چشم قانع (امیر خسته و ۱) درین گفتن پیکر بر بام خودش و در آمد
 خواب مرگ و نفوس را برداش (و ۱) نهاده و ز کس بر خط سبز چشم چنان و که پیکر هم توان
 زدن که حیران است و (طاشانی تخلص) اگر ز روی تو نظارگی ببند و چشم پیکر
 دیده کشاید در یک نظرش و (داله هروی ۱) و اگر ده ز پیکر چشم گریان و در باب برای
 قرب نزدان و (داراب بیگ جوی ۱) از پیکر و چشم تر برویم و گویا که رباعی شمسیت
 و مؤلف عرض کند که صاحب غیاث این را (۱) بمعنی نوی فرکان گفته پس تسامح خان
 آرزو است که بر محققینی که ترجمه جفن عربی گفته اند ایراد می کند و جفن را در عربی معنی نوی
 فرکان تعلیم کند و مقصودش بخرن معلوم نمی شود که پیکر بخیا لش غلاف و بام چشم است و بخیا

پیل کردن استعمال - بقول بہار و نند بقول آصفیہ - عربی - پلک چھپکانے میں -
 حروف (استاد فرخی) برآب جیون پلک مارنے میں - دم کے دم یا آن کے
 پل کردن و گذارہ شدن پو بزرگ معجزہ آن میں - ذرا سی دیر میں -
 باشد و قوی برہان پو مؤلف عرض کند **پیل کشیدن** مصدر اصطلاحی - صاحب آصفی
 کہ مرادف (پیل بستن) است کہ گذشت - ذکر این کردہ از معنی ساکت مؤلف عرض کند
 (ظہوری) ابر رائست میسر کہ زور یا کہ مرادف پیل کردن و پیل بستن است کہ گذشت
 گذرد پو موج سیلاب سرشک من اگر پیل (قاسمی گونا بادی) محیط از سپہ و تخریل کشم پو
 کند پو (اردو) دیکھو پیل بستن - ز پشت ہنہنگان برہ پیل کشم پو (اردو) دیکھو پیل
پلک زدن مصدر اصطلاحی - بقول پلکین اساجان برہان و نامری و سراج بذیل پلکہ
 بحر اندک مدت کہ طرفہ العین باشد مؤلف ذکر این کردہ انگیزیل بحث این ہمہ بجا نیم (اردو) دیکھو پلکہ
 عرض کند کہ معنی حقیقی و مصدری این شہ زدن **پیل کندن** استعمال - بہار و نند ذکر این از معنی
 و حرکت ترکان کردن است و بمعنی حاصل ساکت (البوطالب کلیم) بلا - چارہ گران تند
 بالمصدر طرفہ العین چنانکہ فارسیان گویند تلخ بشیر است پو کہ زور ریل ہمہ صرف کندن پیل شد
 در پلک زدن اینکار کہ دم یا معنی در مؤلف عرض کند کہ پیل را از پایہ برانختن و خراب
 طرفہ العین و بمعنی تمام تر (اردو) طرفہ العین موانع کردن است (اردو) پیل گرنا - پیل اکھیرنا
پیلکوش بقول اندکجوالہ فرنگ و فتح اول و ضم ثالث نوعی از گل است مؤلف
 عرض کند کہ محاصرین عجم بر زبان نذرند و دیگر ہمہ محققین ازین ساکت و صاحب محیط کہ

محقق مفردات طب است این را نیاورده حیف است کہ تحقیقت فرید این معلوم نشد
(اردو) پکوش۔ فارسی میں ایک پھول کا نام ہے۔ افسوس ہے کہ اس کی تعریف
فرید معلوم نہ ہو سکی۔ مذکر۔

پلیم | بقول برہان و ناصری بضم اول و ثانی و فتح کاف بمعنی طعنہ و سرزنش و سخنان
درشت نا فہمیدہ گفتن و سخنان کنایہ آسیر کہ استنباط معانی بد از ان توان کرد کہ گفتن
و فرماید کہ پلیم ہم بنظر آمدہ کہ بجای ہای ہوزنون باشد۔ صاحب جامع بر طعنہ و سرزنش
قانع۔ خان آرزو در سراج ہم ذکر این کردہ مؤلف عرض کند کہ معاصرین عجم پلیم را
اسم جامہ فارسی قدیم دانند و این را مبدلش چنانکہ کران و کراہ و چوٹان و چوٹاہ حالابر
زبان فارسیان نیست (اردو) طعنہ۔ مذکر۔ سرزنش۔ مؤنث۔

پلیم | بقول برہان و جہانگیری و سروری و ناصری و رشیدی و جامع و سراج بلنج اول
و سکون ثانی و میم۔ خاک را گویند و عبری تراب خوانند (زرتشت بہرام س) کجا تور و
کجا ایرج کجا سلم کجا اہل پاشید بر رخسارشان پلیم کجا مؤلف عرض کند کہ اسم جامہ فارسی
قدیم است و حالابر زبان معاصرین عجم نیست (اردو) خاک۔ مؤنث۔ پٹی۔

پل مالان | اصطلاح۔ بقول بہار و انند کہ مذکہ وجہ تسمیہ این بوضوح نہ پیوست۔
بحوالہ لطحات بہیم و لون آخر پل و بندیت (اردو) پل مالان۔ ایک پل کا نام ہے
بہ نزدیک ہرات سکندر اول آن پل راست جو ہرات کے قریب واقع ہے جس کا بانی
و بعد از ان ہرات بنا کر د مؤلف عرض سکندر اول ہے۔ مذکر۔

<p>پلموده اصطلاح - بقول اندکجواله فرنگی قیاس است که زای فارسی به لام بدل نمی شود بفتح اول و ضم ثالث و فتح دال مجهله یعنی پلموده بدون سند استعمال تسلیم نه کنیم معاصرین عجم بر و افسرده مؤلف عرض کند که تبدیل خلاف زبان ندارند (اردو) دیکهو پلموده -</p>	<p>پلموده اصطلاح - بقول اندکجواله فرنگی قیاس است که زای فارسی به لام بدل نمی شود بفتح اول و ضم ثالث و فتح دال مجهله یعنی پلموده بدون سند استعمال تسلیم نه کنیم معاصرین عجم بر و افسرده مؤلف عرض کند که تبدیل خلاف زبان ندارند (اردو) دیکهو پلموده -</p>
<p>(الف) پلمس الف - بقول برهان وجاع بر وزن کرکس بمعنی (ا) مضطرب شدن (ب) پلمسه و دست و پاگم کردن و (۲) شتم ساختن و دروغ گفتن و هم او بر (ب) گوید که بر وزن و سوسه بمعنی الف است صاحب اندنمربالاش در هر دو صاحب ناصری بذکر (الف) مذکر (ب) هم بذیل آن کرده با برهان متقن - صاحب جهانگیری بر (ب) قانع - صاحب سروری بذکر (ب) بهر دو معنی گوید که در مؤید الفضلایه بخد نین آورد صاحب رشیدی هم (ب) را آورده و خان آرزو در سراج هم نقلش کرده مؤلف عرض کند که (ب) اصل است اسم جامد فارسی زبان بمعنی اضطراب و اتهام و دروغ گوئی و (الف) مخفف آن و اگر سند استعمال -----</p>	<p>(الف) پلمس الف - بقول برهان وجاع بر وزن کرکس بمعنی (ا) مضطرب شدن (ب) پلمسه و دست و پاگم کردن و (۲) شتم ساختن و دروغ گفتن و هم او بر (ب) گوید که بر وزن و سوسه بمعنی الف است صاحب اندنمربالاش در هر دو صاحب ناصری بذکر (الف) مذکر (ب) هم بذیل آن کرده با برهان متقن - صاحب جهانگیری بر (ب) قانع - صاحب سروری بذکر (ب) بهر دو معنی گوید که در مؤید الفضلایه بخد نین آورد صاحب رشیدی هم (ب) را آورده و خان آرزو در سراج هم نقلش کرده مؤلف عرض کند که (ب) اصل است اسم جامد فارسی زبان بمعنی اضطراب و اتهام و دروغ گوئی و (الف) مخفف آن و اگر سند استعمال -----</p>
<p>(ج) پلمه بهم بدین معنی حاصل شود آن را هم مخفف (ب) دانیم (اردو) (الف) و (ب) و (ج) (۱) اضطراب - مذکر (۲) اتهام - مذکر - دروغ گوئی - مؤنث -</p>	<p>(ج) پلمه بهم بدین معنی حاصل شود آن را هم مخفف (ب) دانیم (اردو) (الف) و (ب) و (ج) (۱) اضطراب - مذکر (۲) اتهام - مذکر - دروغ گوئی - مؤنث -</p>
<p>پلمه (۱) بقول سروری بجواله مؤید و بقول (۲) تخننه و لوحی که ابجد و غیره بر آن نویسند مؤید مراد ف پلمه که گذشت و اشاره این اطفال و غیره بخوانند (خواجهمید لویکی ۵) معنی همدرانجامد کور - صاحب جهانگیری گوید نخست چون پدرم پلمه در کنار نهاد و پچه علیها که با اول مفتوح ثانی زده و میم مفتوح و اخفا که بخواندم از آن بغیر زبان پ و نسبت معنی</p>	<p>پلمه (۱) بقول سروری بجواله مؤید و بقول (۲) تخننه و لوحی که ابجد و غیره بر آن نویسند مؤید مراد ف پلمه که گذشت و اشاره این اطفال و غیره بخوانند (خواجهمید لویکی ۵) معنی همدرانجامد کور - صاحب جهانگیری گوید نخست چون پدرم پلمه در کنار نهاد و پچه علیها که با اول مفتوح ثانی زده و میم مفتوح و اخفا که بخواندم از آن بغیر زبان پ و نسبت معنی</p>

اول بر تہمت قانع۔ صاحب سروری بذکر معنی عرض کر دہ ایم کہ این مخفف آنت و بمعنی دوم
دوم نسبت معنی اول دروغ و تہمت گوید۔ اسم جامد فارسی زبان دانیم و تصدیق معنی
صاحب ناصری بر معنی دوم قانع۔ صاحب جامع اول باعتبار تحقیق اہل زبان می کنیم (اردو)
این را مرادف پلسمہ ہم گفتہ و بمعنی دوم ہم آورده (۱) دیکھو پلسمہ (۲) و تہمت جو بتدیان نوشتہ و خوا
خان آرزو در سراج بذکر معنی دوم می فرماید کہ مشق کتابت کے لئے کام میں لاتے ہیں۔ صاحب
معنی اول بدون سین گفتن خطاست مؤلف آصفیہ نے تہمتی پر فرمایا ہے۔ اردو۔ اسم
عرض کند کہ ما حقیقت این بمعنی اول بر پلسمہ مؤنث۔ چھوٹا تختہ۔ لوح۔ پٹی۔ تختہ مشق۔

پلندی بقول رہنما بحوالہ سفرنامہ ناصر الدین شاہ قاجار بالضم کسی کہ باشندہ پولند باشد
مؤلف عرض کند کہ پولینڈ بہ دال ہندی در انگلیسی زبان ملکی است در یورپ بغرب
روس فارسیان یہاں پولینڈ را بخذف و تبدیل مفسر کردند و پس از ان یامی نسبت در
آخرش زیادہ کر دہ پلندی کر دند چنانکہ مبنی و عربی (اردو) پولینڈ کار ہنے والا۔

پلندین اصطلاح۔ بقول اند و نوید بفتح و بمعنی اول و سوم مجاز مجاز (اردو)
اول و ثانی و سکون لون و کسر دال مہملہ و قیل (۱) اطراف (۲) دیکھو پلندین کے پہلے
کبیر اول بمعنی (۱) پیرامون و (۲) چوب بالا میں
درخانہ و (۳) بعضی چہار چوب درخانہ را ہم صاحب آصفیہ نے داسا پر فرمایا ہے۔ ہندی اسم
گفتہ اند مؤلف عرض کند کہ مبدل پلندین وہ لکڑی کا ٹکڑا یا بیل جل جسے دیوار پر لکھ کر اوپر سے
چنانکہ اسب و اسب و بمعنی دوم کنایہ حقیقی گریان ڈالتے ہیں (۳) دیکھو پلندین کے دوسرے معنی

پلنگ

المقول برهان بفتح اول بروزن خدنگ (۱)، جانوریست معروف و (۲) نوعی از رنگ کبوتر و (۳) جانوری که دشمن شیر است و (۴) جانوری که آن را زرافه گویند و (۵) هر چیزی که در آن نقطه ها از رنگ دیگر باشد و (۶) چارپایی را نیز گویند و آن چهار چوبست بهم وصل کرده که میان آن را با نوار و امثال آن بافند و بران بخوابند و این در هندوستان بیشتر متعارف است و (۷) یکسر اول و ثانی از پیش آسانه تا نهایت تخت دیوار را گویند یعنی میان در صاحب جهانگیری بر معنی اول و ششم و هفتم قناعت کرده صاحب سروری بذکر معنی اول و دوم و پنجم نسبت معنی ششم گوید که آن را کت هم گویند صاحب ناصری بذکر معنی اول و ششم و هفتم کرده (حکیم فرخی ۱۵) بزرگواری جنبی است از فعل امیر و چنانکه هست نوعی است از خصال پلنگ و از سندش معنی پنجم هم پیدا است (ازرقی ۵) از رشک زین پلنگش ز چرخ بدر میزد سیاه و زرد نماید همی چو پشت پلنگ و مخفی مباد که درینجا از پلنگ اسب ابلق مراد است که داخل معنی پنجم است صاحب رشیدی هم با ناصری در هر سه معنی صاحبان جامع و مؤید در هر هفت معنی متفق با برهان خان آرزو در چراغ هدایت بذکر معنی اول برای معنی ششم سندی آورده (اشرف ۵) پی خواب بهارش قرش گردید که پلنگ بیداف از سایه بید و کوه او در سراج بذکر معنی دوم و سوم و چهارم و ششم و هفتم گوید که معنی چهارم گرفتن خطاست و بدین معنی (اشرف گاو پلنگ) است و ظاهر دشمن شیر همان پلنگ بود که آن را عبری تر نام است و جانور دیگر نبود زنه بردارش بهار بر معنی اول و ششم قناعت کرده صاحب زنه بخواجه سفرنامه ناصرالدین شاه قاجار

(۸) بمعنی یوز آورده که بهندی چتیا گویند. صاحب محیط بر پلنگ گوید که بفتح بای فارسی اسم فارسی زبان نمر عربی است و برکی فیلان و بهندی تیند و او آن حیوانی است شبیه به یوز در شکل و رنگ و صورت آن شبیه به شیر الا آن کوچک تر از آنست در جثه و بزرگ تر از سگ و خبیث تر از شیر گرم و خشک جمیع اجزای خود و برای بعضی امراض نافع (الخ) مؤلف عرض کند که آنچه صاحب محیط تعریف کرد متعلق به معنی اول است که محققین بر جانور معروف قناعت کرده اند و همین است در بهندی تیند و او - و معنی دوم داخل معنی پنجم است که کبوتری را در بهندی چت کو بر خوانند فارسیان پلنگ گویند و اسپ البقی را هم پلنگ گفته اند و این هر دو داخل همان تقسیم معنی پنجم باشد و از معنی سوم همان نمر مراد است که دشمن شیر است که ذکرش بر معنی اول گذشت که بهندی تیند و او نام دارد بعض محققین به بی تحقیقی آن را جانوری و رای معنی اول دانسته اند نسبت به معنی چهارم عرض می شود که خان آرزو درست گوید که زرافه را محجر و پلنگ گفتن درست نیست فارسیان آن را (اشتر پلنگ) و (اشتر گاو) و (اشتر گاو پلنگ) نامند و ما صراحت این بر (اشتر گاو پلنگ) کرده ایم و بحث مختصر بر (اشتر پلنگ و اشتر گاو) هم و بمعنی پنجم مجاز معنی اول که نمر رنگ زرد و سیاه مخلوط دارد همچون شیر از اینجا است که فارسیان مطلق هر چیز البقی را پلنگ گفتند بر سبیل مجاز نسبت معنی ششم عرض کنیم که پلنگ بدین معنی لغت سنسکرت است و صاحب دلیل ساطع ذکرش کرده فارسیان تفرسیاً استعمال این کرده اند و بمعنی هفتم اسم جامد فارسی زبان و بمعنی هفتم محاوره معاصرین هم که یوز را پلنگ گفتند و این دلیل بی خبری شان است از حقیقت معانی پلنگ

صاحب رہنما کہ مصنفش گم نام است (اردو) (۱) تیندوا۔ بقول آصفیہ۔ ہندی۔ اسم
 مذکر۔ ایک درندہ کا نام جس کو فارسی میں پلنگ کہتے ہیں۔ ایک قسم کا چیتا۔ باگہ۔ مؤلف
 عرض کرتا ہے کہ جو شیر قد میں چھوٹا اور چیتے سے بڑا ہوتا ہے وہی تیندوا ہے (۲) چنگبر۔ بقول
 آصفیہ۔ ہندی۔ ابلق۔ سفید اور کالے رنگ کا۔ داغدار۔ چیتلا۔ مؤلف عرض کرتا ہے کہ
 دکن میں اُس کو ترکو کہتے ہیں جس میں زرد اور سیاہ پر ملے ہوئے ہوں جو رنگ میں شیر
 کا مشابہ ہو۔ مذکر (۳) دیکھو پہلے معنی تیندو کے سوا کوئی دوسرا جانور نہیں ہے۔
 شکاریوں کا قول ہے کہ تیندوا شیر سے زیادہ غصیلدا ہوتا ہے اور جب بگڑتا ہے تو شیر کی
 پرواہ نہیں کرتا اگرچہ اس سے مارا جاتا ہے لیکن مقابلہ ضرور کرتا ہے (۴) دیکھو اشتر پلنگ
 (۵) ابلق (۶) پلنگ۔ بقول آصفیہ۔ ہندی۔ مذکر۔ چارپائی۔ بڑے پاؤں کی اونچی چارپائی
 جو نوآر سے بنی جاتی ہے۔ مؤلف عرض کرتا ہے کہ زبان سنسکرت کا لغت ہے (۷) دیوار
 کی ضخامت جس کو دکن میں مندم کہتے ہیں۔ موٹ۔ مندم غالباً تلنگی زبان کا لفظ ہے۔
 (۸) چیتا۔ ہندی۔ اسم مذکر۔ دیکھو ارے۔

پلنگ	افکن	اصطلاح۔ بقول بہارو	پلنگ	کان	گوزن	افکن	اصطلاح۔ بقول
اندر کناہ	از مرد	شجاع و دلاور	از عالم	سیر	بھرو	بھرو	بھرو
وسیل	افکن	مؤلف	عرض	کند	کہ اسم	فاعل	وسراج و جامع (۱) دلاور
ان	دلاور	دلاور	دلاور	دلاور	دلاور	دلاور	دلاور
یعنی	(۲) مردان	دین	(کذا فی	الادات)	و معنی		

ترکیبی شیران آهویگیر و کنایه از معنی اول مؤلف پلنگر که او بود سالار رنگ پادشاهت کامد
 عرض کند که همین است تا یثد فضلا که تعلیط است از دریا نهنک پادشاهت است از پلنگ معنی
 نمی دانیم که (از هر سه متجانس) مرادش چیست اولش و گر که افاده معنی قوت و توانائی کند
 و اگر بوجود سندان را و رای معنی اول یعنی دوم معنی لفظی این قوت پلنگ دارند و کنایه از شاهر
 هم گیریم بهر دو معنی استعاره است نه کنایه ازین رنگیان و بنجیال مالتیب باشد نظریه توانائیش -
 که (گوزن افکن) صفت تحقیق پلنگ است پس یک کاف فارسی از دو کاف جمع شده حذف
 کنایه نباشد و در ترجمه این گوزن را معنی آهوی گیروند (ار دو) پلنگر - رنگیون کے شہزادے
 آورده و این بی تحقیق است گوزن چار پایه کا نام یا لقب - مذکر -
 است کلان تر از آهوی و دوازده شاخ دارد پلنگ رنگ اصطلاح - بقول اند
 قتال (ار دو) (۱) دلاور اور بہادر لوگ بخوانہ فرنگ فرنگ - اسپ که رنگ پلنگ
 داشته باشد مؤلف عرض کند که ظاهر اسم
 (۲) مردان دین - دیندار -
 پلنگر بقول برهان و جامع و سروری و مؤید فاعل ترکیبی است بمعنی عام ولیکن تصرف
 و سراج و (جہانگیری در لطحات) مکبر اول بر محاوره باشد که بمعنی خاص متعل شد معاصرین
 وزن تنگ نام پادشاه زاده رنگیان بود حجم تصدیق این می کنند و گویند که این قسم اسپان
 و در میدان بدست سکندر کشته شد صاحب در اسپان ترکی اکثر یافته می شوند (ار دو)
 برهان گوید که بفتح اول هم گفته اند مؤلف وہ گھوڑا جس کا رنگ مثل تیندوس کے ہو پلنگر
 عرض کند کہ صحیح لفظین است (نظامی) پلنگ مشک اصطلاح - بقول برهان

و جامع (۱) مراد فلتنجشک بفتح اول و کسر که در نقوش مشابیه پوست پلنگ می باشد
نام داروئی و فرماید که گل این دارو به گلهای مؤلف عرض کند که پلنگ یعنی منسوب به پلنگ
(پشت پلنگ) و برنگ آن می نماید و بوی وکنایه از پوست پلنگ می توان گرفت و
مشک می دهد و (۲) بیدشک را هم گفته اند مجاز مجاز باشد نوع جامه - های تونز آخر
صاحبان جهانگیری و مؤید و رشیدی ذکر این زائد معاصرین عجم تصدیق این می کنند و
کرده اند صاحب سروری بذکر معنی اول دیگر همه محققین اهل زبان و زبانان ازین
گویند که عبری سخلاط گویند و فرنجشک و فلتنجشک ساکت (اردو) پلنگینه - فارسی زبان مین
معرب آنست (حکیم خاقانی) عطر کنند از آن کپڑے کا نام ہے جس کا نقش تیندوے
پلنگ مشک به بغداد پڑ و اموی مشک آید کے پوست کا سا ہوتا ہے - مذکر -
از فضای صفایان پادشاهان آرزو در سراج پلوار بحث این بذیل پلوان می آید چنانکه صاحب
بذکر هر دو معنی گوید که آنکه قوسی معنی دوم هم ناصری ذکر کرده مراد همان پلوان که می آید
نوشته خطاست مؤلف عرض کند که ماضی معنی اولش مؤلف عرض کند که صراحت باشد
کامل بذا فرنجشک کرده ایم و اشاره این هم همین که معنی مثل پل است (اردو) دیکھو پلوان
هم در اینجا (اردو) (۱) دیکھو فرنجشک پلوان اس قبول برهان و جامع با و اوبروز
(۲) دیکھو بیدشک الماس معنی (۱) چا پلوسی و (۲) فریب صاحب
پلنگینه اصطلاح - قبول اند و غیاث ناصری بذکر این می فرماید که این را پلوس هم
با بفتح مشابیه پوست پلنگ و نوعی از جامه گویند مؤلف عرض کند که بلوس به معنوی

بمعنی دوم گذشت و پلوس که می آید سبب آن هم نوعی از فریب است صراحت ماخذش	چنانکه تب و تب و این فرید علیش بزیادت
الف بعد و او و معنی اول مجاز آن که چالپوی مؤنث (۲) فریب - مذکر -	همدر انجا مذکور (ار و و) (۱) چالپوی

پلوان | بقول برهان بضم اول بروزن نقصان (۱) بلندی اطراف زمینی را گویند که در میان آن زراعت کرده باشند و فرار عان بر بالا آن آند و شد کنند تا زراعت پامال نه شود و معنی ترکیبی این پل مانند چه و آن بمعنی شبیه و مانند هم آمده و (۲) پشتهواره گاه را نیز گویند صاحب جهانگیری ذکر معنی اول کرده گوید که پلوان هم همین معنی می آید (امیر خسرو ع) عجب نبود در انبار از فروزید به آب و گل که بختی لوک لغز چون گذر باشد به پلوانش (اوله مع) که گریه از شتر بهتر تواند رفت بر پلوان (۳) صاحب سروری معنی دوم را ذکر کرده گوید که معنی اول هم بنظر رسیده صاحب ناصری بذکر معنی اول گوید که این در حقیقت پلوان است که بجایش مذکور شد (صاحبان رشیدی و جامع بر معنی اول قناعت کرده اند خان آرزو در سراج بذکر معنی اول گوید که معنی دوم هم قریب بمعنی اول است مؤلف عرض کند که معنی دوم اصل است و کنایه عادت است که جانی که روانی آب می باشد همچون نهرو ناله - فرار عین دو پشتهواره گاه و در و طرفش اندازند و بالای آن از چوب بار بگریزی سازند که مثل پل عارضی قائم می شود و در زمانه باران و بعد از وقت معینی در دیگر فصل با ضرورت آن نبیاشد و همین را پلوان و پلوان گویند که آرو و آن نهر و بمعنی مثل و مشابه آمده و آن مختلف و آن است و معنی اول مجاز آن که دشتهواره خاکی هم که در میان قطعات کشت برای آمد و شد قائم کنند و

پلوانی مختصر قائم کنند تا آب از یک قطعه بقطعه دیگر رسد و این مجاز مجاز است که مطلق
 آن پستاره خاکی را هم پلوان نام کردند (اردو) (۱) منڈیر بقول آصفیہ مؤنث۔
 وہ بلند راستہ جو کیا ریون کے درمیان آمد و رفت کے لئے قائم کیا جاتا ہے جس میں پانی
 کے لئے راستہ بھی ہوتا ہے جس کو اوپر سے پاٹ دیتے ہیں (۲) وہ عارضی کپاہل جو کھٹکا
 گھانس کے دو گٹھون پر کھڑیاں بچھا کر بنا لیتے ہیں تاکہ نہریاں لیون کا پانی ایک کھیت سے دوسرے
 کھیت میں گزر جائے۔ نڈکر۔

پلوانہ بقول مؤید بالام موقوف بہان پرستو کہ گذشت گذشت کذا فی الشرفا مہ و در زفا نگویہ
 بمعنی فرشتک مؤلف عرض کند کہ غیر از نسخہ مطبوعہ مطبع نوکشور این را در دیگر نسخہ
 زیافتم و در نسخہ مطبوعہ ہم لحاظ را فی حروف بجا لیش نیست معنی لفظی این مثل پل کہ بعد
 ترکیب پل با و آن ہا می زائد است و معنی بالار ایچ مناسبت با ترکیب یافته نمی شود
 و بدون سند استعمال این را تسلیم نکنیم کہ لغت تحریفی یافتہ می شود عجبی نیست کہ (پلوا) را کہ بہ
 تخانی عوض نون می آید بہ تحریف کاتب این صورت پیدا شد و گمان غالب ہمین است۔
 واللہ اعلم بحقیقۃ الحال اگر سند استعمال این بدست آید این را مخفف پلوانہ تو انیم گفت
 (اردو) دیکھو پرستو۔

پلوا یہ بقول سروری بفتح با و یا ہمان	نقل کہ وہ بمعنی پرستو کہ گذشت مؤلف عرض
پلوا یہ کہ گذشت و فرماید کہ در فرہنگ بابی	کند کہ در اینجا ہمین قدر کافی است کہ این مبدل
تازی آورده۔ صاحب رشیدی این را پلوا یا پلوا	یہ است کہ بموضع گذشت چنانکہ اسب

وصاحت ماخذ این بر بالوانه کرده ایم که به شمس خرنی (۱) ای پاپوسی خود را می کند بر کارهای عیش
نون عوض تحمانی بجایش نذگوشده (اردو) بود کار چا پاپوس پاپوس بمؤلف عرض کند که
دیکهو بالوانه - پاپوس بوجه گذشت وصاحت ماخذش مبدل

پلوس | بقول برهان برون فلوس مختلف کرده ایم در اینجا همین قدر کافی است که
چاپلوس که فریب دادن است بچرب زبانی است این متبدل آن است چنانکه تب و تب
سروری فرماید که چرب زبانی و فریب را گویند (ار و و) و دیگر پلوس -

پلوع بقول اندکواله فرنگ فرنگ بضمیتین معنی شیردوشی و شیرکشی دیگر همه محققین اهل
زبان و زبانان و معاصرین عجم ازین ساکت اند مؤلف عرض کند که بعض معاصرین عجم
گویند که این لغت فارسی قدیم است و در بعضی رسائل زروشتان یافته می شود و حالابر
زبان متروک ظاهر اوضاع لغت ترکی است ولیکن محققین ترکی زبان ازین ساکت اند
مشاق سندی باشیم (اردو شیردوشی - مؤلف -

پیلوک | بقول برہان بفتح اول و ثانی ہوا و
 مجہول رسیدہ و بکاف زودہ ۱۱ مغرہ و مخارجہ
 و (۲) تالاری کہ بر بالاخانہ سازند و اسم تیک
 و چکش آہنگران ہم کہ عبری سراق نام است
 صاحب جہانگیری بر معنی اول و سوم قانع
 سروری این را مراد ف کچوک گفته کہ بکاف
 عربی عوض لام دوم گذشت صاحب ناصری
 این را تصحیف کچوک نوشتہ کہ ہو صدہ گذشت
 مؤلف عرض کند کہ صراحت ماخذ بر کچوک
 کردہ ایم و این مبدل آنست چنانکہ الماک
 و الماک (اردو) دیکھو کچوک کے مینون معنی
 | پیلون | بقول برہان و جہانگیری و رشیدی بضم

اول و فتح ثالث و سکون ثانی و نون یعنی پلوان کشاد و پلونده یک صاحب ناصری گوید که این تبدیل
 است مؤلف عرض کند که حقیقت این بر همان پرونده است و آن مبدل پرونده که
 پلوان بیان کرده ایم این مخفف آنست - در موخه مذکور مؤلف عرض کند که صراحت
 (ار دو) دیکھو پلوان - ماخذ ہم بر (برونده) کرده ایم - صاحب
 (الف) پلوند خان آرزو در سراج ذکر ناصری بر (اب) ماخذی دیگر گوید که قرین قیاس
 (ب) پلونده (الف) کرده می فرماید که و بهتر از ماخذ مذکور می نماید می فرماید که اصل بر وزن
 بفتح بر وزن ارونه بسته جامه و قماش که بر بنده باشد که موخه بدل شده و آو چنانکه
 بتازی رزمه خوانند و پروند و پرونده مبدل آب و آو و بر بنده مراد ف بر بنده یعنی بسته شده
 آن یا بر عکس آن - صاحبان برهان و جهانگیر از مصدر بنیدن که بجایش گذشت و
 نسبت (ب) هم همین معنی نوشته اند (حکیم سوزنی) (الف) مخفف (ب) (ار دو) (الف)
 (س) راه باید برید و رنج کشید یک کیسه باید و (ب) دیکھو پرونده کے پہلے معنی -

چشم قبول برهان بفتح اول و ثانی مخفف بر وزن و معنی فله (۱) ما شیر حیوان نوزائیده و
 (۲) نام درختی است خود رو که برگش به پنجه آدمی ماند و گلش بناخن شیری نماید و بنج آن
 گل سیاه و برگ آن نارنجی که در جنگل های هندستان بسیار است و (۳) یعنی بضاعت
 قلیل و اندک هم و (۴) سوی اطراف سر و (۵) چو کبی که ریشمان بر کمر آن بندد و در کشش
 آرند تا صدائی از آن ظاهر گردد و (۶) گفته ترازو هم و کسر اول و فتح ثانی مخفف بر وزن
 صله (۷) ابریشم بود و آنچه گرم ابریشم بر خود تنیده باشد و (۸) درخت بیدی که برگش بنج

باز و بعضی گویند درخت بید مشکلی است که بید مشک آن پنجه دار است و (۹) چوبی را نیز
 گویند که در یک قبضه و سه ده سر آن تیزی باشد و آن را بر زمین گذارند و چوب درازی
 بلند از سر چوب بر سر آن نهند از زمین بلند شود و در وقت فرو آمدن بر کمر آن زنند
 و دور رود و آن بانوی است مشهور که آن را (پله چوب) خوانند و بفتح اول و ثانی شد و
 بر وزن غلّه (۱۰) یعنی درجه و مرتبه و (۱۱) مرتبه و پایه نردبان را نیز گویند و باین معنی
 باثالی مخفف هم در سبب است و فرماید که باین وزن و باین معنی بجای حرف اول تالی مشتمل
 نیز نظر آمده است و الله اعلم صاحب ماصری بکر معنی اول گوید که بغای اول هم می آید و
 این شیر را چون گرم کنند بجهتی شود مانند شیر و لذیذ هم باشد و برای معنی دوم از امیر خسرو
 آمده می آید و (۱۲) پنجگانه گل سلطه یا غوق بخون ناخن شیر لیه یا و بر ذکر معنی ششم
 و یازدهم قناعت کرده (خلکو شیرانی) (۱۳) خسر و مملکت ستان بارگش بر آسمان و بایام
 در اندر نردبان چرخ فرو تپید و پله یا (حکیم سوزنی) همه بپایه نیکی من از سپندان کم و بپایه
 بدی اندر نردبان چند انهم با صاحب جامع ذکر همه معانی کرده (باستانی معنی دهم) صاحب
 سوری و ذکر این یعنی سوم کرده معنی چهارم را سوزنی گوید و نسبت بهفتم می فرماید که مخفف
 پلید است و ابریشم و گرم ابریشم بر دورا گویند و بجای دیگر بپایه مراد قرار داده می طاز
 که (۱۴) پلک چشم هم و بجای سوم این را بمعنی یکم و هشتم و یازدهم آورده صاحب رشیدی
 بر ذکر معنی اول و دوم و هشتم و یازدهم قناعت کرده بهار بمعنی ششم و یازدهم قانع و فریاد
 که بدین معنی بعضی کسب گرفته اند و انما فای آن بسوی ترازو و میزان شائع و بالفعل است

مستقل خان آرزو بذکر معنی اول نسبت معنی دوم گوید که در فارسی بودن این محل تردد و
 ذکر معنی سوم و چهارم و پنجم و ششم و هفتم و یازدهم بحواله برهان کرده صاحب نامه
 بحواله سفرنامه ناصرالدین شاه قاجار گوید (۱۳) بمعنی محتر و دربان هم و صاحب رهنما
 با او و صاحب بول چال بحواله معاصرین عجم ذکر معنی دهم و سیزدهم فرموده مؤلف عرض
 کند که اختلاف اعراب در معانی که در میان محققین واقع است ناقابل لحاظ که تصرف محاوره
 مقامی است از اینجا که مبحث این اختلاف را ترک کرده ایم و این لغت به جمله معانی اهم جا
 فارسی زبانست و آنچه در معنی چهارم اختلاف در میان سروری و دیگر محققین راه یافته
 که او موی سرین گوید و اینها موی اطراف سر ظاهر اعظمی کتابت می نماید حیف است که
 نسخه دیگر سروری نداریم که تصفیة آن کنیم معاصرین عجم با سروری اتفاق ندارند و بمعنی پنجم
 و نهم این را فرید علی پل دانیم که در اینجا بر معنی پنجم و هفتمش همین معنی گذشت و جادارد که
 آن را مخفف این گوئیم و نسبت معنی هفتم عرض می شود که مخفف پیکه یافته می شود که می آید و معنی
 ابریشم مطلق مجازش و معنی سیزدهم معنی نردبان عام است و معنی یازدهم به تخصیص مجاز
 آن مخفی مباد که صاحب محیط اعظم بر پله گوید که پلاس است و همین است حقیقت معنی دوم
 و بر پلاس می فرماید که اسم هندی است برگ آن گرم تر و با عفو صفت بسیار لهذا مشتبهی طعم
 و مبهی و محل دل و بشور و ریاح شکم و منافع بسیار دارد الخ ما می گوئیم که جادارد که پله
 مفرس از همین پلاس باشد به تخفیف و تبدیل ازینکه این را شجر هندی گفته اند و آنچه نسبت
 بیدشک خیال صاحب محیط است بر معنی ششم آن نوکرش گذشت و آن متعلق بمعنی ششم

می نماید و الله اعلم بحقیقه الحال (اردو) ۱) چک کا دودھ۔ دکن میں گائے اور بھینس کے اس
 دودھ کو کہتے ہیں جو جسنے کے بعد پہلے سفید مین حاصل ہوتا ہے جو گرم کرنے سے جم جاتا ہے
 اور شکر کے ساتھ نہایت ذائقہ دار ہوتا ہے۔ مذکر (۲) پلاس بقول ساطع ایک درخت
 کا نام ہے جو گرم۔ ملین۔ بشتہی اور محفل ہے۔ مذکر (۳) تھوڑی سی پونجی۔ بضاغت قبل
 - مؤنث (۴) اطراف سر کے بال یا اطراف سرین کے بال۔ مذکر (۵) دیکھوپل کے پانچویں منے
 (۶) ترازو کا پلڑا۔ مذکر (۷) ابریشم۔ مذکر۔ دیکھوپلیہ (۸) مشک۔ دیکھوبان کے چھٹے منے (۹)
 دیکھوپل کے ساتویں منے (۱۰) درجہ۔ مرتبہ۔ مذکر (۱۱) سیڑھی کا ٹپہ۔ درجہ۔ مذکر۔ (۱۲)
 دیکھوپلک (۱۳) سیڑھی۔ مؤنث۔

پلہ خوردن | مصدر اصطلاحی۔ صاحب تنہا کہ موافق قیاس است (ظہوری) ۱) نہشت
 بجوالہ سفر نامہ ناصر الدین شاہ قاجار ذکر مضامین پلہ من کوہکن مکن سکیم پلہ سنج عشق مرا بی تنوشت
 این کردہ می فرماید کہ معنی قائم شدن مردان پلہ است پ (اردو) مرتبہ رکھنا۔ درجہ
 است صاحب روزنامہ ہم ذکر این کردہ رکھنا۔ برابر ہونا۔

لیکن تعریف خوشی کردہ مؤلف عرض کند | مل بہت طاق | اصطلاح۔ بقول برہان
 کہ موافق قیاس است (اردو) سیڑیان | ورتشیدی و مؤید و انس و سراج (۱) کنایہ از
 قائم ہونا۔ لگائی جانا۔ نصب ہونا۔ بہت فلک صاحب بحر مذکر معنی اولی گوید کہ

پلہ داشتن | مصدر اصطلاحی۔ یعنی مرتبہ (۲) آفتاب ہم مؤلف عرض کند کہ معنی تول
 داشتن و ہم مرتبہ شدن مؤلف عرض کند موافق قیاس و برای معنی دوم شاق سند تہا

نی باشیم که دیگر محققین فارسی زبان و برهم کردن پلّه باشد و از سببش یعنی برهم
معاصرین هم بر زبان ندارند (ارو) و کردن پلّه نیز این پیدا است و خبر و پلّه گسین هم
سات آسمان - مذکر (۴) و کیهو آفتاب - یعنی مذکور خلاف محاوره نیست (الفارسی) علم ترا
پلّه گسین | صاحب آصفی ذکر این کرده و کما همی کرد آسمان پلّه گسین هر دو پلّه نیز در گوشت
از معنی سگت مؤلف عرض کند که معنی پلّه (ارو) پلّه است و زیاده

پلّه است | بقول بهار و اند تبدیل پلّه چنانکه زردشت و زرتشت مؤلف عرض کند
که اگر سبب استعمال بدست آید قابل تسلیم است (ارو) و کیهو پلّه
پلّه | بقول برهان جهانگیری و سروری و ناصری و جامع بفتح اقل و فوقانی بود زبان طریقه
پلّه و لته تاب داده را گویند و معرب آن فقیهه خواه آن فقیهه چراغ بود باشد یا آنگاه
فقیهه داغ یا امثال آن (ناصر خسرو) چون دل اند چراغ خواهی افروخت با علم و
عمل بایدت بپلّه و روغن بخان آرزو در سران گوید که فقیهه عربی است ما خود است
از فقیل معنی لیسان تافن مؤلف عرض کند که ما صراحت ماخذ این برتبیله کرده ایم که پلّه
و فوقانی دوم گذشت و شک نیست که این قلب بعضی است و مبدلش چنانکه اسطرخ و
واسطرخ و اسب و اسب (ارو) و کیهو پلّه -

پلّه | بقول برهان بفتح اقل و کسر ثانی یعنی است معنی جستجو کرد و تفحص نمود و بهار گوید که
زده و ال و جد نیز زن یزید (۱) معنی مردار معنی اقل مبدل پلّه است که گذشت مؤلف
و جنس و (۲) مخفف پلید هم که ماضی پلید است معنی اقل اسم جامد فارسی زبان

است و بمعنی دوم ماضی مطلق (پلیدن) که مؤلف این بدون نون پیشین شود و توانیم گفت که مخفف و صراحت ماخذش همدارنجانیم (اردو) ۱. پلیدی که می آید (اردو) ناپاکی - مؤلف مردار نجس (۲) پلیدن کا ماضی مطلق و کیه (۳) و کیهو پلیدی -

پلیدن -

پلیدن | بقول برهان بفتح اول و دال الجبد بالفتح بمعنی بلبه که بوقده گذشت مؤلف

و کسر ثانی به تحتانی زده و نون بر وزن رسید عرض کند که اگر سند استعمال این پیشین شود

مخفف پلیدن صاحب بجرم ذکر این کرده توانیم عرض کرد که مبدل آن است چنان

مؤلف عرض کند که صراحت ماخذ این بر پلید تب و تب معاصرین عجم بر زبان ندارند

مذکور موافق قیاس است (اردو) و کیهو پلیدن (اردو) و کیهو بلبه -

پلیدی | بقول اند و ناصری (۱) بمعنی نجاست پلیدی | بقول برهان و ناصری و جاست

و مردار (سعدی ۵) پلیدی کند گر به درجا و جهانگیری بر وزن فرزند می نام نوعی از

پاک با چهره تشناید بپوشد نجاک پ صاحب خربزه که عربان بطنج گویند - خان آرزو

رشدی گوید که (۲) نوعی از خربزه و فرماید که در سراج گوید که بعضی بفتح با و سکون لام

در فرنگ بعد از یای اول نون ساکن زیا و فتح تحتانی و دال مکسور و یای هر ف بدو

کرده و اند اعلم مؤلف عرض کند که بمعنی ترمیم نموده اند مؤلف عرض کند که اسم

اول زیادت تحتانی بر لفظ پلید است که جامد فارسی زبان است و اگر برای حذف

گذشت و بمعنی دوم اگر سند استعمال نون سند استعمال پیش شود مخففش و انیم (اردو)

خرزہ کی ایک قسم جس کو عرب بطیخ کہتے ہیں صاحب منتخب نے بطیخ بمعنی خرزہ لکھا ہے۔

بامی فارسی ہانوں

پن بقول برہان وناصری واندو جامع و سراج بفتح اول و سکون ثانی بمعنی اما ولیکن مؤلف عرض کند کہ اسم جاد فارسی قدیم است ولیکن بر زبان معاصرین عجم نیست (اردو) لیکن بقول آصفیہ - حرف استثنا - پر مگر - پر ان تو - آلا - اندولے - ولیکن - **پنا** و بقول برہان وناصری و جامع و سراج بروزن سواد بمعنی ہوا و آن کرہ ایت از عناصر اربعہ کہ احاطہ آب و زمین کردہ - صاحب سفرنگ بشرح (بست و یکی فقرہ مائت شت ساسان تخت) این را بمعنی کرہ ہوا گفتم - مؤلف عرض کند کہ فارسی قدیم است کہ زند و پازند باشند و حالا بر زبان معاصرین عجم نیست (اردو) ہوا - کچھ باد کے پہلے معنی -

پناغ بقول برہان وناصری و سوری و جامع بکسر اول بروزن چراغ (۱) منشی و دبیر و نو لیدہ را گویند و (۲) تار ابریشم و (۳) بیضہ مانندی کہ از ریشمان خام کہ در دوک پیچیدہ شود و (۴) ماشورہ را نیز گویند (منصور شیرازی ۱) ضمیر تو بود آن بسلی کہ گاہ بیان پد بہ پیش او بود اکبر زبان تیز پناغ پد (شاعر ۲) توسیعین قفی من چو زین پناغ پد تو تابان مہی من چو سوزان چراغ پد خان آرزو در سراج بذکر ہر چہا معانی بالا گوید کہ این خطا و بجمع معانی - بامی موحده است مؤلف عرض کند کہ حیف است کہ محققین غیر محققین سند منصور شیرازی را در موحده بر پناغ ہم آورده اند و بھی نباشد کہ این را باعتبار صاحب

نامری و سروری و جامع که هر سه از اهل زبانند مبدل بناغ بمعنی اولی و سونش نگیریم
چنانکه اسب و اسب - خان آرزو و خل به معقولات کند و بلاوجه موجه قول محققین را
خطا داند و نداند که خطای خود اوست - بای حال بهر چهار معنی اسم جامد است (اردو)
(۱) و یکهو بناغ که دوسرے معنی (۲) و یکهو ابریشم (۳) و یکهو بناغ که پہلے معنی (۴) و
چھوٹی سی تکی جس پر جولا ہے تار پٹیتے ہن - و یکهو آشورہ -

پنا گاہ استعمال بقول اندجوالہ فرنگ فرنگ جای پناہ و امن را گویند مؤلف عرض کند
که مخفف پناہ گاہ است موافق قیاس (اردو) جای پناہ یعنی پناہ - امن
پنا گیر استعمال بقول اندجوالہ فرنگ فرنگ بالفتح و کسر کاف فارسی بمعنی بازار بیع و
شرایع مؤلف عرض کند که دیگر بہ محققین فارسی زبان ازین ساکت و پناہ بیع معنی ندارد
طہرا این را مخفف (پناہ گیر) توانیم گرفت کہ اسم فاعل ترکیبی است ولیکن بیج تعلیق
بازار بیع و شراندا رد و ن سدا استعمال بر محمد قول صاحب فرنگ فرنگ این را تسلیم
کنیم کہ خلاف قیاس است و معاصرین عجم بدین معنی بزبان ندارند (اردو) خرید و فروخت
کا بازار - مذکر -

پنام بقول برهان و جامع بفتح اول بر وزن کلام (۱) تعویذی باشد کہ بجهت دفع چشم زخم
نگاه دارند و اعمالی کہ بجهت دفع چشم زخم کنند (استاد شهید) بتا نگار از چشم بدترس می
خورانخواهی باخوشتن تو چشم پنام ب (۲) بمعنی پوشیده و پنهان و (۳) بلند و پائین و پنا
چهار گوشه که در دو گوشه آن دو بند و وزند و متابعان زردشت در وقت خواب از بند و پنا

واستا آنرا بر روی خود بندند۔ صاحب جهانگیری بذكر معنی اول برای معنی دوم از کمال
 اسمعیل سزا آورده (۳۷) به اکابر مجلس خلوت بگفتگوی پیام می خواهم پو و برای معنی
 سوم از بهرام یزدی (۳۸) بشد بر تخت زرار و امی ویراف پانامی بر رخ و کشتیش بر
 ناف پو و فرماید که از نیکه پاریچه چهار گوشه روی رامی پوشد بنامش نامیده اند هم او در محقق
 ذکر معنی سوم کرده صاحب رشیدی بر معنی دوم و سوم قانع و فرماید که معنی دوم مخفف پنہام
 است که می آید و صاحب سروری بر معنی اول و سوم صاحب ناصری می فرماید که این مخفف
 پنہام و پنہام بر معنی پنہان و ذکر معنی سوم هم کرده نسبت معنی اول صراحت کند که (چشم پنہام)
 است زیرا که از چشم بد پناه دهد۔ خان آرزو در سراج درست گوید که پنہام مبتدل پنہان
 (چنانکه کجین و کجیم) و این مخفف پنہام و فرماید که معنی اول (چشم پنہام) است نه مجرد پنہام
 و بذكر معنی سوم می فرماید که اول و سوم مجاز معنی دوم که تعویذ مذکور بر پده چشم بد است و
 پرده را از ان پنہام گفتند که روی را پنہان کند مؤلف عرض کند که ماخذ معنی اول
 بیان کرده خان آرزو خوش باشد اگر پنہام را مبتدل پناه گیریم چنانکه با سهره و با سهرم
 بهتر از این است و شک نیست که اصل این (چشم پنہام) یعنی (چشم پناه) اسم فاعل ترکیبی
 است ولیکن قول محققین اهل زبان اعتبار را شاید که مجرد پنہام هم معنی چشم پنہام مستقل است
 و قول مجروران سدی را ماند (ار و و) (او و) و تعویذ یا و ده عمل جو چشم زخم کے لئے باندہ ہتھ
 ہین یا کرتے ہین۔ بذكر (۲) منخی۔ پوشیدہ (۳) و چار گوشہ کپڑا جو زر و دست عبادت
 کے وقت منہ پر باندہ لیتے ہین۔ بذكر۔

پناج صراحت این بر پناج مذکور که عوض نون چهارم به یا و جیم فارسی در آخر می آید
(اردو) دکیو پناج -

پنانک بقول برهان و ناصری و رشیدی و جامع و سراج و انند بانون بر وزن تنک
صنغ درخت را گویند مؤلف عرض کند که ظاهر امر کتب معلوم می شود از پنان و کاف
تصغیر ولیکن معلوم می شود که اسم جامد فارسی زبان است یکی از معاصرین عجم گوید که این
مقرس است و مرکب از بنان عربی که بمعنی انگشت آمده و باضافه کاف تصغیر در آخرش
معنی انگشت کوچک که صنغ هم بر تنه درخت انگشت کوچکی را ماند (والله اعلم بحقیقه الحال)
(اردو) گوند - مذکر - دکیو از دو -

پناور اصطلاح بقول انند سجاوله فرننگ چنانکه اسب و است و یکی از معاصرین
فرننگ بفتح اول بر وزن سر اسر و نبل بزرگ عجم با ما گوید که سکندری خورده اید این
را گویند و فرماید که این لفظ بابی ابجد هم اسم جامد و اصل است و آن مبدل این
آمده مؤلف عرض کند که ما آن را اسم جامد - والله اعلم بحقیقه الحال (اردو) دکیو
فارسی زبان گفته ایم و این مبدلش باشد بناور - موحده کے ساتھ -

پناه بقول برهان و ناصری و جامع بفتح اول و ثانی بالف کشیده و بیای زده (المعنی
حمایت باشد) (حافظه) ما بدین در نه پی حشمت و جاه آمده ایم یا از بد حادثه اینجا
به پناه آمده ایم یا (۲۱) سنایه دیوار هم و (۳۱) امر باین معنی یعنی پناه ببر پناه بگیر صاحب
سروری بذکر معنی اول و سوم از حکیم فروسی سند دهد (۳۵) زیر پد به زال و به رستم پنا

بگو که پشت پاهندوزی بای گاه به صاحب بحر بذیل مصدر پناهیدن ذکر معنی اول و دوم
 هم کرده. خان آرزو در سراج گوید که بمعنی اول اصل است و معنی دوم مجاز آن
 و نسبت معنی سوم می فرماید که اگر چه اسم جامد است ولیکن قدما اشتقاق افعال از آن
 نموده اند. بهار بذکر معنی اول و دوم می فرماید که بمعنی پناه گرفتن نیز آمده و این مجاز است
 و بلفظ آوردن و بردن و داشتن و کردن و گرفتن مستعمل مؤلف عرض کند که اصلا
 بمعنی پناه گرفتن نیامده و بجزین نیست که بمعنی اول اسم جامد است و اسم مصدر پناهیدن
 و حاصل بالمصدر هم یعنی پناه گیری و پناه دهی و بمعنی دوم مجاز معنی اول از نیکیه غربا در سائمه
 دیوار پناه گیرند و از همین عادت بمعنی دوم مستعمل شد مخفی سباد که از اسم جامد اشتقاق افعال
 نمی شود چنانکه خان آرزو نوشته بلکه مصدر وضع می شود از آن و از مصدر اشتقاق پیدا
 می شود آنچه بهار این را بمصادر خاص مخصوص کرده تعریفش در ملحقات می آید و تخصیص
 بیان کرده اش باقی نماند و باید دیگر مصادر هم مگر ب می شود و بمعنی سوم امر حاضر مصدر
 پناهیدن است که لازم و متعدی هر دو آمده (اردو) پناه - بقول آصفیه - فارسی - اسم
 مؤنث (۱) پستی - حمایت - سهار (۲۱) دیوار - کاسایه - ظل - سرن (۳۱) پناه دے - پناه
 لے - و بکھو پناهیدن بهر اس کا امر حاضر ہے -

پناه آوردن استعمال - صاحب آصفی و حمایت کسی خواستن (اثر شیه از می سقائین)	
ذکر این کرده از معنی ساق مؤلف عرض ازین از من نمی آید که آوردم پناه به از قف	
کند که بمعنی پناه جستن و به پناه کسی آمدن و دوزخ بجا که آستان این جناب به (اردو)	

پناه مین آنا - پناه لینا - دیکھو بہ ز نہار آدن - عرض کند کہ این ہر اوف پناہ جستن است و سندر الابرخی نمک
 پناہ پر دن استعمال - صاحب آصفی ذکر پناہ بودن باشد برای پناہ خواستن القیہ برای این ہندی
 این کردہ از معنی ساکت مؤلف عرض کند انظہوری و ایم (س) جانپوری یکجہی عشق نکرد و خطرا
 کہ بمعنی حمایت گرفتن و پناہ جستن - مرادف مصدر پناہ می خواہد جا دار کہ این سندر استعلق بمصدر
 گذشتہ (حافظ شیرازی) بحسن عارض و قد پناہ خواہیدن (گیریم) (ار دو) دیکھو پناہ جستن خواہیدن
 تو بردہ اند پناہ پڑ بہشت و طوبی طوبی لہم و پناہ بقول ربان و سروری باہ و ال ابجد
 حسن تاب پ (ار دو) پناہ لینا - دیکھو ہر گز بر وزن صباحت یعنی پناہ می آورد (حکیم لیدی
 پناہ جستن استعمال - صاحب آصفی ذکر این (س) ز گیتی بدین در پناہ ہمی پڑ جاست می لکن
 کردہ از معنی ساکت مؤلف عرض کند کہ بمعنی خواہد ہمی پڑ صاحب ناصر گوید کہ بمعنی پناہ می
 حمایت خواستن و بہ پناہ آمدن است و راحت مؤلف عرض کند کہ این است تحقیق محققین
 گرفتن و حاصل کردن (ظہیر فاریابی) خوشی کہ در اسم جامد و مشتق اقیازی ندارند مصدر
 زیر سایہ جنت پناہ جستن پڑ گردون بگردہ پناہیدن می آید کہ لازم و متعدی ہر دو است
 حکمت مدار کرد پ (ار دو) دیکھو پناہ آوردن کی از اشتقاقش مضارع را می نویسند و دیگری
 پناہ خواستن استعمال - صاحب آصفی ذکر ماضی را و بعضی اسم مفعول را و درینجا بمعنی آنا
 این کردہ از معنی ساکت و از خان آرزو سندر آگہا گردن کمی قوت تلاش است کہ بمعنی پناہ
 و ہد (س) از محاسب شہر خہ خواہان پناہی پڑ و ہم باشد نظر بتعمیم مصدر کہ می آید (ار دو)
 از سایہ تاک است گرت افسر شاہی پڑ مؤلف پناہ لیوس - پناہ دیوس -

<p>پناه دادن استعمال - صاحب آصفی ذکر این ساخته از بهر امتحان پ (اردو) پناه کرنا - کرده از معنی ساکت مؤلف عرض کند که حمایت حامی بنا لینا -</p>	<p>پناه دادن استعمال - صاحب آصفی ذکر این ساخته از بهر امتحان پ (اردو) پناه کرنا - کرده از معنی ساکت مؤلف عرض کند که حمایت حامی بنا لینا -</p>
<p>کردن است (ناظم هروی) پناهم ده بنیر پناه شدن استعمال - صاحب آصفی ذکر این دامن من پ ز شتر نفس یا خیر النبیین پ (اردو) کرده از معنی ساکت مؤلف عرض کند که پناه دنیا - حمایت کرنا - اپنی حمایت مین لینا جانک حامی شدن و حمایت کردن (اثر شیرازی) پناه داشتن استعمال - صاحب آصفی درین زمان که بزرگان پناه کس نشوند پندم</p>	<p>کردن است (ناظم هروی) پناهم ده بنیر پناه شدن استعمال - صاحب آصفی ذکر این دامن من پ ز شتر نفس یا خیر النبیین پ (اردو) کرده از معنی ساکت مؤلف عرض کند که پناه دنیا - حمایت کرنا - اپنی حمایت مین لینا جانک حامی شدن و حمایت کردن (اثر شیرازی) پناه داشتن استعمال - صاحب آصفی درین زمان که بزرگان پناه کس نشوند پندم</p>
<p>ذکر این کرده از معنی ساکت مؤلف عرض از چه بخود داده بود خنجر عار پ (اردو) کند که بمعنی حمایت داشتن است و در پناه کسی پشت و پناه هونا - حامی بنا - حمایت کرنا - بودن و حاصل بودن پناه (معرفی نیشاپوری) پناه کردن مصدر اصطلاحی - صاحب (کسی کو ز جهایت نذار و پناه پ کسی کو آصفی ذکر این کرده از معنی ساکت مؤلف ز عدلت نذار و سپر پ (اردو) پناه رکنا - عرض کند که بمعنی پناه گرفتن و در حمایت آمدن و پناه قرار دادن کسی را (انوری) آسمان حمایت مین هونا -</p>	<p>ذکر این کرده از معنی ساکت مؤلف عرض از چه بخود داده بود خنجر عار پ (اردو) کند که بمعنی حمایت داشتن است و در پناه کسی پشت و پناه هونا - حامی بنا - حمایت کرنا - بودن و حاصل بودن پناه (معرفی نیشاپوری) پناه کردن مصدر اصطلاحی - صاحب (کسی کو ز جهایت نذار و پناه پ کسی کو آصفی ذکر این کرده از معنی ساکت مؤلف ز عدلت نذار و سپر پ (اردو) پناه رکنا - عرض کند که بمعنی پناه گرفتن و در حمایت آمدن و پناه قرار دادن کسی را (انوری) آسمان حمایت مین هونا -</p>
<p>پناه ساختن استعمال - صاحب آصفی گشته کی ماندی اگر پ با ثبات دولت کردی ذکر این کرده از معنی ساکت مؤلف عرض پناه پ (اردو) پناه لینا - حمایت مین آنا - کند که بمعنی پناه کردن و پناه خود قرار دادن پناه گاه استعمال - بقول اندکجواله فرنگ و حامی گردانیدن (از رقی هروی) ساقی فونگ بمعنی جای پناه و دامن مؤلف عرض ز عکس نورش گوئی سیاهش است پ آتش پنا کند که موافق قیاس است قلب اضافت</p>	<p>پناه ساختن استعمال - صاحب آصفی گشته کی ماندی اگر پ با ثبات دولت کردی ذکر این کرده از معنی ساکت مؤلف عرض پناه پ (اردو) پناه لینا - حمایت مین آنا - کند که بمعنی پناه کردن و پناه خود قرار دادن پناه گاه استعمال - بقول اندکجواله فرنگ و حامی گردانیدن (از رقی هروی) ساقی فونگ بمعنی جای پناه و دامن مؤلف عرض ز عکس نورش گوئی سیاهش است پ آتش پنا کند که موافق قیاس است قلب اضافت</p>

<p>بروزن پر آکنده بمعنی پناه گیرنده یعنی پناه عربی - اسم مذکر - جای امن - آرام کی جگه - کسی برده (نظامی) در گزر از جرم که نهکانا - پناه گاه -</p>	<p>گاه پناه (دار دو) مان - بقول آصفیه -</p>
<p>خواهنده ایم پناه چاره ماکن که پناهنده ایم</p>	<p>پناه گرفتن استعمال - صاحب آصفی ذکر</p>
<p>این کرده از معنی ساکت مؤلف عرض کند بمعنی پناه دهنده هم (وله) پناهنده که حمایت اختیار کردن و آمدن بحایت (منفی) رایا کرد و از نخست پنایت کرد بر کامگار (چونک راه گریز از شکست جنگ نیکتر درست) صاحب ناصری بذکر معنی پناه آورده بزرگیم تیغ چو آتش پناه سنگ بگیریم (دار دو) گوید که پناهمیدن مصدر این لغات است پناه لینا - پناه مین آنا -</p>	<p>پناه گرفتن استعمال - صاحب آصفی ذکر این کرده از معنی ساکت مؤلف عرض کند که حمایت اختیار کردن و به پناه و حمایت کسی آمدن و حمایت قبول کردن است (قاسمی گونابادی ذکر آن می کنی وقت خود را ضائع می سازی و چنان می گویی که این اسم فاعل همان مصدر پناهی و غمی و ملی (ار دو) پناه لینا است است بقاعده فارسی (ار دو) پناه لینا حاصل کرنا - پناه مین آنا -</p>
<p>پناه گزیدن استعمال - صاحب آصفی ذکر این کرده از معنی ساکت مؤلف عرض کند که حمایت اختیار کردن و به پناه و حمایت کسی آمدن و حمایت قبول کردن است (قاسمی گونابادی ذکر آن می کنی وقت خود را ضائع می سازی و چنان می گویی که این اسم فاعل همان مصدر پناهی و غمی و ملی (ار دو) پناه لینا است است بقاعده فارسی (ار دو) پناه لینا حاصل کرنا - پناه مین آنا -</p>	<p>پناه گزیدن استعمال - بقول برهان و سروری پناهمیدن استعمال - بقول برهان و سروری</p>

دوانید یعنی کبسی پناه آورد (حکیم فردوسی) است و پناه یعنی پناه آوری و پناه دمی حاصل
 پدید از بد و نیک بازار او پدید آوردان بالصدر این محققین بانام و نشان این را
 پناهید در کار او پناه مؤلف عرض کند که ترک کرده اند و بعضی مشتقات این را بطور
 ماضی مطلق مصدر پناهمیدن است که می آید اسم جاد جاداده اند و قواعد زبان خود را
 و این محققین (قانون زبان فراموش کرده) می فراموش کرده اند صاحب سفرنگ بشرح
 که اسم جاد است ازینجاست که مشتقات را (اولین فقره دستاثر آسمانی بغیر از باد و خورشید
 در کتب لغات جاداده اند و این شامل است و خورشید ذکر این کرده گوید که کبسی پناه گرفتن
 بر لازم و متعدی هر دو یعنی پناه آورده پناه و حمایت جهتن - ازین معلوم می شود که در فارسی
 داده (ارده) پناه چایا - پناه دیا - پناهمیدم این مصدر برای معنی لازم وضع شد لیکن
 محاوره زبان این را به معنی متعدی هم استعمال
 کما ماضی مطلق -
 پناهمیدن | بقول بحر و اند بروزن دوانید که (ارده) پناه لینا - پناه دینا -
 یعنی پناه آوردن و پناه گرفتن و پناه بردن | پناهمیده | بقول برهان بروزن جناب پیشه
 کبسی و پناه دادن (کامل التصریف) و مضارع | بمعنی پناه گیرنده و پناه دهنده - صاحب سر می
 پناه مؤلف عرض کند که مرکب از اسم مصدر بر پناه گرفته قانع مؤلف عرض کند که با و افعال
 (پناه) و علامت مصدر دن و در میان هر دو و ازیم صاحب برهان غور بر قواعد زبان و معنی
 بای معروف بقاعده فارسی و این مصدر علی لفظی این نگردد اصلا این بمعنی فاعلی پناه دهند
 است که اسم مصدر این مال فارسی زبان نیامده و حتی آنست که هر دو محققین بالا این را

اسم جامد دانسته اند تاسمجح شان است اینچنانکه
 که مصدر این را ترک کرده اند که گذشت (ارو) و
 پناه لیا هوا - پناه دیا هوا -
 پناج بقول نویی مطبوعه نو کشور افشج آن
 زن که سوسریش و وزن دار و یکی مردگیری را
 پناج است ترجمه سوتن در هند و لطف
 عرض کند که در دیگر نسخ قلمی این را نیافتیم
 و عوض این پناج بنون چهارم و جیم عربی یعنی
 ابناج مذکور است و در سوره چمن انت بوده
 و نون چهارم و جیم تخم گذشت و امرحت ناخذش
 بهمد را بنی که ده ایم آن را اسم جامد فارسی زبان
 دانسته ایم پس چاره خبرین نیست که پناج را بابی
 فارسی و نون چهارم و جیم تخم مبدش و جیم
 چنانکه اسب و اسب و ابن را تحریف
 صاحبان مطبع گوئیم (ارو) و دیگر
 ابناج کے پہلے معنی -

پنبہ مقبول بہار بانضم قطن و فرماید کہ اضافت آن لبوی قرابہ و مینا و داغ و بالاش
و گوش شائع (صائب ۷) در می روشن رگ تلخی شود رگهای خواب پنبہ مینا اگر از
پنبہ گوشتم کنند پ صاحب محیط ہر چہ نسبت این نوشتہ باقلش بر معنی دوم بریں کردہ ایم
و خصوصیت اضافت با الفاظ بالا نباشد کہ ذکرش بہار کرد و استعمال این در محاورہ و
بلقعات می آید (ا ۱۰۰) دیکھو بریں کے دوسرے معنی۔

پنبه از سر دنیا برداشتن (اصدا را بطلان) مغرودا سوخت زان آتش که در سر
بقول بهار معروف (صائب) از دلم و شتم که از سر نیای عشق این پنبه را برداشتم
عشق بجای غم دنیا برداشت که نتوان پنبه که مولف عرض کند که یعنی شیشه را و اگر درون
چنین از سر دنیا برداشت که (قاسم مشهدی) و گنایه از شراب خوردن (ارو) شراب دنیا

(الف) پنبہ از سر میا گرفتن	مصدر گردن مباحش و سر فرو آرد (طاطا پنبہ)
(ب) پنبہ از شیشہ گرفتن	اصطلاحی ناله ام گوش نکردی تو من داغم ازین پنبہ از
بہار ذکر (الف) کردہ بر معروف قانع	گوش برون آرد داغم بگذار (صائب)
و صاحب آصفی بذکر (ب) ہم زبان بہار	پنبہ از گوش برون کن کہ بنا گوش سفید بدم صبح
مؤلف عرض کند کہ ہر دو مرادف (پنبہ از) کہ صبح دوم آن کفن است بـ مؤلف عرض	
سر میا برداشتن) کہ گذشت موافق قیاس کند کہ موافق قیاس است کہ آمادہ سماعت کرد	
است (کامل شیرازی) باز از می کفن	و خبر دار گردن است خفی مباد کہ بیرون و برون
و دفن اندوہ نسیم بـ از شیشہ گرفت پنبہ تخت	ہر دو یکی است (برداشتن پنبہ از گوش) در جودہ
از سر خم بـ (اردو) و کیو پنبہ از سر میا برداشتن گذشت (اردو) (الف تا د) دکن میں	مصدر کتہ پنبہ کان میں سے روئی نکالنا صاحب
(الف) پنبہ از گوش بر آوردن	اصطلاحی (کان کھونا) پر فرمایا ہے آگاہ کرنا
(ب) پنبہ از گوش برداشتن	صاحب خبر دار کرنا پنبہ کرنا (نصیر) دوش پر غنیہ
(ج) پنبہ از گوش بیرون آوردن	بجز نے تو رخت سفر باندھا ہے بـ کان ہر گل کے
(د) پنبہ از گوش بیرون کردن	ہر چہار مصدر کردہ گوید کہ ہوشیار گردن و
ترک غفلت کردن بہار گوید کہ مقابل (پنبہ از) میا بر گرفتن	مصدر اصطلاحی
گوش افگندن) است (زلالی خانساری	بہار بر معروف قانع مؤلف عرض کند کہ مراد
(س) کہ یعنی پنبہ حیت از گوش بردار بزرگ	ہمان (پنبہ از سر میا برداشتن) است صاحب

<p>از سر عشق پاد در ہمہ عالم قفا و شور از ان مسئلہ پا مؤلف عرض کند کہ بہ ختم موقوفہ می نماید اسم فاعل ترکیبی است یعنی انگہ پنبہ را می برد۔ کنایہ از پنبہ اندر گوش افکندن اصطلاحی (اردو) نذاف و کمیو الباد۔</p>	<p>کہ ساقی می شود صائب درین محفل نمی گزید چو کہ جوش می زشادی پنبہ برمی گیرد از میانہ (اردو) و کمیو پنبہ از سرینیا برداشتن۔ پنبہ اندر گوش افکندن اصطلاحی (اردو) نذاف و کمیو الباد۔</p>
<p>پنبہ بر بروت گذاشتن اصطلاحی عرض کند کہ (۱) بند کردن گوش و (۲) کنایہ از غافل شدن است (منیای بخشی ۱۵) پنبہ کند کہ چون کسی می خسپد پنبہ بر بروت او می گذارند اندر گوش خود باید بگذارد تا خبر از ذکر تو دیگر نشود و پنبہ میباید کہ (افکندن پنبہ در گوش) بجایش گذاشت۔ افکندن و مخفف آن افکندن بر روی کی است (اردو) (۱) کانون کو بند کرنا۔ (۲) غافل ہونا۔ غفلت کرنا۔ صاحب</p>	<p>پنبہ بر پنبہ میانہ زدن اصطلاحی بقول اند معروف مؤلف عرض کند کہ سند پر کھلے (کان مین تیل ڈال لینا) و کمیو (افکندن) نقطی این خبرین نباشد کہ مینا را بزور بند کردن پنبہ در گوش پنبہ بر اصطلاح۔ بقول بہار معنی نذاف حکیم نزاری قہستانی (۵) پنبہ بری فاش کر دیک نکت</p>
<p>پنبہ بر پنبہ میانہ زدن اصطلاحی بقول اند معروف مؤلف عرض کند کہ سند پر کھلے (کان مین تیل ڈال لینا) و کمیو (افکندن) نقطی این خبرین نباشد کہ مینا را بزور بند کردن پنبہ در گوش پنبہ بر اصطلاح۔ بقول بہار معنی نذاف حکیم نزاری قہستانی (۵) پنبہ بری فاش کر دیک نکت</p>	<p>پنبہ بر پنبہ میانہ زدن اصطلاحی بقول اند معروف مؤلف عرض کند کہ سند پر کھلے (کان مین تیل ڈال لینا) و کمیو (افکندن) نقطی این خبرین نباشد کہ مینا را بزور بند کردن پنبہ در گوش پنبہ بر اصطلاح۔ بقول بہار معنی نذاف حکیم نزاری قہستانی (۵) پنبہ بری فاش کر دیک نکت</p>

<p>باشد از طرافت و تسخیر کردن صاحب آصفی فکر</p>	<p>گسل نه جاس -</p>
<p>چینه بر چشم گذاشتن</p>	<p>مصدر اصطلاحی بهار</p>
<p>چینه بر چشم گذاشتن</p>	<p>مصدر اصطلاحی بهار</p>
<p>چینه بر چشم گذاشتن</p>	<p>مصدر اصطلاحی بهار</p>
<p>چینه بر چشم گذاشتن</p>	<p>مصدر اصطلاحی بهار</p>
<p>چینه بر چشم گذاشتن</p>	<p>مصدر اصطلاحی بهار</p>
<p>چینه بر چشم گذاشتن</p>	<p>مصدر اصطلاحی بهار</p>
<p>چینه بر چشم گذاشتن</p>	<p>مصدر اصطلاحی بهار</p>
<p>چینه بر چشم گذاشتن</p>	<p>مصدر اصطلاحی بهار</p>
<p>چینه بر چشم گذاشتن</p>	<p>مصدر اصطلاحی بهار</p>
<p>چینه بر چشم گذاشتن</p>	<p>مصدر اصطلاحی بهار</p>
<p>چینه بر چشم گذاشتن</p>	<p>مصدر اصطلاحی بهار</p>
<p>چینه بر چشم گذاشتن</p>	<p>مصدر اصطلاحی بهار</p>
<p>چینه بر چشم گذاشتن</p>	<p>مصدر اصطلاحی بهار</p>
<p>چینه بر چشم گذاشتن</p>	<p>مصدر اصطلاحی بهار</p>
<p>چینه بر چشم گذاشتن</p>	<p>مصدر اصطلاحی بهار</p>
<p>چینه بر چشم گذاشتن</p>	<p>مصدر اصطلاحی بهار</p>

است مرکب از پنبہ و بز کہ امر حاضر بنیدن را بند کردن (اردو) کان میں انگلی رکھنا یا کان است بمعنی کسی کہ پنبہ بواسطہ او بنید (اردو) میں انگلی دینا۔ بقول آصفیہ جمع کے ساتھ اکثر بذاف و یکھو پنبہ بر اور الباد۔

پنبہ بستہ اصطلاح۔ بقول بحر (۱) نرم طلاء پنبہ پائی اصطلاح۔ بقول بحر و بہار و انداختن بطن و (۲) بمعنی مجروح نیز مؤلف نوعی از پای افزا بر مؤلف عرض کند کہ این قسم کفش بسیار نرم باشد کہ زیر چرم پنبہ درست بلحاظ سکوت معاصرین عجم و دیگر ہمہ محققین اہل باطن و مذاکران متفقند (اردو) وہ جوتی جس کے تلے میں رونی وز بانڈان متاق سند استعمال باشیم کہ صاحب رکھی جاتی ہے۔ نرم جوتی۔ اسی کو دکن میں بحر از اہل ہند است (اردو) (۱) جوتی میں اپنا شائی کہتے ہیں۔

نرم اور باطن میں سخت ہو (۲) مجروح جینی پنبہ پشت اصطلاح۔ بہار ذکر این کردہ از معنی ساکت صاحب اند نقل بردارش۔

پنبہ بکوش فرو نہاد مصدر اصطلاحی (میخروے) این شدہ پیشین ز کلیم درشت بقول بہار و اند بمعنی (پنبہ در گوش کردن) و پوز پی شقہ شدہ پنبہ پشت؛ مؤلف عرض ہم اور بر (پنبہ در گوش کردن) از معنی ساکت کند کہ لوطیان مفعول را پنبہ پشت گویند یعنی نرم (عرفی) اگر بصحبت عرفی بہوشینی پگوش پشت موافق قیاس است (اردو) و طیبون پنبہ فرو نہ کہ سر بسر لافست؛ مؤلف عرض کی اصطلاح میں مفعول۔

کند کہ کنایہ باشد از سماعت نکردن و گوش خود پنبہ چسبانیدن مصدر اصطلاحی۔ بہار

واندبر (پنبه چپاندن) که محقق این است از ولعرب حب القطن و بهندی بنوبه بهترین آن بر
معنی ساکت (اشرف) بعد چیدن پوست دانه پنبه و تازه آنست - گرم و تر در دوم
کردن این خوشامد های توپا همچو از اسدا درگ و بار طوبت فضلیه خوردن مغز منقش آن بخت
زن پنبه چپاندن است پو مؤلف عرض کند جید برای سینه و ریه و نافع سرفه و ملین سینه و
که معالجه زخم کردن و لب که برای التیام مرهم شکم و منافع بسیار دارد (الخ) مؤلف عرض
با پنبه می چپاند (اردو) مرهم لگان زخم کند که قلب اضافت دانه پنبه (اردو) بنولا
علاج کرنا - بقول آصفیه هندی اسم ندر - روی یا

پنبه دار اصطلاح - بهار ندر این از معنی کیاس کا بیج - پنبه دانه -

ساکت و صاحب اند این را مرادف پنبه زار پنبه در گردن گردن **مصدر اصطلاح**
گفته می فرماید که هر کدام معروف (طاهر وحید) بقول اند مرادف (پنبه در گوش کردن)
(ه) دل ریشم از دیدن آن نگار پوز داغ بمعنی دا سخن ناشنودن و دس گنایه اغفلت
نوکهنه شد پنبه دار پو مؤلف عرض کند که داشتن مؤلف عرض کند که استعمال این بگو
مغز ارحام است و درینجا از پنبه دار پنبه مانخور و معاصرین عجم بر زبان ندارند مجرود
زار مراد باشد (اردو) پنبه زار - روی قول اند بدون سند استعمال اعتبار را نشاء
که موافق قیاس نیست (اردو) و کمیو پنبه در
کاکهیت - ندر -

پنبه دانه اصطلاح - بقول بهار و اند گوش کردن -

حب القطن صاحب محیط می فرماید که لغت فارسی پنبه در گوش اصطلاح - بقول برهان

و بهار و بجز و اند و سراج و جامع (ا) کنایه از	بر (ج) قانع مؤلف عرض کند که موافق
مردم غافل و (۲) سخن ناشنو مؤلف عرض	قیاس است و مرادف (پنبه اندر گوش افکندن)
کند که اسم فاعل ترکیبی است یعنی کسی که در گوش	که بجایش گذشت معنی اول اصل است معنی
خود پنبه دار و سخن بگوش او رسد و معنی اول	دوم مجاز آن (ار دو) و یکپنبه اندر گوش افکندن
کنایه باشد (ار دو) پنبه در گوش بقاعد فاری	پنبه دوز اصطلاح بقول اند معنی کهنه دوز
(ا) غافل اور (۲) آن شخص کو کچه سکتے ہیں جو غفلت	غفلت است صحیح پنبه دوز است یعنی کسی که پا چپ
پر قادر نہ ہو۔	کهنه و خرقه و امثال آن دوز و صاحب غیث
(الف) پنبه در گوش افکندن	مصادر این را بجاوہ سراج آورده و ما در سراج نیاتیم
(ب) پنبه در گوش افکندن	اصطلاحی مؤلف عرض کند که کنایه از خیاطی است
(ج) پنبه در گوش کردن	(الف) که پنبه داخل ملبوس کرده می دوزد و این قسم
(د) پنبه در گوش نهادن	بقول برپا ملبوس در موسم زمستان می پوشند و معنی بیان
و بجز و بهار و اند و جامع و سراج (ا) سخن	کرده محققین بالان موافق قیاس است و نه
ناشنیدن و (۲) غفلت کردن۔ صاحب جهانگیر	استعمال آن در محاوره فرس معاصرین عجم
در ملحقات (ب) را آورده که مخفف (الف)	با اتفاق دارند اسم فاعل ترکیبی است۔
است و صاحبان برهان و بجز و بهار و سراج	(ار دو) و در زری جو رولی دار لباس
و جامع و (جهانگیری در ملحقات) (ج و د) را تیار کرتا ہے۔	
هم بهمین معنی آورده اند و صاحب رشیدی	پنبه دوز اصطلاح بقول بهار و اند

۱) امانیہ از کم گوی (میر خیر و در تعریف پیر) فارسی ذکر این مثل نکرده اند معاصرین عجم گویند
 ۲) پنبه دہانی بہ زبانی دراز پد با ہمہ کس کہ فارسیان این مثل را بختی بیگار ان می زنند
 ۳) ہمہ روز سوز ساز پد مؤلف عرض کند کہ ہم کہ عالمان بسخرہ گیرند موافق قیاس است
 فاعل ترکیبی است یعنی کسی کہ گوید در دہان خود (اردو) دکن مین کہتے ہیں بی بیگار کا مو
 پنبہ دارد و (۲) کنایہ از خاموش و مجاز کم گوی
 را ہم گویند موافق قیاس و در سند خیر و یعنی کوڑی کا نفع نہیں ہے یعنی مفت و مسلم محنت کرتا ہے اور

دوم است آنانکہ معنی اول خیال کرده اند
 سکندری خورده اند (اردو) (۱) پنبہ دہن (ب) پنبہ رشتن بہار رواند ہر کد
 فارسی صفت کم سخن کم گو۔ ان بولا (۲) خاموش
 پنبہ دہن اصطلاح بقول بزرگوار (بی زبانی) پنبہ دہی (۳) پنبہ کہ از زمین مارست پ
 و (۲) کم گو مؤلف عرض کند کہ مخفف همان رشتندش و رشتہ کفن شد پد مؤلف عرض
 (پنبہ دہان) بہر دو معنی کہ دہن مخفف دہان کند کہ (الف و ج) مراد فیکد گیر است
 است (اردو) دیکھو پنبہ دہان۔ یعنی پیداشدن و رخت پنبہ از زمین و الف
 پنبہ دیگر ری ریسمان می سازد مثل بستم رای مہملہ باشد و (ب) یعنی ریسیدن

صاحبان بحر و بہار و وارستہ می فرمایند کہ پنبہ باشد و سند قاسم برای الف و ب ہر دو
 یعنی حالی کار و گیری می کند و برای خود انتفاع بکار می خورد (اردو) الف روئی کا درخت
 ندارد و مؤلف عرض کند کہ صاحبان امثال اگنا۔ زمین سے پیدا ہونا (ب) روئی کا تنا۔

(ج) دیکھو الف -

کا کیفیت - مذکر -

پنبہ رسی اصطلاح - بقول رمنجا جو آلہ منظر ^{مس} پنبہ زون | مصدر اصطلاحی بقول بھرتانی

ناصر الدین شاہ قاجار ۱۱، آلہ کہ بدان پنبہ چنید کردن (اشیر الدین خسیکتی ۵) ہر روز بہر

صاحب روزنامہ بخوالہ سفر نامہ مذکور می فرماید پنبہ زون بردواج چرخ پ صبح از عمود شستہ

کہ (۲۱) رسیدن پنبہ باشد مؤلف عرض کند کہ وز افاق کمان پ مؤلف عرض کند کہ

کہ بمعنی اقل اصطلاح معاصرین عجم است کہ معنی تعطیل این پنبہ را پاک و صاف کردن بذریعہ

آلہ را کہ بران پنبہ می رسیدندین اسم موسوم آلہ معلومہ کہ مخصوص برای این کار است

گردند اصل این پنبہ رسیں اسم فاعل ترکیبی و مراد از تذانی است (اردو) روئی سنگنا

است و معنی آن کسی کہ پنبہ را می رسید و بزیادہ تذانی کرنا -

بای نسبت بران نام آلہ مذکور و معنی دوم حاصل پنبہ زن | اصطلاح - بقول برہان و جہانگیر

بالمصدر (پنبہ رسیدن) (اردو) (۱) چرخہ و بھر و بہار و سراج و رشیدی بروزن کر گن

مذکر - دیکھو برخاج (۲) روئی کاتنا کا حاصل با حلاج و تذاف را گویند (حکیم سنائی ۵)

پنبہ زار | اصطلاح - بقول بہار بہ زای تازی آن شنیدی کہ بود پنبہ زنی پ مجلس قلقبان و

معروف مؤلف عرض کند کہ از قبیل شانی زار خانہ زنی پ صاحب نامری این را مرادند

است بمعنی حقیقی - موافق قیاس (طالب آملی پنبہ بز نوشته و با او نقل کردہ مؤلف عرض

۵) تشگفت اگر یکی ز دو ہاقین عدل تو پ سیرا کند کہ اسم فاعل ترکیبی است از همان مصدر

سازد از عرق شعلہ پنبہ زار پ (اردو) روئی (پنبہ زون) کہ گذشت (اردو) دیکھو پنبہ بز

<p>(اردو) (۱) نرم اور صاف اور سفید ہونا</p>	<p>پنبہ ساختن مصدر اصطلاحی۔ بقول</p>
<p>(۲) بھاگنا (۳) متفرق اور پریشان ہونا۔ (۴) کسی سے بے وجہ ترک تعلق کرنا۔</p>	<p>آصفی پریشان کردن و بتحقیق مایہ پارہ پارہ وریزہ ریزہ کردن چنانکہ پنبہ (صائب ۷)</p>
<p>پنبہ کاری اصطلاح۔ بہار ذکر این کردہ از معنی ساکت صاحب اند اثبات عشق کند (ظہوری) (۵) گورنج برد کہ در راحت پاز داغ تو</p>	<p>پنبہ سازم از پلیدن رشته های دام را پکوه وصحرا رم کند از سایہ پنچمین پ (اردو) تکڑے تکڑے کرنا۔ ریزہ ریزہ کرنا۔</p>
<p>پنبہ کاری مایہ مؤلف عرض کند کہ بہر دو بیچارگان معنی شعر نفہمیدند تا بہ تعریف لفظ چہ رسند۔</p>	<p>پنبہ شدن مصدر اصطلاحی۔ بقول بہار</p>
<p>(۱) بمعنی نرم و صاف و سفید شدن و در</p>	<p>و بحر (۱) بمعنی نرم و صاف و سفید شدن و در</p>
<p>کنایہ از گرمی و (۳) متفرق و پریشان گردیدن (۴) از کسی بے موجب بریدن۔ بہار بذر کہ ہر</p>	<p>کنایہ از گرمی و (۳) متفرق و پریشان گردیدن (۴) از کسی بے موجب بریدن۔ بہار بذر کہ ہر</p>
<p>معنی اول الذکر از معنی چہارم ساکت صاحب ما از داغ تو راحت یافت حالا بگو اورا کہ رنجی</p>	<p>معنی اول الذکر از معنی چہارم ساکت صاحب ما از داغ تو راحت یافت حالا بگو اورا کہ رنجی</p>
<p>رشیدی بر معنی اول و سوم قناعت کردہ و کشد کہ بعد راحت رنج است و بعد رنج راحت</p>	<p>رشیدی بر معنی اول و سوم قناعت کردہ و کشد کہ بعد راحت رنج است و بعد رنج راحت</p>
<p>صاحب جہانگیری در لطحات ہمزبانہ و صاحب (اردو) فارسیوں نے علاج زخم کو پنبہ کاری</p>	<p>صاحب جہانگیری در لطحات ہمزبانہ و صاحب (اردو) فارسیوں نے علاج زخم کو پنبہ کاری</p>
<p>جامع ذکر معنی اول و دوم و چہارم فرمودہ کہا ہے۔ ثبوت۔ اس لئے کہ جراح التیام</p>	<p>جامع ذکر معنی اول و دوم و چہارم فرمودہ کہا ہے۔ ثبوت۔ اس لئے کہ جراح التیام</p>
<p>خان آرزو در سراج ہمزبان رشیدی صاحب زخم کے لئے اسپر مرہم لگاتے اور روئی</p>	<p>خان آرزو در سراج ہمزبان رشیدی صاحب زخم کے لئے اسپر مرہم لگاتے اور روئی</p>
<p>مؤید معنی سوم را ترک کردہ مؤلف عرض کند کا پھا ہا رکھتے ہیں۔</p>	<p>مؤید معنی سوم را ترک کردہ مؤلف عرض کند کا پھا ہا رکھتے ہیں۔</p>
<p>کہ ہر چہ ہر معانی موافق قیاس و ہمہ کنایہ باشد پنبہ کاشتن استعمال۔ بقول بہار و نند</p>	<p>کہ ہر چہ ہر معانی موافق قیاس و ہمہ کنایہ باشد پنبہ کاشتن استعمال۔ بقول بہار و نند</p>

معروف مؤلف عرض کند که معنی تحقیقی کاشت
 پنبه کردن (نثر سعدی) پنبه کاشته بودیم به هم زبان جهانگیری - وارسته بر معنی دوم قنات
 کناره نیل (اردو) کپاس بونا کپاس کی کرده سندی که از صائب پیش می کند متعلق به
 کاشت کرنا - پنبه ساختن است که بجایش گذاشت بهار بذر
 پنبه کردن مصدر اصطلاحی - (۱) کنایه از معنی دوم می فرماید که (۲) نرم و هموار کردن
 اگر بخین و گریز ایندن و (۳) پریشان و پراکنده هم و اسناد متفرق که بر طریقی حاطب الیللی پیش
 ساختن و متفرق گردانیدن و (۴) خاموش کردن کرده از ان این معنی پیدائیت بلکه متعلق است
 و (۵) دفع و محو نمودن و (۶) منکر شدن و (۷) با معانی بالا صاحب بحر ذکر هر هفت معنی فرموده
 عاجز گردیدن صاحب جامع بذر همه معانی متفق - خان آرزو بذر معنی پریشان کردن و نرم ساختن
 بابر بهان ولیکن معنی ششم را حاضر گردیدن گوید ما و گریز ایندن و دفع و محو نمودن گوید که آنچه در بر بهان معنی
 می گوئیم که در معنی ششم غلطی کتابت راه یافته باشد منکر شدن و عاجز گردیدن نوشته وجه آن ظاهر نیست
 در جامع که عاجز را کاتب کم سواد و نقل نویس کم عقل مؤلف عرض کند که از معنی اول معنی گریختن را در ششم
 حاضر نوشت - صاحب جهانگیری در ملحقات بر معنی که لازم است و گریز ایندن را کنایه معنی دوم را هم کنایه
 دوم و سوم قانع و با معنی سوم تسلای دادن هم گفته پنداریم و معنی سوم و چهارم را طالب سند
 (اثیر الدین خسیکی ۵) رای تو پنبه کرد و در بعضی مواضع می باشیم که خلاف قیاس است و معنی پنجم و ششم
 را پاک کننده بود گوش قبول از ندای ملک یا را غلط پنداریم که لازم است و معنی هفتم هم
 (مولوی معنوی ۵) چون بیاد مر در این پنبه کنید کنایه باشد آنرا که برین مصدر متعدی معانی لازم

<p>را آورده اند سکندری خورده اند (اردو) بقول برهان و بحر (۱) کنایه از فریب دادن - (۱) بجاگنا بجلگوانا (۲) پریشان پراگنده اور (۲) راضی راضق کسی را در امری و (۳) بجا متفرق کرنا - (۳) خاموش کرنا (۴) دفع اور روانه کردن هم صاحب جامع بر معنی اول و دوم محو کرنا (۵) منکر ہونا (۶) عاجز ہونا (۷) نرم قانع صاحب جهانگیری در ملحقات بر معنی اول اور مہوار کرنا -</p>	<p>را آورده اند سکندری خورده اند (اردو) بقول برهان و بحر (۱) کنایه از فریب دادن - (۱) بجاگنا بجلگوانا (۲) پریشان پراگنده اور (۲) راضی راضق کسی را در امری و (۳) بجا متفرق کرنا - (۳) خاموش کرنا (۴) دفع اور روانه کردن هم صاحب جامع بر معنی اول و دوم محو کرنا (۵) منکر ہونا (۶) عاجز ہونا (۷) نرم قانع صاحب جهانگیری در ملحقات بر معنی اول اور مہوار کرنا -</p>
<p>پنہ کن استعمال بقول برهان بضم کاف امر است یعنی محو کن و منکر شو و خاموش باش و بگزیر صاحب مؤید بالقاش گوید کہ قبل پرگند ساز و صاحب اند نقل بردارش مؤلف عرض کند کہ این امر حاضر (پنہ کردن) است کہ گذشت و شامل باشد بر ہفت معانی آن فضولی محققین است کہ بعد از انکہ بیان مصدر کنند از ان</p>	<p>ز و دش پنہ نہ منصور وار پتا چہ خواہی کردین اشتہر دل جولاہ را پ صاحب رشیدی شفق با خان آرزو در سراج بذکر معنی اول بقول بعض معنی دوم را ہم نقل کرده و زائد بر بہار بذکر ہر سہ معانی نسبت معنی سوم گوید کہ درین مائل است و سندی کہ از تہوری آورده</p>
<p>از بعض مشتقات آن ہم بحث می سازند - (اردو) دیکھو (پنہ کردن) یہ اس کا امر حاضر اور تمام معنوں پر شامل ہے جن کا بیان مصدر مذکور پر گزرا - د الف پنہ نہاد (مصدر اصطلاحی) -</p>	<p>(ب) پنہ نہاد (دردہاں) پید است کہ بمعنی خاموش کردن باشد (س) بجنب امر کشی حرف از زبان سکوت پر بدست امر نہی پنہ دردہاں صدا پر مؤلف عرض کند کہ الف بمعنی اول موافق قیاس می نماید کہ بر چیزی پنہ</p>

<p>بنهادن و تحقیقش را مخفی کردن گویا فریب دادن است است و از همین این مصدر اصطلاحی قائم شده پنبه زن اصطلاح بقول برهان و ناصری و و معنی دوم الف خلاف قیاس می نباید و لیکن رشیدی و بحر و بهار و جامع و سراج - باعتبار صاحب جامع که محقق زبان خود است مرادف (پنبه زن) که گذشت و مبدلش تسلیم کنیم و معنی سوم را بدون سند استخوان متبر (حکیم نزاری قهستانی ۵) سرانجامی ندانیم صاحب بحر پیروی برهان کرده است و بنود در سر بر پنبه زن یا لائق علاج بود (رب) و لائق قیاس است (اردو) الف المرببه دار عشق پد مؤلف عرض کند که مؤلف فریب دینا (۲) کسی کو کسی باره بین راضی کرنا بود او بدل می شود چنانکه آب و آوار (دو) (۳) کسی کو کسی جگه روانه کرنا آب خاموشا و یکپو پنبه زن - پنبه زن -</p>	<p>نهادن و تحقیقش را مخفی کردن گویا فریب دادن است است و از همین این مصدر اصطلاحی قائم شده پنبه زن اصطلاح بقول برهان و ناصری و و معنی دوم الف خلاف قیاس می نباید و لیکن رشیدی و بحر و بهار و جامع و سراج - باعتبار صاحب جامع که محقق زبان خود است مرادف (پنبه زن) که گذشت و مبدلش تسلیم کنیم و معنی سوم را بدون سند استخوان متبر (حکیم نزاری قهستانی ۵) سرانجامی ندانیم صاحب بحر پیروی برهان کرده است و بنود در سر بر پنبه زن یا لائق علاج بود (رب) و لائق قیاس است (اردو) الف المرببه دار عشق پد مؤلف عرض کند که مؤلف فریب دینا (۲) کسی کو کسی باره بین راضی کرنا بود او بدل می شود چنانکه آب و آوار (دو) (۳) کسی کو کسی جگه روانه کرنا آب خاموشا و یکپو پنبه زن - پنبه زن -</p>
<p>پنج بقول برهان بفتح اول بر وزن رنج (۱) عددی است معروف و (۲) اشاره بخوا خمره هم که سامعه و باصره و ذائقه و لامسه و شامه باشد و کبر اول (۳) گرفتن عضوی باشد با سر و ناخن چنانکه بدر آید صاحب ناصری بر معنی اول قانع (منه ۵) با پنج برادری که از یک پشتمیم پد بر ساعد اقدار پنج انگشتیم پد صاحب جامع ذکر معنی اول و سوم کرده خان آرزو در سراج بذکر هر سه معانی بالامی فرماید که معنی دوم مجاز است و در معنی سوم قید ناخن بیجاست که گرفتن اعضاست مطلقاً و این مبدل پنگ است که می آید - مؤلف عرض کند که این تبدیل مخصوص است در معنی سوم و تخصیص در معنی سوم درست نیست مصلحین عجم هم با خان آرزو و مؤید تقسیم اند بلکه تعریف حقیقی این گرفتن پنج انگشت</p>	<p>پنج بقول برهان بفتح اول بر وزن رنج (۱) عددی است معروف و (۲) اشاره بخوا خمره هم که سامعه و باصره و ذائقه و لامسه و شامه باشد و کبر اول (۳) گرفتن عضوی باشد با سر و ناخن چنانکه بدر آید صاحب ناصری بر معنی اول قانع (منه ۵) با پنج برادری که از یک پشتمیم پد بر ساعد اقدار پنج انگشتیم پد صاحب جامع ذکر معنی اول و سوم کرده خان آرزو در سراج بذکر هر سه معانی بالامی فرماید که معنی دوم مجاز است و در معنی سوم قید ناخن بیجاست که گرفتن اعضاست مطلقاً و این مبدل پنگ است که می آید - مؤلف عرض کند که این تبدیل مخصوص است در معنی سوم و تخصیص در معنی سوم درست نیست مصلحین عجم هم با خان آرزو و مؤید تقسیم اند بلکه تعریف حقیقی این گرفتن پنج انگشت</p>

باشد اشارہ این بمعنی اول بر (اسم عدد) گذشت و بمعنی دوم استعارہ باشد و بس (اردو) پانچ بقول آصفیہ ہندی ترجمہ پنج (۲۱) حواس خمسہ - مذکر - صاحب آصفیہ نے حواس پر فرمایا ہے - عربی - حاستہ کی جمع - اندر کی قوت (۳) اعضا کی گرفت جس سے دروید آگ - موت - خواہ بذریعہ ناخن یا انگلیاں یا پنجہ گرفت کریں -

پنجاب اصطلاح بقول برہان و مؤید و بودہ (جمال الدین عبد الرزاق سے) چشم با جامع و سراج بروزن کنجاہ ولایتی است روی تو اندر خطہ ہندوستان و دیگر گشت از ہندوستان کہ لاہور و توابع آن باشند چہ از آب چشم و پنجاب روی و مؤلف عمر ناصری می فرماید کہ نام ولایتی است از سند کہ کہ مرکب فارسی زبان است و حال استقرار کہ پنج رو و از اطراف آن می گذرد و یکی شوجہ این صوبہ لاہور (اردو) پنجاب - مذکر و آن پنجاب کہ این صوبہ در میان آنها واقع اس صوبہ کا نام ہے جس کا مستقر لاہور ہے است اٹک و جٹیم و بیہ و راوی و شلیج است **پنج ارکان** اصطلاح بقول بحر و مؤید و پنجاب محمد و است از طرف شرق بہ کوستان اند و نجات عبارت از توحید و نماز و روزہ و جبل کشمیر بہ سندہ و از جنوب بہ دہلی و از شمال و حج و زکوٰۃ است مؤلف عرض کند کہ بہ کابل و کشمیر در نہایت آبادی است (منہ) بجا باشد (اردو) پنج ارکان اسلام (۵) چند از مدح کشور پنجاب و چند از وصف سے (۱) توحید (۲) نماز (۳) روزہ (۴) شکر لاہور و صاحب جہانگیری در محقات گوید حج (۵) زکوٰۃ مراد ہے اردو میں بھی ترکیب کہ در قدیم الايام دار الملک آن دیالپور فارسی مستعمل ہے -

پنج ارکان حج

اصطلاح - بقول انند و معرب آن فحجکشت اگر شهوت بزنان غلبه
و غیث تزدشافی (۱)، احرام بستن (۲) سعی کند قدری ازان در زیر ایشان دو کند و
کردن میان صفا و مروه (۳) و قوف عرفات در حال نبشاند صاحب نامری بر ذکر معنی دوم
(۴) و مزدلفه (۵) طواف کعبه مؤلف عرض قناعت کرده صاحب رشیدی معنی سوم و چهارم
کند که مرکب انسانی است (اردو) حج کے را آورده (عطار) هست از شهوت اگر
پانچ ارکان مذہب شافعی مین - احرام باندن و آری گزند پ بوی پنج انگشت جوعت سودمند
- سعی صفا مروه - عرفات و مزدلفه میں قیام اور پ صاحب مؤید ذکر معنی اول و دوم کرده خان
طواف کعبه پن - آرزو در سراج مہربان رشیدی مؤلف عرض

پنج انگشت

اصطلاح - بقول برهان و کند که معنی اول تحقیق است یعنی ہر پنج انگشتان
بجر (۱) معروف و (۲) نام باقی ہم کہ آن را دست و پا و معنی دوم مہمان اُلق و آتند کہ ذکر
ولا شوب نامند و بوٹہ درخت آن در کنار در مقصورہ گذشت و صراحت معنی سوم بغت
رو و خانہ ہاروید و برگ آن مانند برگ شاہان (اشنان دارو) مذکور و معنی چہارم وجہ تسمیہ آن
باشد و آن را بعرابی (دو خُمہ اصابع) خوانند مستحق نشد (اردو) پانچ انگلیان - پوٹہ
و خُم آن را (حب الفقد) گویند و در علت (۲) و کھو اُلق (۳) و کھو اشنان دارو (۴) پنج
استسقا بکار برند و (۳) اشنان را نیز گفتمہ انگشت ایک موضع کا نام ہے جو مراقہ تبریز
(۴) نام موضعی ہم نزدیک بہ مراقہ تبریز و مین واقع ہے - مذکر -

بمخفف ہمزہ ہم نظر آمدہ کہ پنج انگشت باشد پنج انگشت برابر بنسبت مثل میاجبا

<p>خرنہ الامثال و امثال فارسی ذکر این کردہ از معنی بہ الف از برای سہولت تلفظ چنانکہ ہمیں یک مثال و محل استعمال ساکت مؤلف عرض کند کہ فارسیا چون خواهند کہ ترجیح کسی را بمقابلہ دیگران ظاہر کنند این مثل را رازند و تیز بر موقع اظہار اختلاف طبائع انسان ہم استعمال این مثل می کنند (ارو) کہ در اینجا معنی دوم را قائم کرده اند۔ و بمعنی دوم یا چون انگلیان برابر ہمین بقول آصفیہ ہندی مثل ہے۔ سب آدمی یکساں نہیں۔ انسان مختلف الطبائع ہیں۔ دکن میں اسی کہاوت کو کسی خاص شخص کے تفتیق اور ترجیح کے اظہار میں بھی استعمال کرتے ہیں۔</p> <p>پنجاہ قبول اند و مؤید بالفتح نہ بالکسر (۱) نام عدد معروف و (۲) اعتکاف زیاد و ترسایان کہ آن پنجاہ روز است چنانکہ اہل سنت و جماعت را چہل روز کہ چلہ نام دارد مؤلف عرض کند کہ بمعنی اول مرکب می نماید از پنج و الفاضل و ہای نسبت منسوب بہ پنج در عشرات یکی از معانی عجم گوید کہ اصل این پنجاہ بود ال را بدل کرد</p>	<p>بہ الف از برای سہولت تلفظ چنانکہ ہمیں یک مثال اوست و بان و بدان بر عکس این و ہمیں ماخذ آخر الذکر بہتر از اقل است و معنی دوم بر سبیل مجازی نماید ولیکن درین تسامح اند و مؤید باشد کہ در اینجا معنی دوم را قائم کرده اند۔ و بمعنی دوم پنجاہ بدو ہای آخری آید اگر سنا استعمال این پیش شود این را مخفف آن توان گرفت (ارو) (۱) پچاس (۲) دیکھو پنجاہ۔ پنجاہ قبول بر ہان و جہانگیری و رشیدی و سروری و ناصری و جامع بروزن یک نام بذت اعتکاف نصاری است و آن پنجاہ روزی باشد چنانکہ چلہ اہل اسلام چہل روز است (حکیم خاقانی ۵) پس از چندین چلہ در عہد سی سال پاشوم پنجاہ گہم آشکارا پہ خان آرزو در سراج قول بالا را غلط نپار ومی گوید کہ پنجاہہ روز ترسایان است و آن را عبری خمیسین گویند چنانکہ قوسی تصریح نمود</p>
--	--

<p>و از اہل فرنگ ہم بتحقیق پیوستہ مؤلف عرض کنند کہ درین شک نیست کہ ہای نسبت بر لفظ پنجاہ زیادہ کردہ اند کہ منسوب بہ پنجاہ است چنانکہ چلہ منسوب بہ چل کہ مخفف چل است بمعنی</p>	<p>و کنایہ و تکمیل بحث بر (پنجاہ بیچارہ) می آید۔ (اردو) سب سے زیادہ سچ سوا چاند اور آفتاب کے پانچ ستارے۔ مذکر۔</p>
<p>البقول سراج ہر سہ بابا</p>	<p>الف) پنچیا</p>
<p>فارسی بالف کشیدہ ۱۱</p>	<p>ب) پنچیا یک</p>
<p>خرچنگ را گویند و آن</p>	<p>ج) پنچیا یہ</p>
<p>جائور لیست کہ در آب و خشکی ہر دومی باشد</p>	<p>ترجمہ خمیس استعمال این کردہ اند۔ اسم جاد</p>
<p>و لبرعی سلطان ۲۱۰ برج چہارم از دوازده</p>	<p>دانیہ (اردو) پنجاہ۔ ترسیون کی عبادت</p>
<p>بروج فلکی۔ صاحبان بحر و رشیدی و جامع</p>	<p>کی مدت پنجاہ روزہ جیسا کہ اسلام میں چلے ہے</p>
<p>صاحب مؤید الف زہین</p>	<p>اصطلاح۔ بقول برہان و جامع ذکر این کردہ اند۔</p>
<p>و بمعنی گفتہ وب وج را بمعنی اول و صما</p>	<p>پنجاہ بیچارہ</p>
<p>وج را بہر دو معنی آورده صاحب</p>	<p>تخمینہ را گویند یعنی زحل و مشتری و مریخ</p>
<p>ناصری (ب) را بمعنی اول گفتہ و از الف</p>	<p>وزیرہ و عطار و صاحب ناصری صراحت فرماید</p>
<p>وج ساکت صاحب سروری نسبت الف و</p>	<p>کنند کہ نام فارسی ایشان کیوان و زاووش</p>
<p>بہر معنی اول قانع (خاقانی ۷) جو قیاس</p>	<p>و بہرام و ناسید و تیر است صاحب رشیدی</p>
<p>و یکدو سہ کثیر و کوثر سار با چون پنجاہ پای آبی و</p>	<p>بذکر این می فرماید کہ ہمین را پنجاہ بیچارہ ہم خوانند</p>
<p>چون چار پای خاک و صاحب جہانگیری نسبت</p>	<p>خان آرزو در سراج گوید کہ سب سے زیادہ</p>
	<p>ماہ و آفتاب مؤلف عرض کنند کہ موافق قیاس</p>

اب وجہ ذکر ہر دو معنی فرسودہ (دقائق فیروز شاہ) راہست پای بود و لیکن فارسیان آن را پنج پای
 (۵) ولی باشد عقل با کفایہ پادشہست سر ازین نام کردند کہ درین ہشت پای - پنج پایش
 پنج پایہ پادشہ عرض کند کہ معنی اول ہر سرہ کوچک می باشد کہ دامن ازیر شکم مخفی دارد و اندرین
 کنایہ باشد کہ سلطان پنج پای دارد و معنی دوم صورت (اب) اصل باشد و الف مخفف آن
 مجاز آن کہ برج چہارم را ہم سلطان نام است وجہ مزید علیہش و اللہ اعلم بحقیقۃ الحال (ار ۹۰)
 و کاف در (اب) برای تصغیر یعنی پنج پای کوچک سلطان بقول آصفیہ (۱) کہینکہ را - مذکر خرنجک
 دارندہ و ہر سرہ اسم فاعل ترکیبی صاحب محیط - عقرب آبی - پنج پایہ - (۲) آسمان کے چوتھے برج
 بر سلطان گوید کہ عربی است و این را عقرب المیا کا نام - دیکھو برج ہلال -
 گویند و کیفیت آن ابو البحر و بیوانی فاقیشر وہ پنج پوشیدہ اصطلاح - بقول ناصر می و اند -
 رومی قیادون و باعورس و بغارسی خرنجک پاریسی خمسہ محتجبہ است و آن پنج علم باشد اول
 و گل چنگ و کبکاس و ہندی کہینکہ را و کاگیرا کیمیا دوم لیمیا سوم سیمیا چہارم ریمیا پنجم سیمیا
 و کینکیر گویند حیوانی است آبی سرد تر تا آخر و تحقیق ہر یک بجای خودش می آید مولف ضل
 دوم و گویند گرم و تر در اول و در ان قوت کند کہ موافق قیاس این جملہ عام مخصوص شد بر
 جاذبہ و مٹلہ است و نما و گوشت آن سنان و سبیل مجاز (ار ۹۰) (پنج پوشیدہ) فارسیوں
 خوار از حق بدن برابر و تحلیل اورام حارہ نے خمسہ محتجبہ کو کہا ہے جس سے علم کیمیا - لیمیا -
 سیمیا - ریمیا - اور پیمیا مراد ہے -
 محیط و بعض دیگر محققین حیوانات گویند کہ سلطان الف پنچتن اصطلاح - صاحب انس و بحوالہ

<p>اب پیچتن پاک افرننگ (فرنگ بر دب) آصفیه نے حواس پر فرمایا ہے کہ پانچ باطنی پن می فرماید کہ مراد از بنی علی علیہ وسلم و فاطمہ حسن شترک خیال وہم حافظہ متصرفہ و کچھ زہر ارغنی اللہ عنہا و علی کرم اللہ وجہہ و حسنین (ابن پنج گنج) جس پر حواس خمسہ کا ذکر ہے۔ رضی اللہ عنہا باشد مؤلف عرض کند کہ در فانی پنج چوبہ اصطلاح بقول اندکوالہ فرنگ زبان (الف) استعارہ باشد از پنج نفوس و رنگ نوعی از خمیہ است مؤلف عرض قدسیہ بالا و دب، بریادت صفت پاک با او کند کہ خمیہ ایست وسیع و مستطیل کہ پنج ستون (اردو) الف پیچتن بقول آصفیہ فارسی داخل آن قائم می شود و موافق قیاس است معیار اسم مذکر (۱۱) رسول مقبول (۱۲) علی مرتضی (۱۳) عجم تصدیق این می کنند و ماہم شادہ کردہ ایم فاطمہ زہرا (۱۴) و حسنین علیہم الصلوہ و در سلطنت آصفیہ (اردو) پنج چوبہ ایک السلام و (ب) پیچتن پاک سے بھی یہی پانچون بڑے خمیہ کو کہتے ہیں جس میں پانچ تہم ہوں حضرات مراد ہیں مذکر۔ وسیع طویل۔ مذکر۔</p> <p>پنج توسن سلامت اصطلاح بقول پنج حص اصطلاح بقول اند و غیاث بہر حواس خمسہ باطنی مؤلف عرض کند کہ پنج قوت ہای دریافت و آن سمع و بصر و شمع سلامت و ریجہا بمعنی سلامتی است و این کرب و ذوق و التمس مؤلف عرض کند کہ موافق امنافی است و کنایہ باشد از حواس خمسہ باطنی قیاس باشد (اردو) حواس خمسہ پنج حص یعنی حسن شترک خیال وہم حافظہ متصرفہ مذکر بقاعدہ فارسی سماعت بصارت (اردو) حواس خمسہ باطنی مذکر صاحب شمع ذوق لمس کو کہتے ہیں۔</p>	<p>اب پیچتن پاک افرننگ (فرنگ بر دب) آصفیہ نے حواس پر فرمایا ہے کہ پانچ باطنی پن می فرماید کہ مراد از بنی علی علیہ وسلم و فاطمہ حسن شترک خیال وہم حافظہ متصرفہ و کچھ زہر ارغنی اللہ عنہا و علی کرم اللہ وجہہ و حسنین (ابن پنج گنج) جس پر حواس خمسہ کا ذکر ہے۔ رضی اللہ عنہا باشد مؤلف عرض کند کہ در فانی پنج چوبہ اصطلاح بقول اندکوالہ فرنگ زبان (الف) استعارہ باشد از پنج نفوس و رنگ نوعی از خمیہ است مؤلف عرض قدسیہ بالا و دب، بریادت صفت پاک با او کند کہ خمیہ ایست وسیع و مستطیل کہ پنج ستون (اردو) الف پیچتن بقول آصفیہ فارسی داخل آن قائم می شود و موافق قیاس است معیار اسم مذکر (۱۱) رسول مقبول (۱۲) علی مرتضی (۱۳) عجم تصدیق این می کنند و ماہم شادہ کردہ ایم فاطمہ زہرا (۱۴) و حسنین علیہم الصلوہ و در سلطنت آصفیہ (اردو) پنج چوبہ ایک السلام و (ب) پیچتن پاک سے بھی یہی پانچون بڑے خمیہ کو کہتے ہیں جس میں پانچ تہم ہوں حضرات مراد ہیں مذکر۔ وسیع طویل۔ مذکر۔</p> <p>پنج توسن سلامت اصطلاح بقول پنج حص اصطلاح بقول اند و غیاث بہر حواس خمسہ باطنی مؤلف عرض کند کہ پنج قوت ہای دریافت و آن سمع و بصر و شمع سلامت و ریجہا بمعنی سلامتی است و این کرب و ذوق و التمس مؤلف عرض کند کہ موافق امنافی است و کنایہ باشد از حواس خمسہ باطنی قیاس باشد (اردو) حواس خمسہ پنج حص یعنی حسن شترک خیال وہم حافظہ متصرفہ مذکر بقاعدہ فارسی سماعت بصارت (اردو) حواس خمسہ باطنی مذکر صاحب شمع ذوق لمس کو کہتے ہیں۔</p>
--	--

<p>پنج دعا اصطلاح - بقول بحر مؤید و نند سوم فرموده خان آرتو در سراج بذکر معنی و غیث پنج نماز مؤلف عرض کند کہ کنایہ دوم می فرماید کہ اغلب کہ مخفف پنجرہ نباشد باشد - موافق قیاس مراد از نماز پنچگانہ (ارو) بلکه پنجرہ فرید علیہ پنجر بود مؤلف عرض کند کہ پنجر قوتہ نماز بنوشت -</p>	<p>پنجرہ اصطلاح - بقول انند بالفتح و سکون نہ نوشت (پنجرہ) بمعنی اول حقیقی است یعنی ثانی و کسر دال - موضعی است بر کنارہ مغرب مکانی کہ پنج در دارد و معنی دوم بر تبدیل از ولایت مرو - منسوب بہ آن پنج دیو مؤلف مجاز و معنی سوم مجاز مجاز و طہا ہر است کہ عرض کند کہ حیف است کہ تعریف فرید این موضع این مخفف آنست بخد فای ہوز پس فرود معلوم نشد و طہا ہر وجہ تسمیہ حزن نباشد کہ نذر و کہ بر عکس این خیال کنیم و پنجرہ را فرید علیہ قصبہ معروف و وسیع بر پنج دہ شامل باشد پنجرہ و انیم (اردو) (۱۱) پنج دروازے کا (اردو) پنجرہ ایک قصبہ کا نام ہے ولایت مرو سے جو کنارہ مغرب پر واقع اور پانچ دہات پر شامل ہے - مذکر -</p>
<p>پنجرہ اصطلاح - بقول بحر مؤید و نند سوم فرموده خان آرتو در سراج بذکر معنی و غیث پنج نماز مؤلف عرض کند کہ کنایہ دوم می فرماید کہ اغلب کہ مخفف پنجرہ نباشد باشد - موافق قیاس مراد از نماز پنچگانہ (ارو) بلکه پنجرہ فرید علیہ پنجر بود مؤلف عرض کند کہ پنجر قوتہ نماز بنوشت -</p>	<p>پنجرہ اصطلاح - بقول انند بالفتح و سکون نہ نوشت (پنجرہ) بمعنی اول حقیقی است یعنی ثانی و کسر دال - موضعی است بر کنارہ مغرب مکانی کہ پنج در دارد و معنی دوم بر تبدیل از ولایت مرو - منسوب بہ آن پنج دیو مؤلف مجاز و معنی سوم مجاز مجاز و طہا ہر است کہ عرض کند کہ حیف است کہ تعریف فرید این موضع این مخفف آنست بخد فای ہوز پس فرود معلوم نشد و طہا ہر وجہ تسمیہ حزن نباشد کہ نذر و کہ بر عکس این خیال کنیم و پنجرہ را فرید علیہ قصبہ معروف و وسیع بر پنج دہ شامل باشد پنجرہ و انیم (اردو) (۱۱) پنج دروازے کا (اردو) پنجرہ ایک قصبہ کا نام ہے ولایت مرو سے جو کنارہ مغرب پر واقع اور پانچ دہات پر شامل ہے - مذکر -</p>
<p>پنجرہ اصطلاح - بقول بحر مؤید و نند سوم فرموده خان آرتو در سراج بذکر معنی و غیث پنج نماز مؤلف عرض کند کہ کنایہ دوم می فرماید کہ اغلب کہ مخفف پنجرہ نباشد باشد - موافق قیاس مراد از نماز پنچگانہ (ارو) بلکه پنجرہ فرید علیہ پنجر بود مؤلف عرض کند کہ پنجر قوتہ نماز بنوشت -</p>	<p>پنجرہ اصطلاح - بقول انند بالفتح و سکون نہ نوشت (پنجرہ) بمعنی اول حقیقی است یعنی ثانی و کسر دال - موضعی است بر کنارہ مغرب مکانی کہ پنج در دارد و معنی دوم بر تبدیل از ولایت مرو - منسوب بہ آن پنج دیو مؤلف مجاز و معنی سوم مجاز مجاز و طہا ہر است کہ عرض کند کہ حیف است کہ تعریف فرید این موضع این مخفف آنست بخد فای ہوز پس فرود معلوم نشد و طہا ہر وجہ تسمیہ حزن نباشد کہ نذر و کہ بر عکس این خیال کنیم و پنجرہ را فرید علیہ قصبہ معروف و وسیع بر پنج دہ شامل باشد پنجرہ و انیم (اردو) (۱۱) پنج دروازے کا (اردو) پنجرہ ایک قصبہ کا نام ہے ولایت مرو سے جو کنارہ مغرب پر واقع اور پانچ دہات پر شامل ہے - مذکر -</p>

هفته به دنیا می آید و در یک روز از پنجای روح (اگر این پنج روزه دریایی باشد) (اردو) الف
 و باقی پنج روز است که ایام تقیض است. صاحب تھوڑی مدت - موت - (ب) دنیا - موت
 بحر بر مدت اندک قانع. صاحب مؤید متفق جیسے دنیا پنج روزہ ہے۔
 بابر بان - صاحب انگیری در طغقات الف و لا و (چشم) بقول سروری (اشتبک بود که به روز
 (خواجہ حافظ شیرازی) دو محزون گذشت و غیره گذارند از آہن و چوب و غیره (مولانا
 و نوبت ماست و دیگر این پنج روز نوبت است سبحانی) ہر یک شبافت تا فائش گونی ششمی
 بخان آرزو در سراج ہم ذکر الف کردہ بگذشت از پس پنجرہ و صاحب مؤید گوید کہ بکسر
 صاحب رشیدی نسبت (ب) گوید کہ مدت اندک (۲) چیزی کہ در مرغ دارند نیز سوراخی یا دری
 را گویند مؤلف عرض کند کہ سکندری خورد کہ از خانہ و کاخ جانب بازار و کوی دارندش
 الف استدراہ مدت اندک است لاریب و در شرح مخزن است بمعنی قفس و موضع دید بان
 و (ب) نبریات ہای نسبت کنایہ از دنیا کی برکشتی و جہاز - صاحب روزنامہ بحوالہ سفرنامہ
 از معاصرین عجم کہ قلندر طباع است می فرماید کہ ناصر الدین شاہ قاجار این را بمعنی (۴) عرفہ و
 در دنیا کسی را پنج روز است یکی روز ولادت در یکہ گوید و صاحب رہنما ہم متفق با مؤلف
 و دومی زمانہ طفلی و سومی زمانہ شباب و چہارمی عرض کند کہ ماصاحت کافی بر پنجرہ کردہ ایم کہ مختص
 زمانہ پیری پنجمی روز مرگ است و ازین ہر سہ ہمین است و اصل این بالفصح بمعنی پنج دریای پنج
 از منہ ہر یک روزی را ماند و مجموعہ ہمین پنج روزہ شبکہ دارندہ و استعمال این کبہ باشد و گنایہ بود
 را دنیا نام است (توجہ پیش را می پسندیم) (سعدی) از معنی دوم و سوم و معنی اول بیچ (اردو) (۱)

<p>شکبه - مذکر (۲۱) پخره - مذکر (۳۱) دریچه - مذکر - و کیهو پخره - پنجره لا جور در اصطلاح - بقول برهان و راکن آینه بدین هم کتب موسوم کرده و مرکب اضافی بحر و انسجام و سراج کنایه از آسمان است (ار دو) و کیهو آسمان -</p>	<p>مؤلف عرض کند که آسمان شکبه نام دارد ولیکن نظر به شباهت سیاره های روشن که شکبه را نامند این راکن آینه بدین هم کتب موسوم کرده و مرکب اضافی است (ار دو) و کیهو آسمان -</p>
<p>بخش بقول برهان و جامع و سراج بکسر اول بر وزن دلکش گویا پنبه تلاخی کرده را گویند صاحب رشیدی گوید که پنجک و پندش و پنده و پند همه مرادف این است - صاحب ناصری بذیل پند ذکر این کرده مؤلف عرض کند که اصل این بندش موصوفه باشد که صراحت مآخذ همدرا بخاک کرده ایم و این مبدل آن چنانکه تب و تب و زکند و زکند و صراحت مآخذ این بر بندگ هم در موصوفه کرده ایم (ار دو) و کیهو بخش -</p>	<p>بخش بقول برهان و جامع و سراج بکسر اول بر وزن دلکش گویا پنبه تلاخی کرده را گویند صاحب رشیدی گوید که پنجک و پندش و پنده و پند همه مرادف این است - صاحب ناصری بذیل پند ذکر این کرده مؤلف عرض کند که اصل این بندش موصوفه باشد که صراحت مآخذ همدرا بخاک کرده ایم و این مبدل آن چنانکه تب و تب و زکند و زکند و صراحت مآخذ این بر بندگ هم در موصوفه کرده ایم (ار دو) و کیهو بخش -</p>
<p>الف پنج شاخ درخت اصطلاح بگو یعنی پنج انگشت است که بمعنی دوش گذشت ب پنج شاخ دست بحر هر دو بمعنی صاحب اندهم به پیروی مؤید مطبوعه سکندری پنج انگشت دست صاحب مؤید متفق با خورده است پس الف و ب هر دو بمعنی اول بحر و نسبت الف گوید که (۲) نام باقی هم که آن موافق قیاس یعنی الف را استعاره دانیم و ب را دل آشوب نامند و بونته درخت آن در کنار راکن آیه ولیکن برای الف شتاق سزا استعمال می رود خانه روید مؤلف عرض کند که معنی دوم که دیگر محققین اهل زبان و زبان دان از آن است الف در دیگر نسخ قلمی مؤید غیر از نسخه مطبوعه و معاصرین عجم بر زبان ندارند (ار دو) الف نول کشور یافته نمی شود و آن در حقیقت متعلق و ب هاتمه کی پانچ انگلیان - مؤنث -</p>	<p>الف پنج شاخ درخت اصطلاح بگو یعنی پنج انگشت است که بمعنی دوش گذشت ب پنج شاخ دست بحر هر دو بمعنی صاحب اندهم به پیروی مؤید مطبوعه سکندری پنج انگشت دست صاحب مؤید متفق با خورده است پس الف و ب هر دو بمعنی اول بحر و نسبت الف گوید که (۲) نام باقی هم که آن موافق قیاس یعنی الف را استعاره دانیم و ب را دل آشوب نامند و بونته درخت آن در کنار راکن آیه ولیکن برای الف شتاق سزا استعمال می رود خانه روید مؤلف عرض کند که معنی دوم که دیگر محققین اهل زبان و زبان دان از آن است الف در دیگر نسخ قلمی مؤید غیر از نسخه مطبوعه و معاصرین عجم بر زبان ندارند (ار دو) الف نول کشور یافته نمی شود و آن در حقیقت متعلق و ب هاتمه کی پانچ انگلیان - مؤنث -</p>

<p>پنج شعبه اصطلاح بقول برهان و مؤید و جماعات بقول آصفیه اردو اسم مؤنث - و بحر کنایه از حواس خمسۀ ظاہر کہ آن سماعہ و آب و شرب جمعہ کے معنوں میں پینچنبہ - یوم الخمیس - و لامہ و ذائقہ و شامہ باشد - صاحب جهانگیر بر سبت - پنجوان دن التوارس - مذکر -</p>	<p>پنج شعبہ اصطلاح بقول برهان و مؤید و جماعات بقول آصفیه اردو اسم مؤنث - و بحر کنایه از حواس خمسۀ ظاہر کہ آن سماعہ و آب و شرب جمعہ کے معنوں میں پینچنبہ - یوم الخمیس - و لامہ و ذائقہ و شامہ باشد - صاحب جهانگیر بر سبت - پنجوان دن التوارس - مذکر -</p>
<p>در طمحات این را آورده (خاقانی ۵) یک دو پنجشیدن بقول اندجوانہ فرنگ فرنگ لغت شد ز عرفش چار اصل پنج شعبہ پوشش روز اول و سکون ثانی (۱) بمعنی افشردن و گرفتن و هفت کشور نہ قصر و هفت منظر بہ صاحبان شیدا و عضوی باشد با سر و دناخن چنانکہ بدر آید و و سراج بر طلق حواس خمسہ قانع مؤلف عرض کند (۲) بمعنی متفرق و پیرشان کردن مؤلف عرض کہ موافق قیاس باشد (اردو) حواس خمسہ ظاہری کند کہ پنج بمعنی شوش کہ گذشت اسم مصدر این</p>	<p>در طمحات این را آورده (خاقانی ۵) یک دو پنجشیدن بقول اندجوانہ فرنگ فرنگ لغت شد ز عرفش چار اصل پنج شعبہ پوشش روز اول و سکون ثانی (۱) بمعنی افشردن و گرفتن و هفت کشور نہ قصر و هفت منظر بہ صاحبان شیدا و عضوی باشد با سر و دناخن چنانکہ بدر آید و و سراج بر طلق حواس خمسہ قانع مؤلف عرض کند (۲) بمعنی متفرق و پیرشان کردن مؤلف عرض کہ موافق قیاس باشد (اردو) حواس خمسہ ظاہری کند کہ پنج بمعنی شوش کہ گذشت اسم مصدر این</p>
<p>پنجشکر و ان اصطلاح - صاحب محیط گوید باشد و اصل این پنجیدن بدون شین معجہ موافق کہ لسان العصار فیرا گویند مؤلف عرض کند قیاس است اگر چه شین زائد ہم می آید چنانکہ کہ ہمین لغت در موصوٰدہ گذشت و این مبطل است (۳) بخور و آبشخور و لیکن نظر برین کہ ہمتہ متحققین چنانکہ آب و است و صراحت ماخذ و تعریف مصادر این را ترک کردہ اند طالب سداستعمال صریح مہد را بنجا گذشت دیگر پنج مخفی مباد کہ مخفی می باشیم یکی از معاصرین عجم کہ قند را بر این نژاد ہفتم و او است (اردو) دیکھو پنجشکر زون است این را درست می گوید واللہ اعلم بحقیقۃ الحال</p>	<p>پنجشکر و ان اصطلاح - صاحب محیط گوید باشد و اصل این پنجیدن بدون شین معجہ موافق کہ لسان العصار فیرا گویند مؤلف عرض کند قیاس است اگر چه شین زائد ہم می آید چنانکہ کہ ہمین لغت در موصوٰدہ گذشت و این مبطل است (۳) بخور و آبشخور و لیکن نظر برین کہ ہمتہ متحققین چنانکہ آب و است و صراحت ماخذ و تعریف مصادر این را ترک کردہ اند طالب سداستعمال صریح مہد را بنجا گذشت دیگر پنج مخفی مباد کہ مخفی می باشیم یکی از معاصرین عجم کہ قند را بر این نژاد ہفتم و او است (اردو) دیکھو پنجشکر زون است این را درست می گوید واللہ اعلم بحقیقۃ الحال</p>
<p>پنجشنبہ بقول اندجوانہ فرنگ فرنگ بعرابی یوم الخمیس مؤلف عرض کند کہ بعد شنبہ از یکشنبہ روز پنجم است موافق قیاس (اردو) نہ با سر و دناخن (اردو) (۱) چکی لینا رہا پیر</p>	<p>پنجشنبہ بقول اندجوانہ فرنگ فرنگ بعرابی یوم الخمیس مؤلف عرض کند کہ بعد شنبہ از یکشنبہ روز پنجم است موافق قیاس (اردو) نہ با سر و دناخن (اردو) (۱) چکی لینا رہا پیر</p>

<p>پنج عیب شرعی - بقول اند پنجکستان و پنبه فروش پر که ریش کاوی بنحو که فرنگ و رنگ مراد از سرقه و زنا و نامہ است نام او عنوان یا صاحبان سروری میرہ و شرابخواری و دروغ گوئی - مؤلف و رشیدی و سراج همزبان مؤلف عرض عرض کنند کہ موافق قیاس است (اردو) کہ کہ عین لغت بہ موحده اول گذشت و صراحت پنج عیب شرعی - بقول آصفیہ وہ شخص جس ماخذ بر بندک کردہ ایم کہ موحده اول و اول میں یہ پانچوں عیب ہوں جو شریعت کی رب و ہر عہد عوض جیم بجایش مذکور شد نسبت معنی دوم سے نہایت بدین جیسے چوری - زنا کاری - عرض می شود کہ صاحب محیط ذکر این نکرد و خیال قمار بازی - شرابخواری - دروغ گوئی مؤلف ما این است کہ ہمین است ارتد و اٹلق کہ عرض کرتا ہے کہ اگرچہ اردو محاورہ میں خلا بجایش گذشت عجب است از محققین کہ ہمین قیاس استعمال ہے لیکن ترکیب فارسی اس سند حکیم روحانی را بر (پنجک) ہم نقل کردہ کو ان پانچ عیب کے لئے بھی استعمال کر سکتے (اردو) (۱) دیکھو پنجک (۲) دیکھو ارتد و اٹلق پنجک بقول برہان و جامع بر وزن اوک پنج کرور - اصطلاح - بقول رہنما بجوالہ فرما</p>	<p>پنج عیب شرعی - اصطلاح - بقول اند پنجکستان و پنبه فروش پر که ریش کاوی بنحو که فرنگ و رنگ مراد از سرقه و زنا و نامہ است نام او عنوان یا صاحبان سروری میرہ و شرابخواری و دروغ گوئی - مؤلف و رشیدی و سراج همزبان مؤلف عرض عرض کنند کہ موافق قیاس است (اردو) کہ کہ عین لغت بہ موحده اول گذشت و صراحت پنج عیب شرعی - بقول آصفیہ وہ شخص جس ماخذ بر بندک کردہ ایم کہ موحده اول و اول میں یہ پانچوں عیب ہوں جو شریعت کی رب و ہر عہد عوض جیم بجایش مذکور شد نسبت معنی دوم سے نہایت بدین جیسے چوری - زنا کاری - عرض می شود کہ صاحب محیط ذکر این نکرد و خیال قمار بازی - شرابخواری - دروغ گوئی مؤلف ما این است کہ ہمین است ارتد و اٹلق کہ عرض کرتا ہے کہ اگرچہ اردو محاورہ میں خلا بجایش گذشت عجب است از محققین کہ ہمین قیاس استعمال ہے لیکن ترکیب فارسی اس سند حکیم روحانی را بر (پنجک) ہم نقل کردہ کو ان پانچ عیب کے لئے بھی استعمال کر سکتے (اردو) (۱) دیکھو پنجک (۲) دیکھو ارتد و اٹلق پنجک بقول برہان و جامع بر وزن اوک پنج کرور - اصطلاح - بقول رہنما بجوالہ فرما</p>
<p>(۱) ہمان گلولہ پنبہ حلاجی کردہ و (۲) بفتح ناصر الدین شاہ قاجار یعنی بست و پنج لک اول گیا ہیست و آن پنج شاخ می باشد و نامہ کہ در ایران پنج لک را کرور نامند برخلاف عشقہ بردخت می پچد - صاحب جہانگیری ہند مؤلف عرض کنند کہ اصطلاح خاص بر معنی اول قانع و گوید کہ مرادف این پنڈک معاصرین عجم است (اردو) پچیس لاکہ کو است کہ می آید (حکیم روحانی لے) یکی از نشانی اہل عجم پنج کرور کہتے ہیں - مذکر -</p>	<p>(۱) ہمان گلولہ پنبہ حلاجی کردہ و (۲) بفتح ناصر الدین شاہ قاجار یعنی بست و پنج لک اول گیا ہیست و آن پنج شاخ می باشد و نامہ کہ در ایران پنج لک را کرور نامند برخلاف عشقہ بردخت می پچد - صاحب جہانگیری ہند مؤلف عرض کنند کہ اصطلاح خاص بر معنی اول قانع و گوید کہ مرادف این پنڈک معاصرین عجم است (اردو) پچیس لاکہ کو است کہ می آید (حکیم روحانی لے) یکی از نشانی اہل عجم پنج کرور کہتے ہیں - مذکر -</p>

پنجکوبہ

اصطلاح بقول ناصرى واند
سیاهی که پنج فوج داشته باشد که عبری آن را مخصوص در پنج وقت نواخته می شود حال آنکه
خمس گویند اول مقدمه و بعد قلب و میمنه و دیگر پرده ها مخصوص هر یک وقت است و
و میسر و ساقه و فریاد که به همین ترکیب در معنی سوم هم مجاز و استعاره (ار و و) (۱۱)
ترکی نام دارند یعنی مقدمه را بر اول و قلب پنجوقت نماز کے اوقات مذکر (۲) ایک خاص
را قول و میمنه را بر الفار و میسر را بر الفار راگ کا نام جو پنج وقتون میں بجایا اور گایا
و ساقه را چند اول خوانند و کوبہ معنی کوه و
حمله و موج بزرگ و سیلاب آمده و همه مناسب

پنج گشت

اصطلاح بقول اندکواله
مؤلف عرض کند که معنی ترکیبی پنج کوه دارند و غیاث بفتح اول و ضم کاف فارسی نبات است
و گنایه باشد از مجموعه جمعیتی و فوجی که پنج تقسیم که بهندی سبھا گویند صاحب غیاث این
بالا دارد (ار و و) فارسیون نے پنجکوبہ اس
مجموعه فوج کو کہا ہے جس میں مقدمہ - قلب
میمنه میسر و ساقه ہو - مذکر
بجذف الف هم آمده ولیکن بجذف نون دوم

پنجگاه

اصطلاح بقول بحر و غیاث
(۱) اوقات نماز پنجگانه (۲۱) نام پرده شوقی که همان (پنجگشت) را کاتبین بدن صورت
(۳۱) حواس خمسہ مؤلف عرض کند که معنی آورده باشند که صاحب محیط هم بر پنجگشت
لفظی این پنج وقت است و مجازاً بمعنی اول ترجمه بهندی آن سنبها گو گفته و ماصراحت کانی

نمہ نظامی کا عرف بھی یہی ہے۔ مذکر۔	برآرتد و اثلث کردہ ایم (اردو) سنبھا
بقول آصفیہ۔ ہندی۔ مذکر۔ ایک درخت	بقول آصفیہ۔ ہندی۔ مذکر۔ ایک درخت
پنجم بقول بہار و اندلضیم جیم بعد و پنچ	کا نام جس کے پتے آدمی کے پنچے سے مشابہ ہو
(خواجہ نظامی ۷) دہم چارچیش کہ بی پنجم اند	ہمن (دیکھو برآرتد و اثلث)
پونہواوگی نعر مہنت پنجم اند پد مولف عرض کند	پنچ گنج
اصطلاح۔ بقول برہان باکاف	فارسی بروزن (پنچ پنچ) (۱) کنایہ از حواس
کہ سیم تخصیص بر پنچ زیادہ کردہ اند دیکر تیج۔	خمسہ کہ سامعہ و باصرہ و ذائقہ و لامسہ و شناسہ
(اردو) پانچوان پنجم بھی اردو میں مستقل ہے	باشد و (۲) صلوٰۃ خمس را نیز گویند کہ نماز پنجوقت
پنجم رواق اصطلاح۔ بقول برہان و بحر	است صاحبان بحر و رشیدی و جامع و جہانگیری
جامع و مؤید و رشیدی و (جہانگیری در طہات)	در طہات) ذکر این کردہ اند و بہار بذکر ہر دوئی
مؤلف عرض کند کہ موافق قیاس است۔	بالا گوید کہ (۳) کتابی معروف در علم صرف و
(اردو) پانچوان آسمان جس پر مریخ ہے۔ مذکر۔	کنایہ از خمسہ نظامی۔ خان آرزو در سراج
پنجنگشت محقق ہمان پنچ انگشت کہ گشت	ورای ہر دو معنی اول الذکر ذکر معنی چہارم ہم
بحدف الف (اردو) دیکھو پنچ انگشت۔	کردہ مؤلف عرض کند کہ بہر چہا معنی موافق
اصطلاح۔ بقول (جہانگیری	قیاس (اردو) (۱) حواس خمسہ۔ مذکر (۲)
پنچ نوبت	پنچوقتہ نماز۔ مؤث (۳) ایک کتاب صرف میں
در طہات (۱) معروف یعنی آنچه در پنچ وقت	پنچ گنج کے نام سے مشہور ہے مؤث اور نیز (۴)
ہر شب و روز بر در ملوک و سلاطین زنند۔	(نظامی ۷) زدہ در سوک سلطان سوارش

۱۔ بنوبت پنجنوبت چار یارش ۲ و ۳ کنایہ شاہ می آید و صحیح همین است و آن مصحیف مطبع
 است از دہل و دامہ و طبل و کوس و کرتنا بمعنی پناہ گیرندہ بصلوۃ خمسہ اسم فاعل ترکیبی
 ہم کہ در ہنگام جنگ و شادی بر در سلاطین (اردو) دکیو پنج نوبت شاہ۔
 زنند (ولہ ۵) در آورند مرغان دہل ساز پنج نوبت زدن | مصدر اصطلاحی بقول
 ۲۔ سحر کہ پنج نوبت را بہ آواز ۲ بہار بند کر معنی اول سحر و ناند و غیاث اظہار جاہ و سلطنت کرد
 گوید کہ این از عہد سلطان سحر مقرر شد و پیش مؤلف عرض کند کہ موافق قیاس است و
 ازین سہ نوبت می زدند و بدین معنی حقیقت کنایہ (اردو) جاہ و سلطنت کا اظہار کرنا
 است و نیز عبارت از ان چیز کہ سبب اعلام پنج نوبت شاہ | اصطلاح بقول مؤید
 است در شادی چون دہل و دامہ و طبل و کرتنا و طاس مؤلف عرض کند کہ معنی اول همان
 و طاس مؤلف عرض کند کہ معنی اول همان نوبت پنجوقتہ و معنی دوم همان ساز و نوای پنجگانی
 حقیقت ہر دو یکی است (اردو) (۱) پنج وقتہ نوشتہ کہ بحالیش مذکور شد و شک نیست کہ
 کی نوبت جو پادشاہون اور امیرون کی دیوڑھی این مصحیف مطبع باشد ذکر این پسندیدیم تاکہ
 پر بجائی جاتی ہے نوشتہ۔ (۲) پنجنوبت جو تحقیق جو یان در غلط نیفتند اسم فاعل ترکیبی
 با پنج سازون پر شامل ہے خوشی اور جنگ است مؤلف عرض کند کہ (پنج نوبت)
 کے وقت بھی بطور خاص جباتے ہیں۔ نوشتہ۔ بمعنی ناز پنجوقتہ گذشت (اردو) پنجوقتہ ناز
 سے پناہ لینے والا۔
 پنج نوبت پناہ | صرحت کامل بر پنج نوبت پنج نوش | اصطلاح بقول برہان و جامع بروزن

رنج نوش (۱) معجونى باشد مرکب از پنج چیز صاحب بحر ذکر معنی بالا کرده گوید کہ (۲) بمعنی پنجوش
 کہ بچہ تقویت دل خورد و معرب آن پنجوش ہم کہ گذشت مؤلف عرض کند کہ سندان از
 است۔ صاحب بحر می فرماید کہ (۲) بمعنی چوبہ خاقانی پنجوش گذشت و ما آن را متعلق بمعنی
 خمسہ طابری و باطنی ہم۔ صاحب جهانگیری بر ذہن اول اینیم و معنی دوم را بدون سند تسلیم نہ کنیم
 معنی اول قانع (خاقانی ۱۵) در پارسی فخر کہ دیگر محققین و معاصرین عجم ازین ساکت و قیاس
 در آثار راه ذوق و دل را بہ پنج نوش سلامت ہم می خواہد کہ اضافت سلامت متقاضی معنی
 کنی و واپس مخفی مباد کہ (پنجوش سلامت) می آید اول است و کنایہ است لطیف (ار دو)
 و لیکن صاحب جهانگیری۔ سلامت را داخل حواس خمسہ باطنی نہ کرد (۲) و کہ پنجوش۔
 اصطلاح نشمرده و صاحب سروری ہم خیار پنج و چهار اصطلاح بقول اندکوالہ غیاث
 و خان آرزو در سراج ہم این را آورده مور (۱) کنایہ از خلک و (۲) پنج حواس و چهار طبع
 عرض کند کہ موافق قیاس باشد و معنی دوم را مؤلف عرض کند کہ ما این را در خیانت نہایتیم
 بدون سند استعمال تسلیم نہ کنیم کہ معاصرین عجم و معنی اول را اشارہ دانیم کہ مجموعہ ہر دو نہ باشد
 محققین دیگر ازین ساکت اند (ار دو) (۱) و افلاک را ہم نہ گفتہ اند (ار دو) (۱) و کہ
 پنجوش ایک معجون کا نام ہے جو تقویت دل آسمان۔ نہ کرد (۲) حواس خمسہ اور (طباع اربعہ
 کے لئے بنائی جاتی ہے۔ مؤث (۲) حواس خمسہ یعنی حرارت۔ برودت۔ رطوبت۔ یہوست۔
 پنج نوش سلامت اصطلاح بقول یونینج و شش و ہفت و چہار اصطلاح
 و (جهانگیری در لطعات) (۱) حواس خمسہ باطن بقول بحر و اند و مؤید پنج حواس و شش جہت و

هفت کوب و چهار طبع مؤلف عربی کند که نگار حرشیت از حرف و تاج و شست مایه با اعتبار
 قیاس است و اشاره و سزا است که این از نظر این پنج که بحسب عدد و شست است - صاحب جهانگیر
 نامگذشت باعتبار صاحب بحر تسلیم کنیم که معتبر تر از بر معنی دوم قانع صاحب نامری بزرگ معنی اول گویند
 مؤید است (ار و و) حواس خمس بزرگش که (۱۰) انجم اول بر وزن غنچه یعنی پیشانی است
 جهت نوشت - سبعة سیاره - بزرگ چهار طبع نوشت و پنج بندا پیشانی بند است که عبری عصا به نام دارد
 پنجم بقول ربان بفتح اول و خای آخر بر وزن صاحب جامع به ترک معنی سوم و دهم ذکر و دیگر معنی
 کجبه (۱) معروف که پنج انگشت با کف دست معانی کند صاحب رشیدی بر معنی دوم قناعت
 و پابند از انسان و حیوانات دیگر و (۲) قوی فرموده می فرماید که این را پشیره هم خوانند - چهار
 رانیز گویند که جمعی دست یکدیگر را گرفته با هم مشت بزرگ معنی اول گویند که تیغ آزمای خونین سیهین بشیر
 کنند و معرب آن فخرج و (۳) گلوله های سنگ انگن گیر آمد و افکن نگارین از صفات اوست
 باشد که دید بانان برای جنگ نگا دارند و (۴) خان آرزو در سراج بزرگ همه معانی بالانسیب معنی
 سنگ منجنیق رانیز گویند و (۵) سنگی که از شتی سوم و چهارم و پنجم می فرماید که بمعنی سنگی که مطلق
 به شتی غنیم اندازند و (۶) گیاهی که بر دخت بجار جنگ می آید و بمعنی عشق پیچیده بیای مجهول
 پیچد و آن را عشقه خوانند و باین معنی بکسر اول و این شتی از پیچیدن و نسبت معنی دهم گویند که
 هم آمده و بفتح اول و ظهور آخر و مخفف پنجاه اغلب که بیای مجهول و جمیع فارسی بود اما می تواند
 که عدد معلوم است و (۸) مایه و (۹) دام که بدین معنی قریب بود و بمعنی هندی مؤلف غرض
 و قلاب و شست مایه هم چه مایه با اعتبار لون می دهد که بمعنی اول مایه نسبت بر لغت پنج زیاد که

و بمعنی دوم استعارہ کہ در رقص خاص دست
 بدست و پنجه بہ پنجه می باشند و بمعنی سوم و چهارم
 و پنجم ہم استعارہ کہ مجازاً سنگ مقابلہ را پنجه گفتند
 کہ بر مقابل بوسیلہ پنجه می اندازند و بمعنی ششم ہم
 استعارہ کہ عشق پیچہ درخت را می پیچد چنانکہ پیچہ
 انسان دست دیگری را و بمعنی ہفتم مخفف پنجاہ
 بخذف الف و بمعنی ہشتم ماہی را ازین پنجه نام کردند
 کہ با پرہای خودش بہدیت مجموعی پنجه را ماند و این
 ہم استعارہ و بمعنی نہم ہم استعارہ کہ قلاب شست
 ماہی ہم در گرفتن ماہی کاری کند کہ پنجه انسان
 کند و بمعنی دہم باعتبار صاحب ماصری کہ محقق
 اہل زبان است مبدل پنجه دانیم کہ بحکم فارسی
 می آید چنانکہ کاج و کاج اسناد و رطعات می آید
 (ار و ۱۱) پنجه - بقول آصفیہ - فارسی - اسم کہ قوت تعریف ندارد و کہ طرز بیانش معنی دوم
 مذکر - ہاتھ یا پاؤں کی پانچون انگلیان بتکلیف
 (۲) ایک قسم کا ناچ جو اہل ولایت دوسرے کے
 ہاتھ میں ہاتھ دیکر ناچتے ہیں - مذکر (۳) تھر جو پہرے
 حفاظت اور مقابلے کے لیے جمع رکھتے ہیں - مذکر
 (۴) وہ پتھر جو کوپن کے ذریعہ سے پھینکتے ہیں
 مذکر (۵) وہ پتھر جو دشمن کی کشتی ڈوبنے کے لیے
 اپنی کشتی سے اوس میں ڈال دیتے ہیں - مذکر (۶)
 عشق پیچہ (دیکھو ارغج) (۷) پچاس - اسم عدد
 مذکر (۸) مچھلی - مؤنث (۹) مچھلی کی گل بیوٹ
 یا جالا - مذکر - جس سے مچھلی پکڑی جاتی ہے
 (۱۰) دیکھو پیشانی - مؤنث -
پنجه آفتاب اصطلاح - بقول صاحب بحر
 عجم (۱) خطوط شعاعی - بہار گوید کہ (۲) آفتاب
 را بنا بر خطوط شعاعی کہ مانا باگشت است
 و شبہت تمام بہ پنجه دارد لہذا پنجه آفتاب گویا
 صاحب اند نقل نگار بہار مؤلف عرض کند
 کہ قوت تعریف ندارد و کہ طرز بیانش معنی دوم
 پیدا کرد و اصلاً فارسیان آفتاب را پنجه آفتاب
 نمی گویند بلکہ پنجه آفتاب خطوط شعاعی آفتاب را
 نام است بر سبیل کنایہ کہ خطوط شعاعی انگشتان

ث ۴۹۱،۵۱۲ آخری درج شدہ تاریخ پوئیہ کتاب مستعار ۱۲
ع ۱-۱۲
لی آئی تھی مقررہ مدت سے زیادہ رکھنے کی
صورت میں ایک آنہ پوئیہ دہرا نہ لیا جائے گا۔
